جل جلالہ
ستارہ
گنجینہ
اسرار العملیات
تالیف
علامہ شفق رام پوری
سیل پوائنٹ
شیخ محمد بشیر اینڈ سنز
اردو بازار لاہور

ستارہ

گنجینہ اسرار العملیات

تالیف

علامہ شفق رام پوری

ترتیب

محمد عمران اعظم

مکتبہ دانیال لاہور

سیل پوائنٹ

شیخ محمد بشیر اینڈ سنز ○ اردو بازار لاہور

گنجینہ اسرار العملیات

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

تعارف

عملیات و تعویذات کی بڑی بڑی کتابیں بازار میں اس وقت تک شائع ہو چکی ہیں جن کے بہترین ہونے میں کسی کو کلام نہیں مگر دقت یہ ہے کہ عملیات کے لمبے لمبے چلے کھینچے پڑتے ہیں جن میں کامیاب ہونا ایک عام دنیا دار شخص کے لئے بہت ہی مشکل ہے سب سے پہلے عملیات کی اجازت کا سوال ہے کتابوں کو دیکھ لینے یا تعویذ نقل کر لینے سے کچھ فائدہ حاصل نہیں ہوتا ہے جب تک باقاعدہ طور پر کسی عامل کامل سے اجازت لے کر اس کا عامل نہ بنا جائے اس کے بعد ان میں جلالی جمالی پرہیز اور روحانی جسمانی لطافت کی اشد ضرورت ہے جن کا فی زمانہ بمشکل کوئی شخص ہی عامل ہو سکتا ہے سب سے آخری اور کٹھن منزل یہ ہے کہ اگر چلے میں ناکامی ہو یا پوری طرح پرہیز نہ کیا جا سکے تو اس کی رجعت پڑتی ہے جس سے آدمی نہ دین کا رہتا ہے نہ دنیا کا بلکہ بسا اوقات جان کے لالے پڑ جاتے ہیں ان باتوں کے پیش نظر یہ کتاب گنجینہ اسرار العملیات ترتیب دی گئی ہے جس میں نہ ہی لمبے چوڑے چلوں کی ضرورت ہے نہ ہی کسی پرہیز کی ضرورت ہے تمام عملیات آسان اور آزمودہ ہیں اور ہر عمل کی اجازت مصنف کی طرف سے ہر مسلمان کو ہے اس کتاب کے مطالعے سے آپ کو معلوم ہو گا کہ ہر عمل یا نقش کتنا آسان اور مجرب ہے انسانی زندگی کی ممکن حد تک ہر ایک ضرورت کے لیے عمل یا نقش اس کتاب میں موجود ہے اور یہ کتاب آپ کو دوسری بڑی کتابوں سے بے نیاز کر دے گی اور سب سے آخر میں مصنف کتاب کے بارے میں کچھ عرض کروں حضرت علامہ شفق رامپوری عملیات کی دنیا میں ایک روشن ستارہ ہیں ان کا نام کسی تعارف کا محتاج نہیں شفق صاحب نے اپنے رسالے کا آغاز 1916 میں شروع کیا سب سے پہلے آپ نے رسالے کا نام طبیب روحانی رکھا اس کے بعد روحانی دنیا پھر روحانی عالم اور 50 اور 60 کی دھائی میں مجلہ ستارہ رکھا اور یہ رسالہ شروع سے آخر تک عروج پر رہا شفق صاحب رسالے میں قدیم کتابوں سے اور بزرگوں اور دوستوں سے مجرب عملیات تعویذات اکھٹے کر کے رسالے میں چھاپتے رہے اور آخر میں گزارش ہے کہ مصنف کتاب اور مجھ خادم کے حق میں اور شیخ محمد بشیر کے خاندان کے حق میں دعائے خیر ضرور کرتے رہے۔ اگر کتاب میں کسی قسم کی کوئی غلطی نظر آئے تو برائے مہربانی ادارے کو مطلع کر دیں تاکہ آئندہ ایڈیشن میں غلطی کی تلافی کر لی جائے۔ (شکریہ)

حکیم محمد عمران اعظم

نوٹ

کسی عمل میں کوئی مشکل ہو یا سمجھ میں نہ آئے تو ادارے کے ذریعے خط لکھ کر مجھے مطلع کر دیں اور خط میں جوابی لفافہ ضرور بھیجے۔

فہرست مضامین

استخارہ

یہ سنت ہے۔ حضور علیہ السلام صحابہ کرام کو استخارہ کرنے کا حکم فرماتے تھے اسلام
میں صرف شیعہ اصحاب اس سنت پر عمل کرتے ہیں وہ کوئی کام بے استخارہ کے نہیں
کرتے ہر کام میں ہروقت استخارہ کرنے کی ترکیب اور ہے اور کبھی کبھی کسی امر دشوار میں
استخارہ کرنے کی ترکیب اور ہے اور جب استخارہ کرو تو اس حکم پر سختی سے عمل کرو۔
استخارہ کرنا اور اس کو وہم اور شک سمجھ کر اس پر عمل نہ کرنا گویا قدرت سے مذاق کرنا
ہے جس سے نقصان ہوتا ہے اور گناہ بھی۔ یہ استخارہ بہت مجرب ہے۔

۷۸۶

۴۵۹	۴۵۱	۴۵۷
۴۵۳	۴۵۶	۴۵۸
۴۵۵	۴۶۰	۴۵۲

ترکیب یہ ہے کہ سونے سے قبل وضو کرکے دو رکعت نماز نفل پڑھو ہر رکعت میں تین
مرتبہ قل ہواللہ شریف پڑھو پھر بارہ نقش بہ نیت زکواۃ پر کرو اور تیرھواں نقش لکھ کر
اور اپنے سرہانے رکھ کر سوجاؤ لیکن جب تک نیند نہ آئے۔ یہ عمل پڑھتے رہو لا یعلم
الغیب الا ھو اس کی کوئی تعداد مقرر نہیں انشاء اللہ تعالے پہلے دن ہی سب حال
خواب میں صاف صاف معلوم ہوگا نفل ختم کرنے کے بعد یہ دعا کرو کہ الٰہی میں اس کام
میں پریشان ہوں (جو مقصد ہو) مجھے غیب سے مشورہ عطا فرما۔ بارہ لکھے ہوئے نقش زمین
میں دفن کردو۔ اگر اتفاق سے پہلے دن صاف جواب نہ ملے تو دوسرے دن کرو اور پھر
تیسرے دن کرو انشاء اللہ تعالے جواب صاف ملے گا نقش لکھنے کے لیے کسی خاص قلم
دوات کی ضرورت نہیں ہے۔

استخارہ

استخارہ ایک امر مسنون ہے حضور علیہ السلام استخارہ کرنے کا حکم صحابہ کو فرماتے

تھے استخارہ غلط نہیں ہوتا مگر ایسے امور ہوتے ہیں جس کو قدرت پوشیدہ ہی کرنا چاہتی ہے
تو استخارہ کا جواب نہیں ملتا۔ شیعہ حضرات تو استخارہ کے اس قدر عامل ہیں کہ کوئی کام بے
استخارہ کے کرتے ہی نہیں ہاں ہمارے یہاں اس کا رواج نہیں ہے جب کسی اہم کام میں
آپ کو تشویش ہو کہ یہ کام کیا جائے یا نہیں تو ضرور استخارہ کریں۔ ایک مجرب استخارہ
درج کرتا ہوں سورہ قدر جو قرآن پاک کے تیسویں پارہ میں ہے۔
(انا انزلنا ہ) جب آپ سونے کو لیٹیں تو ۲۱ مرتبہ یہ سورۃ پڑھیں اور تین تین بار درود
شریف بعد ختم دعا کریں کہ الٰہی میں اس کام میں کرنے یا نہ کرنے کا فیصلہ نہیں کرپاتا تو
غیب سے مشورہ عطا فرما انشاء اللہ تعالے پہلی رات میں آپ کو کرنے یا نہ کرنے کا مشورہ
مل جائے گا بستر پاک ہو اور باوضو سونے کو لیٹیں۔

استخارہ

استخارے کے بہت سے قاعدے دنیا میں رائج ہیں۔ استخارہ ایک امر مسنون ہے
اور حضور علیہ السلام صحابہ کرام کو استخارہ کا حکم دیتے تھے۔ یہ ایک اسلامی مسئلہ ہے۔ دنیا
میں کوئی دوسرا مذہب استخارہ نہیں کرتا اور اسلام میں صرف شیعہ اصحاب استخارہ پر ہر کام
کرتے ہیں۔ باقی مسلمانوں میں استخارہ نہیں کیا جاتا۔ کوئی کام آجائے اور کسی نے بادل
ناخواستہ کوئی استخارہ کرلیا تو کام نہیں دیتا۔ کیونکہ عوام اس پر عقیدہ نہیں رکھتے اور نہ ان
کے روزمرہ کے کاموں میں شامل ہے۔ بہرحال یہ استخارہ بزرگوں سے ملا ہے۔ لوگ چاہتے
ہیں کہ استخارہ صاف اور مکمل جواب دے تو وحی پیغمبروں پر آئی تھی استخارہ وحی نہیں
ہے۔ نہ میں اور آپ پیغمبر ہیں کہ کوئی فرشتہ آکر صاف صاف بتادے کہ یہ ہوگا۔ ہاں
خواب میں اشارہ ہوگا۔ اب آپ کو صبح تک یاد بھی رہے اور آپ اس اشارے کے صحیح
مفہوم کو سمجھ لیں۔ دنیا کی ضرورتوں سے فارغ ہو کر جب سونے کو لیٹیں تو قرآن پاک کے
پہلے پارہ میں شروع سے چند سطروں تک یہ عبارت ہے الف لام میم ذالک الکتاب سے
مفلحون تک یہ آیات ۳۱ مرتبہ بہ نیت استخارہ پڑھو۔ اگر باوضو ہو تو بہتر ہے اول آخر تین
تین مرتبہ درود شریف اکتیس ۳۱ مرتبہ پڑھ کر خدا سے دعا کرو کہ الٰہی اس کام کا جو نتیجہ ہو
اس سے اطلاع فرمادے اب آپ کا جو مقصد ہو اس کے واسطے یہ عمل کرکے سو جاؤ۔ ایک

ہی دن کا عمل ہے خدا چاہے تو رات میں سب ظاہر ہو جائے گا جو ہونے والا ہے۔ بہت مجرب ہے یہ عمل بیکار نہیں جاتا۔

استخارہ

ہر ماہ رسالے میں استخارہ درج ہوتا ہے بعض کامیاب ہوتے ہیں بعض ناکام ہوتے ہیں اگر آپ کو کسی کام کے کرنے یا نہ کرنے میں متردد ہیں تو سونے سے قبل وضو کرو اگر وضو ہو بھی تو تازہ وضو بہ نیت استخارہ کرلو اور دو رکعت نماز نفل بہ نیت استخارہ پڑھو کوئی خاص سورۃ مقرر نہیں پھر تو نقش اس جگہ بیٹھے ہوئے لکھو۔ آٹھ نقش تو کنویں میں ڈال دو یا زمین میں دفن کر دو۔ اور نواں نقش اپنے سرہانے رکھ کر سونے کو لیٹ جاؤ جب تک نیند نہ آئے الحمد شریف پڑھتے رہو اس کی کوئی مقدار مقرر نہیں ہے۔

۷۸۶

۳۶۱	۳۵۳	۳۵۹
۳۵۵	۳۵۸	۳۶۰
۳۵۷	۳۶۲	۳۵۴

خدا چاہے تو رات میں اس کام کے کرنے یا نہ کرنے کا حال معلوم ہو جائے گا۔ اس پر عمل کرو کامیاب ہوگے استخارہ کرنا اور اس پر عمل نہ کرنا خدا اور اس کے پاک کلام سے مذاق کرنا ہے۔

استخارہ

یہ استخارہ اکثر صحیح ثابت ہوا ہے جب کسی مشکل کام کا نتیجہ معلوم کرنا ہو تو بہ نیت استخارہ یہ نقش سولہ ۱۶ لکھو اور جنگل میں جا کر ان کو زمین میں دفن کردو اور اب سب نقش دفن کرنے کے بعد ایک نقش لکھو اور جس خانے میں ۴۹۱ کا عدد ہے۔(دیکھو سطر ۳۔خانہ ۳)

۷۸۶

۴۸۲	۴۸۵	۴۸۹	۴۷۵
۴۸۸	۴۷۶	۴۸۱	۴۸۶
۴۷۷	۴۹۱	۴۸۳	۴۸۰
۴۸۴	۴۷۹	۴۷۸	۴۹۰

اس میں عدد کے نیچے اپنا مقصد تحریر کرو۔ یہ خانہ بڑا بناؤ اور رات کو سوتے وقت یہ نقش یوں ہی کھلا ہوا اپنے سرہانے رکھ کر سوجاؤ۔ خدا چاہے تو سب حال معلوم ہو گا۔ اگر پہلے دن کوئی حال معلوم نہ ہو تو دوسرے دن سب عمل کرو اور بضرورت تیسرے دن کرو سب حال عیاں ہو گا کوئی دن تاریخ مقرر نہیں ہے۔

استخارہ خاص

یہ استخارہ بار بار کا تجربہ کیا ہوا ہے انشاء اللہ آپ بھی اسے صحیح پائیں گے سونے سے قبل دو رکعت نماز نفل پڑھو پہلی رکعت میں بعد الحمد شریف سورہ الم نشرح سترہ ۱۷ بار پڑھو دوسری رکعت میں یہ ہی سورۃ پندرہ مرتبہ پڑھ کر بعد سلام ایک سو مرتبہ ذیل کا عمل پڑھو خدا چاہے تو پہلے دن ہی سب حال اور جواب صاف صاف نظر آئے گا۔ اگر کسی وجہ سے پہلے دن صاف حال معلوم نہ ہو تو پھر دوسرے دن اور بضرورت تیسرے دن کرو خدا کے حکم سے سب حال عیاں ہو جائے گا۔ جو دعا پڑھی جائے گی اور آخر میں درج ہے اس میں ایک جگہ ان ھذا الامر۔ بھی آیا ہے جب آپ پڑھنے میں اس جگہ پہنچیں تو جس کام کے واسطے استخارہ کررہے ہو اس کام کا نام لو مثلاً مقدمہ ہے تو ان ہذا الامر کے بعد یوں کہنے کہ الٰہی اس مقدمہ کے نتیجہ پر اطلاع فرما۔ اسی طرح جو مقصد ہو اس کا نام لو یہ دعا ہر مرتبہ کی جائے گی یعنی ایک سو ایک بار عمل اور نماز ختم کرکے پھر کوئی کام دنیا کا نہ کریں بس سو جائیں دعا یہ ہے۔

اللھم انی اسئلک بعلمک وانت علام الغیوب اللھم ان کنت تعلم ان ھذا الامر خیر لی (یہاں مطلب کا نام لو) فاخبرنی یا خبیر وعلمنی یاعلیم

استخارہ

یہ عمل بھی ہے اور استخارہ بھی کسی کام میں آپ کو تشویش ہے اس سے نتیجہ بھی غیب سے معلوم ہوگا اور ضرورت ہو تو کامیابی کے واسطے غیب سے امداد بھی ہوگی اس استخارے کا نتیجہ پہلی رات میں معلوم ہوگا۔ جس رات میں آپ عمل کریں گے اسی رات کو بحکم خدا آپ کو خواب دکھائی دے گا۔ اگر خواب میں حسین و جمیل مرد عورت، لڑکیاں نظر آئیں تو یہ کام آپ کے موافق ہوگا اگر بری اور ہیبت ناک شکلیں نظر آئیں تو ناکامی کی دلیل ہے ترکیب اس کی یہ ہے کہ پیر اور جمعرات یا جمعہ کی رات میں اس عمل کو کریں تمام ضروریات سے فارغ ہو کر جب رات کو سونے کا قصد کریں تو پہلے دو رکعت نماز نفل بہ نیت استخارہ پڑھیں نفلوں میں سورۃ کوئی بھی پڑھیں بعد سلام دس ۱۰ مرتبہ درود پڑھیں اذ قال لا بیہ سے سجدین تک (دیکھو سورہ یوسف پارہ ۱۲ کے آخر میں (یہ آیت شروع میں ہی ہے) بعد میں پھر دس مرتبہ درود شریف پڑھ کر سوجائیں یہ آیت شروع سورۃ شریف میں ہے۔ بعد عمل پھر دنیا کا کوئی کام نہ کریں نہ کسی سے کوئی بات کریں۔ بحکم خدا پہلی رات میں اشارہ غیب سے ملے گا اس پر عمل کریں۔

استخارہ

میں کتابوں میں تلاش کر کے اور دن رات کی محنت سے بزرگوں کے مجرب عمل نقش استخارے رسالے میں درج کرتا ہوں بہت سے لوگ اس سے فائدہ اور کامیابی پاتے ہیں بہت سے اثر سے محروم رہتے ہیں یہ حکم خدا اور اپنے اپنے ستاروں کے اثرات ہوتے ہیں۔ دنیا کے سب کام یکساں نہیں ہوتے۔ کسی وجہ سے کوئی بیمار ہوا۔ دو تین دن کی دوا سے آرام آجاتا لیکن بعض بیماری ایسی ہوتی ہے کہ مہینوں علاج کرنا ہوتا ہے۔ بعض ایسی ہوتی ہے کہ کوئی علاج اثر نہیں کرتا اور آخر موت ہی آجاتی ہے یہی حال گردش کا اور بھی قانون ہر جگہ کام کرتا ہے۔ میں نیک نیتی سے بزرگوں کے تجربات آپ کو پہنچاتا ہوں اب فائدہ نہ ہو تو میں مجبور ہوں۔ ہم کسی مقصد کے واسطے دنیا کے کسی حاکم کو عرضی دیں تو مہینوں جواب نہیں ملتا۔ مگر مجھے اور بلفاظ صحیح خدا کو اس قدر پابند جانتے ہیں کہ اگر ایک

رات میں جواب نہ ملا تو اعتراض کردیا اور بعض کا اعتراض تو تہذیب سے گرا ہوا ہوتا ہے۔ بہرحال میں لکھتا رہوں گا۔ رات کو پاک بستر پر باوضو سونے کو لیٹو اور بسم اللہ شریف اور درود شریف پڑھ کر یہ عمل تین سو مرتبہ پڑھیں واللہ علیم بذات الصدور اگر عمل پڑھتے میں ہی نیند آجائے تو فال نیک ہے مگر یہ استخارہ نہیں ہے بلکہ اس عمل سے رات میں بشارت ہوگی اور سب خبر ملے گی۔

استخارہ

سونے سے قبل دو رکعت نماز نفل پڑھ کر اس کا ثواب حضور غوث اعظم کی روح مبارک کو پہنچا دے۔ پھر سورہ کوثر ایک مرتبہ پڑھ کر یہ عمل ۳۶۰ مرتبہ پڑھ کر دم کر کے سو جائے جو مقصد ہوگا خواب میں معلوم ہوگا عمل یہ ہے۔ یا رشید ارشد نی یا علیم علمنی یا اتصال کوئی مقصد ہو تو اول آخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف درمیان میں اللہ الصمد ایک ہزار مرتبہ پڑھے انشاء اللہ وہ مقصد پورا ہوگا حب کے واسطے یہ اسم اللہ الصمد پان پر لکھ کر کھلائے تو ناراض شخص راضی ہوجائے گا یا کسی چیز پر اکیس مرتبہ پڑھ کر کھلادے۔

استخارہ

یہ عمل کئی مرتبہ تجربے میں آچکا ہے۔ چاند کی گیارہ تاریخ کو آپ سونے سے قبل گیارہ مرتبہ سورہ الم نشرح پڑھیں بستر پاک ہو اور خوشبو کے واسطے ایک دو بتیاں اگر کی سلگالیں گیارہ مرتبہ پڑھ کر دعا کریں کہ الٰہی اس معاملے میں جو ہونے والا ہے اس سے مجھے مطلع فرما۔ خدا چاہے تو رات میں وہ نتیجہ معلوم ہوگا اگر اس دن معلوم نہ ہو تو دوسرے دن یعنی بارہ تاریخ کو بارہ مرتبہ یہ عمل سوتے وقت کرو اگر اب بھی حال معلوم نہ ہو تو تیسرے دن تیرہ مرتبہ یہ سورہ مبارک پڑھ کر سو جاؤ۔ بحکم خدا سب راز ظاہر ہوگا اکثر تجربہ میں آیا ہے۔

استخارہ

یہ استخارہ مومن آباد سے ایک صاحب نے روانہ کیا ہے- نام ان کا ہندی میں لکھا تھا خط اردو میں تھا- بستر پر لیٹنے کے بعد پہلے الحمد شریف ایک بار پڑھ کر پھر بارہ دفعہ قل ہو اللہ شریف پڑھو جو بھی چیز کا جواب لینا ہے- خدا کے حکم سے ضرور معلوم ہو گا-

(نقل مطابق اصل ہے)

خاص عمل

اس رسالہ میں جو آپ کے ہاتھوں میں ہے استخارہ کے بیان میں ایک آیت پاک لکھی ہے یہ آیت استخارہ کی تو ہے مگر اس میں اور بہت سے فائدے ہیں آپ اس آیت پاک کو خوبصورت لکھوا کر اور چوکٹے میں آئینہ لگا کر دکان یا مکان میں دیوار پر لگادیں جس طرح اور نقشے اور کتبے برکت کے واسطے لگائے جاتے ہیں خدا کے حکم سے اس مکان میں اور دکان میں بے اندازہ برکت ہوگی- پلید روحوں اور بلاؤں سے وہ مکان اور دوکان محفوظ رہے گی دوسری بات یہ کہ اگر کوئی بچہ تعلیم سے بھاگتا ہو یا کسی کو پڑھا ہوا یاد نہیں رہتا ہو تو چینی کی رکابی میں زعفران سے یہ آیت پاک لکھ کر اور پانی سے دھو کر اس بچہ کو پلاؤ ایک ہفتہ برابر روزانہ خدا کے حکم سے وہ بچہ تعلیم سے دل لگائے گا اور پڑھا ہوا یاد رہے گا' جو بچے نیند میں ڈرتے ہیں یہ آیت پاک لکھ کر ان کے گلے میں ڈالو-

ثابت ہے کہ حضور علیہ السلام استخارہ صحابہ کو تعلیم فرماتے تھے اس زمانہ میں شعیہ اصحاب استخارہ پر اس قدر عامل ہیں کہ کوئی کام بے استخارہ کے نہیں کرتے باقی اسلام کے دوسرے فرقوں میں استخارہ کا کوئی رواج نہیں ہے اور اکثر مسلمان جانتے بھی نہیں کہ استخارہ کیا چیز ہے اور خود علماء بھی باوجود علم کے اس سے کام نہیں لیتے جو استخارہ میں درج کرتا ہوں یہ بہت معتبر اور تجربہ میں آیا ہوا ہے جس کام میں آپکو تشویش ہو اور آپ اس کا انجام معلوم کرنے کے خواہش مند ہوں- تو پہلے وضو کریں یعنی اگر وضو بھی ہو تو بہ نیت استخارہ وضو کریں پہلے دو رکعت نماز نفل پڑھو اگر چار یا آٹھ رکعت نفل کی پڑھو تو اور بھی زیادہ اثر ہو گا- بعد سلام پاک بستر پر لیٹ کر اس آیت پاک کا ورد کرتے رہو اس

کی کوئی تعداد نہیں اس قدر پڑھو کہ پڑھتے پڑھتے نیند آجائے یہ عمل اس وقت شروع کریں جب دنیوی کاموں سے فراغت پاکر آپ سونے کو لیٹیں انشاء اللہ تعالے اسی رات میں سب حال غیب سے معلوم ہوجائے آیت مبارکہ یہ ہے اول تین دفعہ درود شریف پڑھ لیں آخر میں درود شریف پڑھنے کا موقع نہیں ہے کیوں کہ آپ آیت پاک پڑھتے پڑھتے ہی سوجائیں گے-

وربک یخلق مایشاء ویختار ماکان لھم الخیرہ○ سبحن اللہ وتعلی عمایشرکون○ وربک یعلم ماتکن صدورھم وما یعلنون وھوا اللہ لا الہ الا ھو لہ الحمد فی الاولی والاخرۃ ولہ الحکم والیہ ترجعون○

یہ آیت پاک پارہ اکیس سورہ قصص رکوع ۹ میں ہے قرآن پاک میں دیکھ کر صحیح یاد کرلیں یہ آیت پاک سوائے استخارہ کے اور بھی بہت فائدے دیتی ہے-

حدیث

جن یا شیاطین کا ہونا تو قرآن پاک سے ثابت ہے اور دنیا نے اسے تسلیم کیا ہے کہ ایک مخلوق دنیا میں ایسی ہے جو نظر نہیں آتی- ایسی مخلوق ہے اور وہ کسی انسان کو پریشان بھی کرسکتی ہے- امام بیہقیؒ نے ایک طولانی حدیث اس معاملہ میں لکھی ہے حضور کے ایک خاص صحابی ہیں جن کا اسم گرامی ابو دجانہؓ ہے ایک مرتبہ انہوں نے صبح صبح آکر بیان کیا کہ رات جب میں سونے کو لیٹا تو گھر میں ایسی بھن بھن کی آوازیں آنا شروع ہوئیں جیسے شہد کی مکھیاں اڑتی ہوں- میں نے اپنا سر اٹھایا تو مجھے ایک کالا سایہ دکھا جو لٹک رہا ہے میں نے اسے ہاتھ لگایا تو وہ اس قدر گرم تھا جیسے شعلہ ہوتا ہے- مجھے ایسا معلوم ہو اکہ میں جل رہا ہوں آپ نے فرمایا وہ جن تھا- پھر آپ نے قلم دوات اور کاغذ منگا کر حضرت علی علیہ السلام کو دیا اور فرمایا لکھو-

ماعاشقا مولانا اونا جر امقتحما ہوا اعتبا حقا مثلا ھذا الکتاب
الیہ ینتطق علیا وعلمکم بالحق انا کنا فتنبخ ماکنتم تعلمون
ورسلنا یکتبون ماتمکرون اترکہ اصاحب کتابی ھذا والظلقوالی
عبدج الا صنام وانی من یرھمم ان مع اللہ انھا احز لا الہ الا ھو کل
شئی والک الا وجھہ لہ الحکم والیہ ترجعون تقلبون ھم لا
تنصرون حمعسق تفرق اعداء اللہ وبلغت حجۃ اللہ ولا حول ولا قۃ
الا الا باللہ فسیکفیک ھم اللہ وھوا السمیع العلیم ○

حضرت ابو وجانہ فرماتے ہیں کہ میں اس لکھے ہوئے کاغذ کو لے آیا اور رات کو اپنے سرہانے رکھ کر سوگیا۔ حضرت ابو وجانہ فرماتے ہیں کہ میرے گھر سے جنوں کی آواز آتی تھی۔ ہائے جلے ہائے جلے ابو وجانہ اس کاغذ کو اپنے سرہانے سے الگ کرلے قسم ہے لات و عزائے کی اب ہم تیرے گھر نہیں آئیں گے صبح کو آپ نے اس چیخ و پکار کا حضور علیہ السلام سے کہا' آپ نے فرمایا اب وہ قیامت تک جلتے رہیں گے اگر کسی کے گھر میں یا کسی کو آسیب کا خلل ہو تو اس عمل کو لکھ کر گھر میں یا اس آدمی کے سرہانے رکھو خدا چاہے تو وہ اثر جاتا رہے گا۔

اسم اعظم

حضرت غوث پاک رضی اللہ تعالے عنہ اپنی کتاب غنیتہ الطالبین میں فرماتے ہیں کہ حضرت حسن بصری رضی اللہ تعالے عنہ کے پاس ایک شخص آیا اور عرض کیا کہ مجھے اسم اعظم تعلیم فرمادیجئے۔ میں قرض دار ہوں' مفلس ہوں' اللہ تعالے مجھے تو نگر کردے اور امیر بنا دے آپ نے فرمایا پہلے وضو کرو انہوں نے وضو کیا آپ نے فرمایا پڑھو۔ یا اللہ یا اللہ انت اللہ بلی واللہ انت اللہ لا الہ الا انت اللہ اللہ انہ لا الہ الا اللہ اقض عنی الدین ورزقنی بعدالدین پھر فرمایا اس کو پڑھتا رہ جس قدر پڑھا جاسکے اور خدا سے مانگ لے جس قدر مانگ سکے۔ اس شخص نے رات میں پڑھا جس قدر پڑھا جاسکا اور خدا سے دعا کی کہ ایک لاکھ درم مجھے عطا فرما جب یہ شخص نماز صبح پڑھ کر گھر واپس آئے تو ایک لاکھ درم کا انبار لگا ہوا ہے اور ہمیانی پر لکھا تھا اگر تو زیادہ مانگتا تو ہم

زیادہ بھی عطا فرماتے اور تو نے جنت کیوں نہ مانگی وہ شخص حضرت حسن بصریؒ کے پاس آیا اور سب حال بیان کیا آپ اس کے ساتھ اس کے گھر آئے درہموں کو دیکھا اس نے عرض کیا کہ میں درہم مانگ کر شرمندہ ہوں میں نے جنت کیوں نہ مانگی آپ نے فرمایا کہ میں نے تجھے یہ اسم اعظم ایک ہی بات کے واسطے نہیں بتایا ہے بلکہ تمام مقصدوں کے واسطے بتایا ہے اس اسم اعظم کو چھپاتا کہ حجاج نہ سنیں۔ اس واقعہ پر مجھے کچھ زیادہ کرنا نہیں ہے۔ بزرگوں کے اشارات پر میری حاشیہ آرائی کی ضرورت نہیں ہے ہاں مجھ میں اور آپ میں حضرت حسن بصری کی زبان کا اثر نہیں کہ ایک رات میں سب کچھ ہوجاوے بس اس قدر عرض کروں گا کہ اس کا پڑھنے والا خدا کے دربار سے کبھی محروم نہ ہوگا۔ اس دعا کے وسیلے سے ہاتھ پھیلا تمہارا ہاتھ خالی نہ رہے گا۔ کوئی مقدار اس کی مقرر نہیں ہے۔ ہمت کرو تو اس طرح پڑھو کہ رات کے دو بجے اٹھو وضو کرو اور نماز تہجد پڑھ کر اس عمل کو پڑھو کوئی تعداد نہیں ہے صبح کی نماز تک پڑھتے رہو۔ چند یوم میں فرش سے عرش پر پہنچ جاؤ گے انشاء اللہ تعالے۔

دست غیب

آپ انصاف کریں کہ اگر ایسے عمل آسان ہوتے تو نظام عالم ہی قائم نہ رہتا کیوں کہ نہ کوئی تجارت کرتا نہ ملازمت کرتا۔ دنیا کا نظام تو دولت سے قائم ہے۔ جب دولت گھر بیٹھے ملنے لگے تو پھر کام کرنے کی کیا ضرورت ہے لیکن اس سے انکار نہیں کیا جاتا کہ ایسے عمل اور عامل دنیا میں موجود ہیں بہت زمانے کی بات ہے کہ ایک بزرگ سید معظم الدین احمد صاحب مرحوم جے پور یا جودھ پور میں مطب فرماتے تھے شفق صاحب سے بہت تعلقات تھے انہوں نے ایک عمل بتایا تھا اگر کوئی صاحب چاہیں تو دیکھیں مرحوم نے بڑے وثوق سے لکھا تھا کہ یہ صحیح ہے اور لوگوں نے اس سے فیض پایا ہے یہ عمل آٹھ مہینے میں کسی مہینہ میں چاند دیکھنے پر پہلی جمعرات کو کرسکتے ہیں۔ چار مہینہ میں نہیں کرسکتے۔ بیساکھ۔ ساون' کاتک' گھر میں نہیں کرسکتے جمعرات کو روزہ رکھیں اور صرف دو پیسہ خرچ کریں۔ ایک پیسہ کا مٹی کا نیا برتن ایسا لائیں جس میں پانی لاسکیں اور ایک پیسہ کا چھوارہ (خرمہ) لائیں۔ سوائے اس پانی اور خرمہ کے اور کچھ نہ کھائیں نہ پئیں افطار کے وقت سے قبل

غسل کریں پاک صاف کپڑے پہنیں کپڑوں میں عطر لگائیں اور مصلے بچھا کر اس پر بیٹھیں دو چار اگربتیاں سلگالیں وہ خرما اور پانی پاس رکھیں اس پر فاتحہ دیں افطار کا وقت آئے تو وہ خرما کھا کر پانی پئیں۔ برتن ایک ہی پیسہ کا لائیے اس میں جس قدر پانی آسکے اسے پی لیں اگر برتن بڑا مل جائے اور اس میں پانی زیادہ آئے تو وقفہ وقفہ سے پی سکتے ہیں مگر اس برتن سے علیحدہ پانی نہیں پی سکتے اور اس خرمے سے زیادہ نہیں کھاسکتے اب نماز مغرب پڑھیں۔ اس مصلے سے نہ اٹھیں درود شریف وغیرہ پڑھتے رہیں اب عشاء کا وقت آیا نماز عشاء بعد نماز پہلے اکتالیس مرتبہ درود شریف پڑھیں پھر بارہ ہزار مرتبہ یہ آیت شریف پڑھیں ازفة الا زنه ليس لهامن دون الله كاشنة یہ آیت پاک پارہ ۲۷ سورہ انجم میں سجدہ سے قبل ہے بس اسی قدر پڑھیں۔ یعنی کاشفہ تک تمام رات جاگتے رہیں اس عمل میں نیند زیادہ آتی ہے مگر سو نہ جائیں اگر سوجائیں گے تو عمل بیکار ہو گا۔ اگر اتفاق سے وضو ساقط ہوجائے تو اسی مصلے پر بیٹھے ہوئے وضو کرلیں اس کے واسطے پانی اپنے پاس رکھیں۔ احتیاط کریں کہ عمل بارہ ہزار مرتبہ پڑھیں تعداد میں کمی بیشی سے نقصان ہے۔ نماز صبح اسی مصلے پر پڑھیں اگر اتفاق سے بارہ ہزار میں سے باقی ہے تو بعد نماز صبح تعداد پوری کریں۔

الحاج

اس پر فتن عہد اور مذہب سے بے گانگی اور دہریت کے زمانے میں بھی دنیا مذہب کے طالبوں اور عاشوں سے خالی نہیں اب بھی ایسی پاک ہستیاں موجود ہیں جن کے دل آتش ہجر سے کباب ہیں بہت سی مشتاق آنکھیں ہیں جو کم از کم زیارت طیبہ سے اشکبار بلکہ خون بار ہیں بہت ایسے ہیں کہ من زارا قبری وجبت له شفاعتی کے انعام عام میں داخل ہونے کے متمنی ہیں مگر زادراہ اور سامان سفر کے مہیا نہ ہونے سے مجبور ہیں مگر خدا خود میر سامان رست ارباب توکل راء خلوص اور سچی محبت اور عقیدت کی ضرورت ہے۔
حضرت سیدنا امام جعفر صادق علیہ السلام کی ایک اشتیاقیہ غزل مشہور ہے مگر اس کا مطلع ایک مکمل عمل ہے جن اصحاب کو حج اور زیارت پاک کا شوق ہو مگر زاد راہ ہونے سے مجبور ہیں تو وہ یہ مطلع بطور عمل روزانہ سو مرتبہ پڑھنا شروع کریں۔ اول و آخر تین بار درود شریف انشاء اللہ تعالیٰ غیب سے وہاں پہنچنے کا بندوبست ہو گا کوئی وقت خاص مقرر

نہیں نہ کوئی پرہیز ہے ہاں سوزو گداز قلب کی ضرورت ہے مطلع حسب ذیل ہے۔
ان نلت یا ریح الصبا یوما الی ارض الحرام بلغ سلامی روضة فیها النبی المحترم

مجرب عمل

یہ عمل بزرگوں سے منقول ہے اور بہت ہی سریع الاثر ہے آپ کسی مصیبت میں گرفتار ہیں۔ پریشان ہیں۔ دل بے چین رہتا ہے تو قرآن پاک کے چوتھے پارے میں نصف پر یہ آیت پاک ہے۔ ثم انزل علیکم من بعد الغم...... مافی الصدور تک یہ آیت پاک بعد نماز صبح چالیس مرتبہ پڑھنا شروع کریں اول آخر پانچ پانچ مرتبہ درود شریف کوئی پرہیز اس میں نہیں ہے۔ ہاں وقت بعد نماز صبح ہے۔ سورج نکلنے سے قبل شروع کردیں ختم چاہے کسی وقت ہو مگر طلوع سے قبل شروع کرنا ضروری ہے۔ خدا چاہے تو اس کے فوائد آپ خود اپنی آنکھ سے دیکھ لیں گے مجھے تعریف کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔

عمل خاص

ایک محترم بزرگ کا خاص عطیہ ہے محنت کرو کوشش کرو "اللہ تعالیٰ کسی کا عمل ضائع نہیں فرماتا چاہے مرد ہو یا عورت ترجمہ آیت پاک" نماز عشا میں فرض اور سنتیں پڑھنے کے درمیان میں اس عمل کا وقت ہے بعد عمل وتر اور نفل پڑھیں کوئی مہینہ دن یا تاریخ پڑھنے کی مقرر نہیں ہے لیکن جس دن شروع کریں اس دن روزہ رکھنا ضروری ہے جس دن روزہ رکھو اسی دن نماز عشا سے شروع کرو۔ پرہیز اتنا ہے کہ ناپاک عورت یا مرد کا پکایا ہوا کھانا نہ کھائیں افطار کے کھانے میں کسی نابالغ بچے کو شریک کرلیں۔ پہلے دن ہی روزہ رکھنا اور بچہ کا شریک ہے ہر مرتبہ عمل بسم اللہ شریف سے پڑھا کریں عمل پورے چالیس دن کرنا ہے اول آخر تین تین مرتبہ درود شریف۔ ہر مرتبہ عمل اسی طرح پڑھیں بسم الله الرحمن الرحیم یا رحمان من کل شیی یا وارث یارزاق۔ روزانہ اکتالیس مرتبہ پڑھنا ہے خدا چاہے تو روزی روزگار میں ترقی اور برکت ہوگی تعداد کا بہت خیال رہے کم و بیش تعداد میں ہو گا تو عمل کمزور ہو گا۔

عمل خاص

جناب ولایت علی خان صاحب نے جلال آباد سے یہ عمل خلق خدا کے فائدے کے واسطے بھیجاہے جو آپکے مجربات میں سے ہے کسی مہینہ کی نوچندی جمعرات کو یہ عمل ایک سوایک مرتبہ بہ نیت زکوۃ پڑھیں تو آپ اس کے عامل ہو جائیں کے اگر کسی کے دمبل ہو ورم ہو پھوڑا نکل رہا ہو' تو دنبل کے چاروں انگلی پھیرتے جائیں اور یہ عمل تیس مرتبہ پڑھیں خدا کے حکم سے وہ دنبل بیٹھ جائے گا اور تکلیف رفع ہوگی عمل یہ ہے۔ پہلے بسم اللہ شریف الحمد شریف آمین تک پڑھیں اس کے بعد یہ پڑھیں کر کرونی۔ بر برونی اے دنبل خشک شو خدائے ما بزرگ است تو بزرگ شو پیغمبر خدا صلی علی از دنیا سفر کردہ است تو بھی جا (سلم) صلی علی محمد و علی آل محمد بارک وسلم "ایک مرتبہ ہوا اسی طرح تین مرتبہ پڑھیں۔ بنقل مطابق اصل۔

عمل خاص

یہ عمل بار ہا کا تجربہ کیا ہوا ہے۔ بس خدا ہی اس کے اثر کو روک سکتا ہے ورنہ اس کا اثر ایسا ہی یقینی ہے جس طرح صبح کو آفتاب کا نکلنا۔ اگر آپ روزگار کی تلاش میں یا کوئی مال تجارتی طریق پر دوسرے شہر میں لے جانا چاہتے ہیں تو پہلے یہ عمل کر کے گھر سے نکلیں خدا کے حکم سے آپ کو ملازمت یا کوئی کام ملے گا یا کوئی مال لے جارہے ہیں تو فائدے سے جلد فروخت ہوگا۔

جانے سے قبل آپ دو ہزار پانچ سو مرتبہ یہ آیت پاک پڑھو اگر ایک ہی نشست میں ختم کرسکو تو زیادہ بہتر ہے ورنہ دو تین دن میں یہ تعداد پوری کرلو کوئی وقت خاص مقرر نہیں ہے نہ دن تاریخ اور مہینہ مقرر ہے باوضو قبلہ رخ ہو کر پڑھا کریں اول آخر تین بار درود شریف یہ تعداد زکوۃ کی ہے بعد زکوۃ روزانہ ایک سو ایک مرتبہ پڑھ لیا کرو راستے میں بھی ناغہ نہ کرو۔ اور اس مقام پر پہونچکر بھی روزانہ پڑھا کرو خدا چاہے تو سفر میں کامیابی ہوگی مال نفع سے اور جلد فروخت ہوگا۔ جب مقصد حاصل ہو جائے تو عمل ختم کردو یہ آیت شریف پارہ پندرہ سورہ بنی اسرائیل میں ہے قرآن پاک میں صحیح یاد کر کے

پڑھو رب ادخلنی سے لیکر سلطانا نصیرا تک۔

عمل خاص

عملیات بے حقیقت نہیں یہ آفتاب کی طرح روشن ہیں جس سے انکار کرنا ہدایت سے انکار کرنا ہے مگر ساتھ ہی اسے بچوں کا کھیل نہ بنالیں عامل بننا ہر ایک کا کام نہیں ہے۔ کئی اصحاب لکھتے ہیں کہ عمل حب کا چھوٹا سا دو تین دن کا عمل لکھ کر روانہ کرو۔ ایسے لوگوں کی عقل کا ماتم کرنا ہے عمل حب ہے مگر پہلے اپنا گوشت کاٹ کر کھلا دو پھر شکار کا گوشت کھاسکتے ہیں۔ یہ عمل سو فیصدی مجرب ہے اس کو کرو اور خدا کی قدرت اور اس کے پاک کلام کا کمال دیکھو پہلے اس کی زکواۃ ادا کرو اور طریق زکوۃ یہ ہے کہ ایک سو بیس دن میں اس کی زکوۃ ادا ہوتی ہے روزانہ چار سو اڑتالیس مرتبہ پڑھنا ہوگا۔ عروج ماہ میں جمعرات کے دن سے شروع کریں شروع کرنے سے قبل غسل کریں لباس پاکیزہ اور تمہارے نزدیک جو بہتر ہو پہنیں عطر میں اور دو چار اگر بتیاں سلگا لیں۔ پہلے دودھ کی کھیر پکائیں دودھ چار سیر چاول عمدہ قسم اول آدھ سیر کیوڑہ چھوٹی الایچی خوشبو کے مطابق ڈالیں اس کھیر پر جب معروف فاتحہ دیکر اس کا ثواب روح مقدس حضور علیہ اسلام اور حضرت جبریل علیہ اسلام کو پہنچا کہ یہ کھیر دو تین چمچ خود کھا کر بقایا ننھے اور معصوم بچوں کو کھلا کر اور عمل شروع کرو۔ جگہ پاک صاف تخلیہ کی ہو اور ایک سو بیس دن تک جگہ اور وقت تبدیل نہ کریں پہلے دن ہی جگہ اور وقت فرصت میں مقرر کریں پھر نہ جگہ تبدیل کریں نہ وقت تبدیل کریں۔ غسل اور کھیر پہلے دن ہی کرنا ہے لیکن پڑھتے وقت اگر بتیاں روز سلگانا ہوں گی۔ منہ قبلہ کی طرف ہو باوضو پڑھا کریں روزانہ چار سو اڑتالیس مرتبہ پڑھا کریں اول آخر روزانہ سات سات بار درود شریف۔ ایک سو بیس دن باون ہزار تین سو اڑتالیس مرتبہ پڑھنا ختم ہوگا (۵۲۳۴۸) اور یہ اس عمل کی زکواۃ ہے۔ جب ایک سو بیس دن میں یہ تعداد زکوۃ کی ختم کرلیں تو پھر روزانہ اکیس مرتبہ پڑھ لیا کریں اس عمل کا نتیجہ یہ ہوگا۔ کہ جس طرح شہد اور شکر پر مکھیاں جمع ہوتی ہیں دنیا کے لوگ آپ کی طرف دوڑیں گے دنیا کی نگاہ میں بادشاہ سے زیادہ عزت ہوگی۔ گویا تمام دنیا مطیع اور مسخر ہوگی اس کام عامل ایک کہربایا مقناطیس ہوگا کہ لوہا اور تنکے دوڑ کر لپٹیں گے۔ اگر کوئی صاحب

ہمت کریں اور اس عمل کی زکوۃ ادا کردیں تو تحریر سے زیادہ اسے مجرب پائیں گے یہ آیت مبارک پڑھنا ہے قل ان کنتم تحبون اللہ فاتبعونی یحببکم اللہ ویغفرلکم ذنوبکم واللہ غفورالرحیم۔ یہ آیت پاک قرآن پاک کے پارے ۳ میں رکوع ۵ میں ہے زیر زبر سب صحیح یاد کرلیں۔

ایک خاص راز

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کئی دن سے علیل تھے مگر ناسازی مزاج کے باوجود آپ تبلیغ فرماتے رہے آپ نے ایک لشکر بقاء کی طرف روانہ کیا اس لشکر میں سات صحابہ تھے اور حضرت عمر رضی اللہ تعالے عنہ بھی اس لشکر میں بطور ایک سپاہی کے شامل تھے اس لشکر کے سپہ سالار حضرت امام بن زید رضی اللہ تعالے عنہ تھے یہ لشکر ابھی مدینہ سے چند منزلیں طے کرپایا تھا کہ حضور کا وصال پاک ہوگیا یہ وقت ایسا نازک تھا کہ اسلام میں ایک زلزلہ پیدا ہوگیا منافقوں کا ایک بڑا گروہ جو حضور کی ہیبت سے خاموش تھا یکایک مخالف اسلام بن کر میدان میں آگیا اور کئی مقتدر قبیلے اسلام سے منحرف ہوگئے بعض نے زکوۃ سے انکار کردیا تھا۔ بس ایک خاص اور مختصر حصہ تھا جو اس نازک وقت میں اسلام پر قائم رہا اور ان خاص میں سے ایک خاص نام حضرت اسامہ بن زید کا بھی ہے اور انصاف چاہتا ہے کہ میں چند خاص اصحاب میں حضرت اسامہ کو بھی شامل کولوں جو دین حق پر قائم رہے حضرت اسامہ کی جدوجہد نے اسلام کی بنیاد تحت الثرائے تک پہنچادی اس وقت مجھے تاریخی حیثیت سے اس طویل واقعہ کا بیان کرنا مقصود نہیں صرف عملی حیثیت سے ایک خاص عمل بہت مجرب لکھتا ہوں آپ اعتقاد سے اس عمل کو کریں اور سچا اعتقاد کریں یہ عمل بیکار نہ ہوگا۔ جب آپ کوئی نیا کام شروع کریں یا تجارت کے واسطے کوئی مال خرید کریں دکان کا افتتاح کریں یا مقدمہ دائر یا سفر کریں یا کسی افسر سے کسی کام کے لیے ملاقات کریں تو پہلے یہ کام کریں کوئی شیرینی لائیں مگر وزن سات ماشہ سات تولہ سات سیر سات من اور اس پر فاتحہ دیں اور خدا سے عرض کریں کہ اس کلام اور شیرینی کو ثواب بروح مبارک حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ تعالی عنہ سپہ سالار لشکر اسلام کو عطا فرما اور آپ کے صدقے میں مجھے اس کام میں ترقی اور کامیابی عطافرما یہ شرینی سات بچوں میں تقسیم

کردیں اور اسی دن سے بسم اللہ الرحمن الرحیم سات سو مرتبہ روزانہ پڑھا کریں خدا چاہے تو اس کام میں کامیابی ہوگی ترقی اور برکت غیب سے ہوگی یہ عمل جس نے بھی کیا اسے فیض پہونچا۔

اعمال صحیحہ

حضرت عباس فرماتے ہیں کہ ہم چند لوگ گھر میں بیٹھے ہوئے تھے "اور کسی معاملہ میں پریشان تھے" حضور انور تشریف لائے اور دروازہ کے دونوں کیواڑ پکڑ کر اور اندر کو منہ کرکے فرمایا کہ اے بنی عبدالمطلب جب تم کسی معاملہ میں پریشان ہو یہ پڑھا کرو اللہ ربی ولا اشرک بہ شیا۔ یہ روایت طبرانی نے بیان کی ہے مولف کتاب الدار دالدواء نے فرمایا ہے کہ میں نے اس کلمہ مبارک کا تجربہ کیا ہے اور تریاق مجرب پایا ہے حاکم نے باسناد صحیح لکھا ہے کہ حضرت ابو ہریرہ فرماتے ہیں کہ حضور علیہ السلام نے ارشاد فرمایا کہ جب تم پر کوئی تکلیف اور مصیبت آئے تو یہ پڑھا کرو توکلت علی الحق الذی لایموت والحمد للہ الذی لم یتخذ والدولم یکن لہ شریک فی الملک ولم یکن لہ ولی من الذل وکبرہ تکبیرا۔ حاکم نے صحیح اسناد کے ساتھ تحقیق کیا ہے کہ حضرت عبداللہ مسعود فرماتے ہیں کہ جب حضور پر کوئی غم اور حزن ہوتا تو آپ یہ عمل پڑھتے تھے یاحی یاقیوم برحمتک استغیث حضرت علی فرماتے ہیں کہ جنگ بدر میں میں نے حضور کو نہ پایا۔ میں آپ کی تلاش میں نکلا تو میں نے دیکھا کہ دور ایک مقام پر سجدے میں پڑے ہیں۔ میں واپس آگیا۔ تھوڑی دیر کے بعد گیا تو آپ بدستور سجدے میں تھے۔ اور یاحی یاقیوم پڑھ رہے تھے تھوڑی دیر کے بعد باوجود قلت لشکر اور سامان کے خدا نے فتح عطا فرمادی یہ کلمہ اسم اعظم ہے اور اس میں اسرار ربانی کے خزانے پوشیدہ ہیں کوئی خاص تعداد یا پرہیز یا وقت تو اس کا احادیث میں نہیں ہے مگر بعد نماز عشاء یا فجر روزانہ تین سو مرتبہ پڑھا کریں اول آخر تین تین مرتبہ درود شریف تو اللہ تعالے غیب سے مدد فرماتا ہے اور پہاڑ بھی مقابلہ پر ہو تو ہٹ جاتا ہے۔

مقام رضا

حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ تعالے حضور کے عزیز اور محترم صحابی ہیں آپکی میدان واریاں اور جنگی کارنامے اب بھی تاریخ میں ستاروں کی طرح چمک رہے ہیں آپ کے متعلق تمام صحابہ میں اس پر اتفاق تھا کہ آپ جو دعا کرتے ہیں فورا قبول ہوتی ہے لوگ دور دور سے اپنی اپنی حاجتیں لے کر آپ کے پاس آتے تھے اور مرادوں سے دامن بھر کر جاتے تھے آخر عمر میں آپکی بصارت بہت کم ہوگئی تھی ایک دن لوگوں نے آپ سے کہا کہ حق تعالی آپ سے راضی ہے آپکی دعا فورا قبول فرماتا ہے آپ دعا کیجئے کہ خدائے پاک آپ کی بصارت بحال فرمادے آپ نے کہا کہ مجھے اپنی آنکھوں کے مقابلے پر رضائے دوست زیادہ محبوب ہے میں جانتا ہوں کہ اسکو میرا اندھا ہونا ہی بہت پسند ہے پھر میں اس کی پسندیدہ چیز سے ناپسندیدگی کا اظہار کروں یہ بات اطاعت سے بعید ہے میں اپنے نفس کے لیے رضائے محبوب کے خلاف چلوں تو مجھے اپنے ہی گم ہوجانے کا خوف ہے ایک کہتا ہے کہ خدا سے خوب مانگو اس کے سامنے ہاتھ اور دامن پھیلاؤ وہ مانگنے سے خوش ہوتا ہے اور دینے سے بھی خوش ہوتا ہے دوسرا کہتا ہے خاموش محبوب کی نگاہ دیکھتے رہو اور دم نہ مارو۔ عاشق کو اپنی خواہش سے کیا کام "ہرچہ کنی رضائے تو" ایک مقام عبدیت ہے دوسرا مقام محبوبیت ہے حضرت امام حسین علیہ السلام میدان کربلا میں اس مقام محبوبیت میں تھے۔ لیکن ہم دھوبی کے کتے ہیں نہ گھر کے نہ گھاٹ کے نہ ہم مقام عبدیت میں ہیں نہ مجلس محبوبیت میں، ہم تو ہر وقت اور ہر کام میں دعا مانگنے کے ہیں اور اس میں بھی مقام عبدیت حاصل نہیں، اگر مقام عبدیت حاصل ہوجائے تو ہم غلامان حضرت سعد بن ابی وقاص میں داخل ہوجائیں تو مقام استجابت حاصل ہو جائے اب میں ایک بزرگ خدا رسیدہ کی اجازت سے ایک عمل درج کرتا ہوں آپ اسے کریں گو میرے تجربے میں نہیں آیا مگر ان بزرگ کا ارشاد اور اجازت ہی کافی ہے اس میں آپ کا دو روپے کا خرچ ہے دو روپے تو آپ کے اعمال میں درج ہو ہی جائیں گے۔ جس کا ثمر محشر کے دن ملے گا۔ ترکیب یہ ہے کہ روزانہ پانچ پیسہ کی کوئی چیز کھانے کی خرید کر د خواہ وہ میوہ کی قسم ہو یا شیرنی کی اس پہ فاتحہ دو باوضو قبلہ رخ ہوکر اطمینان اور عقیدت سے

اس کا ثواب روح مقدس حضرت سعد کو پہنچا دیجئے اور بعد ازاں ایک سو ایک مرتبہ سورہ پاک انا اعطینا پڑھ کر اب اپنے مطلب کی دعا کریں اس طرح چالیس دن روزانہ کریں انشا اللہ تعالے مطلب پورا ہوگا لیکن یہ خیال رہے کہ عمل پورے چالیس دن کرنا ہوگا چاہے مقصد حاصل ہوجائے چالیس دن کے بعد فاتحہ تو موقوف کردیں مگر سورہ شریف انا اعطینا بدستور پڑھتے رہیں اور اس کو وظیفہ بنالیں چلتے پھرتے وضو بے وضو یہ سورہ پڑھ لیا کریں اس سے آپ کو زندگی کا لطف آجائیگا۔

تحفہ ربانی

یہ عمل بار ہا کا تجربہ کیا ہوا ہے اور اس عمل کے کرنیوالے کو خدائے پاک نے مایوس اور نامراد نہیں کیا ہے ترکیب کے مطابق کیجئے اور مراد حاصل کیجئے اگر آپ کرسکے تو محنت رائیگاں نہ جائے گی انشاء اللہ تعالے۔ مگر ایسے عمل پختہ بزرگ ہی کرسکتے ہیں مگر بزرگ پیدا نہیں ہوتے اور آپ بھی بزرگ بن سکتے ہیں بزرگ بننے کی کوشش کریں محنت کریں نفس کو ماریں بزرگ ہوجائیں گے سات دن کا عمل ہے سات روزے رکھنا ہیں گوشت. گھی. دودھ دہی کا قطعی پرہیز ہے ترکاریاں اور دال ہر قسم کی کھاسکتے ہیں پھل کھاسکتے ہیں مہینہ کوئی ہو چاند دیکھنے پر پہلی جمعرات آئے تو روزہ رکھیں اور میٹھی شے سے روزہ افطار کریں۔ چھوارہ۔ کشمش۔ کھجور۔ شکر۔ عمل پڑھنے کی جگہ بالکل تنہا ہو سات قدم تک کوئی دوسرا نہ ہو، چراغ وغیرہ نہ جلائے ہاں اگر بتی خوشبو کے لیے سلگا لیا کریں۔ لباس پاک و صاف ہو کپڑوں میں عطر ملا ہو غرض جہاں تک ہو خوشبو اور صفائی کالحاظ کریں روزانہ کریں۔ روزانہ اول آخر گیارہ گیارہ بار درود شریف پڑھا کریں، اب جمعرات کے دن روزہ ہے۔ افطار کریں نماز مغرب پھر نماز عشاء پڑھیں اب اس جگہ جائیں جہاں یہ عمل پڑھنے کا انتظام کیا ہے، مصلے پر بیٹھ کر عمل پڑھنے سے پہلے اور عمل پڑھنے کے بعد پھر کوئی پابندی نہیں ہے۔ یہ رات جمعہ کی ہوگی یعنی صبح کو جمعہ ہوگا۔ پہلی رات ایک ہزار مرتبہ یاحی یا قیوم دوسری رات ایاک نعبد و ایاک نستعین "روزانہ ہر اسم ایک ہزار بار پڑھنا ہے" تیسری رات سبحان اللہ والحمدللہ چوتھی رات یااللہ یا رحمن پانچویں رات حسبی اللہ ونعم الوکیل چھٹی رات یاغفور یارحیم ساتویں رات یاذوالجلال والاکرام۔"

بس عمل ختم ہوا روزہ ختم ہوا پرہیز ختم ہوا۔ انشاء اللہ تعالےٰ اسی درمیان میں مقصد حاصل ہوگا یاکم از کم اس کے ہونے کے آثار صاف ظاہر ہوجائیں گے ایک اثر اس عمل کا یہ بھی ہوتا ہے کہ کسی بزرگ سے ملاقات ہوتی ہے اگر کرسکیں تو محنت کیجئے اور خدا کے پاک کلام کا اثر دیکھئے

بشارت

یہ ایسا زبردست عمل ہے کہ جس کا اثر ضرور ہوتا ہے الا ماشااللہ جس طرح زہر کا اثر ضروری ہے اسی طرح اس عمل کا اثر بھی ہے کم و بیش یا دیر سویر تو اور بات ہے مگر انشاء اللہ یہ عمل خاموش نہ رہے گا جواب دیگا اور ضرور دے گا مگر اس میں تھوڑا سا خرچ اور تکلیف ضرور ہے مگر یہ خرچ اور تکلیف بیکار نہیں جاتی اگر بے اولاد ہو تو خدائے پاک اولاد عطا فرماتا ہے ترقی ملازمت، شادی کی رکاوٹ ناکردہ گناہ مقدمہ میں گرفتاری لاعلاج مرض میں صحت غرض کہ کوئی مقصد ہو خدائے پاک غیب سے مدد فرماتا ہے ترکیب یہ ہے کہ چاند کی پہلی تاریخ کو روزہ رکھو ترکاری جو جی چاہے پکائیں مگر عمدہ ہو اور ایک سیر آٹے کی روٹیاں پکوائیں ترکاری کا کوئی وزن نہیں مگر آٹا ایک سیر تلا ہوا ہو ایسے وقت پکائیں کہ افطار سے قبل تیار ہو جائے آپ نماز عصر پڑھ کے مصلے پر بیٹھے ہوئے تین سو مرتبہ "۳۰۰" یہ آیت پاک پڑھیں "اول آخر تین تین مرتبہ درود شریف فبشر ناہ باسحٰق نبینا من الصالحین۔ اب اگر افطار کا وقت باقی ہے تو مصلے کو نہ چھوڑیں مصلے پر ہی بیٹھے رہیں افطار اور نماز مغرب کے بعد یہ سب روٹی اور ترکاری اور بقدر ضرورت پانی اپنے سامنے رکھیں اور اس روزہ اور عمل پڑھنے اور کھانے کا ثواب بروح حضرت اسحٰق علیہ السلام پہونچا کر اپنے مقصد میں کامیابی کے واسطے دعا مانگیں اور عجز و انکساری سے خدا کے دربار میں دعا کریں کہ الٰہی بہ برکت و عزت حضرت اسحٰق علیہ السلام میری مراد پوری فرما۔ بعد ختم آپ وہ کھانا کھائیے۔ جو بچ جائے وہ آدمی کھائیں اب دوسرے دن پھر روزہ ہے سحری کو جو جی چاہے کھالیں دوسرے دن آٹا سوا سیر ہو ترکاری جو جی چاہے پکوائیں مگر آٹے کا وزن ضروری ہے۔ اب نماز عصر کے بعد چار سو مرتبہ یہ آیت پاک اور اول آخر چار چار مرتبہ درود شریف فبشرناھا باسحق ومن وراء اسحق یعقوب

تیسرے دن پھر روزہ اور سب کام بدستور مگر آٹا ڈیڑھ سیر اور بعد نماز عصر یہ دعا پانچ سو مرتبہ اول آخر درود شریف پانچ پانچ مرتبہ۔ یازکریا انا فبشرک بغلم ن اسمہ یحیی۔ پھر دعا اور کھانا بدستور چوتھے دن روزہ بدستور مگر آٹا پونے دو سیر بعد نماز عصر یہ آیت پاک چھ سو مرتبہ "اول آخر درود شریف چھ چھ بار" اذقالت الملئکتہ یا مریم ان اللہ یبشرک بکلمتہ منہ اسمہ المسیح عیسی بن مریم باقی سب کام بدستو پانچویں دن روزہ بدستور مگر آٹا دو سیر اور یہ آیت سات سو ۷۰۰ مرتبہ درود شریف اول آخر سات سات مرتبہ و مبشر برسول یاتی من بعدی اسمہ احمد اور سب کام بدستور۔ بس پانچ دن کا عمل ہے عمل ختم ہوا خدا کے حکم سے آپ اپنے مقصد میں کامیاب ہوں گے بعض کام ایسے ہوتے ہیں کہ جن میں تاخیر ہونا لازمی ہے مگر آپ اطمینان رکھیں کہ مقصد بحکم خدا ضرور پورا ہوگا۔ پانچوں آیات مبارکہ میں جس رسول کا نام ہے اس کو ثواب پہنچایا جائے آپ مصلے سے کھانے سے قبل نہ اٹھیں کوئی گھر والا کھانا سامنے لاکر رکھدیا کرے اگر کھانا گھر والوں سے بھی زیادہ ہو تو کسی اور کو دے دیا کریں۔ یہ سب آیات مبارکہ قرآن پاک کی، ہیں کسی حافظ صاحب سے صحیح یاد کرلیں۔

مکرر

میں بعض مجرب اور کار آمد عملیات مکرر یہی لکھ دیا کرتا ہوں اور یہ کوئی عیب نہیں ہے نہ خواہ مخواہ ورق کو سیاہ کرنا ہے۔ قرآن پاک جس کو دنیا نے فصیح و بلیغ مانا ہے اس میں مثلاً حضرت آدم و موسیٰ و نوح علیہ السلام کا ذکر بار بار دہرایا گیا ہے بار بار کے تذکرہ سے بات دل میں اتر جاتی ہے کوئی عمل واقعی پر اثر اور تجربے کا ہے۔ لیکن لوگ توجہ نہیں کرتے بار بار کے ذکر سے آخر دل میں آہی جاتا ہے کہ اسے کر دیکھو یہ عمل پہلے شائع ہوچکا ہے مگر کام کی شے ہے پھر لکھتا ہوں آپ اس سے فائدہ حاصل کریں۔ احادیث صحیحہ میں ایک خیر العقول واقعہ کا ذکر ہے کہ ایک نابینا حضور کی خدمت میں حاضر ہوئے اور عرض کیا کہ آپ دعا کریں کہ خدائے پاک مجھے بینائی عطا فرمائے آپ نے فرمایا کہ اگر تم رضائے الٰہی پر صبر کرو تو بہتر ہے اور اگر تم کو بصارت مقصود ہے تو میں دعا کرنے کو موجود ہوں انھوں نے عرض کیا کہ آپ میرے واسطے دعا ہی فرما دیں۔ آپ نے فرمایا کہ

تم وضو کر لو انھوں نے وضو کرلیا پھر فرمایا کہ یہ عمل "دعا" پڑھو انھوں نے پڑھا فوراً ان کی آنکھیں بینا ہوگئیں' اس عمل کے اثر ہونے پر اکثر محدثین کا اتفاق ہے۔ فانی جو حدیث شریف کی ایک معتبر کتاب ہے اس میں بعد وضو دو رکعت نماز نفل پڑھنے کا بھی ذکر ہے۔۔ مگر ترمذی ابن ماجہ حاکم اور مشکواۃ میں نفل کا ذکر نہیں ہے لیکن ذاتی (کی) تحقیق کے مطابق ہم نفل بھی پڑھیں تو سبب زیادتی اثر ہے اب میں عرض کرتا ہوں کہ اس عمل کے اثر سے اگر نادر زاد نابینا بصارت پاسکتا ہے تو ہم دنیا کی معمولی مصیبتوں اور مشکلات سے نجات حاصل کیوں نہیں کرسکتے حدیث پاک کی ترکیب کے مطابق ہم بھی کام کریں تو یقیناً ہم اپنے مقصد میں کامیاب ہوں گے پہلے وضو کرو اور پھر دو رکعت نماز نفل بہ نیت قبولیت دعا پڑھکر اسی جگہ بیٹھے ہوئے یہ عمل "دعا" پڑھو اللھم انی اسلک واتوجہ الیک نبیک محمد نبی الرحمتہ یا محمد انی اتوجہ الیک انی ربی فی حاجتی ہذاہ التقفی نی الھلم مشفعہ فی حدیث شریف میں کوئی تعداد کا ذکر نہیں نہ ایام کی تعداد ہے کہ اتنے دن پڑھو۔ حدیث پاک کا مفہوم تو یہ ہے کہ ان نابینا کو فوراً بصارت مل گئی مگر یہ حضور علیہ السلام کا معجزہ اور پاک زبان کا اثر تھا۔ ہم نہ صاحب معجزہ ہیں نہ ہماری زبان حضور جیسی پاکباز اور دیگر قوانین عملیات کی پابندی بھی درکار ہے اس کے واسطے میں اپنا اجتہادی طریقہ پیش کرتا ہوں عروج ماہ میں پیر یا جمعرات یا جمعہ کی صبح شروع کریں پہلے دو رکعت نماز نفلی بہ نیت قضائے حاجت پڑھیں پھر تین سو اٹھاون "۳۵۸" مرتبہ یہ دعا پڑھیں اول آخر تین مرتبہ درود شریف سات یا چودہ یا اکیس ان میں انشاء اللہ تعالے آپ اپنے مقصد میں کامیاب ہوں گے الا ماشاء اللہ حضور علیہ السلام کا عمل ہے جس میں شک و شبہ کی گنجائش ہی نہیں ہے اس کی صحت اور اثر میں شک کرنا بھی گناہ ہے اعتقاد سے کرو اور خدا پر بھروسہ کرو۔

اسم اعظم

اسم اعظم کی تحقیق میں علماء فقراء میں اس قدر اختلاف ہیں کہ ضخیم کتابیں اس بحث پر بھری ہوئی ہیں ایک محترم بزرگ نے مجھ سے فرمایا کہ میں نے اس عمل سے بہت فائدہ پایا اور حضور غوث اعظم کا بھی یہ ہی ورد تھا اور آپ اس کو اسم اعظم جانتے تھے اور بہت

آسان ہے اور حقیقت بھی یہ ہی ہے کہ ننھا سا ہیرا قیمت میں گاڑی بھر لکڑی سے زیادہ ہے آپ یہ عمل دن رات میں کسی وقت باوضو قبلہ رخ ہو کر روز صرف ایک سو آٹھ مرتبہ پڑھ لیا کریں اول آخر تین تین مرتبہ درود شریف صرف چالیس دن پڑھ کر دیکھیں کہ پردہ غیب سے کیا ظاہر ہوتا ہے عمل یہ ہے یا عزیز من کل عزیز یا عزیز ہر مقصد کے واسطے یہ عمل کام دیتا ہے۔

بحالی منصب

اگر کسی شخص کا بے وجہ صرف غلط گمان پر تنزل ہوگیا ہے۔ خواہ عہدے سے یا تنخواہ میں یا کاروبار کا مندا ہے یا ملازمت نہیں ملتی تو وہ شخص اعتقاد سے یہ عمل کرے خدا چاہے تو کامیابی ہوگی۔ چاند دیکھنے پر جو پہلی جمعرات آئے تو جمعرات' جمعہ ہفتہ تین دن روزہ رکھو طلوع آفتاب کے بعد روزانہ تین مرتبہ سورہ یوسف پڑھا کرو اور شام کو افطار سے قبل ایک مرتبہ تلاوت کیا کرو یہ عمل صرف تین دن کرنا ہے۔ اتوار کے دن سے صرف ایک مرتبہ سورہ یوسف پڑھ لیا کریں۔ اس کے واسطے کسی وقت خاص کی ضرورت نہیں ہے دن رات میں کسی وقت بھی پڑھ لیا کریں اور نہ روزہ رکھنے کی ضرورت ہے روزہ صرف تین دن ہی رکھنا ہے انشاء اللہ تعالے ۱۱-۲۲-۳۳ دن میں آپ اپنے مقصد میں کامیاب ہوں گے۔ یہ عمل مجربات میں سے ہے اور بحکم خدا اس سے فیض ہی ہوتا ہے۔

حفاظت

کوئی شخص دشمن کی طرف سے پریشان ہے جان و مال خطرے میں ہے دشمن قوی ہے مقابلہ کی طاقت نہیں تو یہ عمل بہت مجرب ثابت ہوا ہے۔ پرانی قبر کی مٹی لاکر اس کا ایک پتلا انسان جیسا بناؤ اور اسے خشک کرکے زوال ماہ میں منگل کے دن سورج طلوع ہوتے ہی اس عمل کو شروع کرو۔ ایک چاقو ہاتھ میں ہو ہر مرتبہ عمل پڑھ کر اور اس چاقو پر پھونک کر اس کی نوک اس پتلے میں چبھو دو اسی طرح آٹھ مرتبہ روزانہ عمل کرو اور ہر مرتبہ نوک چبھوتے جاؤ۔ آٹھ دن میں خدا چاہے تو وہ دشمن دور ہوگا اور آپ اس کے شر سے محفوظ ہو جائیں گے جائز جگہ پر اس عمل سے کام لو۔ عمل یہ ہے۔

باصحاب الم ترکیف یا جبرائیل۔ فعال ربک یاسمسائیل۔ باصحاب الفیل یا کلکائیل الم یجعل کیدھم یالو غائیل فی تضلیل فعال ربک (نام دشمن کا لو) یا اسرافیل وارسل علیھم طیرا ابابیل ترمیھم بحجارۃ من سجیل فجعلھم کعصف یا طاطائیل ماکول بحق یا اسماعیل یا بروج یتلا آخر تک یہ ہی رہے۔

کمزوری

آپ کمزور ہیں لاغر ہیں کمزوری خواہ کسی عضو میں ہو خلوص قلب سے یہ عمل کریں بے کسی دنیوی علاج اور دوا کے بحکم خدا آپ کی کمزوری جاتی رہے گی اور آپ جوانی کی طاقت حاصل کریں گے یہ عمل جناب سید علی شاہ صاحب زاہد نے مدت ہوئی عطا فرمایا تھا اور لکھا تھا کہ یہ عمل تین شخصوں نے کیا اور سب کامیاب ہوئے آپ بھی اس سے فائدہ حاصل کریں عمل یہ ہے۔ یاعجیب فلا تنطق الابس لکل شنانہ و تعمانہ ترکیب یہ ہے کہ چالیس دن تک بلاناغہ ایک ہی جگہ پر روزانہ ایک ہزار پانچ سو گیارہ (1511) مرتبہ پڑھو یہ زکواۃ ہے اب اسی عمل کو سفید کاغذ پر زعفران سے لکھ کر اور موم جامہ کرکے اپنی کمر سے باندھ لو انشاء اللہ تعالیٰ آخر عمر تک کمزوری کی شکایت نہ ہوگی۔

عملیات

جس کا کوئی عزیز ماں' باپ' بہن' بھائی' بیوی' بچے کسی وجہ سے جدا ہیں یا باہمی رنجش ہے یا کوئی سفر میں پڑا ہو اور بی بی بچوں کے پاس جانے کی قدرت نہ ہو۔ مثلاً خرچ نہ ہو یا رخصت نہ ملتی ہو تو وہ شخص یہ عمل کرے خدا چاہے تو رکاوٹ دور ہوگی بہت مرتبہ کا آزمایا ہوا عمل ہے۔ دن کے دس گیارہ بجے کے درمیان غسل کرو اور روبہ قبلہ ہو کر منہ اوپر آسمان کی طرف اٹھاؤ اور دونوں ہاتھ چھوڑ دو۔ سر برہنہ ہو اور بسم اللہ پڑھ کر دس مرتبہ اسم اعظم پڑھو الغنی المغنی اور سیدھے ہاتھ کی سب سے چھوٹی انگلی بند کرلو پھر دس مرتبہ پڑھ کر دوسری انگلی بند کرلو اسی طرح ہر دس مرتبہ ایک انگلی بند کرتے جاؤ۔ پانچوں انگلیاں بند کرنے پر (۵۰) مرتبہ ہوا۔ اب یہ ہاتھ (انگلیاں کھول کر) منہ پر ملو۔

اور دعا کرو کہ الٰہی یہ مقصد پورا فرمایہ ایک مرتبہ ہوا۔ اسی طرح روزانہ دس مرتبہ یہ عمل کرو (ہر پچاس پر منہ پر ہاتھ پھیر کر دعا کرنا ہوگی) تمام عمل میں منہ اوپر ہی رہے اگر گردن دکھ جائے تو عمل کو دو تین منٹ بند کرکے گردن نیچی کرلو اگر دس دن میں اثر نہ ہو تو پھر دس دن کرو اور بقدر ضرورت پھر دس دن کرو خدا چاہے تو وہ رکاوٹ دور ہوگی۔ یہ عمل بیکار ہرگز نہ جائے گا۔

عمل

ایک محترم بزرگ نے ذیل کا عمل عطا فرمایا ہے اور لکھا ہے کہ یہ عمل مجربات سے ہے۔ کوئی شے گم ہو جائے یا چوری ہو جائے یا خود ہی رکھ کر بھول گئے ہوں تو یہ عمل بے تعداد بے وقت چلتے پھرتے اٹھتے بیٹھتے وضو بے وضو پڑھنا شروع کردیں خدا چاہے تو وہ آجائے گا۔ مگر بے سراغ چوری گیا ہوا مال ملے یا پتہ ملے اس کی میعاد دو ماہ تک ہے انشاء اللہ تعالیٰ وہ ملے گا۔ عمل یہ ہے۔ واذکر ربک اذا لغیت۔

ایک خاص عمل

جذب و کشش روحانی کا اول و آخر سبق ہے۔ اگر آپ بھی حق کی تلاش میں ہیں۔ اگر آپ عالم قدس کی سیر کرنا چاہتے ہیں۔ تو وہ آسان ہے۔ قرآن پاک میں ہے کہ رسول خدا تو ان سے کہہ دیجئے کہ وہ تمہاری شہ رگ سے بھی زیادہ قریب ہے وہ ہروقت تمہارے ساتھ ہے۔ بطریق عمل یہ ترکیب بہت واضح اور مجرب ہے کہ ایک سفید کاغذ پر خوب بڑا اور خوب صورت کرکے یہ لکھئے اللہ اب اس کاغذ کو آنکھوں سے دیکھتے ہوئے پانچ سو مرتبہ پڑھیئے اللہ اللہ اسی طرح نگاہ لکھے ہوئے نام پر جمی رہے۔ لمبا چوڑا عمل نہیں اور سالوں کیا مہینوں کی ضرورت نہیں صرف اکیس دن تو یہ عمل کرکے دیکھیں کہ روحانی طاقت کیا کیا کرشمے اور مناظر دکھاتی ہے۔ باوضو خلوت میں پڑھا کریں یہ ایک مشق ہے مگر ایسی مشق کہ اول بھی ہے اور آخر بھی ہے سب کچھ بن جاؤ گے۔

عمل خاص

مہینہ کوئی ہو مگر چاند کی ۱۱ اور ۱۲ تاریخ کے درمیان رات میں یہ عمل کرو۔ گیارہ تاریخ کا دن گذر کر جو رات آئے جس کی صبح کو ۱۲ ہو۔ نماز عشا کے فرض جماعت سے ادا

کریں اور بعد فرض دو سنتیں بھی ادا کریں مگر وتر نہ پڑھیں اگر کوئی صاحب کسی مجبوری سے مسجد میں جاکر نماز عشا نہیں پڑھ سکتے ہیں تو اپنے گھر میں یہ عمل کریں سنتیں پڑھ کر آپ دنیا کا ہر کام کرسکتے ہیں۔ کھانا پینا کہیں جانا آنا جب سونے کا وقت آئے تو یہ عمل کریں باوضو دو رکعت نماز نفل کی نیت باندھیں پہلی رکعت میں بعد الحمد سورۃ والضحیٰ تین مرتبہ دوسری رکعت میں بعد الحمد شریف قل ہو اللہ شریف تین بار اب سلام پھیر کر داہنا رخسار "گال" زمین پر رکھیں یوں ہی سجدے میں پڑے ہوئے صرف اکیس مرتبہ پڑھیں ۔ ربی نی مغلوب فانتصر اب الٹا رخسار زمین پر رکھو اب یہاں بھی اکیس مرتبہ یہی پڑھو اب سجدے سے سر اٹھالو یعنی عمل ختم ہوا اب وتر پڑھو اور سو جاؤ۔ عمل کے بعد کوئی کام نہ کرو نہ کسی سے بات کرو تین دن یہی عمل کرو خدا چاہے تو جو پریشانی اور فکر آپکو ہے وہ دور ہوگی اور آپکے دل کو تسکین ہو گی۔

دست غیب عمل سورہ طٰہٰ

نام سے موسوم کا تعلق نہیں ہوتا۔ مثلاً کسی کا نام بہادر خاں ہے مگر وہ بہادر نہیں ہے۔ کسی کا نام سلطان، اکبر خاں وغیرہ ہے مگر وہ نہ سلطان ہیں اور نہ شہنشاہ اکبر ہیں۔

اسی طرح دست غیب خاص ہے عام نہیں ہے دست غیب سے مراد یہ ہوتی ہے کہ خدائے پاک غیب سے ایسے سامان کردیتا ہے کہ جس سے زندگی سکون اور اطمینان سے بسر ہوتی ہے مثلاً کاروبار نہیں چلتا۔ ملازمت نہیں ملتی۔ آمدنی کم ہے خرچ زیادہ ہے تفکرات میں زندگی بسر ہوتی ہے۔ اس قسم کی باتیں خدا کے کلام سے دور ہو جاتی ہیں تکیے کے نیچے سے روزانہ رقم مل جائے یہ مرتبہ اولیاء اللہ کا ہے اور میں تو اس قسم کی روایات پر حیران اور خاموش ہوں۔ جناب رسول علیہ السلام جنگ کے لیے صحابہ سے چندہ جمع فرماتے تھے، آپ نے کبھی بھی تکیے کے نیچے سے رقم نہیں نکالی۔ ہاں یہ معجزہ ضرور ہوا کہ تھوڑی چیز آپ کی برکت سے زیادہ ہوگئی اور یہ ہی اثر عمل میں ہے کہ خدا برکت عطا فرماتا ہے اور ایسی برکت ہوتی ہے گویا دست غیب ہے۔ یہ عمل مجرب ہے اور خدائے پاک اس کا اثر باطل نہیں فرماتا رات کے بارہ بجے کے بعد اٹھ جاؤ اور وضو کرکے پندرہ مرتبہ سورہ طٰہٰ پڑھا کرو۔ اول آخر تین تین بار درود شریف چوبیس دن روزانہ یہ عمل

کرو۔ اتنی جلدی نہ پڑھو کہ حروف کٹ جائیں۔ ایسے وقت سے شروع کرو کہ نماز فجر تک ختم کرلو اگر عمل پڑھنے سے قبل چار رکعت نماز تہجد بھی پڑھ لیا کریں۔ تو بہتر ہے۔ مگر یہ شرط نہیں ہے برکت کے واسطے پڑھ لیا کریں تو بہتر ہے۔ چوبیس دن زکوۃ کے ہیں پچیسویں دن سے نماز صبح سے قبل یا بعد نماز فجر ایک مرتبہ یہ ہی سورۃ پڑھ لیا کریں، اگر کسی دن خاص وجہ سے قبل از نماز فجر یا بعد نماز فجر نہ پڑھ سکیں تو دوسرے وقت پڑھ لیا کریں خدا چاہے تو دنیا کی پریشانیاں ختم ہو جائیں گی اور غیب سے ہر مشکل حل ہو جایا کرے گی یہ عمل ضرور کرو اور خدا کے پاک کلام کا اثر دیکھو۔

ختم غوثیہ

ایک صاحب نے ختم غوثیہ کی ترکیب دریافت کی ہے۔ آج مذہب اسلام فرقہ در فرقہ ہوگیا ہے۔ بعض کے نزدیک اس میں کلمات کفر ہیں وہ اسے شرک کہتے ہیں بعض کے نزدیک یہ جائز اور حصول مقصد کے لئے مجرب ہے۔ بہرحال میرے خاندان قادریہ میں جو ترکیب میرے بزرگوں سے پہونچی ہے وہ یہ ہے سب سے پہلے بسم اللہ پڑھ کر صلی علی نبینا۔ صلی علی شفعنا۔ صلی علی محمد گیارہ بار پھر کلمہ طیبہ گیارہ بار پھر سبحان اللہ والحمد للہ گیارہ بار۔ پھر خذ بیدی شئی للہ گیارہ بار۔ پھر حضرت سلطان شیخ عبدالقادر جیلانی المود گیارہ بار۔ پھر الم نشرح گیارہ بار۔ پھر یا باقی انت الباقی گیارہ بار۔ پھر یا ہادی انت الهادی گیارہ بار۔ پھر یا کافی انت الکافی گیارہ بار۔ پھر یا شافی انت الشافی گیارہ بار پھر یا حضرت شاہ محی الدین مشکل کشا بالخیر گیارہ بار پھر فسہل یا الٰہی کل صعب بحرمت سید الابرار گیارہ بار اس کے بعد اپنے مقصد اور اپنی مشکل حل ہونے کے واسطے دعا کریں اسی طرح گیاہ بار۔ یہ عمل کریں بحکم خدا سخت سے سخت مشکل آسان ہوگی۔

ورد خاص

خدا کے پاک کلام پر اعتقاد کرو اور اعتقاد کرتے ہوئے میں عرض کرتا ہوں کہ "میرا ذمہ ہے جو مانگو سو پاؤ" کمر ہمت مضبوط باندھو۔ جس کا عزم پکا اور پائیدار ہو اور ہمت بلند ہو وہ اس عمل کو کرے انشاء اللہ تعالیٰ تمام زندگی عیش و عشرت میں بسر ہوگی اور کسی کے محتاج نہ ہوں گے بلکہ ان کے دسترخوان پر اور دس آدمی کھائیں گے۔ اس عمل کا

اظہار کسی پر نہ کریں روزانہ تین چار گھنٹہ کا کام ہے بعد نماز عشاء یا بعد نماز فجر اس کا وقت ہے کسی پر یہ ظاہر نہ ہو کہ آپ یہ عمل کر رہے ہیں عمل یہ ہے کہ۔ روزانہ اڑھائی ہزار مرتبہ صرف بسم اللہ شریف پڑھا کریں باوضو باادب قبلہ رو ہو کر پورے چالیس دن یہ عمل کریں۔ اکتالیسویں دن روزہ رکھو اور بعد طلوع آفتاب ایک کاغذ پر جدا جدا حرفوں میں بسم اللہ شریف لکھو اور اس کا تعویذ بنا کر اور موم جامہ کرکے اپنی پاس حفاظت سے رکھو اور اپنی طاقت کے مطابق کچھ خیرات کردو۔ وقت پر روزہ افطار کرلو یہ عمل ختم ہوا۔ یہ تعویذ قدرت کا ایک سکہ یا نوٹ ہے اپنی زندگی میں کسی کے محتاج نہ رہو گے دل کے تمام ارمان پورے ہوں گے اور دنیا آپ کی عزت کرے گی آپ کو خدا اس قابل کردے گا کہ دوسروں کی مدد کریں خود کسی کے محتاج نہ ہوں گے۔

عمل محبت

یہ عمل اکثر تجربے میں آیا ہے اور خدا نے فرمایا ہے آپ کے خاندان میں کوئی شخص ناراض ہے کوئی افسر دوست خلاف ہے ہے تو اس عمل کے اثر سے وہ راضی ہوجائے جائز جگہ پر اس سے کام لو انشاء اللہ محروم اثر نہ ہوگے۔ ترکیب یہ ہے کہ ناراض شخص کا نام لکھوا کر اپنے سامنے رکھو قرآن پاک کے اکیسویں پارے میں سورہ روم میں دوسرے رکوع میں یہ آیت ہے ومن ایتہ ان خلق سے یتفکرون تک یہ آیت مبارکہ ستر مرتبہ پڑھو نظر اس نام پر رہے اور درمیان میں سات آٹھ مرتبہ اس نام پر پھونکتے جاؤ۔ اول آخر سات سات مرتبہ درود شریف اسی طرح روزانہ پڑھا کرو۔ سات چودہ اکیس دن کی میعاد ہے بحکم خدا اس درمیان میں وہ شخص راضی ہوجائے گا کوئی پرہیز اس میں نہیں ہے نہ کسی وقت خاص کی پابندی ہے نہ کسی کھانے پینے کی پابندی ہے۔ دن رات میں جو وقت فرصت کا ہو پڑھ لیا کریں۔ آیت پاک قرآن شریف میں دیکھ کر صحیح یاد کرلیں تعداد کا خیال رہے ستر مرتبہ سے کم و بیش نہ ہو۔

ادائے قرض

نماز عشاء میں وتروں کے بعد دو رکعت نماز نفل کی نیت باندھو اور بعد الحمد شریف کے قل اللھم مالک الملک سے تا حساب پانچ دفعہ پڑھو دونوں رکعتیں اسی طرح

پڑھا کرو کتنا ہی قرضہ ہو خدائے پاک غیب سے مدد فرماتا ہے اور قرض ادا ہونے کا سامان غیب سے ہوتا ہے یہ عمل مجرب ہے۔ روزانہ پڑھو چالیس دن تک اور کلام الٰہی کا اثر دیکھو۔

عمل

(از جناب اعجاز علی خاں صاحب برکھیڑہ)

جس کا شوہر ناراض ہو یا گھر کی طرف سے بے پرواہ ہو تو گیارہ دانے سیاہ مرچ کے لو۔ پہلے گیارہ مرتبہ درود شریف اور گیارہ مرتبہ یالطیف یاودود پڑھو پھر آخر میں گیارہ مرتبہ درود شریف بعد ختم ان کالی مرچوں پر پھونک کر سب مرچیں آگ میں ڈال دو۔ یہ عمل چالیس دن کریں پڑھتے وقت شوہر کی مہربانی کا خیال رکھیں خدا چاہے تو شوہر مہربان ہوگا۔

عطیہ محترم

جناب سید معظم الدین احمد صاحب مرحوم ایک اچھے عامل تھے ۱۹۳۶ء میں آپ نے جب حب کا ایک خاص عمل مرحمت فرمایا تھا اس زمانے میں روحانی دنیا نام کا رسالہ میں لاہور سے شائع کرتا تھا اگست ۱۹۳۶ء کے رسالے میں یہ عمل صفحہ نمبر ۵۳ پر شائع کرتا ہوں مگر شرط یہ ہے کہ جو صاحب اس کی تکمیل کرسکتے ہوں کریں خدا چاہے تو کامیابی ہوگی آپ کہیں نکاح کرنا چاہتے ہیں مگر کامیابی نہیں ہوتی تو خدا کے حکم سے اس عمل سے کامیابی ہوگی۔

بکرے کی پوری آنت جو بہت بڑی ہوتی ہے اسے خرید کر لائیے اور اسے پانی میں دھو کر خوب صاف کرلیں اور اس میں تھوڑا سا عطر مل لیں چاند دیکھنے پر جو پہلا بدھ آئے تو آپ رات کے آخر حصہ میں اٹھیں ایک آبخورہ یا کوئی بھی مٹی کا برتن جو مثل آبخورہ یا کلیا کے ہو۔ اس میں بجائے رسی کے وہ ہی آنت باندھو۔ آبخورہ یا وہ برتن لاؤ جس میں پانی نہ [illegible] اب آپ کنویں پر جا کر پہلے پانچ عدد بتاشے دو لونگیں کلاء دار ایک پان ثابت نوکدار اس کنویں میں ڈال کر اب اس آبخورے سے جس میں بجائے رسی کے آنت بندھی ہے پانی بھر کر نکالو۔ اگر کنویں سے کوئی آواز یا شور پیدا ہو تو کوئی خوف نہ کرو اگر کوئی شخص تم کو آواز دے خواہ جانا پہچانا اور عزیز ہی ہو تو اس طرف توجہ نہ کرنہ اب

دو آنے جانے میں کسی سے بات نہ کرو پانی بھر کر لے آؤ ہاں یہ بات رہ گئی کہ جانے سے قبل فجر کی سنتیں پڑھ کر جاؤ اور پانی لانے کے بعد فرض پڑھو- پھر سات سو مرتبہ اللہ الصمد پڑھ کر اول آخر ۲۱ ۲۱ بار درود شریف اس پانی پر پھونک کر احتیاط سے رکھ دو- صبح اٹھ کر پہلے غسل کرو اور پاک صاف کپڑے پہنو پھر کنویں پر جاؤ دوسرے دن پھر سب کام اسی طرح کرکے پانی لاؤ- تیسرے دن پھر اسی طرح کرو یہ تین دن کا پانی ایک جگہ کرو- پانی لانا اور نماز فرض پڑھنا یہ سب کام طلوع آفتاب سے قبل ہو جائے- ہاں اللہ الصمد پڑھتے ہوئے آفتاب نکل آئے تو کوئی نقصان نہیں ہے اب اس پانی کے تین حصے کرو ایک حصہ مطلوب کو کسی طرح پلادو یا کم سے کم اس پانی میں ملا دو جس سے مطلوب پانی پیتا ہو گھر کے اور لوگ بھی اگر پئیں تو کوئی نقصان نہیں ہے عرض اس قدر ہے کہ مطلوب کے حلق سے یہ پانی اتر جائے چاہے ایک گھونٹ ہی ہو- اس کنویں میں بھی ڈال سکتے ہو جس کا پانی مطلوب کے گھر جاتا ہو باقی پانی مطلوب پر چھڑک دو یا اس کے مکان میں چھڑکو- پھر اس عمل کا کرشمہ دیکھو کہ مطلوب کی توجہ تمہاری طرف کیسے ہوتی ہے تمہاری محبت میں دیوانہ ہو جائے گا جب تک تم کو نہ دیکھے گا قرار نہیں پائے گا یہ عمل بہت مجرب ہے-

دعا

پیغمبروں پر بھی وقت پڑے ہیں گو ان کی حاجتیں اور ضرورتیں ہماری جیسی نہ تھیں وہ نہ قرض میں غرق ہوتے تھے نہ ان کی حاجت ملازمت کی تھی نہ وہ عشق و عاشقی میں بے چین رہتے تھے اکثر مصیبتیں ان کو دین کے سبب سے مشرکین کے ہاتھوں سے آتی تھیں بعض بیماری اور اولاد کے خواہاں ہوئے ہیں- ان سب کی قرآن پاک میں جدا جدا دعائیں حسب حال ملتی ہیں- ایک ہی عمل سب کے واسطے نہ تھا- اسی طرح ہر شخص کا مقصد جدا- ستارہ جدا کام نہ ہونے کی وجہ جدا ہوتی ہے- ایک عمل سب کے واسطے نہیں ہوتا- رسالہ میں اکثر عملیات شائع ہوتے ہیں ایک میں کامیابی رہتی ہے دوسرا ناکام رہتا ہے- علاوہ ازیں دو چار عمل ایک وقت میں پڑھا بھی سب کے اثر کو باطل کردیتا ہے- یک در گیر محکم گیر ایک نقطہ پر آدمی خلوص اور اعتقاد سے جم جائے- نفع نقصان کا خیال نہ کرے بس لکیر کا فقیر بن جائے آخر وہ رنگ لائے گا- چار دن یہ پڑھا چھوڑا- چار دن وہ پڑھا چھوڑا-

دھوبی کا کتا نہ گھر کا نہ گھاٹ کا نہ خدا ہی ملا نہ وصال صنم نہ ادھر کے ہوئے نہ ادھر ہوئے- قرآن پاک کی ایک دعا ہے مگر سو عملوں کا ایک عمل شرط یہی ہے کہ جم جاؤ یہ آیت تین سو بار پڑھ لیا کرو کوئی پرہیز نہیں کوئی وقت کی پابندی نہیں بس پہاڑ بن کر جم جاؤ- ایک وقت آئے گا کہ آپ کی حاجت پوری ہوگی چاہے وہ حاجت بادشاہ بننے کی ہی ہو- یہ جلیل القدر آیت ہے وہ یہ ہے- رب انی مغلوب فانتصر دس بیس مرتبہ پڑھ کر جملہ فانتصر کو تین مرتبہ کہدیا کرو-

دست غیب

بزرگوں نے فرمایا ہے اور صحیح فرمایا ہے

کیمیادر کیمیاؤ سیما + کس نداند جز بذات اولیا کیمیا- عمل علم الحروف سوائے اولیاء اللہ کے کوئی نہیں جانتا- دست غیب بھی کیمیا کا ایک جز ہے- کیمیا اسے کہتے ہیں کہ تانبے سے سونا بن جائے اس کا کوئی وزن اور ناپ مقرر نہیں ہے من بھر تانبہ بھی سونا بن سکتا ہے اور ایک دو تولہ بھی- دست غیب اسے کہتے ہیں کہ انسان کو اپنی ضرورت کے مطابق غیب سے اس قدر ملتا رہے کہ وہ اپنے جائز اخراجات پورے کرتا رہے- میرا اس میں کیا فائدہ ہے کہ میں خواہ مخواہ آپ سے محنت کرواؤں مجھے بزرگوں سے اور اپنی تحقیق سے جو پہنچا ہے میں لکھ دیتا ہوں آگے خدا کی مرضی اور آپ کی صحیح محنت بس اتنا وثوق سے کہوں گا کہ اگر آپ نے اس عمل کو باقاعدہ محنت سے کرلیا تو زندگی بر کسی کے محتاج نہ رہیں گے- قدرت سے سب انتظام ہوتا رہے گا یہ عمل زات دن کا ہے- مہینہ کی تاریخ کوئی ہو- جمعرات کے دن روزہ رکھیں- جھوٹ قطعی نہ بولیں کوئی فحش کلمہ منہ سے نہ نکلے- سوائے ضرورت کی باتوں کے بیکار باتیں نہ کریں اور بے ضرورت لوگوں سے نہ ملیں- گویا سات دن تنہائی گوشہ نشینی میں بسر کریں ملنا جلنا باتیں کرنا ہر کام ضرورت سے- زیادہ وقت عمل میں صرف کریں- یہ سارا عمل روزانہ ختم کرنا ہے ایک نشست میں ختم کرنے کی قید نہیں وقفہ وقفہ سے بھی ختم کرسکتے ہیں مگر روزانہ ختم کرنا ہے روزہ پہلے دن یعنی جمعرات کو ہی رکھنا ہے- گوشت، کچی پیاز، لہسن، مولی قطعی نہ کھائیں کچے کا پرہیز ہے پکے ہوئے کا پرہیز

نہیں لیکن اعلی پرہیز یہ ہی ہے کہ پکا ہوا بھی نہ کھائیں۔ گوشت سے قطعی پرہیز ہے۔ جمعرات کو روزہ رکھیں اور بعد نماز عشاء عمل شروع کریں یعنی اس عمل کا دن رات عشاء سے دوسری عشاء تک ہے اس چوبیس گھنٹہ میں عمل کو ختم کرنا ہے خواہ ایک نشست میں ختم کریں یا تھوڑا ختم کریں۔ یہ سورہ پاک روزانہ ہزار مرتبہ پڑھنا ہے وعندہ مفاتح الغیب سے کتب المبین تک یہ سورہ پاک قرآن کے ساتویں پارہ بارہواں رکوع چھٹی سورہ انعام میں ہے قرآن پاک میں دیکھ کر صحیح کرکے پڑھنا پہلے گیارہ مرتبہ درود شریف پھر ایک ہزار مرتبہ یہ آیت مقدسہ پھر ایک ہزار مرتبہ یاحی پھر ایک سو پچاس مرتبہ یا قیوم۔ پھر گیارہ مرتبہ درود شریف یہ عمل دن رات کے ۲۴ گھنٹوں میں ختم کرنا ہے تمام عمل مغرب تک ختم کریں۔ اور بعد عشاء سے دوبارہ شروع کردیا کریں روزانہ سات دن تک یعنی جمعرات سے شروع کرکے بدھ کے دن ختم کردیں۔ اب جو خدا غیب سے مقرر فرمادے یا کوئی صورت پیدا فرمادے۔ آپ رزق خرچ کے واسطے کبھی پریشان نہ ہوں گے قرض دور ہوگا اور جو مقصد ہوگا خدا پورا کرے گا۔ یہ عمل زندگی بھر کام دے گا باقی جو اس کا حکم ہے وہ مختار ہے۔ قبول کرنا نہ کرنا اس کے اختیار میں ہے مگر وہ کسی کی محنت برباد نہیں کرتا۔ وہ سب سے اچھی اور بہتر مزدوری دینے والا ہے۔

خطا

میں اپنے دل سے جھوٹی سچی باتیں بناکر نہیں لکھتا ہوں وہ ہی لکھتا ہوں جو کتابوں میں درج ہیں۔ سچی ہیں صحیح ہیں۔ معتبر ہیں۔ مستند ہیں تم کرتے ہو مگر کامیابی نہیں پاتے تو یہ تمہاری خطا ہے تمہارا اعتقاد نہیں۔ یقین کامل نہیں۔ تمہاری کمائی مشتبہ ہے تم مجھے لکھتے ہو کہ ہم نے عمل کیا مگر فائدہ نہ ہوا یہ تمہاری خطا ہے سنو حضرت خالد صحابی فرماتے ہیں کہ جو شخص الم السجدہ پڑھتا ہے تو یہ سورہ پاک خدا سے جھگڑا کرتی ہے اور عرض کرتی ہے کہ اگر میں تیرا کلام ہوں اور تیری مقدس کتاب میں ہوں "تو اس شخص کو جو اپنے مقصد کے واسطے مجھے پڑھ رہا ہے" کامیاب فرما اور اس کی حاجت پوری فرما ورنہ مجھے اپنے کلام سے نکال دے پھر یہاں تک جھگڑتی ہے کہ آخر اس پڑھنے والے کا مقصد مل

جاتا ہے۔ اس سورہ پاک کا نام سورہ نجات بھی ہے۔ حضرت خالد فرماتے ہیں کہ سورہ مثل ایک پرندہ کے ہے جب کوئی یہ سورہ پڑھتا ہے تو خوب پروں کو پھیلا کر اسے چھپالیتی ہے "یہ سورہ قرآن شریف کے اکیسویں پارے میں ہے اور تین پاؤ پر ختم ہوتی ہے۔ حضرت طاوس طابعی فرماتے ہیں کہ تمام سورتوں میں یہ سورہ افضل ہے حضور علیہ السلام اکثر تلاوت فرماتے تھے" اگر آپ کا کوئی مقصد ہے۔ کوئی کام ہے تو نماز عشا کے بعد سونے سے قبل روزانہ تین مرتبہ یہ سورہ پاک تین یا سات بار پڑھا کریں "اول آخر تین تین مرتبہ درود شریف" یہ جلالی ہے۔ پیاز لہسن مولی گوشت کا پرہیز کریں سات تا گیارہ دن میں مقصد حل ہوگا۔ کوئی مہینہ دن تاریخ کا مقرر نہیں ہے خدا نہ کرے اگر کامیابی نہ ہو تو آپ کی خطا ہے میری یا خدا کے پاک کلام کی خطا نہیں ہے۔

مفتاح

عام طبائع اور اذہان اس قسم کے ہوتے ہیں کہ کوئی مجہول الاسم والمعنی یا کسی خاص ترکیب سے کوئی عمل کیا جائے تو بصد ذوق و شوق کرتے ہیں۔ اگر کوئی سیدھی سادی قرآن پاک کی آیت یا کوئی عمل بتایا جائے تو کوئی خاص توجہ نہیں کرتا۔ سر نیچے پاؤں اوپر کرلو۔ مرگھٹ یا قبرستان کی مٹی لاؤ۔ مردوں کی ہڈیاں جمع کرو۔ الو کے پر لاؤ۔ کنویں میں پیر لٹکاؤ۔ ایسے عمل میں خود لکھتا ہوں اور کامیابی بھی ہوتی ہے۔ میری غرض یہ ہے کہ سیدھے سادے عمل پر کوئی غور نہیں کرتا پیچیدگی والے عمل کو سب قابل اعتبار جانتے ہیں باوجودیکہ صحیح اور سچے عمل اثر میں کامل آسان ہی عمل ہوتے ہیں حضور کا فرمان تمام عالمین سے زیادہ مستند ہے۔ ایک مرتبہ حضرت عثمان نے حضور سے عرض کیا کہ قرآن پاک میں ارشاد فرمایا گیا ہے لہ مقالید السموات والارض یعنی زمین و آسمان کی کنجیاں خدا ہی کے پاس ہیں۔ کنجیاں کیا ہیں اور کیا کسی کو مل سکتی ہیں۔ آپ نے فرمایا وہ کنجیاں میرے رب نے مجھے بھی عطا فرمائی ہیں اور وہ یہ ہیں لا الہ الا اللہ واللہ اکبر سبحان اللہ والحمد للہ واستغفر واللہ الذی۔ لا الہ الا ھوالاول والاخر والظاہر یحی و یمیت وھوحی لایموت بیدہ الخیر وھو علی کل شی قدیر "یہ مختلف آیات کے ٹکڑے ہیں جن کا مجموعہ بناکر حضور نے تعلیم

فرمائے ہیں کتابوں میں اس کے اثرات اور اوصاف بڑے طویل ہیں۔ جن کا خلاصہ یہ ہے کہ جو صاحب اس عمل کو روزانہ سو مرتبہ پڑھا کریں (اول آخر تین تین مرتبہ درود شریف) تو ان کی عزت و حرمت دنیا کی نظروں میں ہوگی۔ قرض سے نجات ملے گی۔ ملازمت ملے گی۔ ہر کام میں غیب سے امداد ہوگی۔ خدا کے فرشتے اس کی محافظت کریں گے روزی روزگار میں ترقی اور برکت ہوگی۔ سچے عقیدے سے باطہارت اس عمل کو کرو اور خدا کی نعمت سے مالا مال ہو جاؤ۔ کوئی وقت خاص تو مقرر نہیں ہے لیکن اگر ممکن ہو تو بعد نماز عشاء یا بعد نماز فجر بہترین وقت ہے اور اگر نماز صبح سے قبل پڑھا کریں تو نور علی نور ہے۔

تسخیر عام

یہ عمل تسخیر عام ہے جو صاحب اسے کریں گے مخلوق میں عزت ہوگی۔ دشمن دوست بن جائیں گے اکثر امور میں کامیابی ہوگی۔ چاند دکھائی دینے پر جو پہلی جمعرات آئے (مہینہ کوئی ہو)

کو روزہ رکھیں اور اسی دن نماز صبح کے بعد چالیس مرتبہ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم پڑھیں۔ نماز ظہر کے بعد اسی مرتبہ' بعد نماز عصر ۱۶۰ مرتبہ۔ اب روزہ صرف خرما سے کھولیں بس ایک دو خرمے کھا کر نماز مغرب پڑھیں لیکن کچھ کھانا پینا نہ کریں اگر زیادہ پیاس ہو تو تھوڑا پانی پی لیں لیکن نہ پینا بہتر ہے اور بعد نماز مغرب تین سو بیس مرتبہ بسم اللہ شریف پڑھیں۔ اب نماز عشاء پڑھیں اور ایک سو چھیالیس مرتبہ بسم اللہ پڑھیں بس زکوۃ ختم ہوگئی۔ اب روزانہ بعد نماز صبح ایک سو اکیس مرتبہ بسم اللہ شریف پڑھ لیا کریں بعض اصحاب نماز نہیں پڑھتے تو نماز شے ہے جو وقت مقرر ہے اس وقت بسم اللہ شریف پڑھ لیا کریں۔ غیب سے اس کے اثرات دیکھیں۔ روزہ صرف ایک دن رکھنا ہے بعد نماز صبح ۱۲۱ مرتبہ پڑھنا اپنا وظیفہ بنالیں۔

خواص

ابجد کے ۲۸ حروف ہیں مگر ہر حرف اپنا اثر اپنے دامن میں چھپائے ہوئے ہے جو محنت کرے گا اس حرف کے اثر سے وہ محروم نہ ہوگا۔ زمانہ نازک ہے اس زمانے میں

نیک اور صالحین کی صحبت عنقا ہے۔ بروں کی صحبتیں عام ہیں اور تماشا یہ ہے کہ بری صحبت بہت جلد اثر کرتی ہے اور نیک صحبت بہت دیر میں بعض والدین کا بچہ بری صحبت میں گرفتار ہے۔ سینما کا شوق ہے کوئی شراب پیتا ہے کوئی جوئے میں گرفتار ہے۔ کسی کو چوری کی عادت ہے۔ غرض کہ کسی نہ کسی علت میں گرفتار ہے۔ ماں باپ پریشان ہیں اولاد نافرمان ہے۔ اس قسم کی شکایات اکثر میرے پاس بھی آتی ہیں۔ اس زمانے میں کسی بچہ کا نیک اور صالح ہونا مشکل ہی ہوگیا ہے۔ جن کی اولاد نافرمان اور کسی بری عادت میں گرفتار ہے اس کی اصلاح کے واسطے یہ عمل لکھتا ہوں خدا چاہے تو اس عمل سے وہ نیک اور صالح ہو جائے گا۔ اس کی بری عادتیں چھوٹ جائیں گی عمل یہ ہے یا طاہر بحق ہوالنفسیاد یہ حرف ابجد کا چھبیسواں ہے یعنی ضظغ کا پہلا حرف ہے۔ جس کی اولاد نافرمان ہو تو یہ عمل روزانہ بعد نماز صبح آٹھ سو (۸۰۰) مرتبہ پڑھا کریں۔ اکیس دن کا عمل ہے خدا چاہے تو وہ بری عادتیں چھوڑ دے گا۔ عمل ختم کرنے کے بعد اس کی طرف تصور سے پھونک دیا کریں اور دعا کیا کریں کہ الٰہی اپنے پاک نام کے صدقے میں اسے نیک بنا دے۔

ہدہد

یہ مشہور پرندہ ہے جس کا ذکر قرآن شریف میں بھی ہے اور دیگر کتابوں سے بھی اس کی عظمت اور خواص معلوم ہوتے ہیں۔ میں روحانی دنیا میں جو کبھی لاہور سے شائع کرتا تھا بڑی بسط و شرح سے مدت تک بیان کرتا رہا جس کو اگر جمع کیا جائے تو ایک ضخیم کتاب بن سکتی ہے کبھی کبھی روحانی عالم میں بھی اس کا ذکر آجاتا تھا۔ اب کئی اصحاب خط میں اس کا حال دریافت کرتے ہیں اور میں جواب سے مجبور ہو جاتا ہوں۔ کہ ایک طولانی بیان خط میں کس طرح لکھ دوں۔ اب میں نے قصد کیا ہے کہ میں ایک صفحہ ستارہ کا اس کے واسطے مخصوص کردوں جن صاحب کو اس سے ذوق ہو وہ ایک کتاب بنالیں اور ہر ماہ نقل کرلیا کریں یہ ایک کام کی چیز ہوگی۔ ہدہد ایک پرندہ ہے جس کے سر پر پروں کا تاج ہوتا ہے اور چونچ خوب لمبی ہوتی ہے اردو میں اسے پیڑ کھدا یا کھٹ کھٹ بڑھئی کے نام سے پکارا جاتا ہے۔ پرانے درختوں میں اپنی سخت چونچ سے اپنا گھر بناتا ہے دنیا کے تقریباً ہر حصے میں پایا جاتا ہے اور اس کا نام بھی اپنی اپنی زبانوں میں جدا ہے۔ کتابوں سے معلوم ہوا کہ اس کا

تاج خالص سونے کا تھا۔ لوگ سونے کی وجہ سے اس کو مار ڈالتے تھے اس کی درخواست پر بجائے سونے کے پروں کا تاج بنادیا گیا۔ مگر اس کے جسم کا ہر حصہ سونا درکنار جواہرات سے زیادہ قیمتی ہے مگر انیس خواص اس کے وہ ہیں جو تجربہ سے صحیح پائے گئے ہیں۔ ان کا بیان صفحہ صفحہ کرکے تین چار مہینوں میں ختم کردوں گا اور آپ اس سے فیض پائیں گے۔ اس کے واسطے ایک خاص عمل ہے بے عمل کے کام نہیں دیتا میں وہ عمل لکھتا ہوں پہلے اسے لکھ لیجئے یا الہ الا ولین والاخرین یا انت الملک یا لا الہ الا اللہ یا جلیل یا رزاق یا رب یا وارث یا محب یا شفیق یا رفیق انت ذوالجلال والاکرام۔

کشف القبور

پختہ شاندار مزار اس بات کی علامت ہے کہ یہ کسی بزرگ کا مزار ہے مگر اندر کی حالت اور قبر کی باطنی واقفیت کسی پر ظاہر نہیں یہ خدا ہی جانتا ہے کہ خدا کے نزدیک کیا حال ہوا۔ بہت سے بزرگ جو واقعی قابل عظمت تھے وہ خدا کے مقبول بندے مگر دنیوی حیثیت سے ان کا قبا وغیرہ نہ بنا اور انکی قبر کا نشان نہ رہا۔ اور بہت ایسے ہیں کہ ان کا شاندر گنبد اور احاطہ بنایا گیا ان کی مزار پر لوگ فاتحہ پڑھتے ہیں اور عقیدت سے سرنیاز خم کرتے ہیں۔ ہم عالم الغیب اور حقیقت نگر نہیں ہیں تاہم بزرگوں اور عالموں نے ایسے عمل بتائے ہیں جن سے صاحب مزار کی کچھ حالت معلوم ہوسکتی ہے۔ گو حقیقی حال تو خدا ہی جانتا ہے ہم کسی کو جنتی یا دوزخی بنانے والے کون ہیں۔ دنیا کا رہن سہن اور ہے اور موت کی کشاکش اور عالم نزع کا عالم اور ہے۔ نزع کے وقت مرنے والے کا تعلق دنیا سے ترک ہوجاتا ہے۔ خدا اور بندے کے درمیان تعلق ہوجاتا ہے۔ اور یہ راز خدا اور بندے کے درمیان ہے تیسرا اس سے واقف نہیں ہے۔ موت کی کشاکش جب سخت ہوتی ہے تو لوگ اسے بداعمالیوں کا نتیجہ جانتے ہیں مگر یہ بھی کوئی ضروری بات نہیں۔ اگست میں میرے نواسے کا انتقال ہوا اس کی عمر ایک سال چھ مہینہ چند دن کی تھی۔ چار دن اس بچہ پر ایسے گزرے کہ خون پانی ہو گیا۔ ایسی تکلیف اس شیرخوار بچے پر رہی کہ دیکھنے والوں کے دل کانپ جاتے تھے آپ نے وہ المناک منظر نہیں دیکھا اور میرے پاس بیان کرنے کو

الفاظ نہیں یہ ایسا جگر سوز واقعہ گزرا ہے کہ اب تک ہم اس واقعہ سے تڑپ رہے ہیں وہ بچہ تو معصوم تھا۔ نیک اور بد کا قانون اس پر لاگو نہ تھا۔ مگر جو تکلیف اس کی چار دن دیکھی ہے۔ شاید عمر بھر نہ بھولیں۔ بس خدا ہی بہت جاننے والا ہے۔ اس کی موت کا منظر دل کو پاش پاش کرگیا ہے۔ بچہ کے باپ نے روپیہ پانی کی طرح بہادیا۔ میں نے بیماری میں اسے اپنے پاس بلالیا تھا غرض کہ علاج معالجہ تعویذ گنڈے خیر خیرات سب ہی کرتے رہے مگر آخر موت۔ غرض یہ ہے کہ مرنے والا کیا تھا اور اب کیا ہے کہاں ہے اور کس حال میں ہے یہ سوائے خدا کے کوئی نہیں جانتا۔ جب آپ کسی کی قبر پر پہنچیں تو قبلہ کی طرف پشت کرکے اور صاحب مرزا کی طرف ایسے بیٹھیں کہ ان کا سینہ مقابل ہو۔ آپ باوضو ہوں پہلے تین مرتبہ درود شریف پڑھ کر ایک مرتبہ الحمد شریف (پوری سورہ) پڑھیں پھر تین مرتبہ سورہ الھکم التکاثر پڑھیں پھر تین مرتبہ درود شریف پڑھ کر اس کا ثواب صاحب مزار کو پہنچادیں اور خود آنکھیں بند کرکے مراقبہ کی حالت میں اپنے دل کو دیکھیں دل کا منظر یعنی تصویر آنکھوں میں رہے اگر دل میں سکون اور قرار اور نور کی جھلک پیدا ہو تو یہ علامت ہے کہ صاحب مزار قبول بارگاہ ہے اور ولی اللہ ہے اگر دل میں اضطراب اور بے قراری پیدا ہو۔ نظر دل پر نہیں جمتی تو صاحب مزار کی مغفرت کی دعا کرکے اٹھ جاؤ۔ آپ کو اس مزار سے کوئی فیض نہ ہوگا۔

حاضرات

اگست ۵۹ء کے رسالہ سے حاضرات کے عنوان سے ایک سلسلہ احنبہ کا شفق صاحب نے شروع کیا تھا ستمبر میں یہ مضمون شائع ہونے سے رہ گیا اکتوبر نومبر ۱۹۵۹ء میں پھر شروع کیا۔ اس طرح تین رسالوں میں شمس قمر، مریخ کا بیان کیا بعد ازاں بیماری کی وجہ سے وہ سلسلہ ختم ہوگیا اب جناب محترم قبلہ محمد علی صاحب نے خورجہ سے ایک خط لکھا ہے جس میں اس مضمون کے مکمل کرنے کو ارشاد فرمایا ہے۔ اب حسب ہدایت شفق صاحب میں اس مضمون کو مکمل کرتا ہوں۔ اتوار پیر منگل تین دن کے موکلات اور عمل اگست اکتوبر و نومبر ۵۹ء میں دیکھیے اب بدھ کے دن کا حال لکھتا ہوں (بدھ) چہار شنبہ کا حال معلوم کیجئے۔ بدھ

کے مؤکل کا نام سفلی یرقان ابو العجائب ہے اور علوی میکائیل ہے اس کا حرف ث ہے اسم الٰہی ثابت ہے۔ عدد ۹۰۳ بہ حساب ابجد ایک ایک حرف کے متعدد نام ملتے ہیں۔ مگر حرف ث اپنی ذات میں واحد ہے۔ سوائے اسم ثابت خدا کا کوئی نام حرف ث سے نہیں پایا گیا۔ انسان عام طریق پر اجسام مخفیہ کو کس طرح جان اور پہچان سکتا ہے جب اسے اپنے جسم کے نوادرات اور عجائبات سے آگاہی نہیں ہے۔ انسان کو خالق کائنات نے مخصوص طریق پر پیدا فرمایا "لقد خلقنا الانسان فی احسن تقویم" غافل اور خود فراموش انسان جب خود ہی اپنے آپ کو نہ پہچان سکا تو پوشیدہ اجسام کو کس طرح جان سکتا ہے انسان مجموعہ کائنات اور افضل الخلائق ہے اور اس میں قدرت کے تمام عجائبات پوشیدہ ہیں۔ جب کوئی خود کو پہچان جائے تو غیر کو بھی پہچان سکتا ہے۔

اتحسب انک جسم صغیر
وفیک الطلوی العالم الاکبر

کیا تم جانتے ہو کہ تم ایک چھوٹا سا جسم ہو۔ تم میں بہت بڑا عالم تہہ کیا ہوا رکھا ہے۔ جس نے خود کو پہچان لیا خالق کو پہچان لیا اب دنیا روحانیت سے دور ہوتی جارہی ہے اور اس قدر دور کہ خدا سے بھی انکار کردیا تو پھر اس مخلوق کو جو اس سے پوشیدہ ہے کس طرح جان سکتا ہے باوجود کہ بے شمار ایسی مخلوق ہے کہ جو ہماری نگاہوں سے پوشیدہ ہے ان میں سے ایک قسم اجنہ کی ہے۔ ان میں کافر بھی ہیں۔ مسلمان بھی ہیں۔ اصطلاح عملیات میں ان کا نام علوی و سفلی ہے۔ اگر تم ان کو دیکھنا چاہتے ہو تو محنت اور کوشش سے دیکھ بھی سکتے ہو اس کا نام اصطلاح میں حاضرات ہے اگست اکتوبر و نومبر ۵۹ء کے رسالوں میں ان سے ملنے اور دیکھنے کا طریق بتایا گیا تھا۔ لیکن کچھ لوگ تو اس کا مذاق اوڑاتے ہیں اور لکھنے والے کو پاگل جانتے ہیں اور جو لوگ اسے تسلیم کرتے ہیں وہ بھی پابندی سے صحیح طریق پر نہیں کرپاتے بہرحال مجھے جو معلوم ہے میں رسالہ میں درج کر رہا ہوں اس کا فائدہ تو خاص ہے لیکن آپ اس جھگڑے میں کہاں پڑھیں گے۔ عمل پڑھتے وقت دو تین اگربتیاں سلگا لیا کریں پرہیز صرف گوشت کا ہے دوران عمل گوشت نہ کھایئے باقی دنیا بھر کی شے کھاسکتے ہیں۔ دودھ، گھی سب کھایئے۔ مہینہ تاریخ کوئی ہو۔ بدھ کے دن سورج طلوع ہونے کے بعد نوسوتین مرتبہ یہ عمل پڑھو۔ قسمت علیکم یا یرقان

العجائب بحق یا میکائیل و بحرمت الغابت احضرالعجل الساعہ پڑھنے کی جگہ تنہائی ہو۔ کوئی دوسرا وہاں نہ ہو۔ اسی طرح چالیس دن روزانہ کرو۔ اگر درمیان میں کوئی صورت نظر آئے یا کوئی خوف والی صورت پیدا ہو تو اپنی آنکھیں بند کرلو۔ اپنا عمل ترک نہ کرو۔ یہ سب تماشے ہوتے ہیں تم کو ذرہ برابر کوئی نقصان نہیں پہنچا سکتے اطمینان سے اپنا ورد ختم کرلو۔ اب معلوم کرو کہ آپ نے پہلے دن سورج طلوع ہونے سے ایک گھنٹہ کے درمیان میں شروع کیا یہ ساعت عطارد کی ہے اب دوسرے دن صبح کو شروع نہ کرو۔ بلکہ جب عطارد کی ساعت عطارد کی پابندی بمنزلہ اساس کے ہے۔ اگر عطارد کی ساعت میں نہ پڑھو گے تو کوئی اثر نہ ہوگا۔ ساعت دن رات میں کئی بار آتی ہے۔ ستارے سات ہیں دن رات کے (چوبیس) گھنٹے ہیں۔ بدھ کے دن سورج نکلتے ہوئے پہلی ساعت ہے ایک گھنٹہ تک۔ پھر ساتویں گھنٹہ میں عطارد کی ساعت آجائے گی درمیان کوئی شکل نظر آئے تو ہرگز اس سے کلام نہ کرو۔ چالیسویں دن یرقان دست بستہ مثل غلاموں کے عاجزی کرتا ہوا حاضر ہوگا۔ آپ اس سے کہہ دیں کہ تم جاؤ اور جب میں بلاؤں تو حاضر ہوا کرو۔ اور جب بلانا ہو تو تین مرتبہ یہ عمل پڑھو وہ فوراً حاضر ہوجائے گا آخر میں یہ بھی عرض کروں کہ میں اس کا عامل نہیں ہوں نہ میں نے یہ عمل کیا ہے۔ شفق صاحب کے حکم سے درج کر رہا ہوں' اور شفق صاحب کو کبھی کسی سے پہنچا ہے یہ عمل کیا انہوں نے بھی نہیں ہے۔

حاضرات

بعض اصحاب حاضرات کے متلاشی نظر آتے ہیں۔ اب حاضرات تو شعبدہ بازی ہے بعض بازاری آدمی بازار میں دکھاتے ہیں کہ ایک بچے کو بٹھایا اور بھنگی آیا جگہ صاف کی ماشکی آیا۔ پانی چھڑکا فرش بچھا۔ کرسی بچھائی گئی جنوں کے بادشاہ آئے سوالوں کے جواب دئے اور نتیجہ یہ نکلا کہ آخر میں اپنی دوا فروخت کی یہ تو ہے شعبدہ بازی لیکن حقیقتاً ایسے عمل ہیں جن سے صحیح طریق پر جن وغیرہ حاضر ہوتے ہیں مگر ایسے عملیات میں رجعت کا خوف ہوتا ہے معمولی غلطی پر عمل کا اثر جاتا رہتا ہے اور رجعت کا بھی خوف ہے۔ اس قسم کے عمل میں بعض خوفناک واقعات پیش آتے ہیں لہٰذا جو صاحب باحوصلہ باہمت قوی دل ہوں

وہ ہی اس قسم کے عمل کریں۔ اب معلوم ہو کہ ہر دن کا موکل سفلی و علوی جدا ہے اور ہر دن کے تمام متعلقات جدا ہیں۔ میں ساتوں دنوں کے تمام متعلقات بیان کروں گا۔ اتوار کا دن شمس سے متعلق ہے علوی موکل کا نام روقائل ہے اور جن کا نام عبداللہ ہے۔ حرف اس کا فا (ف) ہے خدا کے نام فاطر، فتاح، فرد ہیں اور ہر وہ نام جس کے پہلے فا ہو) بخور صندل سرخ ہے۔ پرہیز صرف گوشت کا ہے۔ دودھ، دہی، گھی، انڈا کھا سکتے ہیں۔ اتوار کے دن سورج نکلنے سے ایک گھنٹہ تک اس عمل کو شروع کریں۔ یہ بھی معلوم کرو کہ شمس کی ساعت دن رات میں کئی مرتبہ آتی ہے تو روزانہ عمل ساعت شمس میں ہی کیا جائے پہلے دن اتوار کو شروع کریں یہ ساعت ایک گھنٹہ رہتی ہے یہ بھی یاد رکھو کہ شروع اس ساعت میں کرو۔ ختم چاہے کسی وقت ہو اب خدا کا نام جو حرف فا سے شروع ہو وہ نام انتخاب کیا ہے اس کے اعداد ابجد سے جس قدر ہوں اس مقدار میں روزانہ پڑھو۔ صندل سرخ کا بخور برابر کرتے رہو۔ کوئلے دہکا کر اپنے پاس رکھو اور تھوڑے تھوڑے وقفہ سے برابر چٹکی سے ڈالتے رہو ایک کمرہ یا کوٹھری تجویز کرو۔ دروازہ بند کرلو کوئی دوسرا وہاں نہ ہو۔ اس کمرہ یا کوٹھری میں بند ہو کر اتنی مرتبہ یہ عمل کرو جس قدر خدا کے نام کے عدد ہیں مثلاً آپ نے خدا کا نام فرد لیا ہے اس کے عدد ۲۸۴ دو سو چوراسی ہوتے ہیں۔ بس روزانہ دو سو چوراسی مرتبہ عمل پڑھنا ہو گا۔ اگر کوئی صورت پیش آئے یا کوئی خطرہ پیدا ہو تو ہرگز خوف نہ کھاؤ عمل کو ختم کرو۔ عمل یہ ہے۔

قسمت عليكم يا عبدالله يالرو قائيل بحرمت القرو احضر احضراحضرالعجل الساعة

چالیسویں دن عبداللہ حاضر ہو گا اور جو آپ حکم دیں گے تعمیل کرے گا۔ مگر خلاف شرع اور خلاف قانون کوئی کام نہ کرے گا یہ ہر وقت ساتھ نہیں رہے گا جب اس کو بلانا مقصود ہو تو تین مرتبہ یہی عمل پڑھیں وہ حاضر ہو جائے گا حصار کی کوئی ضرورت نہیں ہے۔

سورہ جن

اکثر علمائے عملیات کا اتفاق ہے کہ سورہ جن تسخیر اجنہ کے لئے تیر بہدف ہے اور اس سے کوئی انکار بھی نہیں کرسکتا۔ کیوں کہ قرآن پاک سے زیادہ اور عمل یا کلام موثر نہیں ہو سکتا۔ قرآن پاک کے اثرات اگر عام کردیئے جاتے تو نظام عالم درہم برہم ہو جاتا۔ ہر شخص جنوں کو تابع کر کے جو چاہتا کر گزرتا اور اس طرح دنیا قائم ہی نہ رہتی۔ اس لئے قرآن پاک کے گہرے اثرات کو پوشیدہ کردیا گیا ہے۔ سورہ جن کی ترکیب عاملین میں مختلف ہے۔ جو راستہ جس کے ہاتھ آگیا۔ ۱۹۱۰ء میں شفق صاحب نے اس عمل کو کیا تھا مگر تکمیل نہ کرسکے۔ میرے دادا مرحوم نے بھی یہ عمل کیا تھا مگر تکمیل نہ کرسکے۔ اس وقت شفق صاحب پر جوانی کا نشہ سوار تھا۔ حدود شریعت سے تجاوز تھے اور بہت ہی غیر محتاط زندگی تھی۔ یہ عمل بہت صحیح اور سچا ہے مگر وہ ہی صاحب اس کو کریں جن کو اپنے نفس پر اعتبار ہو۔ اب معلوم کیجئے کہ اس عمل میں گوشت، انڈا، مچھلی، گھی، دودھ، دہی غرض کہ جس چیز میں حیوانیت کا تعلق ہو وہ چیز نہ کھائیں نہ کسی طرح استعمال کریں مثلاً چمڑے کی جوتی نہ پہنیں، چمڑے کے ڈول کا مشک کا پانی نہ پئیں۔ غرضیکہ ہر وہ شے جس میں ہڈی یا چمڑا یا خون لگا ہو اس سے پرہیز کریں اپنے کھانے پینے کے برتن نئے رکھیں اپنی زندگی پاک بنائیں۔ حرام سے زنا سے، جھوٹ بولنے سے پرہیز کریں کھانا حرام یا ناجائز طریق پر پیدا کیا ہوا نہ کھائیں۔

اب عمل صرف اس قدر ہے کہ رات میں پچاس مرتبہ سورہ جن پڑھا کریں۔ سورہ جن پہلے سے خوب صحیح یاد کرلیں۔ زیر زبر کی غلطی نہ ہونے پائے۔ ایک بات یاد رکھو کہ عمل پڑھنے میں بسم اللہ شریف نہ پڑھو۔ پڑھتے وقت تنہائی ہو۔ روشنی خوب ہو۔ جگہ پاک صاف ہو۔ پڑھتے وقت اگربتیاں ایک دو سلگا لیا کریں۔ کسی چیز سے خوف نہ کریں۔ بعض دفعہ ابتدا ہی میں کچھ اثرات نظر آتے ہیں مگر جب بیس دن سے اوپر جاتے ہیں تو روز نئے نئے تماشے نظر آتے ہیں۔ مگر عامل ان کی طرف کوئی التفات نہ کرے وہ کوئی نقصان نہیں پہنچا سکتے۔ پورے چالیس دن کا عمل ہے (روزانہ پچاس مرتبہ سورہ جن پڑھنا ہے جو کم سے کم چار گھنٹہ کا کام ہے اس قدر جلد نہ پڑھیں کہ حروف کٹتے جائیں۔ ہر قسم کی احتیاط کریں

اور حوصلہ کو بلند رکھیں۔ ہر صاحب اس عمل کے کرنے کا خیال نہ کریں۔

ہمزاد

ہمزاد کے شائقین بہت ہیں مگر میں نے کبھی ہمزاد کا عمل نہیں کیا اس لئے کہ میں اس کی پابندیاں برداشت نہ کرسکوں گا۔ علاوہ ازیں میں بہت کمزور دل کا اور انتہائی ڈرپوک اور کمزور ہوں اس کے مقابلہ کی قوت خود میں نہیں پاتا مدت ہوئی کہ ایک صاحب نے اپنے تجربہ کا ایک عمل بھیجا تھا اور ۱۹۳۷ء کے رسالہ میں درج ہوا تھا اس کے متعلق صرف ایک صاحب نے مجھے اطلاع دی کہ میں نے اس عمل کو کیا تھا مگر کچھ آثار پیدا ہوئے تھے کہ مجھے چھوڑ دینا پڑا اب اگر کوئی صاحب کرسکیں تو میں اس عمل کو درج کرتا ہوں امید تو ہے کہ کامیابی ہوگی لیکن وہی صاحب کریں جو کرسکتے ہیں اور اپنے میں ہمت دیکھیں۔ اس عمل میں چالیس دن تک صرف دال اور روٹی کھانا ہے مگر دال ایک ہی قسم کی آخر تک ہے اسے تبدیل نہیں کرسکتے باقی میوہ ہر قسم کا کھاسکتے ہیں پان بھی کھاسکتے ہیں مگر حقہ سگریٹ بیڑی نہ پئیں۔ عمل روزانہ تنہائی میں رات کے بارہ بجے کے بعد پڑھنا ہوگا۔ لباس میں احرام کی قید ہے یعنی ایک کپڑا کندھے سے اوڑھیں اور ایک تہمد کی طرح باندھیں سر پر کپڑا نہ ڈالیں۔ سرسوں کا تیل ایک پیالے میں ڈال کر اس میں موٹی سی بتی ڈال کر جلائیں اور اپنی پیٹھ کے پیچھے رکھیں اس طرح آپ کا سایہ آپ کے سامنے پڑے گا اب گردن پر نظر جما کر روزانہ سات سو ستتر ۷۷۷ مرتبہ پڑھیں اول آخر سات سات مرتبہ درود شریف بائیسویں دن سے عجیب و غریب تماشے سامنے نظر آئیں گے مگر آپ کوئی خیال نہ کریں آپ کے پاس کوئی نہ آئے گا نہ کوئی خطرہ ہے چالیسویں دن ہمزاد حاضر ہو کر اظہار اطاعت کرے گا عمل سورہ یونس کا ہے یعنی

لا الٰہ الا انت سبحانک انی کنت من الظالمین

کشف القبور

آپ جس بزرگ کے مزار پر جائیں تو صاحب مزار کے سینہ کے مقابل بیٹھ کر پہلے

تین مرتبہ درود شریف پڑھیں پھر تین مرتبہ سورہ الھکم التکاثر پڑھیں پھر تین مرتبہ درود شریف پڑھ کر اس کا ثواب صاحب مزار کو پہنچا کر مراقبہ میں بیٹھ جائیں اور خیال صاحب مزار کی طرف جمالیں۔ اگر صاحب مزار واقعی مقبول خدا اور بزرگ ہے تو قلب میں نورانی جھلک پیدا ہوگی اور دل کو اطمینان اور سکون حاصل ہوگا۔ اگر صاحب مزار فیض پہنچانے والا نہیں ہے تو قلب میں گھبراہٹ اور اضطرار پیدا ہوگا۔ ہر ٹوٹی پھوٹی اور مٹی والی قبر بے فیض نہیں ہوتی اور ہر گنبد والی اور شان و شوکت والی قبر فیض رساں نہیں ہوتی مرنے والا خدا کے نزدیک کیا اور کیسا ہے اس کا علم سوائے خدا کے کسی کو نہیں ہے اس عمل سے کچھ پتہ صاحب مزار کا ضرورت معلوم ہوجاتا ہے۔

عمل ہمزاد

بہت زمانہ گزرا کہ جناب ابوبکر بن عمر قادر صاحب نے عمل اپنے تجربہ کا لکھ کر بھیجا تھا یاد نہیں کہ تجربہ کسی نے کیا یا نہیں اور کیا نتیجہ رہا مگر عمل میں پابندی ایسی ہے کہ مشکل ہی سے جگہ اس عمل کے کرنے کی ملے اگر کسی کو ایسی جگہ مل جائے تو قانون عملیات کے ماتحت عمل کا اثر ہو تو بعید نہیں ہے۔ ایسا میدان جس میں دور تک آبادی نہ ہو تو ہر جگہ ممکن ہے مگر قریب میں پیپل کا درخت ہو یہ شرط مشکل ہے مگر میں پیپل کے درخت کی خصوصیت تسلیم نہیں کرتا کوئی بھی درخت ہو تو اس کا ہونا لازمی ہے۔ عمل پڑھنے کا وقت صبح ۸ بجے سے ۱۱ بجے تک ہے دس پندرہ کی تاخیر یا جلدی میں کوئی نقصان نہیں جنگل میں مغرب کی طرف منہ کرکے کھڑے ہو اور اپنے سایہ کی گردن پر نظر جما کر ایک گھنٹہ مسلسل یہ عمل پڑھو۔ عمل پڑھنے کی کوئی تعداد معین نہیں ایک گھنٹہ تک پڑھتے رہیے دو چار منٹ کی کمی و بیشی میں کوئی نقصان نہین ہے۔ نگاہ اپنی گردن پر جمی رہے ایک بوتل میں شراب بھر کر اور مضبوط کاک لگا کر اپنی داہنی بغل میں رکھیں بس عمل کی انتہا چالیس دن ہے مگر یقین ضروری ہے چند روز میں بھی اس کا اثر ہوسکتا ہے جب تم ایک گھنٹہ تک عمل پڑھ چکو تو اب منہ اٹھا کر اس درخت کو خوب غور سے دیکھو۔ درخت پر ایک سایہ نظر آئے گا۔ جب سایہ نظر آئے تو سمجھ لو کامیاب ہوگئے اب اس سایہ کو دیکھتے ہوئے عمل پڑھتے رہے اب گردن پر نظر نہ جماؤ بلکہ سایہ پر جماؤ وہ سایہ تمہاری

طرف بڑھتا آئے گا تمہارے قریب پہنچ کر وہ شکل ہوگی جو بالکل تم جیسی ہوگی کوئی بات نہ کرو بوتل بغل سے نکال کر اور کاک کھول کر وہ بوتل اس کے منہ سے لگا دو وہ شراب پی لے گا اور اب تمہارے تابع ہے اور ہر وقت تمہارے ساتھ ہے اور ہر حکم کی تعمیل کرنے کو تیار ہوگا عمل یہ ہے ضمیمہ زات الشیاطین (ص م ط) کوئی پرہیز اس میں نہیں ہے۔ چالیس دن انتہا ہے مگر درمیان میں ہی سایہ نظر آسکتا ہے اور یہ یعنی سایہ کا نظر آنا نشان ہے کہ عمل کا اثر ہوگیا۔

ملوک الکلام

صاحب درمنشور نے ایک حدیث نقل ہے کہ حضور علیہ السلام نے حضرت علی کرم اللہ وجہہ سے فرمایا کہ جو شخص تلاش معاش میں یا کسی خاص کام میں کامیابی کے واسطے گھر سے نکلے تو جمعرات کی صبح کو گھر سے نکلے۔ حضور نے دعا کی ہے کہ الٰہی جمعرات کی صبح میں میری امت کے واسطے کامیابی کا اثر پیدا فرما۔ اور فرمایا کہ سورہ الحمد اور انا انزلنا پڑھ کر گھر سے نکلے کہ اس میں حاجت روائی اور مشکل کشائی ہے دنیا کی بھی اور آخرت کی بھی اب اس کی تفصیل بیان کرتا ہوں کہ اگر کسی شخص کے پاس کوئی حاجت لے کر جارہے ہیں یا بغرض تجارت سفر کررہے ہیں یا ملازمت کی تلاش میں سفر کر رہے ہیں یا شادی کا پیغام ہے غرضیکہ کوئی مقصد ہے تو جمعرات کے دن نماز صبح کے بعد گھر سے نکلو والحمد و اناانزلنا پڑھ کر جب حضور کی دعا ہے اور فرمان ہے کہ جمعرات کی صبح میں حاجت روائی ہے تو اس میں شک و شبہ کی گنجائش ہی نہیں ہے ایک جگہ یہ بھی لکھا ہوا پایا گیا کہ الحمد شریف اور اناانزلنا کے بعد سورہ آل عمران کا آخری حصہ یعنی ان فی خلق السموات سے آخر سورہ تک بھی شامل کرلے تو اور بھی قبولیت کے واسطے اکسیر ہے لیکن جس کو سورہ آل عمران کا آخری حصہ یاد نہ ہو تو صرف الحمد اور انا انزلنا پر اکتفا کرے۔ اور نیت کرے کہ الٰہی میں تیرے رسول اور محبوب کے فرمان پر عمل کرکے اپنے مقصد کے واسطے گھر سے نکل رہا ہوں۔ بے شک خدا اور اس کے رسول کا فرمان سچا ہے اور اس میں ذرہ برابر بھی شک نہیں ہے اور اس تفصیل سے یہ مسئلہ بھی حل ہوگیا کہ جب کوئی عمل

جمعرات کی صبح سے شروع کیا جائے تو اس میں تاثیر اور برکت ہوتی ہے چونکہ عملیات کا قانون جدا ہے اور عمل میں ستاروں کی سعادت اور نحوست بھی دیکھنا ہوتی ہے اس لیے عملیات میں دن تاریخ وقت کی قدر ہوتی ہے اور عمل کی شرائط کی تکمیل بھی ضروری ہے تو جس عمل میں عامل کی طرف سے کوئی دن تاریخ مقرر نہیں ہے اور اجازت ہے کہ جب چاہے شروع کرے تو ایسی حالت میں جمعرات کی صبح ہی کو اختیار کرنا بہتر ہے بس جس نے پیروی کی اللہ کی اور اس کے رسول کی تو اس نے دین میں بھی فلاح پائی اور دنیا میں بھی اپنے مقصد میں کامیابی حاصل کی میں نے حدیث پاک کا مقصد لکھ دیا اس پر عمل کرکے آپ کامیابی حاصل کریں۔

ملوک الکلام

حضرت معاذ رضی اللہ تعالے عنہ حضور کے نہایت محبوب صحابی تھے۔ آپ ﷺ ان سے بہت محبت کرتے تھے حضرت معاذؓ فرماتے ہیں کہ ایک دن حضور نے مسکراتے ہوئے نہایت محبت سے میرا ہاتھ اپنے دست مبارک میں لے کر اور اسے شفقت سے دباتے ہوئے فرمایا معاذ مجھے تم سے دلی محبت ہے۔ حضرت معاذ فرماتے ہیں کہ میں خوشی سے پھولا نہ سمایا۔ اور میں نے عرض کیا کہ۔ "اے اللہ کے محبوب میں بھی تمام دنیا سے زیادہ آپ کو محبوب جانتا ہوں۔" آپ نے فرمایا میں تم کو ایک عمل بتاتا ہوں اسے پڑھا کرو (ہرنماز کے بعد) آپ غور کریں وہ عمل کس قدر رفیع القدر ہوگا۔ پہلے باہمی محبت کا دونوں طرف سے اظہار اور محبت کی تجدید اور پھر سرکار سے یہ عمل عطا ہونا واقعی ایک در بے بہا ہے میں اس سے زیادہ کیا لکھ سکتا ہوں۔

حدیث شریف میں کوئی تعداد نہیں ہے۔ میں اپنی طرف سے ہر نماز کے بعد ایک سو ایک مرتبہ پڑھنا بہتر جانتا ہوں۔ لیکن آپ جتنی مرتبہ پڑھ سکیں پڑھے غرض پڑھنے سے ہے۔ اول آخر تین تین مرتبہ درود شریف پھر اس کا اثر بھی دیکھو گے دنیا کی نعمتوں سے بھی آپ کا دامن پر ہوگا اور خدائے قدوس کے بھی محبوب ہوں گے۔ عمل یہ ہے۔

اللھم اعننی علی ذکرک وشکرک وحسن عبادتک

یہ عمل پہلے بھی شائع ہوا ہے مگر مجھے اس سے محبت ہے۔ میرا دل چاہتا ہے کہ میں ہر رسالہ میں اسے شائع کیا کروں۔ آپ بھی اسے محبت سے پڑھیں۔

ملوک الکلام

یہ عمل حدیث شریف کا نہیں ہے ہاں ایک بزرگ کا عطیہ ہے خاصان خدا کا کلام بھی ملوک الکلام ہی ہوتا ہے کہنے والے نے خوب کہا ہے۔

خاصان خدا۔ خدا بنا شند
لیکن نہ خدا جدا بنا شند

جن اصحاب کو فرصت ہو وہ یہ عمل کریں اور قدرت کا کمال دیکھیں کوئی پرہیز اس میں نہیں ہے نہ کسی وقت کی پابندی ہے نہ کسی خاص قلم و دوات کی ضرورت ہے۔ یہ نقش روزانہ چالیس دن تک ۳۱۹ مرتبہ لکھا کریں چالیس دن تک اگر ناغہ نہ ہو۔ روزانہ لکھے ہوئے نقوش جنگل میں جا کر زمین میں دفن کردیا کریں روزانہ دفن کرنے کی ضرورت نہیں چند روز کے جمع کرکے بھی دفن کرسکتے ہیں شرط یہ ہے کہ درمیان میں ناغہ نہ ہو۔ چالیس دن کے بعد پھر چار نقش روزانہ لکھنا ہوں گے اگر اس میں ناغہ ہو جائے تو جتنے دن ناغہ ہو روزانہ چار نقش کے حساب سے پورے کردیا کریں۔

۱۱۰	۱۰۲	۱۰۷
۱۰۴	۱۰۶	۱۰۹
۱۰۵	۱۱۱	۱۰۳

ملوک الکلام

مسلمان اکثر قرضدار ہیں۔ میرا تعلق اس وقت ہزاروں سے ہے روزانہ کافی تعداد میں خط آتے ہیں ان میں اسی (۸۰)٪ مسلمان قرض میں گرفتار ہیں ہندو، سکھ عیسائی بھی میرے قاری یعنی رسالے کے خریدار ہیں مگران میں اتفاق ہی سے کوئی قرض میں مبتلا ہے مسلمان قرض لینے میں بہت آگے ہیں اور قرض لینے میں تامل نہیں کرتے اگر قرض ملے تو بے ضرورت بھی لے لیں باوجود کہ قرض ایسی چیز ہے کہ حضور علیہ السلام قرضدار کے۔

جنازے کی نماز نہیں پڑھاتے تھے۔ آپ میں سے جو صاحب قرضدار ہیں کوشش کرکے اور اپنے اوپر تکلیف اٹھا کر پہلے قرض ادا کردو۔ یہ ایسا اعظم گناہ ہے جو معاف نہیں کیا جائے گا۔ اگر آپ واقعی مجبور ہیں تو پھر خدا سے مدد مانگے۔ خدائے پاک غیب سے مدد فرمائے گا۔ بشرطیکہ سچی نیت ادا کرنے کی ہو یہ عمل پہلے بھی شائع ہوا تھا مگر قاعدے سے کون کرتا ہے۔ بددلی سے دو چار دن کرلیا اور چھوڑ دیا۔ سچے اعتقاد سے کرو اور خدا کے دربار میں پتھر کی طرح جم جاؤ انشاء اللہ تعالے اگر پہاڑ کے برابر بھی قرض ہے تو ادا ہو جائے گا۔ خدا کے خزانے میں کمی نہیں ہے ترمذی اور مشکوۃ شریف میں یہ واقعہ درج ہے کہ حضرت علی علیہ السلام سے ایک شخص نے آکر عرض کیا کہ میں غلام مکاتب ہوں مگر میرے پاس رقم مکاتب نہیں ہے کہ اسے دیکر آزاد ہو جاؤں آپ میری مدد کیجئے آپ نے فرمایا کہ بھائی رقم تو میرے پاس بھی نہیں ہے مگر حضور علیہ السلام سے ایک عمل مجھے پہنچا ہے وہ میں تم کو بتاتا ہوں اسے کرو غیب سے آپ کی مدد ہوگی اس نے یہ عمل کیا اور خدا نے قرض ادا کروادیا۔ آپ بھی یہ عمل کریں یقیناً قرض ادا ہو گا۔ ترکیب یہ ہے کہ چاند دیکھنے پر جو پہلا جمعہ آئے بعد نماز جمعہ ستر مرتبہ یہ عمل پڑھیں اول آخر تین مرتبہ درود شریف پھر روزانہ بعد نماز ظہر یہ عمل ستر مرتبہ پڑھ لیا کریں اگر کسی خاص وجہ سے کسی دن بعد نماز ظہر نہ پڑھ سکیں تو دوسرے وقت پڑھ لیں ناغہ نہ کریں۔ یہ عمل بیکار نہ ہو گا عمل یہ ہے۔

اللھم اکفنی بحلالک عن حرامک واغنی بفضلک عمن سواک۔

کلام الملوک

قرآن پاک میں ہے کہ مضطرب کی دعا قبول کی جاتی ہے فرمایا حضور علیہ السلام نے کہ جب کوئی شخص دعا مانگتے ہوئے رو پڑتا ہے تو دریائے رحمت جوش میں آجاتا ہے اور خدائے قدوس فرماتا ہے کہ رونے والی آنکھ اور پھیلا ہوا ہاتھ میرے دربار رحمت سے خالی جائے تو مجھے شرم آتی ہے ہم دعا کرتے ہیں مگر نہ حالت اضطرار پیدا ہوتی ہے نہ یقین کامل ہوتا ہے نہ آنکھوں می آنسو ڈبڈباتے ہیں۔ خدا پر اس طرح ناز اور مچل جاؤ اور دامن پکڑ لو جس طرح بچہ رو کر ماں سے لپٹ جاتا ہے۔ جب اس طرح دعا کی جائے تو

ناممکن ہے وہ محروم اثر ہو- یہ عمل بزرگان دین کا مجرب ہے مجھ پر بھی وقت پڑے ہیں اور دنیا میں ہر شخص پر بھی وقت آتا ہے یہاں تک کہ پیغمبروں رسولوں اور بزرگوں پر وقت پڑا میں کیا چیز ہوں گردش روزگار سے کوئی بھی محفوظ نہیں ہے مجھ پر جب وقت پڑا ہے میں نے اس عمل کے سائے میں پناہ لی ہے اور مجھے خدائے بزرگ و برتر نے تسلی اور حوصلہ عطا فرمایا ہے- رات کے دو بجے اٹھو جب دنیا آرام کی نیند سو رہی ہو اور خود تم بھی خواب استراحت میں تھے مگر اٹھ کھڑے ہو پیشاب وغیرہ کی اگر ضرورت ہو تو اس طرف سے اطمینان کرلو اب سرننگا کرکے آسمان کے نیچے کھڑے ہوجاؤ- خود کو مجرم اور گناہگار جان کر گذشتہ گناہوں سے توبہ کرو اور قبولیت کا اثر یہ ہے کہ تمہارا دل غم سے بھر جائے اور آنکھوں سے اشک جاری ہوجائیں اگر یہ صورت پیدا ہوگئی تو میں صحیح اطمینان دلاتا ہوں کہ آپ کامیاب ہوگئے اب اس کام میں تقریباً ۴ بجے کا وقت آجائے گا اب تین مرتبہ درود شریف پڑھ کر یہ دعا تین سو تیرہ مرتبہ پڑھ کر پھر تین دفعہ درود شریف پڑھ کر عمل ختم کردو اگر تم مسلمان ہو تو نماز صبح اور دوسرے مذہب کے ہو تو اپنے طریق پر خدا کو یاد کرو- خدا چاہے تو سورج غروب ہونے سے قبل-

(اسی دن تم کو کامیابی اور تسکین ہوگی- عمل یہ ہے

یا غیاث اغثنی برحمتک-

خدائے پاک تم کو کامیاب فرمائے-

ملوک الکلام

قرآن پاک میں بار بار مشرکین کا قصہ دہرایا گیا تاکہ لوگوں کو عبرت ہو- میں بھی ایک اچھی اور فائدے کی بات مکرر لکھتا ہوں تاکہ آپ عمل کریں اور فائدہ پائیں ام المومنین حضرت ام سلمہ ؓ کی شادی پہلے ابو سلمہ بن عبداللہ مخزومی سے ہوئی تھی یہ ام سلمہ ؓ کے چچازاد بھائی تھے- آپ جنگ بدر میں شہید ہوگئے- ان کے فراق میں حضرت ام سلمہ ؓ کا عجیب حال ہوگیا مدت تک آپ کے آنسو خشک نہیں ہوئے اس واقعہ نے آپ کو تڑپادیا- دل پر ایسا کاری زخم لگا کہ مدتوں مضطرب کرتا رہا- کسی موقع پر حضور علیہ السلام نے ارشاد فرمایا کہ جس شخص کو کوئی شے گم ہوجائے تو وہ اس دعا کو پڑھا کرے یا تو وہ چیز

مل جائے گی اور اگر ملنے والی نہیں ہے تو اس سے بہتر خدا عطا فرمادیتا ہے حضرت ام سلمہ ؓ نے جب یہ حدیث پاک سنی تو فرمایا کہ مجھے اپنے شوہر سے بہتر ملنے کی تو کوئی امید نہیں ہے نہ میں نکاح ثانی کرنا پسند کرتی ہوں تاہم میں اس عمل کو کروں گی اور آپ نے اس عمل کو شروع کردیا اور اس عمل کی برکت سے چند روز کے بعد افضل الکائنات فخر انبیاء حضور علیہ السلام کے ساتھ آپ کا نکاح ہوگیا اور ایسا اعزاز ملا کہ جب تک زندہ رہیں ممدوح- خلائق رہیں تمام صحابہ آپ کی عزت کرتے تھے- حضرت علی ؓ جنابہ فاطمہ ؓ شہزادہ کونین حضرت حسین علیہ السلام عزت کرتے تھے آپ واقعہ ہائلہ کربلا تک زندہ رہیں اب حدیث پاک میں تو کوئی تعداد اور طریق اور وقت کا تعین نہیں ہے میں اپنی طرف سے عرض کروں گا بعد نماز عشاء یا بعد نماز فجر ایک سو ایک مرتبہ پڑھا کریں اول آخر تین بار درود شریف عمل یہ ہے-

انا للہ وانا الیہ راجعون- اللھم اجرواجرنی فی مصیبتی واخلف لی خیرا منہا

ملوک الکلام

فرمایا حضور علیہ السلام نے کہ جب رات کا اندھیرا چھا جائے تو اپنے بچوں کو باہر نہ نکلنے دو- اس وقت شیاطین کے گروہ بازاروں اور کوچوں میں پھرتے ہیں اور بچوں پر ان کا اثر ہوجاتا ہے اور فرمایا کہ جب رات کا ایک حصہ گزر جائے تو بسم اللہ شریف پڑھ کر گھر کا آنے جانے کا دروازہ بند کردو- اور جو برتن کھانے پینے کے ہیں ان کو کھلا نہ رہنے دو ڈھانک دو اور چراغ بھی بجھادو (رات کا بڑا حصہ گزر جانے پر) اور گھر کا دروازہ آنے جانے کا تو بعد نماز عشاء ہی بند کردو- فرمایا حضور علیہ السلام نے کہ شیاطین بند دروازہ نہیں کھول سکتے- رات کی تاریکی میں جس گھر کا دروازہ کھلا ہوتا ہے اس میں شیاطین گھس آتے ہیں- اگر آپ کے گھر میں کسی پلید روح کا اثر ہے- اکثر گھر میں بیماری رہتی ہے- بچے علیل رہتے ہیں حضور علیہ السلام کے فرمان پر عمل کرو- تمہارے گھروں میں برکت ہوگی اور پلید روحوں کا اثر جاتا رہے- طب کا متفقہ فیصلہ ہے کہ رات کے پہلے حصے کی نیند صحت کی ضامن ہے پہلے حصے کی نیند آخری حصے کی نیند سے ہزار درجہ افضل ہے- طب کی

اس تحقیق کو اور حضور علیہ السلام کے اس فرمان کو تولو تو معلوم ہو جائے گا کہ آج کی طبی تحقیق اور چودہ سو برس پہلے جو تعلیم حضور ﷺ نے دی تھی وہ ہی صحیح ہے۔

ملوک الکلام

ام المومنین حضرت سلمہ ؓ کی شادی ابو سلمہ بن عبدالاسد سے ہوئی اور حضرت سلمہ کے چچازاد بھائی بھی تھے ابو سلمہ ؓ جنگ بدر میں شہید ہوگئے حضرت ام سلمہ کا حال ان کے فراق میں عجیب ہوگیا۔ مدت تک آپ کے آنسو خشک نہیں ہوئے۔ یہ ایسا روح فرسا واقعہ تھا کہ جس نے آپ کو تڑپادیا ایک مرتبہ حضور نے ایک دعا تلقین فرمائی اور فرمایا کہ جس کی کوئی شے گم ہوجائے یا فوت ہوجائے تو وہ اس دعا کو پڑھے تو اللہ تعالے اس سے بہتر عطا فرمادیتا ہے (کمارو مسلم) ام سلمہ نے جب یہ حدیث سنی تو کہا کہ گو مجھے ابو سلمہ سے بہتر شوہر نہیں مل سکتا تاہم میں اس عمل کو کروں گی چنانچہ آپ نے یہ عمل شروع کردیا اس عمل کی برکت اور اس کا اثر یہ ہوا کہ حضرت ام سلمہ کو ابو سلمہ سے کیا تمام عالم سے افضل اور بہتر شوہر مل گیا یعنی واقعات اور حالات قدرت سے ایسے پیدا ہوئے کہ افضل بشر اور کائنات حضور علیہ الصلوۃ سے انکا نکاح ہوگیا۔ حدیث پاک میں تو کوئی تعداد یا طریق مذکور نہیں مگر قوانین عملیات کے ماتحت بعد نماز عشاء یا بعد نماز صبح سو مرتبہ روزانہ پڑھا کریں۔ اول آخر تین تین بار درود شریف خدا چاہے تو اس گمشدہ یا فوت شدہ شے سے بہتر دوسری چیز غیب سے ملے گی اور ہر مقصد میں کامیابی ہوگی وہ دعا یہ ہے۔

انا للہ وانا الیہ راجعون اللھم اجر واجرنی فی مصیبتی واخلف لی خیرا منھا

ملوک الکلام

حدیث شریف میں ہے کہ حضرت نوح علیہ السلام نے اپنے بیٹے سے فرمایا کہ میں تم کو وہ کلمہ بتاتا ہوں جس سے تمام دنیا کو رزق ملتا ہے اور اس کا پڑھنے والا آفات و بلیات سے محفوظ رہتا ہے۔ دوسری حدیث میں یہ ہے کہ کلمہ خدائے پاک کو بہت پسند ہے اور ملائکہ مقربین یہی کلمہ پڑھتے ہیں۔ حضرت ابو عوانہ ؓ فرماتے ہیں کہ جو شخص سو مرتبہ یہ

کلمہ پڑھتا ہے اس کے گناہ معاف کردیئے جاتے ہیں اگرچہ دریا کے ریت کے برابر ہوں۔ ترمذی شریف میں ہے کہ فرمایا آنحضور ﷺ نے کہ جو شخص یہ کلمہ پڑھتا ہے اس کا اجر زیاذہ کردیا جاتا ہے۔ اس حدیث نے تعداد کو منحصر کرنے سے روک دیا۔ چونکہ یہ کلمہ بہت مختصر ہے اس لیے اگر روزانہ پانچ سو مرتبہ پڑھا جائے تو اس کا پڑھنے والا کبھی محتاج اور غمگین نہ ہوگا۔ آج بے روزگاری عام ہے اور دنیا خوف و ہراس سے مملو ہے۔ جو صاحب اس مقدس کلمہ کو اپنا ورد بنالیں تو غیب سے برکت اور رزق کے دروازے کھل جائیں گے۔ اس میں کسی مذہب و ملت کی بحث نہیں ہے سب ہی خدا کی مخلوق ہیں۔ اس کے پڑھنے والے کے دل سے خوف و ہراس دور ہوگا اور مخلوق کی نگاہوں میں عزت و حرمت ہوگی۔ یہ عجیب و غریب اسم ہے۔ اسے پڑھو اور دنیا کا لطف اٹھاؤ۔ کوئی پرہیز اس میں نہیں ہے نہ کسی وقت خاص کی پابندی ہے۔ جو فرصت کا وقت ملے پڑھ لیا کریں اول آخر تین تین بار درود شریف پڑھ لیا کریں تو زیادہ بہتر ہے۔ صرف مسلمان۔ وہ کلمہ یہ ہے

سبحان اللہ وبحمدہ

روحانی چٹکلے

اگر کوئی حاکم یا کسی کا شوہر سخت زبان اور غصہ والا ہے تو سورہ لایلف قریش اکیس مرتبہ مصری پر پڑھ کر کھلا دے کھلا نہیں سکتے تو تصور سے اس کی طرف پھونک دو سات دن عمل کرو وہ مہربان ہوجائے گا۔

سات تار نیلے رنگ کے سوت کے لیکر ان کو بٹ لیں بعد نماز صبح سورہ الم نشرح باوضو قبلہ رخ ہو کر پڑھیں جب کاف آئے تو ایک گرہ اس مین لگادیں اس سورہ میں آٹھ کاف ہیں آٹھ گرہ لگائیں۔ یہ گنڈہ تیار ہے جس کو بخار ہو لرزہ آتا ہو۔ سر میں درد ہو یا کسی اور مقام پر درد ہو تو بخار کے واسطے کلائی میں اور درد کے واسطے درد کی جگہ باندھیں بحکم خدا صحت ہوگی۔

دعائے حیدری مشہور ہے کتابوں میں اور طرح بھی لکھی ہوئی دیکھی ہے۔ مگر مجھے ایک بزرگ سے اسی طرح تعلیم ملی ہے کوئی شخص آپ کو ستاتا ہے ظلم کرتا ہے۔ آپ

کمزور ہیں اس کے مقابلہ کے نہیں ہیں تو دعائے حیدری سے کام لو خدا چاہے تو اس سے نجات ہوگی ترکیب یہ ہے کہ اس کا نام زمین پر لکھو اور ایک شاخ ایسے درخت کی لو جس میں کانٹے ہوں دعائے حیدری تیرہ مرتبہ پڑھ کر اسی شاخ پر پھونکو اور تین مرتبہ اس نام پر اور پھر تیرہ مرتبہ پڑھو اور نام پر مارو اس طرح تیرہ مرتبہ کرو۔ خدا چاہے تو وہ دشمن کسی اپنی مصیبت میں گرفتار ہوجائے گا۔ اور آپ محفوظ رہیں گے یہ لحاظ کیجئے کہ اگر دشمن کے نام میں خدا یا رسول یا کوئی پاک جملہ ہے تو زمین پر یہ لکھو۔ میرا دشمن برباد ہوجائے۔ اور دل میں اس کا تصور کرو اور تین دفعہ نام پر مارو اس طرح تیرہ مرتبہ کرو۔ کوئی دن تاریخ وقت مقرر نہیں ہے نہ کوئی پرہیز ہے دعائے حیدری یہ ہے

بعون اللہ الجلیل الجبار القہار وسیف سید القاہرن علے اعدای وزوالفقار حیدر کرار علی رقبۃ وعلی قلب اعدای یا حیدر الغیاث۔

روحانی چٹکلے

میں گپ شپ یا بے تجربے والی باتوں میں آپ سے محنت نہیں کراتا ہوں بلکہ وہ عمل لکھتا ہوں جو تجربے سے صحیح ثابت ہوئے ہوں یا کسی معتبر بزرگ سے پہنچے ہوں کوئی پرہیز نہیں کوئی وقت دن تاریخ مقرر نہیں ہاں محنت ضرور ہے اگر محنت کروگے تو اس کا اجر اور بدلا بھی ملے گا یہ نقش آپ روزانہ اٹھتر (۷۸) مرتبہ لکھنا شروع کریں۔

۷۸۶

۷	۲	۷۷	۷۰
۷۳	۷۴	۳	۶
۱	۸	۷۱	۷۶
۷۵	۷۲	۵	۴

کسی خاص قلم و دوات کی ضرورت نہیں لکھے ہوئے نقوش جنگل میں گڑھا کھود کر دفن کردیا کریں۔ روزانہ دفن کرنے کی ضرورت نہیں بہت سے جمع کرکے بھی دفن کرسکتے ہیں مگر کوئی نقش ضائع نہ ہو کم از کم بیس دن تک تو لکھے خدا چاہے تو اس کا فائدہ آپ کو نظر آئے گا۔ ترقی ملازمت تبدیلی ہر قسم کے مقاصد کے واسطے اسے کرسکتے ہیں۔

جن عورتوں کے یہاں اولاد نہیں ہوتی ہو تو اکتالیس (۴۱) تار دھاگے کے ایک جگہ کرکے عورت کے قد کے برابر ناپیں یعنی ماتھے سے لے کر پاؤں کے انگوٹھے تک اب اس دھاگے پر اکتالیس مرتبہ یہ عمل پڑھ کر ہر مرتبہ ایک گرہ لگاتے جائیں اس طرح اکتالیس گرہ ہوں گی۔ اب اس دھاگے کو تہہ کرکے اور موم جامہ کرکے عورت اپنی کمر سے باندھے بحکم خدا اولاد ہوگی۔ عمل یہ ہے

یا ایہا الناس اتقوربکم الذی خلقکم من نفس واحدۃ منہا زوجہا یا حفیظ یا حفیظ یا نصیر یا ناصر یا رقیب یا وکیل یا اللہ یا اللہ یا اللہ

اگر کسی عورت کو اولاد پیدا ہوتے وقت تکلیف ہو تو یہ نقش لکھ کر عورت کے الٹے پاؤں میں باندھیں انشاء اللہ اولاد ہوگی جب اولاد ہوجائے تو تعویذ فوراً کھول کر پانی میں ڈال دیں۔

لوع لو	لوع لو	لوع لو
لوع لو	لوع لو	لوع لو
لوع لو	لوع لو	لوع لو

روحانی چٹکلے

یہ عمل وہ ہی اصحاب کریں جن کے پاس وقت ہے اور کرسکتے ہیں اس عمل کا اثر باطل نہیں ہوگا جب دنیا میں آپ کسی کا کام کرتے ہیں تو اس کی اجرت ملتی ہے کوئی خدا کا کام کرے اور اجرت سے محروم رہے۔ یہ ناممکن ہے آپ یہ یقین کرکے عمل کریں کہ میں خدائے بزرگ و برتر کی نوکری کر رہا ہوں کوئی پرہیز اس میں نہیں ہے نہ شروع کرنے کی کوئی تاریخ مقرر ہے ہاں وقت کی پابندی ضرور ہے آپ کی محنت اور خدمت کا صلہ غنی کے دربار سے ملے گا۔ اور ضرور ملے گا۔ نماز صبح کے بعد روزانہ یہ نقش چار سو نواسی (۴۸۹) مرتبہ زعفران یا ہلدی کے پانی سے لکھا کریں اور لکھے ہوئے نقوش کو گولیاں بنا کر اور آٹے میں لپیٹ کر ایسے پانی میں ڈال دیا کریں جس میں مچھلیاں ہوں اگر پانی دور

ہے تو سب جمع کر کے ڈالیں اب جو خدا مرحمت فرمادے۔

ح	ا	ت	ف
ف	ت	ا	ح
ا	رزق از غیب برساں ح	ف	ت
ت	ف	ح	ا

عمل بعد نماز عشاء چھ رکعت نماز نفل دو دو رکعت کی نیت سے پڑھو پہلی رکعت میں بعد الحمد شریف ۱۲ مرتبہ قل ہو اللہ شریف دوسری رکعت میں ۱۱ دفعہ۔ ات التحیات وغیرہ پڑھ کر سلام پھیرو۔ پھر دو رکعت نفل کی نیت سے باندھو۔ پہلی رکعت میں ۱۴ مرتبہ دوسری رکعت میں ۱۳ مرتبہ پھر دو رکعت نفل پہلی رکعت ۱۲ مرتبہ دوسری میں ۱۵ مرتبہ یہ نماز پندرہ دن روزانہ پڑھو۔ خدا چاہے تو سب مشکل آسان ہوگی اور جس مقصد کے واسطے پڑھیں گے خدا کامیاب کرے گا۔

جو بچہ بہت روتا ہے یا سوکھتا جاتا ہو تو یہ نقش زعفران سے لکھ کر اور دودھ میں دھو کر چمچہ سے بچہ کو پلادو۔ دودھ تھوڑا ہو تو چائے کے چمچے سے پلایئے خدا کے حکم سے بچہ ضد کرنا چھوڑ دے گا اور قوی ہوتا جائے گا۔ ایک ہفتہ یہ عمل کرو۔

۷۸۶

۴۲	۳۴	۴۰
۳۶	۳۹	۴۱
۳۸	۴۳	۳۵

روحانی چٹکلے

کوئی عزیز ناراض ہے۔ یا کوئی افسر ناراض ہو تو یہ عمل بہت مفید ہے بہت مرتبہ تجربہ میں آیا ہے مگر یہ عمل خوب اونچی جگہ پڑھیں۔ بالاخانہ پر پڑھیں ترکیب یہ ہے کہ ایک سو ایک (۱۰۱) سیاہ مرچ لیں اور کوئلہ دہکا کر اپنے سامنے رکھیں اور برادہ صندل تھوڑا

سا اپنے پاس رکھیں منہ مطلوب کے گھر کی طرف کریں ایک مرچ اور ذرا سا برادہ صندل چٹکی میں لیں اور اکتالیس مرتبہ یہ عمل پڑھ کر اور چٹکی پر پھونک کر کوئلوں پر ڈال دیں اس طرح سفید مرچیں ختم کردیں روزانہ مرچ ایک سو ایک اور ہر مرچ پر اکتالیس مرتبہ عمل پڑھیں تین دن ایسا ہی کریں خدا چاہے تو وہ شخص سچی محبت کرنے لگے گا۔ عمل یہ ہے۔

یا مھیمن یا ودو یا ودود یا مھیمن

کوئی پرہیز وقت دن اور تاریخ معین نہیں ہے۔

دیگر

یہ نقش بسم اللہ شریف کا حضرت عامل کامل شیخ بونی رحمتہ اللہ علیہ کے مجربات میں سے ہے اگر کوئی شخص آپ پر ظلم کرتا ہے ناحق ستاتا ہے تو اس نقش کو سیاہی سے لوہے کی نب سے لکھ کر چولہے میں اس قدر روغن کرو کہ گرم رہے مگر جلنے نہ پائے بحکم خدا وہ ظلم کرنا اور ستانا چھوڑ دیگا جتنے خانہ خالی ہیں ان سب میں اس کا نام لکھو۔

	الرحیم	الرحمٰن	اللہ	بسم
بسم		الرحیم	الرحمٰن	اللہ
اللہ	بسم		الرحیم	الرحمٰن
الرحمٰن	اللہ	بسم		الرحیم
الرحیم	الرحمٰن	اللہ	بسم	

روحانی چٹکلے

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

ط	سا	ط	ر
۱۲	۴	۳۸	۱۹
۲۳	۳	۲۷	۱۸
۲۵	۵	۹	۳۳

عمل سے خدائے پاک اولاد عطا فرمادیتا
جن اصحاب کے یہاں اولاد نہ ہوتی ہو اس
ہے یہ عمل اکثر کامیاب رہا ہے۔ جب گھر میں ماہواری سے فارغ ہوں اور غسل طہارت
جس دن کریں اس سے پانچویں دن میاں بی بی دونوں روزہ رکھیں دن کوئی ہو مہینہ تاریخ
کوئی ہو پانچواں دن شرط ہے۔ افطار سے قبل یہ نقش اسی طرح زعفران یا ہلدی کے پانی
سے لکھ کر اور گولی بنا کر افطار کے وقت یہ گولی دونوں نگل کر اوپر سے پانی چائے شربت جو
مناسب ہو وہ پی لیں یا افطار سے پندرہ منٹ تک کوئی اور شے نہ کھائیں۔ بعد میں پان'
سگریٹ کھانا غرض سب کچھ کھاپی سکتے ہیں خدا چاہے تو سات آٹھ دن میں امید واری
معلوم ہو گی اگر کوئی امید نہ ہو تو دوسرے مہینہ پھر اسی عمل کو کریں اور ناکامی پر تیسرے
مہینہ خدا چاہے تو تین مرتبہ میں کامیابی ضرور ہوگی باقی خدا کو اختیار ہے اور اس پر بھروسہ
کرو مگر عمل مجرب ہے۔

عمل

بعض اصحاب کو پیٹ کے درد کی اکثر شکایت رہتی ہے۔ بعض کو ہمیشہ قبض کی شکایت رہتی ہے اور بعض اصحاب تو دوا کرتے کرتے پریشان ہوگئے مگر درد یا قبض نہیں جاتا ایسے اصحاب قدرت کے شفاخانے کی طرف رجوع کریں اور حکیم مطلق کے نسخہ سے صحت حاصل کریں انشاء اللہ تعالے یہ نسخہ تیر بہدف ہوگا درد کے واسطے اسی وقت عمل کریں اور قبض کے واسطے روزانہ سوتے وقت تین دن کریں۔ ترکیب یہ ہے کہ باوضو یہ دعا زعفران سے کسی چینی کی پیالی یا طشتری میں نئے قلم سے لکھو اور دو تین گھونٹ عرق گلاب کے ڈال کر اور اس دعا کو دھو کر وہ عرق گلاب مریض کو پلادیں اگر خود مریض ہیں تو خود پی لیں درد کے واسطے یہ پانی پی کر پیٹ پر ہاتھ پھیرتے جائیں ورنہ چاہے تو تین پانچ سات دفعہ پڑھنے سے درد جاتا رہے گا۔ قبض کے واسطے صبح نہار منہ یہ دعا لکھ کر اور گلاب سے دھو کر پی لیں اور تین مرتبہ یہ دعا پڑھتے ہوئے پیٹ پر ہاتھ پھیرتے جائیں خدا چاہے تو تین دن میں قبض کی شکایت جاتی رہے گی دعا یہ ہے اللّٰھم انت الباسط وانا المبسوط فمن یدع المبسوط الاالباسط یا اللہ اللہ اللہ۔

عمل تسخیر

میاں بی بی۔ بہن بھائی میں اگر رنجش پڑ جائے تو یہ عمل صدہا مرتبہ تجربہ میں آچکا ہے اس مثلث کو زعفران سے لکھکر چائے یا شربت میں دھو کر اس کو پلا دو جو ناراض ہے۔ خدا چاہے تو تین دن پلانے سے وہ راضی ہو جائے گا اور اس کے دل میں جذبات محبت پیدا ہوں گے درمیان کے خانے میں ناراض کا نام معہ والدہ کے لکھ دو اسی طرح نقل کرلو۔

۱۱۴	۳۰۴	۳۸
۲۶۶	ناراض کے نام معہ والدہ	۱۵۰
۷۶	۱۵۴	۲۲۸

روحانی چٹکلے

وما رمیت اذ رمیت ولکن اللہ رمی۔ دریا کی ریت مٹھی میں لے کر اس پر یہ آیت پاک اکتالیس ۴۱ مرتبہ پڑھ کر یہ ریت کھیت کے چاروں کونوں پر ڈال دو تو وہ کھیت چوہوں سے اور دوسرے نقصان دینے والے جانوروں سے اور چوری سے محفوظ رہے گا اگر گھر میں چوہوں کے سوراخوں اور چیونٹی کے سوراخوں میں ڈالدیں تو چوہے اور چیونٹیاں نکل جائیں گی۔ اگر کسی سوراخ میں سانپ ہو تو اس ریت کے ڈالنے سے وہ نکل جائے گا۔
جب کہیں آگ لگے تو کوئی باوضو اپنے منہ میں پانی کی کلی لیکر دل میں تین مرتبہ یہ آیت پڑھ کر وہ کلی آگ میں ڈالدے تو آگ زیادہ پھیلنے سے رکجائے گی بلکہ جلتی ہوئی آگ کے شعلے سرد ہوجائیں گے آیت پاک یہ ہے۔ قلنا یا نارکونی برداً وسلام وعلی ابراہیم۔ اگر کوئی کتا بھونکتا ہو یا کاٹ کھاتا ہو تو آیت پاک یا معشر الجن سے ۔سلطن تک تین مرتبہ پڑھ کر کتے کی طرف پھونک دو۔ دو تین مرتبہ کے پڑھنے میں وہ کتا بھونکنا اور کاٹنا بند کردے گا۔ یہ آیت سورہ رحمٰن کی ہے

قرآن پاک کے اکیسویں پارے میں ایک سورہ مقدسیہ اس کا نام الم السجدہ ہے اور اس کا دوسرا نام سورہ نجات بھی ہے۔ حضرت طاؤس رضی اللہ تعالے عنہ جو معتبر تابعی

ہیں فرماتے ہیں کہ یہ سورہ قرآن پاک کی تمام سورتوں پر افضل ہے۔ حضور کے ایک معتبر صحابی حضرت خالد فرماتے ہیں کہ حضور علیہ السلام سونے سے قبل ہمیشہ اس سورہ مبارکہ کی تلاوت فرماتے تھے۔ آپ فرماتے ہیں کہ جو شخص کسی مصیبت میں اس سورہ پاک کی تلاوت کرتا ہے تو یہ سورہ پاک خدائے قدوس سے جھگڑا کرتی ہے کہ اے اللہ میں تیرا مقدس کلام ہوں تو اس بندے کی مصیبت دور فرمادے یا مجھے اپنے کلام سے نکال دے۔ پھر یہاں تک جھگڑا کرتی ہے کہ اس بندے کی مصیبت خدا دور فرما دیتا ہے۔

بزرگوں نے اپنے تجربے سے فرمایا ہے کہ جو شخص کسی مصیبت میں تین مرتبہ روزانہ اس سورہ پاک کو باوضو گیارہ دن تک پڑھے تو خدائے پاک اس کی مصیبت دور فرمادیتا ہے آپ بھی اس عمل کو کریں بحکم خدا وہ مصیبت دور ہوگی۔

روحانی چٹکلے

عمل

دیوانہ کتا اگر کاٹ لے تو اکثر موت کا سبب ہوتا ہے۔ اسی طرح بعض کتوں کی بھونکنے کی عادت ہوتی ہے۔ سورہ رحمن کی آیت یامعشرالجن سے .سلطان تک تین مرتبہ کتے کی طرف پھونک دو۔ اگر ضرورت ہو تو تین دن یہ عمل کرے کتے کا بھونکنا بند ہوجائے گا۔

عمل

اگر کسی کے پیٹ میں درد رہتا ہو یا قبض رہتا ہو یا کوئی شکایت پیٹ کی ہو تو زعفران کو گلاب میں حل کرکے لکڑی کے قلم سے روٹی کے ٹکڑے پر یہ عزیمت لکھ کر دونوں وقت کھائیں تمام شکایت دور ہوگی۔ عزیمت یہ ہے۔ اَللھم انت الباسط وانا المبسوط فنن یدع المبسوط الباسط یارب اگر کسی کے سرمیں درد رہتا ہو یا سر چکراتا ہو تو یہ نقش لکھ کر سر پر باندھیں بحکم خدا درد جاتا رہے گا ص ۱۱۹۱۹۱۱۷۱۱۹۱۹۱۱۱ صلعا ص ۱۱۱۹۱۹۱۱۳ط۱۱۱ اسم اعظم یا رحمن نہایت عظیم الشان اسم ہے پہلے اس کی زکوۃ ادا کرو۔ زکواۃ یہ ہے کہ ایک لاکھ پچیس ہزار مرتبہ پڑھو "یارحمان" بہتر اور اولی تو یہ ہے کہ چالیس دن میں یہ تعداد ختم کرلو۔ اگر اتنا نہ پڑھ سکو تو اتنی تعداد مقرر کرلو کہ سوالاکھ ختم ہو جائے چاہے دو مہینے میں

ہو۔ مگر جب زکوۃ ۔ شروع کرو تو درمیان میں کوئی دن ناغہ نہ ہو۔ اگر ناغہ ہوجائے تو پھر از سرنو شروع کرنا ہوگی۔ بے وضو بھی زکوۃ ادا کرسکتے ہو مگر بہتر ہے کہ وضو سے ہی پڑھا کرو اور کوئی پرہیز کھانے پینے کا نہیں ہے نہ کوئی خاص جگہ مقرر کرو جب زکوۃ ادا کرچکو تو روزانہ ایک سو پانچ مرتبہ صبح کو ایک سو پانچ مرتبہ شام کو یہ اسم اعظم پڑھ لیا کرو۔ اس عمل کی برکت سے آپ کبھی محتاج اور تنگدست نہ ہوں گے۔ اگر قرضہ ہے تو غیب سے ادا ہونے کا سامان ہوگا چند یوم کے بعد اس کے عامل میں ایسی طاقت پیدا ہوجاتی ہے کہ صرف تین مرتبہ پڑھ کر جس کی طرف پھونک دے گا وہ مہربان ہوجائے گا۔ اگر پتھر بھی ہے تو موم ہوجائے گا۔ یہ عمل عجیب و غریب ہے۔

عمل

یہ عمل میں پہلے بھی شائع کرچکا ہوں۔ مگر کون عمل کرے اور اس درد سر کو کون برداشت کرے مگر میرے دوستو! اس کی آزمائش کرو۔ سر میں درد رہتا ہے۔ سر چکراتا ہے۔ دماغ کمزور ہے۔ بھول زیادہ ہے غرض کہ دماغ کمزرو ہے اس قسم کی تمام شکایتیں ہوں گی۔ اصل معیاد اس کی ۲۷ویں ہے تو نو دن کرکے تو دیکھیں۔ چاند کی پانچ تاریخ سے شروع کریں اور تیرہ تاریخ پر ختم کریں۔ ضعف دماغ۔ ضعف اعضا غرضیکہ آپ کو قوی بنانے کی ایک مشین ہوگی۔ سفید طشتری چینی کی لین اور یہ نقش زعفران سے اس پر اسی طرح اس پر لکھیں۔ تین بادام مقشر خوب باریک پیس کر شیرہ سا بنا کر اس طشتری میں ڈال لیں اور اُسے چاٹ لیا کریں۔ یہ عمل رات میں چاندنی میں کیا کریں۔ پانچ تاریخ شروع کریں اور تیرہ تاریخ پر ختم کردیں صرف نو دن کریں مہینہ کوئی ہو پھر دوسرے مہینہ میں پھر تیسرے مہینہ میں اگر ستائیس دن یہ عمل کرلیں تو انشاء اللہ تعالے زندگی بھر ضعف دماغ کی سر کے درد کی سر چکرانے کی شکایت نہ ہوگی یہ عمل جفر کا آزمودہ ٹوٹکہ ہے طالب علم، ادیب، شاعر اور دماغ سے کام لینے والے اصحاب اس سے فائدہ حاصل کریں۔

ا ل ل ه [illegible] م ن ی

روحانی چٹکلے

کھانسی ہے بلغم کی زیادتی ہے۔ ننھی ننھی نمک کی سات کنکریاں لو اور ہر کنکری پر سات مرتبہ آیت الکرسی پڑھکر اور پھونک کر ساتوں کنکریاں پانی سے کھالیں سات دن یہ عمل کریں انشاء اللہ برسوں کی کھانسی جاتی رہیگی اور بلغم کا پیدا ہونا بند ہو جائیگا

عمل

اگر میاں بیوی میں نااتفاقی ہے یا کوئی رنجیدہ ہے تو لایلف قریش "پوری سورۃ" اکیس مرتبہ بسم اللہ شریف پڑھکر کسی شیرینی یا شکر پر پڑھ کر پھونک کر اس رنجیدہ شخص کو کھلا دیں اس کے دل میں محبت پیدا ہوگی جناب محترم قبلہ مولانا قاری حافظ عرفان احمد صاحب قادری رضوی حامدی نے یہ عمل مدت ہوئی تحریر فرمایا تھا اور ہر شخص نے کم و بیش اس سے فائدہ بھی پایا محروم کوئی نہ رہا۔ کام کی چیز ہے مجرب ہے اسلئے پھر لکھتا ہوں اس عمل کو وہی صاحب کریں جو پانچوں وقت کی نماز پڑھ سکیں۔ کم سے کم پندرہ دن تو یہ عمل کریں بعد نماز پہلے تین مرتبہ درود شریف جو یاد ہو۔ پھر گیارہ مرتبہ یہ دعا پھر تین مرتبہ درود شریف بعد ختم خدا کے دربار میں دعا کریں کہ الٰہی یہ عمل سرکار دوعالم کے صدقے میں قبول فرما اور میری پریشانی اور مصیبت دور فرما۔ خدا چاہے تو جس مقصد کے واسطے یہ عمل کریں اور اس مقصد میں کامیابی ہوگی بے روزگار کو روزگار ملے گا رزق میں ترقی اور برکت ہوگی اور ہر قسم کی مصیبت اور پریشانی دور ہوگی جس کے واسطے عمل کیا ہے۔ اول آخر تین مرتبہ درود شریف اور درمیان میں جو عمل گیارہ بار پڑھا جائیگا یہ ہے۔ رب انی مغلوب فانتصر۔

روحانی چٹکلے

قرض ذر کے نام سے یہ عمل بہت عرصہ گذرا شائع ہوا تھا اور کئی اصحاب نے فائدہ پایا مشکل یہ ہے کہ یہ عمل ہر وقت نہیں کیا جاتا۔ اس کا ایک وقت معین ہے اور یہ اتفاق سے آجاتا ہے اس سال اس عمل کا وقت ۱۷۔ اپریل ۱۹۶۱ پیر کے دن رات آٹھ بجے سے شروع ہو کر دس بجے تک رہے گا اس دو گھنٹے میں تیار کرسکتے ہیں آٹھ بجے سے قبل

اور دس بجے رات کے بعد وقت نہ رہے گا جنگل سے پاک اور چکنی مٹی لائیں حسب ضرورت چار گڑھے کھود کر اندر کی مٹی نکالنے اور اسے دریا کے پانی سے گوند کر ایک چوکور ٹکیہ بنایئے اتنی بڑی جس پر یہ مثلث آجائے زیادہ بڑی بنانے کی ضرورت نہیں ہے یہ مٹی کئی دن پہلے لایئے اور ٹکیہ بنا کر اسے خوب سکھالیں۔ رات کے آٹھ بجے غسل کریں اور پاک صاف کپڑے اور سر پر سفید عمامہ باندھیں ذرا سا عطر بھی کپڑوں اور عمامے میں لگائیں اور تین اگر بتیاں بھی خوشبو کے واسطے سلگا کر پاس رکھیں اور آپ قبلہ رخ ہو کر نقش چاقو کی نوک یا کسی کیل سے خوب گہرا کھودیں۔ ٹکیہ موٹی بنائے نقش کندہ کرکے اس پر اچھی طرح عطر لگایئے اور پاک کپڑے میں لپیٹ کر گھر میں کسی اونچی جگہ حفاظت سے رکھدیں اور خدا سے دعا کریں کہ الٰہی نقش معظم کے صدقہ میں میرے گھر میں برکت عطا فرما خدا چاہے آپ کے گھر میں ایسی خیر و برکت ہوگی کہ آپ کو بے نیاز کردے گی اور غیب سے امداد ہوگی اور اگر کوئی کرتب شیطانی گھر میں ہو وہ بھی دور ہوگا۔ اگر گھر میں اکثر بیماری رہتی ہو تو اس گھر والے صحت و عافیت سے رہیں گے غرض کہ اس نقش سے آپ بہت فائدے پائیں گے۔ اعتقاد سے عمل کو کریں انشااللہ تعالے اسکے اثر سے محروم نہ ہوں گے کچھ پڑھنا وغیرہ آپ کو نہیں ہے نقش چال سے پر کریں ۳۶۶ سے شروع کریں اور ۳۷۵ پر ختم کریں۔

۳۷۴	۳۶۶	۳۷۱
۳۶۸	۳۷۰	۳۷۳
۳۶۹	۳۷۵	۳۶۷

سفلی چٹکلہ

میں سفلی عمل کرتا ہوں نہ رسالہ میں لکھتا ہوں مگر ایسا سفلی عمل جس میں کوئی نام یا کوئی کلمہ گناہ کا نہ ہو میں لکھ بھی لیتا ہوں ۱۹۳۲ء ۲۷ سال قابل ایک سفلی چٹکلہ میں نے لکھا تھا جس سے بعض اصحاب نے فیض پایا اور بعض نے نہیں پایا لکھتا ہے کتے (سگ) کا کوئی دانت حاصل کرو۔ پھر جن دو شخصوں میں باہمی رنج ہو تو دونوں کے ناموں کے اعداد ابجد سے حاصل کرو اگر یہ عدد (۲۸) سے کم ہیں تو اسے رہنے دو۔ اگر ۲۸ سے زیادہ ہیں تو

۲۸ پر تقسیم کرو جو باقی بچے ۱۱عدد (کبوتر کے خون سے اس دانت پر لکھو عدد ۲۵ سے زیادہ
ہیں مگر وہ تقسیم میں کامل ہوتے ہیں کچھ بچتا نہیں تو ایسی حالت میں خارج قسمت کا عدد لو
کتے کا دانت اگر مرے ہوئے کتے کا بھی ہو تو کام دیتا ہے اب عدد اس دانت پر لکھ کر
چولہے میں اتنی گہرائی میں دفن کردو کہ وہ گرم رہے مگر جلنے نہ پائے۔ سات دن کے اندر
اندر دونوں میں صلح ہو جائے گی۔

روحانی چٹکلے

اس زمانہ میں روٹی کا سوال بہت اہم بنا ہوا ہے جن کو خدا نے دونوں وقت بہتر بہتر سے
بہتر کھانے کو دیا ہے ان کی بات جداہ ے مگر جو بے سہارا ہیں اور بال بچوں کا ساتھ ہے۔
ان کو بڑی مشکل ہے ایسے اصحاب دنیوی کوشش تو کرتے ہی ہیں مگر روحانی کوشش بھی
کریں۔ خدا چاہے تو غیب سے ان کا سامان ہو گا یہ عمل بار بار تجربے میں آیا ہوا ہے اس کا
اثر باطل نہیں ہوتا نماز صبح سے ایک گھنٹہ قبل اٹھو۔ ضروریات سے فارغ ہو کر باوضو
آسمان کے نیچے سر ننگا کرکے کھڑے ہو اور تین سو مرتبہ یہ آیت پاک پڑھو فی السماء
رزقمھا توعدون اول آخر تین تین بار درود شریف صرف تیرہ دن یہ عمل کرو۔
خدائے پاک آپ کی پریشانی دور فرمائے گا اور رزق کی کمی دور ہو گی۔
جس لڑکے یا لڑکی کی شادی نہیں ہو پاتی۔ کوشش کام نہیں دیتی تو ان کی والدہ یا والد یا گھر کا
کوئی ذمہ دار روز از اسم اعظم یا جامع تین سو مرتبہ پڑھنا شروع کرے اول آخر تین تین
مرتبہ درود شریف خدا چاہے تو ایک ہفتہ میں کہیں بات پختہ ہو جائے گی مجرب ہے۔
جس کے یہاں اولاد نہ ہوتی تو آیت پاک پاک رب لا تذرنی فرد
وانت خیرالوارثین پڑھنا شروع کریں۔ بی بی یا شوہر کوئی ایک یہ عمل کرے خدا چاہے تو ان
کی یہاں اولاد ہو گی جو بچہ بہت روتا ہو تو یہ آیت پاک کاغذ پر لکھ کر اور تعویذ بنا کر بچے
کے گلے میں ڈال دو صم بکم عمی فھم لایرجعون

سفلی ٹوٹکا

کوئی شخص آپ کو ناحق پریشان کرتا ہے بے سبب نقصان پہنچاتا ہے۔ آپ کمزور
ہیں اس کا مقابلہ نہیں کرسکتے تو اس بات کی تلاش میں رہیں کہ سینچر یا منگل کے دن جس

جگہ وہ شخص پیشاب کرے تو اس پیشاب کی بھیگی ہوئی مٹی آپ اٹھالیں اور احتیاط سے
رکھیں اب ایک موم کا پتلا بنائیں۔ جس میں ہاتھ پاؤں آنکھ ناک کان غرض کہ پورا انسان
بنائیں۔ چھوٹا پتلا بنانا کافی ہے اس پتلے کے پیٹ میں وہ مٹی بھردیں۔ مٹی خشک ہوجائے تو
کوئی حرج نہیں ہے اور اس پتلے کی پشت پر دشمن کا نام لکھ دیں۔ اگر ماں کا نام معلوم ہو تو
بہتر ہے پھر ایک مٹی کی ہانڈی میں پانی بھر کر وہ موم کا پتلا اس میں رکھ دیں اور نیچے آم کی
لکڑی کی باریک آنچ کریں۔ پانی زیادہ گرم نہ کریں۔ تھوڑی دیر کے بعد جب پانی ذرا گرم
ہوجائے تو اس ہانڈی کو معہ پتلے کے زمین میں دفن کردیں۔ دشمن ستانا چھوڑ دے گا۔ جائز
موقع پر یہ عمل کریں ناجائز کریں گے تو اس کے ذمہ دار خود ہوں گے۔

روحانی چٹکلے

اگر کسی کا افسر سخت ہے یا کسی عورت کا شوہر زبان دراز ہے اور سختی کرتا ہے تو
سورہ شریف لا یلاف قریش اکیس مرتبہ شکر پر پڑھ کر اس کو کھلادو اگر کھلا نہ سکو تو تصور
سے اس کی طرف پھونک دو سات دن یہ عمل کرو وہ مہربان ہو گا۔

عمل

اگر کسی کو اونچا سنائی دیتا ہو تو روغن بادام پر اسم اعظم یا سمیع پانچ سو مرتبہ پڑھ کر
(اول آخر تین تین مرتبہ درود شریف) اس روغن کا ایک ایک قطرہ دونوں کانوں میں ڈال
دیا کرو خدا چاہے تو بہرہ پن دور ہو گا۔
یہ عمل ایک بزرگ کا عطیہ ہے بہت وقت گذرا کہ یہ رسالے میں شائع ہوا تھا
تین اصحاب نے اس کو کیا اور تینوں حسب منشاء کامیاب ہوئے یہ عمل وہی صاحب کریں
جو کرسکتے ہوں ترکیب مکمل ہے اس میں کمی بیشی میرے اختیار میں نہیں ہے۔ نماز صبح کے
بعد روزانہ چار سو نواسی (۴۸۹) نقش زعفران سے لکھا کرو باوضو قبلہ رخ ہو کر روزانہ
لکھے ہوئے نقوش کی گولیاں بنا کر اور آٹے میں لپیٹ کر ایسے پانی میں ڈال دیا کرو جس
میں مچھلیاں ہوں چالیس دن برابر یہ عمل کرو۔ اور قدرت کے پاک کلام اور مقدس نام کا
اثر دیکھو درمیان کے خانہ میں اوپر ح لکھو اس کے نیچے یہ عبارت لکھو "غیب سے رزق
ملے گولیاں روزانہ پانی میں ڈالنا ہوں گی اگر ایک میل کی دوری پر بھی پانی ہے تو وہاں جا کر

ایک

عدد ایک اپنی ذات میں واحد ہے۔ جس نے ایک کو سمجھا سب کو پالیا۔ بزرگوں نے فرمایا ہے۔

یک خود محکم گیر

یعنی ایک دروازہ کھولو مگر یقین محکم سے پکڑ لو۔ اب نفع ہو۔ نقصان ہو۔ عزت ہو۔ ذلت ہو۔ سکون ہو اضطرار ہو۔ بس ایک کو پکڑے رہو۔ آخر کار وہی رنگ لائے گا۔ خاک سے پاک اور فرش سے عرش پر پہنچا دے گا۔ بعض نت نئے عمل پڑھتے رہتے ہیں کسی سے سن لیا۔ کسی کتاب میں دیکھ لیا۔ ستارہ میں دیکھ لیا۔ چند دن پڑھا اور کوئی نتیجہ نہ نکلا تو بد دل ہو کر چھوڑ دیا۔ ایسا بھی کرتے رہو۔ واقعی جس عمل سے کوئی فائدہ نہ ہو۔ اس کے پڑھنے سے کیا حاصل ہوا۔ مگر ایک اسم جو حقیقتاً اسم اعظم ہے اس کو اپنالو۔ کسی مقصد مطلب کے واسطے مخصوص نہ کرو۔ یہ دیکھو کہ فائدہ ہو رہا ہے یا نقصان۔ بس پڑھے جاؤ۔ زندگی بھر پڑھے جاؤ۔ وضو بے وضو چلتے پھرتے (سوائے غسل کے) دن میں رات میں سو مرتبہ سبوح قدوس

تبادلہ

تبادلہ کا اصول دنیا میں بہت پرانا ہے۔ ملازمت میں ایک قانونی چیز ہے۔ یہاں تک کہ اس زمانے میں تو بادشاہوں کا بھی تبادلہ ہوتا ہے بعض تبادلے خلاف وقت بطور سزا کے بھی ہوتے ہیں اس قسم کے تبادلے کو منسوخ ہونے کے واسطے بعض عملیات بزرگوں کے تجربے میں آئے ہیں یہ عمل وہ ہی صاحب کریں جو طلوع آفتاب سے قبل عمل ختم کر سکیں۔ سورج طلوع ہونے کے بعد اس کا عمل بے کار ہے عمل یہ ہے کہ سورج نکلنے سے قبل لایلاف قرش روزانہ اکتالیس بار پڑھنا شروع کردیں اول آخر تین تین مرتبہ درود شریف خدا چاہے تو حسب منشاء تبادلہ ہوگا۔ بعد ختم دعا کرلیا کریں کہ الٰہی اس جگہ سے تبادلہ کرادے۔

پانی میں ڈالنا شرط ہے اگر کسی جگہ ایک میل تک ایسا پانی نہیں ہے زیادہ دور دور ہو تو پھر چند دن کی جمع کرکے ڈال سکتے ہو یہ سمجھ لو کہ ہم نوکری کر رہے ہیں جس طرح مستعدی سے آپ دکان یا نوکری کرتے ہیں اسی مستعدی سے یہ عمل کرو اور عقیدہ رکھو کہ دنیا میں کسی کی ملازمت کرنے سے مہینہ میں تنخواہ ملے گی۔ اسی طرح یہ عمل خدائے قدوس کی ملازمت ہے آپ کو اجرت ملے گی اور ضرور ملے گی۔

ف	ت	ا	ح
ح	ا	ت	ف
ت	ف	ب ے ث	اا
ا	ح	ف	ت

اگر کسی کو نظر بد یا کسی پر آسیب کا خلل ہو تو اس نقش کو مریض کے پاک کپڑے پر ہلدی کے پانی سے لکھ کر اور تعویذ بنا کر مریض کے گلے میں ڈال دو بحکم خدا سب اثر دور ہوگا دیوانگی جنون اور مرگی کے واسطے بھی مفید ہے۔ شکل یہ ہے۔

ححح	ححح
ب۲ب۲ب۲	ب۲ب۲ب۲

اعوذ باللہ من الشیطن الرجیم

انگوٹھی

آپ نے دیکھا ہوگا کہ بعض اصحاب کسی بچہ کو بلا کر ایک انگوٹھی دکھا کر دریافت کرتے ہیں کہ دیکھو کوئی آیا وہ سب باتوں کا جواب اثبات میں دیتا جاتا ہے اور جاہل اسے صحیح مان لیتے ہیں یہاں تک کہ جنوں کا بادشاہ تک آجاتا ہے یہ ایک شعبدہ ہے آپ خود بنالیں ایسی انگوٹھی بنوایئے جس میں نگینہ والی جگہ خالی ہو سنگ مقناطیس اور چیڑ الاھ پہلے کو کسی برتن میں آگ پر پگھلالیں (برتن لوہے کا نہ ہو) پھر سنگ مقناطیس پیس کر اس میں ملا کر انگوٹھی کے تھیوے میں بجائے نگینہ کے بھر دو ضرورت کے وقت ایک قطرہ تیل کا اس پر مل دو ذرا سا سرمہ بھی اس میں ملا دو اب ہمیں سب کچھ نظر آئے گا۔

طب قدرت

جن اصحاب کے یہاں اولاد نہ ہوتی ہو اور بظاہر کوئی جسمانی عارضہ بھی نہیں ہے تو مرد سات دن برابر روزہ رکھے یعنی درمیان میں افطار نہ کرے روزانہ افطار کے وقت اکیس مرتبہ اسم اعظم المصور پڑھ کر اور تھوڑے سے پانی پر دم کرکے خود ایک گھونٹ پانی سے افطار کرے اور بقایا بی بی پی لے سات دن برابر یہی عمل کیا جائے خدائے کریم اولاد عطا فرمادے گا۔ جن اصحاب کے یہاں اولاد تو ہوتی ہے مگر لڑکیاں ہوتی ہیں لڑکا نہیں ہوتا وہ بھی اس عمل کو کریں خدا چاہے تو لڑکا ہوگا۔

اگر کوئی شخص کسی ناگہانی مصیبت میں گرفتار ہے مثلاً مقدمہ، قرض، بے روزگاری وغیرہ ہے تو رات کے تقریباً تین بجے وضو کرکے مسجد کو جائے اور بغیر نماز کے تین سجدے صحن مسجد میں کرکے پھر کھڑے ہو کر ہاتھ سر سے اوپر اٹھا کر سو مرتبہ اسم اعظم الوہاب پڑھ کر خدا سے اس تکلیف کے دور کرنے کی دعا کرے سات دن روزانہ یہ عمل کرے۔ خدا کے حکم سے وہ مصیبت دور ہوگی اگر کسی وجہ سے مسجد میں جانے سے معذور ہو تو گھر کے صحن میں یہ عمل کرے یہ عمل بارہا تجربہ کیا ہوا ہے۔

اگر کسی کی لڑکی یا لڑکا جوان ہے مگر کسی وجہ سے شادی نہیں ہوتی تو آدھی رات کے بعد دو رکعت نماز نفل پڑھ کر سو مرتبہ اسم اعظم الخبیر پڑھ کر پھر شادی کے واسطے دعا کرو خدا چاہے تو غیب سے شادی کا بندوبست ہوگا۔ سات دن عمل کرو۔

طب قدرت

جس عورت کا عمل ساقط ہو جاتا ہو یا ولادت کے وقت تکلیف ہوتی ہو یا اولاد پیٹ کے اندر مرگئی ہو اور اس کا باہر نکالنا خطرناک ہو تو اس عورت کو پیٹھ کے بل سیدھا لٹاؤ "چت کرکے" اب کوئی محرم اسم اعظم یا مبدی انگشت شہادت پر نوے مرتبہ پڑھ کر اس انگلی کو حاملہ عورت کے پیٹ پر پھیرے خدا کے حکم سے حمل محفوظ رہے گا تین دن یہ عمل کیا جائے اور ایک بزرگ نے فرمایا کہ ہر ہفتہ یہ عمل کیا جائے جب تک اولاد نہ ہو یہ عمل بہت مجرب ہے خدائے پاک صحت و تندرستی سے زندگی والی اولاد عطا فرماتا ہے اگر

کوئی شخص گم ہو گیا ہو پتہ نہ چلتا ہو تو رات کے وقت جب گھر کے سب آدمی سو جائیں تو چپکے سے اٹھو اور وضو کرکے گھر کے چاروں گوشوں میں ستر ستر مرتبہ یہ عمل پڑھو۔ یا معید رب علی فلانا۔ فلانا کی جگہ گم شدہ کا نام لو اسی طرح سات یوم برابر کرو خدا کے حکم سے گم شدہ واپس آجائیگا یا کم سے کم اس کی خبر ملے گی۔ ہر گوشہ میں ستر مرتبہ پڑھنا ہے۔

اختلاج

اگر کسی کا دل دھڑکتا ہو۔ اختلاج قطب کا رکنہ ہو یا کلیجی میں درد ہو یا درد قولنج ہو تو آیت مبارکہ کو زعفران سے چینی کی طشتری پر لکھ کر اور دھو کر پلایا جائے بحکم خدا شفا ہوگی اگر ضرورت ہو تو دو تین دن یہ عمل کریں اور صبح و شام کریں باوضو قبلہ رخ ہو کر لکھیں۔ آیت پاک ہے۔ ربنا ولا تحملنات آخر سورہ تک یہ آیت پاک پہلے پارہ میں سورہ بقرہ کے آخر میں ہے قرآن پاک میں دیکھ کر صحیح پڑھیں۔

چند مفید شعبدے

اگر کسی کو وحشت ناک خواب دکھائی دیتے ہوں تو اپنے سرہانے پھٹکری رکھ لیا کریں اس سے خواب بند ہوں گے۔ سرمے میں دو تین مکھیاں پیس کر یہ سرمہ لگایا جائے تو آنکھوں میں خوب صورتی اور شرارت پیدا ہوگی۔

ذرا سے آٹے میں دار چینی پیس کر ملا کر ایک روٹی پکاؤ یہ روٹی جو کتا کھائے گا وہ ناچنے لگے گا۔ مرے گا نہیں۔ اگر مرغ کے کان میں ذرا گھی ملا دو تو اذان دینا بند کردے گا۔ جو بچہ رات کو بہت روتا ہو تو اس کے سرہانے بکری کی تھوڑی سی مینگنیاں رکھ دو بچہ نہیں روئے گا۔ چھوارے کی گٹھلی سرکہ میں پیس کر منہ پر ملا کرو۔ چہرے کے داغ دھبے، چھائیاں، مہاسے سب جاتے رہیں گے اور چہرہ صاف ہو جائے گا۔ اگر چند روز اس کو استعمال کیا جائے تو کالا آدمی خوبصورت ہو سکتا ہے۔

طب روحانی

اگر کسی کا پیشاب بند ہو جائے تو یہ نقش بہت مرتبہ کا آزمودہ ہے۔ مٹی کا نیا لوٹا لے کر اس میں پانی بھریں ایک شخص اس کو ٹوٹی سے باریک دھار سے پانی گراتا جائے اور

دوسرا شخص پاس بیٹھے ہوئے یہ نقش لکھا جائے کسی خاص قلم یا دوات کی یا کاغذ کی ضرورت نہیں ہے نہ کوئی دن یا تاریخ وقت مقرر ہے جب تک تعویذ نہ لکھا جا چکے لوٹے کی دھار بند نہ ہو۔ جب یہ تعویذ تیار ہوجائے تو ایک لمبے دھاگے میں اس تعویذ کو باندھ کر مریض کی کمر سے باندھ دو۔ تعویذ ناف پر رہے۔ خدا چاہے تو پیشاب آجائے گا۔

قبل	یا ارض	ہلعی	ماء ک
یا ارض	ہلعی	ماء ک	قبل
ہلعی	ماء ک	قبل	یا ارض
ماء ک	قبل	یا ارض	ہلعی

اگر آپ کسی عزیز دوست کو جس کا انتقال ہوگیا ہے خواب میں دیکھنا چاہتے ہوں اور وہ کس حالت میں ہے یہ بھی معلوم کرنا ہو تو بعد نماز عشا پاک بستر پر باوضو سونے کی نیت سے لیٹو آپ جس وقت رات کو سوتے ہیں اس سے قبل ہی عمل کرو پہلے تین مرتبہ یہ درود شریف پڑھو۔ اللھم صلی علی محمد وعلی آل محمد بعدد کل معلوم لک پھر بسم اللہ شریف پڑھ کر اکتالیس مرتبہ سورہ تکاثر پڑھو (پارہ ۳۰ سورہ الھکم التکاثر) پھر تین مرتبہ وہ ہی درود شریف پڑھ کر خدا چاہے تو وہ عزیز خواب میں نظر آئے گا۔ جس حال میں ہے اگر پہلی رات میں ملاقات نہ ہو تو دوسری رات میں اور تیسری رات میں عمل کرو انشاء اللہ تعالے اس سے ملاقات خواب میں ہوگی۔

ایک مجرب شعبدہ

دو ذاتوں میں ناجائز محبت ہے یا دو ذاتوں کا میل ملاپ آپ کو نقصان پہنچا رہا ہے تو دونوں کے پاؤں کے نیچے کی مٹی ذرا ذرا سی لے لو۔ اور چوہے کے بل کی مٹی ذرا سی لے لو۔ اور تھوڑی مٹی بلی کے پاؤں کے نیچے کی لے لو۔ یہ سب مٹی ملا کر اس مکان کے آنگن میں ڈال دو جس میں دونوں رہتے ہیں۔ ان دونوں میں نااتفاقی اور جدائی ہو جائے گی مجرب ہے۔

مشکل

بعض عملیات میں اصطلاح فن عملیات ہوتی ہیں بعض اس سے ناواقف ہوتے ہیں

وہ سیدھی سی بات ہے ایک خط لکھ دیتے ہیں کہ ہمیں تو آتا نہیں آپ بنا کر روانہ کریں میں ایک مجرب عمل تحریر کرتا ہوں جو صاحب کرسکتے ہوں کریں جو نہ کرسکتے ہوں نہ کریں اس کو میں نہ کرنے پر مجبور ہوں۔ دنیا میں علم پڑھا جاتا ہے اگر آپ کو اس علم سے شوق ہے تو اس علم کی کتابوں کا مطالعہ کیا کریں۔ جس کو جو علم آیا ہے وہ مطالعہ کرنے سے ہی آیا ہے قرآن پاک میں سورہ مریم سیرت اور عزت والی ہے اور اس کی ابتداء حروف مقطعات ہوتی ہے جو یہ ہیں کھیعص۔ یہ پانچ حروف ہیں ان کے معنی سوائے خدا اور رسول کے کوئی نہیں جانتا۔ بزرگوں نے فرمایا ہے کہ جو شخص کسی مصیبت اور تکلیف میں گرفتار ہو وہ روزانہ تین مرتبہ سورہ مریم پڑھا کرے خدائے پاک وہ مصیبت دور فرمادیتا ہے۔ اب میں وہ عمل لکھتا ہوں ان پانچوں حروف کے اعداد مکتوبی ۱۹۵ ہیں اور ملفوظی ۳۴۳ ہیں اور عربی ۲۶۹۲ ہیں حرف پانچ ہیں اور دو نقطہ ہیں میزان کل ۳۲۳۷ آپ اپنے نام معہ اسم والدہ کے اعداد تینوں قسموں سے یعنی مکتوبی ملفوظی عربی سے نکال کر ان اعداد میں جوڑ کر ان کو مثلث میں پر کرو اور موم جامہ کرکے اپنے پاس رکھو اور پانچ آنہ کی شیرنی پر فاتحہ دے کر بچوں کو تقسیم کردو اب رہا وقت تو مثلث تو آپ بطور مسودہ پہلے سے تیار کرلیں مگر ۲۲ نومبر ۶۱ء مطابق ۱۳ جمادی الاخری ۸۱ھ بدھ (چہار شنبہ) صبح ۸ بجے سے ۹ بجے تک یہ تعویذ بنا کر اپنے پاس رکھیں آپ چاندی یا تانبے کے تعویذ میں بھی بند کرکے رکھ سکتے ہیں خدا چاہے تو اس نقش کے پاس رکھنے سے بہت فائدہ ہوگا روزی روزگار میں ترقی اور برکت ہوگی یہ ایک طلسم ہے جس سے بہت فیض ہوگا۔

اعداد القرآن

ایک کتاب میں تمام قرآن پاک کے اعداد ابجد سے نکالے ہوئے دیکھے جن کی تعداد یہ ہے اکتالیس کروڑ ننانوے لاکھ چوبیس ہزار آٹھ سو چھیاسی (۴۱۹۹۲۴۸۸۶) اگر یہ صحیح ہیں تو اعداد استخراج کرنے والے کی محنت پر صدر آفریں خدائے پاک اس کی پاک روح کو جنت میں ٹھنڈک عطا فرمائے۔ میں نے تو ان اعداد کا مثلث خالی البطن پر کیا تو دماغ چکرا گیا اور ایک مسلمان کا فرض ہے کہ وہ ذہن نیک رکھے اور ان اعداد کو صحیح مان لے اور بالفرض وہ غلط بھی ہیں تو بموجب حکم حدیث پاک کہ ہر عمل نیت پر ہے میں نیک

نتی سے مثلث پر کرکے پیش کر رہا ہوں آپ بھی اسے صحیح تصور کرتے ہوئے اس مثلث کو باوضو زعفران سے لکھ کر اور درمیان کے خانہ میں مقصد لکھ کر دعا کریں کہ الٰہی قرآن پاک کے وسیلے سے مجوعے میرے مقصد میں کامیاب فرما اور مدد فرما۔ مجھے امید ہے کہ آپ کو خدا کامیاب فرمائے گا۔ صحیح یا غلط سے بحث نہ کریں۔ آپ یہ صحیح نیت کرلیں کہ میں یہ نقش قرآن پاک سے لکھ رہا ہوں۔ آپ کی نیت پر اثر ہوگا۔

۳۳۹۹۳۷۳۰	۲۷۹۹۳۹۹۳۶	۱۰۳۹۸۱۳۲۰
۱۷۳۹۶۸۷۰۰	یہاں مقصد تحریر کریں	۲۳۳۹۵۶۱۸۶
۲۰۹۹۶۲۳۳۶	۶۹۹۸۷۳۸۰	۲۹۹۸۷۴۸۰

قرص زر

یہ عمل اس سے پہلے بھی شائع ہوچکا ہے اور بہت اصحاب نے اس سے فائدہ پایا مگر اس کا وقت مدتوں میں ہی آتا ہے ہر وقت اس میں اثر نہیں ہوتا یہ وقت ۳۰ اکتوبر ۱۹۵۹ء مطابق ۱۷ ربیع الآخر موافق ۴ کاتک منگل کے دن رات کے سات بجے سے آٹھ بجے تک ہے اس دن آپ اس کام کو کریں اور فائدہ پائیں تین دن پہلے جنگل سے پاک صاف مٹی لائیے اوپر والی مٹی تھوڑی سے علیحدہ کرکے اندر کی مٹی تھوڑی سی لائیے اس مٹی کو خوب گوندھ کر ایک مربعہ ٹکیا بنا کر اسے سکھالیجئے ٹکیا اسی صورت کی ہو جو صورت نقش کی ہے اتنی بڑی بنائیے جس پر یہ نقش آجائے اب وقت بالا پر جو اوپر درج کرچکا اس مٹی کی ٹکیا پر چاقو کی نوک سے یا کسی کیل وغیرہ سے خوب گہرا کندہ کریں اور اس پر ذرا عطر مل کر سرخ رنگ کے کپڑے میں لپیٹ کر اوپر سے دھاگے سے باندھ کر گھر کے کسی محفوظ گوشہ میں اونچی جگہ رکھ دیں اور خدا سے دعا کریں کہ الٰہی اس نقش معظم کے طفیل اس گھر میں برکت عطا فرما خدا چاہے تو آپ کے گھر میں برکت ہوگی گھر والے بیماری اور بلاؤں سے محفوظ رہیں گے اگر کسی پلید روح کا اثر ہے تو وہ اثر ختم ہوجائے گا۔ یہ نقش وضو کرکے نیک اعتقاد سے لکھو۔

۷۸۶

۳۷۱	۳۶۶	۳۷۴
۳۷۳	۳۷۰	۳۶۸
۳۶۷	۳۷۵	۳۶۹

اختلاج قلب

بعض اصحاب کو ہول دل کی شکایت رہتی ہے دل تڑپتا ہے گھبراتا ہے اور آدمی بے چین رہتا ہے۔ سرخ رنگ کا مرغ جمعرات کے دن ذبح کریں اور اس کے خون سے یہ نقش لکھ کر اور موم جامہ کرکے گلے میں ڈالیں اس طرح کہ تعویذ سینہ پر رہے خدا کے حکم سے ہول دل کی شکایت دور ہوگی اور پھر کبھی نہ ہوگی۔

۷۸۶

۱۹	۳۲	۲۹	۲۶
۳۰	۲۵	۲۰	۳۱
۲۴	۲۷	۳۴	۲۱
۳۳	۲۲	۲۳	۲۸

نقش

(عطا کردہ جناب سید اعجاز علی خاں صاحب چکلوڑ)

برائے تپ باری یہ نقش لکھ کر گلے میں ڈالیں آرام ہوگا اگر باری کی تپ نہ جائے تو اس نقش کو گلے سے اتار کر اور زمین پر رکھ کر سات جوتے ماریں اور کہیں کہ بد معاش نمک حرام یہاں سے نکل جا اور پھر یہی نقش باندھ دیں بے حد موثر ہے نقش یہ ہے۔

شداد	ہامان
نمرود	فرعون

غیلان

پلید روح، کرتب شیطانی، آسیب ان کا ذکر احادیث میں بھی آیا ہے اور بہت سے عمل اسلامی کتابوں میں موجود ہیں اور احادیث مبارکہ میں بھی عملیات پائے جاتے ہیں پلید

روحوں کا ستانا یہ من گھڑت باتیں ہیں بلکہ ثابت ہے کہ بعض بیماریاں شیاطین اور ارواح خبیثہ کے زیر اثر ہوتی ہیں گو حکیم ڈاکٹر اور نئی روشنی والے اسے نہ مانیں مگر اس کا وجود ضرور ہے اور اس قسم کے امراض میں دوا کام نہیں کرتی عمل ہی کام کرتا ہے میرے پاس بکثرت ایسے کام آتے ہیں اور خدائے پاک میرے علم و عمل سے شفا عطا فرماتا تھا اور یہ بہت مفید ثابت ہوا اس لئے پھر لکھتا ہوں تاکہ آپ اس سے فائدہ پاسکیں اس نقش کی اسی طرح نقل کرلیں اور جس پر کسی پلید روح یا جادو یا کرتب شیطانی کا اثر ہو اس کے واسطے مفید ہوگا۔ ترکیب یہ ہے کہ اس نقش کو سیاہ روشنائی سے لکھ کر اس کی بتی بنا کر اس پر سرخ رنگ کا کپڑا ذرا سا لپیٹ لیں اور اس بتی کو سلگا کر اس کا دھواں مریض کی ناک میں بھی پہنچاؤ اور اس کے جسم پر دھواں پہنچاؤ خدا چاہے تو یہ اثر جاتا رہے گا تین دن اسی طرح کرو خدا کے حکم سے مریض کو شفا ہوگی مجرب ہے نقش یہ ہے۔

فرعون	قارون	هامان	شیطان
نمرود	شداد	حدسو	بیداد
ہامان	بے ایمان	ابلیس	علیہ اللعین
نمود	بیداد	ترطین	قرابلیس

نقش

یہ ایک بزرگ کا عطیہ ہے اور مجرب ہے اگر کوئی گم ہو جائے تو یہ نقش مکرم لکھ کر کسی جاری پانی میں ڈال دو اگر قریب میں جاری پانی نہ ہو تو کسی اونچے درخت پر باندھ دو انشاء اللہ تعالیٰ گم شدہ پاس آئے گا یا کم سے کم خبر ملے گی۔

حاضر شو

لاتنفذو الابلطان

فلاں بن فلان

نقش خاص

یہ نقش پاک قرآن شریف کی ایک محترم آیت پاک کا ہے اور شفق صاحب کے مجربات میں ہے یہ خاص نقش ہے انار کی شاخ کا قلم بناؤ اور زعفران سے پیر کے دن طلوع آفتاب کے بعد باوضو ادب سے اس نقش پاک کو اسی طرح نقل کرلو اور چاندی کے تعویذ میں بند کرکے اپنے بچے کے گلے میں ڈال دو انشاء اللہ تعالیٰ وہ بچہ ہر آفت سے محفوظ رہے گا۔ دودھ نہ پینا مسان کا خطرہ پسلی کا چلنا رونا سوتے میں چونکنا' دانتوں کا آسانی سے نکلنا' چیچک سے حفاظت وغیرہ غرضیکہ بچہ خدا کی حفاظت میں رہے گا۔

۷۸۶

۸۴	۸۱	۲	۸
۷	۳	۸۸	۸۹
۹۰	۹۵	۹	۱
۴	۶	۸۶	۸۷

نقش معظم

بہت وقت گزارا کہ یہ نقش ایک بزرگ سے حاصل ہوا تھا اور کسی رسالے میں بھی شائع ہوا تھا اور بہت اصحاب کو اس سے فائدہ پہنچا تھا اول تو خریدار روزانہ نئے آتے رہتے ہیں دوسرے مدت کی بات یاد کون رکھتا ہے چونکہ یہ کام کی چیز ہے میں دوبارہ اسے شائع کرتا ہوں۔ پیر کے دن سورج نکلنے سے ایک گھنٹے تک اس نقش کو نقل کرلو۔ مہینہ تاریخ کوئی ہو اس نقش کو بتی بنا کر اوپر سے پاک روئی یا کپڑا لپیٹ لو اور چراغ میں رکھ کر اس میں تیل ڈال کر مکان یا دوکان کے کسی گوشے میں رکھیں بحکم خدا اس مکان میں برکت ہوگی اگر کوئی خطرہ آسیب وغیرہ کا ہے تو دور ہوگا اگر دوکان میں رکھیں گے تو بحکم خدا زیارہ رحمت ہوگی اور چوروں سے بھی حفاظت ہوگی۔ نقش باوضو لکھو اور قبلہ کی طرف رخ پر دوسرے مذہب والے اگر اس عمل کو کریں تو ان کو وضو کی ضرورت نہیں مگر پاک ہونا شرط ہے۔ قلم دوات کاغذ نہیں ہے۔

مکان یا دوکان میں جو روشنی جلتی ہے وہ بدستور جلاؤ اس چراغ کو تو کسی گوشہ میں رکھ دے اگر بتی ختم ہوجائے تو پھر پیر کے دن دوسری بتی بنالو اس چراغ کو رات بھر جلانے کی ضرورت نہیں ہے جب دوکان بند کرو تو اس چراغ کو بھی بجھادو اور مکان میں جب سونے کو لیٹو تو بجھادو وہ نقش معظم یہ ہے آسانی کے واسطے میں نے نقش کے گوشہ میں ایک سے سولہ تک بند ڈال دیے ہیں ایک سے شروع پھر جہاں دو کا ہندسہ ہے وہ دوسرا خانہ ہے' اسی طرح جس گوشے میں جو ہندسہ ہے اسی ترتیب سے تم بھی لکھو۔ گوشہ والے ہندسے تم نہ لکھو۔ یہ چال آپ کے واسطے لکھ دی ہے۔

۸۰۲۳	۸۰۲۶	۸۰۲۹	۸۰۱۲
۸۰۲۸	۸۰۱۷	۸۰۲۲	۸۰۲۷
۸۰۱۸	۸۰۳۱	۸۰۲۴	۸۰۲۱
۸۰۲۵	۸۰۲۰	۸۰۱۹	۸۰۳۰

نقش خاص

جو شے بے قیمت اور بے محنت کے ہاتھ آئے اُس کی قدر نہیں ہوتی چاہے وہ قابل قدر ہو اور جو شے قیمت اور محنت کے حاصل ہو اس کی قدر ہوتی ہے چاہے قابل قدر نہ ہو یہ نقش بہت مجرب اور زود اثر ہے اور ساتھ ساتھ آسان بھی "بقامت کہتر بقیمت بہتر" آپ مالی حالت کمزور ہے کوئی ذریعہ معاش کا نہیں ہے پریشانی ہے تو آپ دن رات میں کوئی وقت مقرر کر کے یہ نقش روزانہ بہتر (۷۲) لکھنا شروع کریں خدا چاہے تو چند روز میں کوئی نہ کوئی صورت اطمینان کی پیدا ہوجائے گی۔ تھوڑی سی پابندی ضرور ہے اول جس جگہ لکھنا شروع کریں وہ جگہ تبدیل نہ کریں روزانہ اسی جگہ لکھا کریں دوسرے مذہب والے بھی یہ عمل کرسکتے ہیں وہ اپنے مذہب کے مطابق پاک ہو کر کریں۔ جگہ صاف ستھری اور پاک ہو ایک دو اگربتیاں لکھے وقت سلگا لیا کریں۔ روزانہ لکھے ہوئے نقوش پاک صاف زمین میں دفن کر دیا کریں۔ اگر جگہ ایسی ہے کہ جہاں نقش لکھنا شروع کیا ہے اور وہیں دفن کرسکتے ہیں تو وہاں ہی دفن کر دیا کریں۔ ہاں جگہ جگہ ایسی ہے جہاں آمدورفت ہو تو وہاں دفن نہ کریں۔ کوئی تاریخ دن اور وقت شروع کرنے کا مقرر نہیں

ہے اور نہ کسی خاص قلم و دوات اور کاغذ کی شرط ہے اس کو کرو فائدہ اٹھاؤ۔

۷۸۶

۲۷۹	۷۴۴	۹۳
۶۵۱	واللہ یرزق من یشاء بغیر حساب	۴۶۵
۱۸۶	۳۷۲	۵۵۸

عمل خاص

کوئی شخص کسی کی محبت میں گرفتار رہے اور محبوب تک رسائی مشکل اور محبت کا چھوڑنا بھی مشکل ہے۔ ایسی جگہ سورۃ یٰسین شریف سات مرتبہ پڑھ کر اور کسی شیرینی پر پھونک کرنا معلوم طریق پر اس شخص کو کھلاؤ دو تین مرتبہ یہ عمل کرو تو وہ اس خیال کو چھوڑے گا اور محبت کی آگ فرد ہوجائے گی۔ مجرب ہے۔

ایک عمل

مہینہ کوئی ہو مگر چاند کی تیرہ تاریخ ہو (دن کوئی ہو) دن کے دو بجے یہ نقش لکھو اور عطر میں معطر کر کے اپنے بازو پر باندھ لو جس کام میں تم کو فکر اور تشویش ہے خدا چاہے تو نو دن کے اندر اندر تشویش دور ہوگی۔ دسویں دن اس نقش کو جدا کردو زمین میں دفن کردو یا پانی میں ڈال دو یہ نقش پہلے بھی شائع ہوچکا ہے مگر ترکیب مختلف ہے۔ بعض اصحاب کے کے قلب میں وسوسے اور خطرات پیدا ہوتے رہتے ہیں اور ایسے اصحاب جب کھانا کھائیں تو ہر لقمہ پر اسم اعظم السبوح پڑھ لیا کریں۔ دل میں پڑھ لیا کریں اگر کسی لقمہ یاد نہ رہے تو کوئی نقصان نہیں مگر یاد سے ہر لقمہ پر اسم پڑھ لیا کریں چند روز میں خطرات اور وسوسے آنا بند ہوجائیں گے اگر کسی کی بصارت کم ہو رہی ہو یا آنکھوں میں عارضہ ہے تو صبح اٹھ کر ذرا سا پانی لے کر اس پر اکتالیس ۴۱ مرتبہ یہی اسم پڑھ کر اور پھونک کر اس سے آنکھیں دھولیا کریں خدا کے حکم سے بصارت میں کمی نہ آئے گی اور جو کمی آگئی ہے وہ بھی دور ہوگی اور آخر عمر تک بینائی قائم رہے گی۔ اس کی مداومت کرلو چاہے تو یہ پانی پڑھا ہوا سرمہ ہوجائے گا اور آخر عمر تک بینائی میں فرق نہیں آئے گا

اوپر والے عمل کا نقش یہ ہے۔ ۷۸۶

۲۵۱	۲۵۶	۲۴۹
۲۵۰	۲۵۲	۲۵۴
۲۵۵	۲۴۸	۲۵۳

عمل خاص

ہر شے میں ایک اثر ہے اور یہ اثر قدرت نے اپنی حکمت بالغہ سے رکھا ہے اور وہ ہی اثر پیدا کرنے والا ہے اور اس کو مشیت اور مرضی ہے جہاں چاہتا ہے اثر ختم ہو جاتا ہے اور جہاں چاہتا ہے وہاں اثر کی تاثیر کو روک ضرور جب کوئی عمل شروع کرتا ہے تو اس عمل کے ملائکہ زیر حکم ربی کام کرتے ہیں اگر حکم اثر ہوتا ہے تو کامیابی ہوتی ہے حکم اثر نہیں ہوتا تو تاثیر اٹھالی جاتی ہے۔ میرا کام راستہ بتانا ہے چلنا آپ کا کام ہے اور منزل پر پہنچانا خدا کا کام ہے۔ پہلے یہ جان لو کہ عمل حب عنقا ہے اس کے لیے اہل کی ضرورت ہے ہر کس وناکس عمل حب میں کامیاب نہیں ہوتا یہ عمل کبھی بے اثر نہیں ہوتا بشرطیکہ جائز جگہ پر کیا جائے۔

مطلوبہ کے نام مع والدہ کے حروف ابجد سے حاصل کرو مطالب کے نام معہ والدہ کے اتیث (شمسی) سے حاصل کرو پھر دونوں کو جمع کر کے مربع خاکی چال سے پر کرو اور پھر ان ہی اعداد کو مثلث آتشی چال میں پر کرو۔ مربع والا نقش طالب اپنے بازو پر باندھے اور مثلث والا مربع چولہے میں ایسا گہرا دبادو کہ نقش جلنے نہ پائے اور اسے گرمی بھی پہنچتی ہے اور طالب اسم اعظم یا درود ایک ہزار مرتبہ روزانہ پڑھے اور ختم کرنے پر اپنے بازو والے تعویذ پر پھونکدو اور جو نقل چولہے میں دبا ہوا ہے اس پر بھی پھونک دو اسی طرح سات دن یہ عمل کرو۔ خدا چاہے تو مطلوب کا دل آپ کی طرف ہو جائیگا پڑھنے کا کسی وقت خاص نہیں ہے دن رات میں کوئی وقت پڑھ لیا کرو اور کسی قسم کا پرہیز بھی اس میں نہیں ہے جو صاحب مربع مثلث اور ابجد و اتیث کا قانون جانتے ہوں وہی کریں جو صاحب اس علم کے واقف نہ ہوں وہ نہ کریں۔ مجھے بتاتے کو نہ لکھیں میں مجبور ہوں۔

نقش خاص

یہ نقش ایک بزرگ کا عطیہ ہے اس سے استخارے کا کام بھی لیا جاسکتا ہے اور بعض روحانی اسرار بھی اس سے معلوم ہوتے ہیں عامل اپنے سینہ کو فراخ کرے جو حقائق اور قدرتی راز اس سے ظاہر ہوں کسی پر ظاہر نہ کرے اگر کسی سے بیان کرو گے تو آئندہ کوئی راز ظاہر نہ ہوگا اور کوئی نقصان پہنچے تو ممکن ہے اپنے قلب میں وسعت پیدا کرو اور تماشہ دیکھتے رہو عجیب و غریب قدرت کے حالات نظر آئیں گے پہلے اس نقش کی زکوۃ کرو زکوۃ یہ ہے کہ یہ نقش نو سو اکتیس (۹۳۱) مرتبہ لکھو۔ روزانہ لکھنے کی تعداد مقرر نہیں ہے بلکہ اس تعداد کو ختم کرنا ہے چاہے دس پندرہ دن میں لکھ لو یا دو چار مہینہ میں لکھے ہوئے نقوش کو احتیاط سے رکھو اور ہر نقش کی جداگانہ گولیاں بناکر اور آٹے میں لپیٹ کر ایسے پانی میں ڈال دیا کریں جس میں مچھلیاں ہوں روزانہ لکھے ہوئے نقش روزانہ ڈالنے کی ضرورت نہیں۔ بہت سے جمع کر کے بھی ڈال سکتے ہو زکوۃ تو باوضو کیا کرو کسی خاص قلم دوات اور کاغذ کی ضرورت نہیں ہے جب (۹۳۱) نقش لکھ چکو تو اب آپ اس کے عامل ہو بعد زکوۃ پھر کوئی تعداد زکوۃ قائم رکھنے کے لیے نہیں دوران زکوۃ میں بعض واقعات نظر آئیں گے اب جب کسی سوال کا جواب لینا ہو اپنا یا کسی غیر کا تو یہ نقش سترہ (۱۷) دفعہ لکھو ان میں سے سولہ نقش تو احتیاط سے رکھ دو اور ایک نقش سوتے وقت اپنے سرہانے رکھ کر سوجاؤ رات میں سب حال نظر آجائے گا اگر کوئی بات پہلے دن معلوم نہ ہوتو دوسرا نقش ان سولہ نقوش میں سے لو اور پہلے والا ان نقوش کے آخر میں رکھ دو اور دوسرا نقش سرہانے رکھ کر سوجاؤ سب حال معلوم ہوگا مگر اس سے بھی حال ظاہر نہ ہو تو تیسرا نقش کام میں لاؤ سب راز ظاہر ہوگا۔ جب راز معلوم ہوجائے تو سب نقش پانی میں ڈالدو نقش (۱۷) لکھنا ہوں گے مگر کام میں تین آئیں گے۔

۷۸۶

۶۴۷	۶۳۹	۶۴۵
۹۶۴	۴۴۴	۶۴۶
۶۴۳	۲۴۸	۶۴۰

نقش خاص

"کند ہم جنس باہم جنس پروانہ"

جو آدمی جو کام کرتا ہے اسی کام کے کرنے والوں سے ملاقات ہوتی ہے میرے پاس اکثر ان علوم کے شائق آتے ہیں کچھ مجھ سے ان کو فائدہ پہنچتا ہوگا۔ مگر بعض سے مجھے بعد سے فائدہ پہنچتا ہے ایک صاحب سے یہ عمل ملا ہے وہ فرماتے ہیں کہ یہ عمل اپنے اثر میں کامل ہے حروف کاف بہت بااثر حرف ہے اس کے عدد رقمی بیس ۲۰ ہیں لفظی ۱۰۱ عددی ۱۳۴۔ اس کا موکل ہے اپنے نام مع والدہ کے اعدا ابجد شمسی نکال کر اس میں اپنے مقصد کے اعداد بھی شائع کرو۔ مثلاً ترقی ملازمت عزت اس میں ۷۵۶ کا اضافہ کر کے مثلث آتشی چال میں نہ کرو اس نقش کی پشت پر نام موکل لکھو اور نقش کے چاروں طرف کاف بیس مرتبہ لکھ دو۔ اور یہ نقش تہہ کر کے اور موم جامہ کر کے اپنے بازو پر باندھ لو۔ اور دینوی طریق پر جو کوشش ممکن ہو وہ کرو۔ پرہیز یا پڑھنا اس میں نہیں ہے۔ خدا چاہے تو بیس دن میں کامیابی کے آثار پیدا ہو جائیں گے۔

آسیب

خیلان یعنی پلید روح۔ آسیب۔ کرتب۔ شیطانی۔ سحر اور جادو کا اثر ان کا اشارہ احادیث مبارکہ میں بھی پایا جاتا ہے۔ اس قسم کے امراض میں عملیات ہی کام دیتے ہیں ادویات سے مکمل صحت نہیں ہوتی۔ جناب محمد محی صاحب نے لگرالہ سے یہ نقش ارسال کیا ہے اور لکھا ہے کہ یہ نقش مجربات میں سے ہے۔ ترکیب یہ ہے کہ اس نقش کو لکھ کر اور بتی بنا کر اس پر سرخ کپڑا لپیٹ کر سلگاؤ اور اس کا دھواں مریض کی ناک میں پہنچاؤ ایک ہی دن میں مریض پر سے آسیبی اثر جاتا رہے گا۔ اگر اتفاق سے ایک فیتہ سے مکمل فائدہ نہ ہو تو دوسرے دن پھر اسی طرح نقش لکھ کر اور سرخ کپڑا لپیٹ کر اور سلگا کر دھواں ناک میں دو سخت سے سخت اثر جاتا رہے گا۔ ایک سے سولہ تک جو ہندسے لکھے ہیں یہ چال کے ہیں اصل نقش میں ان ہندسوں کے لکھنے کی ضرورت نہیں۔

نوٹ

فرمایا حضور علیہ السلام نے جس پر آسیب کا اثر ہو تو کان میں آذان دو آسیب بھاگ

جائے گا ایک دوسری حدیث میں ہے کہ مریض کے پاس بیٹھ کر آیۃ الکرسی ایسی آواز سے پڑھو جو مریض سن سکے۔ تین مرتبہ پڑھو صحت ہوگی۔ ایک حدیث میں ہے حسبی اللہ و نعم الوکیل تین مرتبہ پڑھنے سے آسیب دور ہو جاتا ہے۔

۷۸۶

فرعون	قارون	ھامان	شیطان
نمرود	شداد	حدسو	بیداد
ہامان	بے ایمان	ابلیس	علیہ العین
نمرود	بیداد	ترطین	قرابلیس

مسان

بعض بچوں کو مسان کا مرض ہوتا ہے بچہ دودھ نہیں پیتا رنگ تبدیل ہوتا رہتا ہے روز بہ روز بچہ سوکھتا جاتا ہے حکیم ڈاکٹر اسے بیماری جانتے ہیں مگر میں اسے پلید روح اور کرتب شیطانی کا اثر جانتا ہوں جس بچہ کو یہ مرض ہو تو دوا دینے میں اس میں کوئی نقصان نہیں مگر یہ تعویذ لکھ کر بچے کے پاؤں کے الٹے ٹخنے میں باندھ دیں اور اس کا اثر دیکھو مجرب ہے۔

قارون	فرعون
ہامان	شداد

مجرب نقش

کوئی شخص آپ کو بے سبب پریشان کرتا ہے ستاتا ہے۔ ظلم کرتا ہے اور ظالم لعنت کا مستحق ہے مگر آپ اس کے مقابلے میں کمزور ہیں تو خدائے قادر۔ قوی قہار کو اپنی مدد کے واسطے پکارو۔ یقیناً خدا آپ کی مدد کرے گا اور ظالم کو ظلم کا بدلہ دے گا مگر معمولی بات پر اس عمل سے کام نہ لیں سنیچر یا منگل کے دن طلوع آفتاب سے ایک گھنٹہ تک لوہے کے قلم سے یہ نقش لکھو۔ اور چولہے میں اتنا گہرا دفن کردو کہ کاغذ جلنے بھی نہ پائے اور گرمی بھی پہنچتی رہے۔ خدا چاہے تو ظالم خود کسی مصیبت میں گرفتار ہو جائے گا اور آپ اس کے شر سے محفوظ رہیں گے۔ نقش کے نیچے نام ظالم معہ والدہ کے لکھو اگر والدہ

کانام معلوم نہ ہو تو صرف ظالم کانام کافی ہے۔

۱۵۸۹	۱۵۸۱	۱۵۸۷
۱۵۸۳	۱۵۸۶	۱۵۸۸
۱۵۸۵	۱۵۹۰	۱۵۸۲

نقش خاص

اگر کوئی بے وجہ اور خطا کے محض دشمنی کی وجہ سے کسی مقدمہ میں گرفتار ہے تو یہ نقش معظم باوضو لکھ کر اپنے پاس رکھے تو خدائے پاک اس مقدمہ سے نجات دے گا۔ میں نے اس نقش معظم کا اثر یہاں تک دیکھا ہے کہ کوئی قید ہوگیا ہے عدالت سے سزا ہوگئی ہے اور پھر نقش پاک کے اثر سے خدائے غیب سے رہائی کا سامان کر دیا ہے۔

۱۸	۱۱	۱۶
۱۳	۱۵	۱۷
۱۴	۱۹	۱۲

عمل خاص

بزرگان دین کے ایک جملہ میں سب اوامر نواہی پوشیدہ ہوتے ہیں گویا ان کا حکم علم خدا کو ہوتا ہے۔ مگر یہ اثر اور قبولیت ماں کے پیٹ سے لے کر پیدا نہیں ہوئے تھے۔ بلکہ انھوں نے اپنی ریاضت اور عبادت سے یہ قبولیت دربار خداوندی میں حاصل کی تھی حضور نور علیہ الصلوٰۃ والسلام راتوں رات اس قدر کھڑے رہے کہ آپ کے نورانی پاؤں پر ورم آگیا تھا۔ حضرت غوث پاک نے سالہاسال نماز عشا کو نماز صبح سے ملادیا۔ اس اطاعت نے اس مرتبہ بلند پر پہنچا دیا۔ خدائے پاک کے کلام میں اثر حق ہے مگر یہ ایسا گہرا اور عمیق دریا ہے جس میں ہزاروں کوہ پیکر جہاز غرق ہوگئے اور ایک تختہ بھی ابھر کر نہ آیا۔

دریں ورطہ کشتی فرد شد ہزار
کہ پیدا نہ شد تختہ بر کنار

ہم نے دوچار دن صیح یا غلط پڑھا اور کوئی فائدہ نظر نہ آیا تو اسے چھوڑ دیا کہ یہ سب ڈھکوسلے ہیں اور لوگوں نے کھانے کمانے کے ڈھنگ نکالے ہیں۔

میرے عزیز دوستو! خدا کے پاک کلام میں سب کچھ ہے تم کر ہمت تو باندھو۔ لطف تو یہ ہے کہ جس قدر ناکامی ہوتی جائے اسی قدر تمہارا ذوق طلب اور اعتقاد بڑھتا جائے ایک بزرگ سے معلوم ہوا کہ حمعسق (ح-م-ع-س-ق) ان پانچ حرفوں میں شان و شوکت عزت ترقی کے سمندر قدرت نے بند کر دیئے ہیں خدا پر بھروسہ کرتے ہوئے اور بسم اللہ مجرٖیھا و مُرسٰیھا پڑھتے ہوئے ایک ایسی جست لگاؤ کہ سمندر کی تہہ میں بیٹھ جاؤ اور موتیوں سے دامن مراد پر کرلو۔

میں ترکیب بھرپور لکھ رہا ہوں اپنے دل سے سوال پیدا نہ کرو میرا دن رات کا تجربہ ہے کہ جس نے بال کی کھال نکالی وہ محروم اثر ہی رہا۔ اعتقاد کرو اگر دائر غلطی بھی ہے تو خدا صحیح فرما دیتا ہے ان حروف کے اعداد ۲۷۸ ہیں ان کو مثلث خالی البطن میں پر کرو۔ اور درمیان کے خانہ خالی میں یہ پانچوں حرف لکھو۔ اتوار۔ پیر۔ بدھ۔ جمعرات۔ جمعہ ان پانچ دنوں میں روزانہ سترہ نقش لکھتے رہو۔ سنیچر اور منگل کے دن نہ لکھا کرو۔ شروع کرنے کا مہینہ کوئی ہو کسی وقت کی پابندی نہیں ہے نہ کسی قسم کا پرہیز ہے۔ ہاں وضو میں لکھا کرو اور لکھتے وقت ایک دو اگربتیاں سلگا لیا کرو۔ زیادہ سے زیادہ ایک گھنٹہ کا کام ہے لکھے ہوئے نقوش کی گولیاں بنا کر اور آٹے میں لپیٹ کر ایسے پانی میں ڈال دیا کرو جس میں مچھلیاں ہوں روزانہ کے لکھے ہوئے نقش روزانہ پانی میں ڈالنے کی ضرورت نہیں ہے چند دن کے جمع کر کے بھی ڈال سکتے ہو اگر کسی جگہ قریب میں ایسا پانی نہیں ہے تو زمین میں دفن کر دیا کرو۔ روزانہ سترہ نقش لکھا کرو اس کی میعاد ۵۱ دن ہے آپ گوشے کے عدد نہ لکھا کریں یہ آپ کے سمجھنے کے لیے چال کے ہندسے ہیں کسی قلم دوات کی قید نہیں پورے اکیاون دن لکھیں۔ روازنہ سترہ (۱۷) نقش۔

۷۸۶

۶۹	۱۸۶	۲۳
۱۶۳	ح م ع س ق	۱۱۵
۴۶	۹۲	۱۴۰

مرگی

کیا مرض ہے کس طرح پیدا ہوتا ہے تحقیق حکما اطبا اور ڈاکٹروں نے کی ہے مجھے ان کی تحقیق سے انکار نہیں مگر اس قدر ضرور کہوں گا کہ اس مرض کا علاج ادویہ سے میں نے نہیں دیکھا یعنی یہ مرض لاعلاج ہے۔ میرے پاس ایک عمل ہے میں اس سے علاج کرتا ہوں میں کوئی دعویٰ تو نہیں کرتا۔ مگر میرے عمل سے فائدہ بہت لوگوں کو ہوا۔ وہ عمل تو میرا ہے۔ مگر یہ عمل بھی فائدے سے خالی نہیں ہوتا۔ تانبے کی ایک کٹوری میں جس پر قلعی نہ ہو۔ گائے کا دودھ آدھ پاؤ (دس تولہ) اس میں ڈال کر گرم کریں زیادہ نہ پکائیں دودھ گرم ہوجائے بقدر ضرورت اس میں شکر ڈالیں اور یہ نقش زعفران یا ہلدی کی روشنائی سے ایک کاغذ پر لکھ کر دودھ میں ڈال کر دھولیں خوب دھوئیں کہ کوئی نقش کا نشان باقی نہ رہے اور دودھ گیارہ دن صبح نہار منہ مرگی والے کو پلائیں خدا چاہے تو اس سے بہت فائدہ ہو گا۔

۷۸۶

۳۲۷	۳۳۳	۳۲۵
۳۲۶	۳۲۸	۳۳۰
۳۳۱	۳۲۴	۳[illegible]

عمل حب

کیمیا کا ملنا آسان ہے جن اور ہمزاد کو تابع کرنا سہل ہے مگر عمل حب و تسخیر مشکل ہے مگر بعض عمل ایسے پائے گئے جن سے اکثر فائدہ ہوتا ہے تقریباً تیس سال پہلے کی بات ہے کہ ٹونک سے ایک بزرگ نے یہ عمل بتایا تھا اور میں نے شاید طبیب روحانی میں درج کیا تھا اب میرے پاس طبیب روحانی کی فائل نہیں ہے چند رسالے باقی ہیں اس زمانے کے ایک صاحب نے لکھا کہ میں وہ عمل شائع کروں مجھے بھی یاد آگیا تلاش شروع کی تو اتفاق سے ایک کتاب میں یہ نقش مل گیا مگر ترکیب نہیں تھی حافظہ پر زور دینے سے کچھ یاد آگئی یہ نقش چاند کی پہلی تاریخ کو مرغی کے انڈے پر لکھ کر مطلوب کے مکان میں دفن کردو۔ نقش کے نیچے نام طالب معہ والدہ اور نام مطلوب معہ والدہ لکھو اگر کوئی صاحب

انڈے پر نہ لکھ سکیں تو کاغذ پر لکھ کر انڈے پر چسپاں کردو۔ اب مکان مطلوب میں دفن کرنا تو ٹیڑھا مسئلہ ہے بعض جگہ مطلوب کے مکان تک پہنچنا مشکل ہوتا ہے چہ جائیکہ گڑھا کھود کر دفن کرنا مشکل ہے تو مجبوری کو یہ انڈا جنگل میں دفن کردیں دوسری تاریخ سے (۱۶) نقش روزانہ لکھا کریں خدا چاہے تو سولہ دن میں مطلوب کے دل میں محبت پیدا ہوگی کوئی عزیز دوست ناراض ہے کوئی افسر ناراض ہے تو یہ عمل بہت کام دیتا ہے۔

یاالله	۹۶۸	۹۳۸	لا۱لا۹
یاالله	۹۶۸	۹۳۶	لا ۹۶۸
یاالله	۹۶۸	۹۳۶	لا ۹۶۸
یاالله	۹۶۸	۹۳۸	لا۱لا۹

نقش خاص

یہ نقش جون ۱۹۵۰ میں شفق صاحب نے شائع کیا تھا اور دو مہینہ میں محنت سے اس کی زکوۃ ادا کی تھی اور ایک روپیہ آٹھ آنہ خرچ کے واسطے لئے تھے بہت سے اصحاب نے یہ نقش منگوایا تھا اور سب نے فیض پایا تھا یہ باا ثر نقش ہے اور اب اسے عام طریق پر شائع کرتا ہوں آپ محنت کریں خدا چاہے تو محنت بیکار نہ ہوگی پہلے آپ اس کی زکوۃ ادا کریں زکوۃ یہ ہے کہ یہ نقش آٹھ ہزار چھ سو پچھتر مرتبہ باوضو لکھنا شروع کریں یہ اعداد سورہ فلق کے ہیں۔ نقش باوضو لکھا کریں اور خوشبو بھی پاس رہے اب یہ تعداد چاہے آپ دس بیس دن میں ختم کرلیں یا دو چار مہینہ میں اس تعداد کو ختم کرنا ہے۔ جب یہ تعداد ختم ہوجائے تو آپ اس کے عامل ہیں لکھے ہوئے نقوش زمین میں دفن کردیا کریں دو چار دن کے جمع کرکے نظر کے لئے کالی روشنائی سے یہ نقش لکھ کر بچوں کے گلے میں ڈالو نظربد اور پلید روحوں کے اثر سے محفوظ رہیں گے چینی کی طشتری پر زعفران سے لکھ کر اور پانی یا دودھ میں گھول کر پاگل کو جنونی کو مرگی والے کو چند روز پلاؤ اس سے بہت فائدہ ہوگا۔ جس کے بازو پر یہ نقش ہوگا اس کی ہر شخص عزت کرے گا۔ یہ نقش بہت کارآمد ہے۔ سخت سے سخت بیماری میں اس نقش کو لکھ کر مریض کے گلے میں بھی ڈالو اور پانی سے دھو کر وہ پانی مریض کو چند روز پلائیں۔ خدا کے حکم سے اس سے ہر مرض میں

فائدہ ہوگا۔ سیاہ روشنائی سے لکھ کر گھر میں رکھو اس پر آسیب کا اثر نہ ہوگا جس گھر میں یہ نقش ہوگا۔ سانپ بچھو اور کیڑے مکوڑے اس گھر سے نکل جائیں گے۔

۲۱۶۸	۲۱۷۱	۲۱۷۵	۲۱۶۱
۲۱۷۴	۲۱۶۲	۲۱۶۷	۲۱۷۲
۲۱۶۳	۲۱۷۷	۲۱۶۹	۲۱۶۶
۲۱۷۰	۲۱۶۵	۲۱۶۴	۲۱۷۶

نقش مجرب

کوئی بچہ زیادہ روتا ہو' ضد کرتا ہو' سوتے میں چونکتا ہو' دانت پیستا ہو' دودھ نہ پیتا ہو یا کسی بڑے کو برے خواب دکھائی دیتے ہوں کسی کو نیند نہ آتی ہو تو یہ نقش معظم لکھ کر اور موم جامہ کر گلے میں ڈال دو تو سب شکائتیں خدا کے حکم سے جاتی رہیں گی۔ برے خواب بند ہونے کے واسطے بڑے آدمی نقش لکھ کر اپنے سرہانے رکھ کر سویا کریں تو اس سے برے خواب بند ہوں گے۔ واضح ہو کہ یہ نقش سورہ فلق کا ہے جس کے عدد ۸۶۷۵ ہیں۔

۲۸۹۱	۲۸۹۶	۲۸۸۸
۲۸۸۹	۲۸۹۲	۲۸۹۴
۲۸۹۵	۲۸۸۷	۲۸۹۳

ایک راز

رمضان کی چھ تاریخ ۱۲ فروری پیر کے دن صبح سورج نکلنے سے ایک گھنٹہ تک یہ نقش زعفران یا ہلدی پیس کر اس کی روشنائی بنا کر لکڑی کے قلم سے باوضو لکھو اور موم جامہ کر کے اپنے بازو پر باندھ لو تو اس کی برکت سے بہت فائدے آپ کو ہوں گے۔ روزی روزگار میں ترقی اور برکت ہوگی۔ اگر کوئی کام بند ہے تو قدرت سے مدد ہوگی اور وہ کام کھل جائے گا۔ اگر ملازمت کی تلاش ہے تو خدائے پاک غیب سے ملازمت کا بندوبست فرما دے گا۔ ایک اور کام بھی اس وقت سے لیا جا سکتا ہے۔ اگر کوئی شخص آپ سے ناراض ہے آپ کسی جگہ شادی کا پیام روانہ کریں۔ یا کوئی درخواست کسی حاکم کو کسی

کام کی غرض سے دینا ہے تو آپ مذکورہ بالا وقت پر خط یا درخواست لکھیں۔ اس درخواست یا خط لکھنے کے لئے زعفران یا لکڑی کے قلم کی پابندی نہیں ہے۔ لکڑی کا قلم اور زعفران یا ہلدی کی روشنائی صرف نقش لکھنے کے واسطے ہے اس وقت کا لکھا ہو خط یا درخواست بحکم خدا کارآمد ہوگی۔ اعتقاد سے کام کرو خدا برکت اور قبولیت عطا فرمائے گا۔

۳۵۰	۳۴۵	۳۴۴	۳۵۵
۳۴۳	۳۵۶	۳۴۹	۳۴۶
۳۵۳	۳۴۲	۳۴۷	۳۵۲
۳۴۸	۳۵۱	۳۵۴	۳۴۱

دفع بلا

آپ کے مکان میں کسی کرتب شیطانی اور پلید روح کا اثر ہو۔ جنوں اور شیاطین کا ہونا پایا جاتا ہو یا سانپ ہو یا بچھو ہوں یا چیونٹیاں اور مکھیوں کی کثرت ہو تو اتوار کے دن سورج نکلنے کے بعد باطہارت یہ نقش پانچ پرچوں پر لکھو۔ چار نقش گھر کے چار گوشوں میں دفن کرو اور ایک نقش مکان کے وسط میں دفن کرو خدا چاہے تو ہر موذی اور تکلیف دینے والے جانور اس مکان سے نکل جائیں گے۔ زمین کھود کر نقش گہرے دفن کرو۔

۷۸۶

بسم اللہ الرحمن الرحیم	سلام علی نوح فی العالمین	بسم اللہ الرحمن الرحیم
سلام علی آل یٰسین	بسم اللہ الرحمن الرحیم	سلاما قول من رب الرحیم
بسم اللہ الرحمن الرحیم	عوذ باللہ من شیطان الرجیم	بسم اللہ الرحمن الرحیم

دو رشتے

دنیا میں دو رشتے اور تعلقات ہیں ایک دوستی اور محبت کا دوسرا بغض و عداوت کا یہ دو رشتے صرف جان پہچان تک محدود ہیں۔ خدا کی مخلوق ان گنت ہے جس سے ہمارا کوئی تعلق نہیں ہے اس سے نہ دوستی نہ دشمنی یہ دونوں رشتے تعلقات سے وابستہ ہیں۔ دشمن کو نقصان پہنچانے والے عمل میں بہت کم لکھتا ہوں۔ میرا مذہب یہ ہے کہ دشمن کو محبت سے دوست بناؤ۔ اس کی تباہی اور بربادی کا خیال نہ کرو۔ لیکن دنیا میں بعض لوگ اس

خصلت کے بھی ہیں کہ وہ محبت کو کمزوری جانتے ہیں اور دبانے کی کوشش کرتے ہیں۔ ایسے دشمن اور برخود غلط کے واسطے میں یہ عمل لکھتا ہوں لیکن اول تو آپ دشمنی کا جواب دوستی سے دیں لیکن جب وہ چیرہ دست بن جائے تو مجبوری کو یہ عمل کرو اور خدائے قادر قوی و قہار کو اپنی حفاظت کے لیے پکارو۔ بکری کا دل لاؤ اور اس کے دو ٹکرے کرو۔ اب درمیان میں یہ نقش لکھ کر رکھ دو اور مضبوط دھاگے سے دونوں کو ملا کر باندھ دو۔ نقش کے نیچے نام دشمن کا مع والدہ کے لکھ دو۔ اگر دشمن کی ماں کا نام معلوم نہ ہوسکے تو صرف دشمن کا نام کافی ہے۔ ایک پتلی سی لکڑی پر تھوڑا سا کپڑا لپیٹ کر مشعل بناؤ اور روغن تلخ میں بھگو کر اسے جلاؤ۔ تھوڑا تیل اپنے پاس بھی رکھو۔ اگر عمل پڑھتے ہوئے بجھ جانے کے قریب ہو تو تھوڑا تیل اور ڈال دو۔

غرض یہ ہے کہ عمل ختم ہونے تک مشعل جلتی رہے۔ اب یہ آیت شریف تین سو تینتیس (۳۳۳) مرتبہ پڑھو۔ عمل پڑھتے ہوئے وہ مشعل بار بار اس دل پر مارتے جاؤ۔ جب عمل ختم ہوجائے تو اس دل کو قبرستان میں دفن کردو۔ صرف ایک دن کا عمل ہے خدا چاہے تو سات دن میں وہ ظالم خود ایسی مصیبت میں پھنس جائے گا کہ اسے آپ کو نقصان پہنچانے کی قوت ہی نہ رہے گی۔ انتہائی مجبوری میں یہ عمل کرو۔ پڑھنے والی آیت یہ ہے (پارہ ۳۰) سورہ الہمزہ کلا لینبذن سے علی الافئدہ تک

۱۵۸۹	۱۵۸۱	۱۵۸۷
۱۵۸۳	۱۵۸۶	۱۵۸۸
۱۵۸۵	۱۵۹۰	۱۵۸۲

سورہ فاتحہ

الحمد شریف وہ عظیم البرکت سورۃ ہے کہ ہر نماز میں اس کا پڑھنا ضرور ہے اس کے بغیر نماز نہیں ہوتی۔ جماعت میں امام کا پڑھنا مقتدیوں کے واسطے کافی ہے مگر بعض فقہا نے فرمایا ہے کہ ہر نمازی کو پڑھنا چاہئے یعنی امام کا پڑھنا سب کے واسطے کافی نہیں ہے۔ یہ تو فقہا کے مسائل ہیں مجھے محض عمل کے قانون بیان کرنا ہیں۔ بعض نے اسے مکی مانا ہے بعض مدنی مانتے ہیں اور بعض نے اس کا نزول دو مرتبہ مانا ہے یعنی مکہ میں بھی نازل

ہوئی اور دوبارہ مدینے میں اس سورۃ میں سات حروف نہیں ہیں یعنی ث۔ج۔ز۔ش۔ظ۔ف۔خ اور سات آیتیں ہیں اور نام بھی سات ہیں فاتحہ۔ سبع المثانی۔ ام الکتاب۔ ام القرآن۔ سورۃ مغفرت۔ سورۃ رحمت۔ سورۃ الثانیہ۔ امام ناصر عیسی فرماتے ہیں کہ اس میں سات آیات ہیں اور انسان کے جسم میں سات عضو بڑے ہیں۔ اس کے پڑھنے والوں کے ساتوں عضو دوزخ سے محفوظ ہوتے ہیں۔ اب اس سورۃ میں اکیس حروف باقی ہیں جن کے اعداد مجموعی ۳۶۰۵ ہوئے ان اعداد کو مثلث خالی البطن میں پُر کیا۔ درمیان کے خانے میں جو خالی ہے سورۃ زلزال اثقالہا تک لکھے تمام سورۃ نہ لکھیں اور نقش کے نیچے اس کا نام لکھے جس کے لیے عمل کرنا ہے اور اپنے اس نقش کو موم جامہ کر کے وہ شخص اپنے بازو پر باندھے اور تین ہزار چھ سو پانچ مرتبہ الحمد شریف پڑھے یا دوسرے سے اپنے نام پڑھوالے لیکن ہر ہزار پر تین مسکینوں کو کھانا کھلایا کریں اسی طرح چھ سو پر پھر پانچ پر اسی طرح تین مرتبہ میں ۲۸ مساکین کو کھانا کھلانا ہے کھانے میں کوئی شیریں چیز ہونا ضرور ہے۔ یہ تعداد الحمد شریف کی جتنے دنوں میں پوری کرسکیں کریں لیکن شرط یہ ہے کہ جب شروع کریں تو کوئی دن ناغہ نہ ہو۔ چاہے دس پانچ مرتبہ ہی پڑھیں یہ تعداد پوری کرنا ہے۔ ہر ہزار پر تین مسکینوں کو کھانا کھلانا ہے پھر چھ سو پر یعنی ہر سو پر تین پھر پانچ پر تین۔ یہ عمل کس واسطے ہے۔ ملازمت ادائیگی قرض۔ تبدیلی۔ ترقی۔ بس ان باتوں کے واسطے ہے۔ آپ خود کریں یا کوئی دوسرا آپ کے نام پر کرے تو کرسکتا ہے۔ میں تو اب بہت کمزور ہوں مجھے یہ عمل کرنا مشکل ہے۔ آپ خود کریں یا کوئی دوسرا آپ کے نام پر کرے مگر یہ عمل ایسا ہے کہ اس کا اثر ضائع نہیں جاتا اور آخر خدا کامیاب ہی فرماتا ہے۔ عمل پڑھنے والا کہیں ہو اور وہ شخص کہیں ہو اور عمل کرنے والا کہیں ہو۔ تین ہزار پر نو مسکین۔ چھ سو کے ہر سینکڑہ پر تین تو اٹھارہ ہوئے پانچ پر تین مسکین۔

۹۰۰	۲۴۰۵	۳۰۰
۲۱۰۵		۱۵۰۰
۶۰۰	۱۲۰۰	۱۸۰۵

نقش سلیمانی

مشہور بھی ہے اور بعض کتابوں میں دیکھا گیا ہے کہ حضرت سلیمان علیہ السلام کی انگشتری پر اسم اعظم کندہ تھا اور اسی کی برکت سے تمام جن وانس و جوش دیو و بحروبر غرضیکہ تمام کائنات آپ کے تابع فرمان تھی مگر یہ اسم حضرت سلیمان علیہ السلام کیلئے مخصوص تھا اسم اعظم تو مخلوق کی نگاہوں سے پوشیدہ ہے بعض عالمین نے اسم شریف یا لطیف کو بھی اسم اعظم قرار دے دیا ہے اور یہ ماننے والی بات ہے کہ نعمت محنت سے ہی ملتی ہے مگر اب لوگ محنت سے جی چراتے ہیں اور ایک بات یہ بھی انصاف کی ہے کہ پہلا زمانہ فارغ البالی کا تھا ہر شے ارزاں تھی جس کو سن کر ہمیں تعجب ہوتا اور پہلے لوگوں میں یہ تکلفات بھی نہ تھے ہر شخص کا سیدھا سادہ معمولی خرچ تھا قرآن پاک کے اعداد نکال لئے حرف گن لیے زیر زبر پیش گن لیے اب کون ہے جو یہ محنت کرے نہ وہ قوت ہی رہی نہ فرصت ہی رہی۔ یالطیف خدا کا بزرگ نام ہے جو شخص باوضو یہ اسم زعفران یا ہلدی کے پانی سے روزانہ ۳۱۲۵ مرتبہ نئے قلم سے لکھے (اس قلم سے اور کچھ نہ لکھا جائے) تو چالیس دن میں سوالاکھ کی تعداد پوری ہوگی اور انشاء اللہ تعالےٰ سے اسم اعظم ہی آجائے گا دنیا اس کی طرف رجوع ہوگی کسی قسم کا پرہیز اس میں نہیں ہے نہ شروع کرنے کی کوئی تاریخ مقرر ہے دن رات میں یہ تعداد روزانہ ختم ہونا ہے ناغہ نہ ہو تو کم اتنا ہی لکھے یا لطیف اور دنیا کی فکر سے آزاد ہوجائے اور عاقبت بھی بخیر ہوگی۔

نقش

ایک صاحب نے لکھا ہے کہ یہ نقش مجھے حضرت مولنا مولوی الحاج قطب صاحب اجمیری نے عطا فرمایا تھا یہ نقش دست بدست مجھ تک پہنچا اور میں اللہ کے واسطے رسالہ میں درج کرتا ہوں تاکہ سب فائدہ پائیں۔ بعد نماز صبح قبل از طلوع آفتاب زعفران اور نئے قلم سے پُر کرکے اور موم جامہ کرکے اپنے پاس رکھو۔ اس سے بہت فائدہ ہوگا ہر کام میں غیب سے مدد ہوگی اور ہر حاجت خدا پوری فرمائے گا میرا مجرب ہے۔

۷۸۶

۱۹۹	۱۹۶	۱۸۹	۲۰۲
۱۹۰	۲۰۱	۲۰۰	۱۹۵
۲۰۴	۱۹۱	۱۹۴	۱۹۷
۱۹۳	۱۹۸	۲۰۳	۱۹۲

نقش قرآنی

یوں تو تمام قرآن پاک خیر و برکت ہے مگر دو عمل تو ایسے صحیح اور مستند ہیں کہ جن کے اثرات میں کسی کو انکار نہیں ایک تو دعائے یونس دوم حسبنا اللہ ونعم الوکیل یہ نقش معظم اسی آیت مبارکہ کا ہے اس کے اعداد قمری چار سو پچاس حروف انیس نقاط پانچ ہیں کل ۴۷۴ اس کا مثلث یہ ہے اب آپ کسی معاملہ میں حیران و پریشان ہیں کسی مصیبت میں گرفتار ہیں نوکری نہیں ملتی کوئی مقدمہ ہے قرضداری ہے غرض کہ کوئی تکلیف ہے جس سے بظاہر کوئی امید رہائی کی نہیں ہے تو آپ بعد نماز جمعہ یہ نقش لکھ کر اور موم جامہ کرکے اپنے بازو پر باندھیں یا گلے میں ڈالیں اور رات کو سرننگا کرکے اول آخر پندرہ پندرہ بار درود شریف اور درمیان میں ۴۷۴ مرتبہ یہ عمل پڑھیں حسبنا اللہ ونعم الوکیل اکیس دن یہ عمل کریں خدا چاہے تو ہر فکر اور پریشانی اور مصیبت دور ہوگی۔ کوئی پرہیز نہیں پڑھنے کا وقت رات میں کوئی مقرر نہیں ہے باوضو قبلہ رخ ہو کر ننگے سر پڑھا کریں بہت مرتبہ تجربہ میں آیا ہے۔

۱۶۱	۱۵۴	۱۵۹
۱۵۶	۱۵۸	۱۶۰
۱۵۷	۱۶۲	۱۵۵

سحر روحانی

حضرت نصیر الدین علویؒ ایک عامل کامل تھے آپ نے اپنے مجربات میں فرمایا ہے کہ یہ نقش کشائش رزق عزت و ترقی' بلندی مرتبہ کے لیے نہایت مجرب ہے ترکیب یہ ہے کہ شرف قمر میں غسل کرکے اور لباس پاکیزہ پہن کر اور دو چار اگربتیاں خوشبو کے

واسطے جلا کر قبلہ رخ ہو کر اس نقش کو تیار کرو۔ نقش زعفران کو گلاب میں ڈال کر پر کرو قلم لوہے کا نہ ہو کسی مناسب لکڑی کا قلم بناؤ اور نقش لکھتے وقت تھوڑی شکر اپنے منہ میں رکھو۔ اپنے نام معہ والدہ کے اعداد ابجد سے نکال کر اس میں ۱۲۷۷ کا اضافہ کرکے اسے مربع آتشی چال میں پر کرکے اس کے چاروں گوشوں پر یہ چار اسم لکھو۔ احد۔ رشں۔ طعل۔ موہلا۔ اس نقش کو موم جامہ کرکے اپنے پاس رکھو اس سے بے شمار فوائد ہوں گے یہ نقش اسرار الیہ میں سے ہے۔

مثلث ہندی

مثلث یونانی کی طرح اس کی ہر طرف سے میزان تو نہیں آتی مگر یہ ایک طلسم کی صورت ہے اور عداوت و جدائی کے واسطے سریع الاثر ہے۔ تمام اصحاب تو قانون سے واقف نہیں ہوتے ایسے اصحاب بھی ہیں جو خط لکھ دیتے ہیں کہ آپ بنا کر روانہ کردیں۔ اس کی تعمیل مجھ سے نہ ہوگی جو صاحب کرسکتے ہوں کریں جو نہ کرسکیں نہ کریں میں بنا کر روانہ کرنے سے مجبور ہوں۔ اول آپ اس عزیمت کے اعداد ابجد شمسی سے نکالیں۔ الذین خرجومن دیارھم وھم الون ھذوالموت پھر ان دونوں کے نام معہ والدہ کے اعداد ابجد شمسی سے نکال کر اس مثلث میں پر کریں۔ جہاں ایک کا ہندسہ ہے وہ پہلا خانہ ہے جہاں دو کا ہندسہ ہے وہ دوسرا خانہ ہے اسی ترکیب سے اعداد پر کریں۔ اس مثلث میں تقسیم وغیرہ کی ضرورت نہیں جس قدر اعداد عزیمت اور ناموں کے ہیں وہ ہی لکھیں روشنائی سیاہ سے لکھئے مگر اس روشنائی میں ذرا سا سرکہ اور نوشادر ملالیں جب نقش تیار کرکے کسی چھوٹے سے برتن میں رکھیں وہ مٹی کا برتن نیا ہو اور اس میں پانی نہ لگا ہو۔ چھوٹی سی کلیا مٹی کی کافی ہے اس کلیا میں یہ نقش رکھ کر ان دونوں میں سے کسی ایک کے دروازے میں دہلیز میں دفن کردیں۔ خدا چاہے تو ان دونوں میں تفرقہ اور جدائی ہوجائے گی۔ یہ عمل اس جگہ کریں جہاں دو ذاتوں میں خلاف شرع میل ملاپ ہو۔ یا ان کی سے آپ کو نقصان پہنچ رہا ہو۔ جو اعداد عزیمت اور ناموں کے برآمد ہوں وہ پہلے خانے میں رکھیں۔ مثلاً سب اعداد ۲۳۵۶ ہوں تو پہلے خانے میں ۲۳۵۶۔ دوسرے خانے میں ۲۳۵۷۔ تیسرے میں ۲۳۵۸۔ اسی طرح نو خانے پر کردیں۔ مثلث ہندی یہ ہے اگر کوئی

بات سمجھ میں نہ آئے تو جوابی خط سے معلوم کرسکتے ہیں۔ یہ نہ لکھیں کہ میں تیار کرکے روانہ کردوں میں تعمیل نہ کرسکوں گا۔

۲

۶ ۱ ۳

۸ ۷ ۹ ۵ ۴
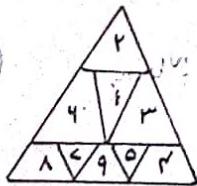
مزمل

سورہ مزمل شریف بہت بزرگ ہے۔ اکثر اصحاب اس کے عامل ہوتے ہیں اور دین دنیا کی برکتیں حاصل کرتے ہیں۔ عاملین میں یہ سورہ پاک بکثرت رائج ہے۔ مگر بہت مسلمان ہیں جو قرآن پاک پڑھے ہوئے نہیں ہیں اور اکثر ایسے ہیں جو زکوۃ ادا کرنے سے مجبور ہیں یہ نقش معظم مزمل شریف کا ہے اور اس کے خواص بھی مزمل شریف جیسے ہیں۔ سورہ مزمل شریف کے اعداد ۶۶۶۸ اور ایک بزرگ پانی پتی نے اس طرح پر کیا ہے۔ ترکیب یہ ہے کہ یہ نقش روزانہ چونسٹھ باوضو باادب تمام زعفران یا ہلدی کے پانی سے لکھا کرے۔ لکھے ہوئے نقوش گولیاں بنا کر اور آٹے میں لپیٹ کر ایسے پانی میں ڈال دیا کرے جس میں مچھلیاں ہوں۔

۷۸۶

۸	۱۱	۶۶۴۸	۱
۶۶۴۷	۲	۷	۱۲
۳	۶۶۵۰	۹	۶
۱۰	۵	۴	۶۶۴۹

روزانہ ڈالنے کی ضرورت نہیں ہے۔ سب دنوں کے جمع کرکے بھی ڈال سکتے ہیں۔ یہ اس عمل کی زکوۃ ہے سولہ دن تک سترہویں دن سے چار نقش لکھا کریں اور یہ بھی حسب دستور چند روز کے جمع کرکے گولیاں بنا کر پانی میں ڈال دیا کریں۔ چار روزانہ لکھنے کی کوئی میعاد نہیں ہے جب تک لکھتے رہیں گے غیب سے روزی ملا کرے گی اور سب کام

فتح ہوں گے اور آخر میں اسی سے دست غیب حاصل ہو گا یہ تو ایک بزرگ کا عطیہ ہے۔
اب میرے تجربے میں مثلث خالی البطن سے عمل کریں تو یہ بھی بہت مفید ہوگی۔ ۱۱۱۸ کا
مثلث خالی البطن یہ ہے۔ یہ نقش روزانہ ۲۷ مرتبہ بہ نیت زکوۃ لکھا کریں۔ ۲۷ دن تک
اٹھائیسوں دن سے روزانہ تین نقش لکھا کریں۔ اب خدائے پاک جو عطا فرمادیا کرے میں
کوئی تعداد مقرر نہیں کرتا۔ یہ تین نقش روزانہ لکھتے رہیں کوئی خاص وقت مقرر نہیں ہے
نہ کوئی پرہیز ہے اگر کسی دن ناغہ ہوجائے تو دوسرے دن چھ لکھا کریں مگر یہ عمل بے کار
نہ ہو گا۔ انشاء اللہ اٹھائیسویں دن سے اس کا اثر ظاہر ہونے لگے گا جس قدر وقت گذرتا
جائے گا غیبی امداد میں اضافہ ہوتا رہے گا۔

۷۸۶

۱۶۶۵	۴۴۴۸	۵۵۵
۳۸۹۳	یا غنی اغنی	۲۷۷۵
۱۱۱۰	۲۲۳۰	۳۳۳۸

سچے خدا کا سچا وعدہ

قرآن پاک سچا ہے اور اس کا نازل کرنے والا بھی سچا ہے دونوں میں بال کی نوک برابر بھی
مبالغہ نہیں ہے لیکن ہم اس سے فیض حاصل نہ کرسکیں تو ہمارا قصور ہے پارہ ۱۸ سورہ نور
رکوع ۳ میں آیت مبارکہ پڑھو ان یکونو فقراء یغنھم اللہ من فضلہ واللہ
واسع علیم یعنی اگر وہ فقیر ہیں۔ (محتاج اور تنگدست ہیں یا تم فقیر ہو) تو غنی کردے گا۔
اللہ اپنے فضل اور کرم سے اور اللہ جامع اور جاننے والا ہے۔ واسع وسیع کرنے والا (مال کو
ہے) اور جاننے والا ہے کہ (واقعی تم حاجت مند اور مفلس ہو) اس آیت مبارکہ میں
صاف اور صریح عبارت میں خدا کا وعدہ ہے کہ وہ فقیر کو غنی کردے گا۔ اب بزرگان دین
اور عاملین نے اس سے فائدہ پانے کے طریق بیان فرمائے ہیں جو ترکیب مجھ کو بزرگوں
سے پہنچی ہے میں آپ کو بتاتا ہوں۔ ترکیب تو اوروں کی ہے مگر وعدہ خدا کا ہے اب اس
سے فیض نہ ہو تو ہماری کوتاہی اور قصور ہے ہماری جرات یہ نہیں کہ ہم قرآن اور قرآن
نازل کرنے والے نعوذ باللہ غلط کہدیں واضح ہو کہ اس آیت مبارکہ کے اعداد تین ہزار اکسٹھ

ہیں (۳۰۶۱) یہ اعداد میرے استخراج کردہ ہیں مگر آپ بھی دوبارہ عدد نکال لیں آپ اپنے
نام مع والدہ کے ابجد سے اعداد حاصل کرکے اس میں ۳۰۶۱ کا اضافہ کرکے مثلث زوالکتابہ
یعنی مثلث اجوف (خالی البطن) میں پر کریں۔ درمیان کے خانہ خالی میں یہ لکھیں یا غنی
اغنی برحمتک یا صادق الوعد عروج ماہ میں پیر یا جمعہ کے دن سے شروع
کریں کوئی مہینہ یا تاریخ مقرر نہیں۔ کوئی وقت خاص بھی نہیں کوئی پرہیز نہیں کسی خاص
قلم دوات اور کاغذ کی شرط نہیں۔ ہاں اتنی پابندی ہے کہ درمیان میں ناغہ نہ ہونے پائے
روزانہ ۴۵ نقش لکھنے کے بعد خدا سے دعا کیا کریں کہ الٰہی مجھے میرے مقصد میں کامیاب
فرما جب مجھے کامیابی ہوگی تو بقایا سولہ نقش لکھ کر اور سب کو ایک ساتھ دریا میں ڈالوں گا۔
خدا چاہے تو اکیس دن میں کامیابی ہوگی اگر کامیابی نہیں ہوئی ہے تو اکیس دن کے بعد
نقش لکھنا بند کردیں اور خدا سے دعا کریں کہ الٰہی میرا مقصد پورا فرمادے جب مقصد پورا
ہو گا تو میں بقایا سولہ نقش لکھ کر سب کو پانی میں ڈال دوں گا اس عمل کو کیجئے اور فائدہ
پایئے مثلث خالی البطن پر کرنے کا قاعدہ کئی دفعہ بیان کرچکا ہوں۔

دست غیب

دست غیب کے یہ معنی نہیں ہیں کہ ہم کو روزانہ ایک رقم قدرت سے ملا کرے
بلکہ دست غیب کے صحیح یہ معنی ہیں کہ انسان کبھی فکر معاش میں پریشان نہ ہو اور قدرت
سے اس کی امداد ہوا کرے۔ تمام بزرگان دین کی امداد غیب سے ہوئی ہے ۱۹۱۰ء میں ایک
بزرگ بغداد سے تشریف لائے تھے اور وہ اس قدر خرچ کرتے تھے کہ ان کو خرچ کرنے
میں کوئی تکلف نہیں ہوتا تھا۔ ان کی جیب ہر وقت روپے سے بھری رہتی تھی۔ اتفاق سے
شفق صاحب سے ان کے تعلقات اس قدر گہرے ہوگئے کہ گویا بے تکلف ہوگئے ایک
دن شفق صاحب نے کہا کہ اکثر عرب کے لوگ ہندوستان میں مانگنے کو آتے ہیں خرچ
کرنے نہیں آتے ہیں مگر آپ بے تکلف خرچ کرتے ہیں۔ انہوں نے فرمایا کہ میرے
پاس ایک عمل ہے جس کی برکت سے مجھے غیب سے اس قدر ملتا ہے کہ میں کبھی پریشان
نہیں ہوتا شفق صاحب نے وہ عمل دریافت کیا تو کہا ابھی آپ جوان ہیں جوانوں کے
کرنے کا یہ عمل نہیں ہے بوڑھے آدمی کرسکتے ہیں اور بڑھاپے میں ہی اس کی ضرورت

ہے مگر ایک نقش بتاتا ہوں اسے کرلو یہ بھی کام دے گا۔ شفق صاحب نے تو اسے کیا نہیں کوئی ضرورت پیش نہیں آئی مگر اس وقت مطالعہ میں یہ سامنے آگیا تو میں لکھتا ہوں۔ یہ نقش آپ روزانہ گیارہ عدد لکھا کریں۔ لکھے ہوئے نقش زمین میں دفن کردیا کریں روزانہ دفن کرنے کی ضرورت نہیں ہے دس بیس دن کے جمع کرکے بھی دفن کرسکتے ہو۔ کوئی پرہیز اس میں نہیں ہے ہاں ذرا سی پابندی ضرور ہے یعنی ناغہ نہ ہو روزانہ لکھ لیا کریں اگر آپ کی شادی نہیں ہوتی یا آپ کے لڑکے لڑکی کی شادی میں رکاوٹ ہے یا آپ کو نوکری کی تلاش ہے یا کوئی جھوٹا مقدمہ آپ پر ہے غرضیکہ کوئی ضرورت ہے تو خدائے پاک اسے پورا فرمادیتا ہے۔ اگر کوئی بیمار ہے دوا اثر نہیں کرتی یہ نقش لکھنا شروع کریں خدا شفا دے گا۔ روزانہ گیارہ نقش لکھ لیا کریں کوئی پرہیز اس میں نہیں ہے کوئی خاص قلم دوات کی ضرورت نہیں ہے اکیس دن میں خدا چاہے تو آپ اپنے مقصد میں کامیاب ہوں گے مگر اصل میعاد اس کی پورے چالیس دن کی ہے درمیان کے خانہ خالی میں وہ مقصد لکھا کرو جس کے واسطے آپ عمل کر رہے ہیں انشاء اللہ آپ مقصد میں کامیاب ہوں گے۔

ترقی کے لیے تبدیلی کے لیے غرض کہ ہر مقصد کے واسطے آپ یہ نقش لکھیں۔

۲۷۶	۷۴۳	۹۲
۶۵۱	یہاں مقصد لکھو	۴۶۰
۱۸۴	۳۶۸	۵۵۹

چہل کاف

جناب حکیم محمد مرتضیٰ خاں صاحب (ریوا) کو واضح ہو کہ چہل کاف حضرت سیدنا غوث اعظم رضی اللہ تعالے عنہ کا مشہور عمل ہے اس کے فوائد بے شمار ہیں طریق زکواۃ اور مفصل حالات کے واسطے کئی صفحے درکار ہیں اگر زندگی ہے تو آئندہ تفصیل لکھوں گا فی الوقت چہل کاف سادہ اور معہ موکل یہ ہے۔

کفاک ربک کم یکفیک والغۃ
کفکا فھا للمین کان من کلکا
تکرک اکـکر الکرفی کبدی

تحکی مشکشکۃ کلت کک الکلا
کفاک مابی کفاک الکاف کربتہ
کوکبا کان یحکی کواکب الفلکا

چہل کاف معہ موکل یہ ہے۔ کفاک ربک یاختنائیل لم یکفیک واکفۃ یازولائیل کفکا فھا ککمین یا جبرائیل کان من کلکا یاکنکائیل تکر کرا یا میکائیل ککر الکریا نعمائیل فی کبدی تحکی مشکشکۃ یاسر کائیل کلت لک الکلکا یا ہمرائیل کفاک مافی کفاک اکاف کریبۃ یا عزرائیل یا کوکبا کان یحکی یا رائیل کواکب الفلک یا مہمکائیل۔ اوپر والا عمل چہل کاف نظم میں ہے لیکن اس کا پڑھنا صحیح طریق پر اسی کا کام ہے جو عربی سے واقف ہو عام لوگوں کا پڑھنا مشکل کام ہے اس لیے میں چہل کاف کا مثلث اور مربع لکھتا ہوں اس سے بھی بہت کام لیے جاسکتے ہیں آئندہ رسالہ میں اس کا طریق زکواۃ وغیر درج کروں گا جن اصحاب کو ضرورت ہو وہ اس کی نقل کرلیں دوبارہ میں نہ لکھ سکوں گا۔

مثلث چہل کاف باموکل

۳۳۵۲	۳۳۴۵	۳۳۵۰
۳۳۴۷	۳۳۴۹	۳۳۵۱
۳۳۴۸	۳۳۵۳	۳۳۴۶

مربعہ چہل کاف بے موکل

۲۵۱۱	۲۵۱۴	۲۵۱۸	۲۵۰۴
۲۵۱۷	۲۵۰۵	۲۵۱۰	۲۵۱۵
۲۵۰۶	۲۵۲۰	۲۵۱۲	۲۵۰۹
۲۵۱۳	۲۵۰۸	۲۵۰۷	۲۵۱۹

چہل کاف

چہل کاف عاملین کا مشہور اور مستند علم ہے اکثر اصحاب اس کی تلاش میں رہتے

ہیں یہ غوث اعظم کا عمل ہے لیکن چہل کاف میں بہت اختلاف ہے۔ کئی قسم کے میری نظر سے گذرے ہیں مگر میں جسے مستند اور صحیح مانتا ہوں وہ کسی بزرگ نے نظم کردیئے ہیں۔ بہ نسبت نثر کے نظم زیادہ آسانی سے یاد ہوجاتی ہے مگر پڑھنے والے کو اختیار ہے کہ اسے نثر بنا کر پڑھے یا نظم بنا کر پڑھے۔ اصل شے صحیح پڑھنا ہے۔ یہ عمل بہت مستند ہے اور اس کے پڑھنے کے طریق بھی مختلف دیکھے گئے مگر میرے تجربے میں یہ طریقہ بہت مستند ہے جو لکھتا ہوں پہلے چہل کاف معلوم کرو اور یاد کرلو۔

کفاک ربک کم یکفیک واکفتہ
کفکا فہا ککمین کان من کلکا
تکر کرا ککو الکرفی کبدی
تحکی مشکشکبتہ کلت لک الکلکا
کفا کمابی کفاک الکان کربتہ
کوکبا کان بحکی کواکب الفلکا

دشمن کے دفع کرنے یا مغلوب کرنے کے واسطے ستر مرتبہ روزانہ تین دن پڑھ کر تصور سے اس کی طرف پھونک دو دشمن دفع ہوجائے یا مغلوب ہوجائے گا۔ اگر کوئی دیوانہ ہو یا جن شیطان کا اثر ہو۔ یا کسی پر جادو کیا گیا ہو تو اتنے پانی پر جو غسل کو کافی ہو۔ سات مرتبہ پڑھ کر اور اس پانی پر پھونک کر چند گھونٹ مریض کو پلا دو اور باقی سے غسل کرادو۔ تین دن یہ عمل کرو سب اثر جاتا رہے گا۔ اگر کسی نے زہر کھالیا ہو یا سانپ وغیرہ نے کاٹ لیا ہو تو چینی کی طشتری پر زعفران سے لکھ کر اور تھوڑا سا پانی ڈال کر چالیس مرتبہ پڑھ کر اور پھونک کر یہ پانی پلادو زہر کا اثر جاتا رہے گا۔ لکھا ہوا پانی سے دھولو دنیا کی کوئی مشکل ہو تو دس دن تک روزانہ سو مرتبہ پڑھو خدا اس مشکل کو دور فرمادے گا زبان بندی کے واسطے سترہ مرتبہ پڑھ کر تصور سے اس کی طرف پھونک دو اس کی زبان بند ہوجائے گی۔ اگر کوئی بے سبب قید ہوگیا ہے تو اس کی رہائی کے لیے روزانہ سات دن تک ایک سو ساٹھ (١٦٠) مرتبہ پڑھو خدا قید سے رہائی دے گا۔ اگر کسی کے اولاد نہ ہوتی ہو یا لڑکا نہ ہوتا ہو یا اولاد ہو کر مرجاتی ہو تو روزانہ سو مرتبہ بیس یوم تک پڑھے تو زندگی والا فرزند خدا عطا فرماتا ہے۔ اگر دو ذاتوں میں خلاف شرع محبت ہو تو بیس مرتبہ روزانہ سات دن تک پڑھو

اور دونوں طرف تصور سے پھونک دو ان میں جدائی ہوجائے گی۔ اگر کسی کی قوت کو کسی نے باندھ دیا ہو یا کسی وجہ سے قوت ختم ہوگئی ہے تو ایک دھاگے میں چالیس گرہ لگاؤ اور لیٹ کر یہ دھاگا اپنے پیٹ پر رکھو اور ایک مرتبہ پڑھ کر ایک گرہ کھول دو چالیس مرتبہ میں چالیس گرہ کھول دو گئی ہوئی طاقت واپس آجائے گی۔ کسی پرہیز کی ضرورت نہیں ہے نہ کسی قسم کا خطرہ ہے نہ کوئی خاص مہینہ' دن تاریخ وقت مقرر ہے۔

اصحاب کہف

یہ مضمون بار بار شائع ہوگا۔ توشہ اصحاب کہف کا آپ کسی جگہ لکھ لیں وقت پر کام دے گا۔ سورہ کہف قرآن پاک کے پندرھویں پارے سے شروع ہو کر سولھویں پارے پر ختم ہوئی ہے اصحاب کہف کی عظمت و جلالت صرف اس آیت سے معلوم کرو کہ حضور علیہ السلام کو خدائے پاک مخاطب ہو کر فرمارہا ہے کہ ان کا کتا غار کے منہ پر نگہبانی کر رہا ہے۔ اگر آپ اس کتے کو دیکھ لیں تو خوف و دہشت سے پیچھے بھاگ جائیں گے اللہ اللہ جن کے بارے میں حضور سے ایسا فرمایا جا رہا ہے پھر دوسرے کی کیا طاقت ہے کہ وہاں جاسکے جہاں اصحاب کہف آرام فرمارہے ہیں اصحاب کہف کے تاریخی حالات جو قرآن پاک اور احادیث مبارکہ اور تفاسیر میں ہیں اگر میں کہوں تو تمام رسالہ بھی کافی نہ ہو۔ بزرگوں نے آپ کے توشے کو بہت بااثر مانا ہے اور حقیقت یہ ہے کہ جس مقصد کے واسطے یہ توشہ مانا جائے گا اگر وہ بظاہر کتنا ہی مشکل اور پہاڑ کی طرح سخت ہو ان کی برکت سے وہ ریت اور موم بن جاتا ہے توشہ کی سب جنس اور ہر شے کی مقدار مقرر ہے اس میں کمی بیشی نہ کریں۔ توشہ کا سب کام باوضو کیا جائے جو برتن اس کام میں لائے جائیں ان سب کو پاک صاف کرلیا جائے آٹھ آدمی نمازی پرہیزگار اسے کھائیں پہلے بزرگوں نے ایک حصہ برابر کتے کا بھی رکھا ہے یعنی سات آدمی آٹھواں کتا مگر پوری مقدار ایک کتا نہیں کھاسکتا اس لیے اس کی پوری مقدار برابر نہ کریں بلکہ اس کی مقدار اتنی رکھیں کہ کتا کھالے جب کھانا تیار ہوجائے تو آٹھ جگہ اسے پورا تقسیم کرلیں یعنی سب قورمہ اور روٹی کے آٹھ حصے کرلیں اگر دو چار روٹیاں باقی رہ جائیں تو ان کے ٹکڑے کرکے آٹھ جگہ رکھدیں اسی طرح دیگچی سے سب قورمہ آٹھ پیالوں میں نکال لیں دیگچی میں قورمہ باقی نہ

رہے بعد فاتحہ کتے کے حصے میں سے صرف اس قدر دوسرے برتن میں نکال لیں جتنا کتا کھاسکے۔ باقی کوئی انسان کھالے کتا ایک ہی ہو دو چار نہ ہوں۔ حقہ بیڑی سگریٹ پینے والا ان آٹھ میں نہ ہو۔ سب نمازی اور پرہیز گار ہوں۔ جب سب آدمی کھاچکیں تو ان کا بچا ہوا دوسرے لوگ کھاسکتے ہیں کھانے کے بعد دسترخوان جو گرا ہوا اور برتنوں کا دھویا ہوا پانی کھانے والوں کے بعد کھانے کے ہاتھوں کا دھلا ہوا پانی غرض ہر شے زمین میں دفن کردیں۔ نالی میں نہ ڈالیں۔ اب جنس معلوم کرو اس میں کمی بیشی نہ کرو۔ گیہوں کا آٹا عمدہ قسم اول پانچ سیر۔ بکرے کا گوشت پانچ سیر مگر گوشت کی ایک ایک بوٹی صاف ہو۔ کہیں ہڈی چھچھڑے نام کو نہ ہو یعنی کوئی چیز پھینکنے کی نہ ہو۔ گھی اصلی دیسی سوا سیر۔ ڈالڈا کا گھی نہ ڈالیں مرچ سرخ چار تولہ جلوتری جائفل تین ماشہ۔ الایچی سبز خورد دو تولہ ادرک پانچ تولہ لکڑی سے پکائیں پکانے والا استاد ہو ہر ایک کو یہ قورمہ پکانا نہیں آتا۔ گوبر کے اپلوں سے نہ پکائیں سارا کام باوضو کیا جائے۔ کوئی مہینہ تاریخ توشہ کرنے کی مقرر نہیں ہے۔ رام پور میں جو نرخ گوشت گھی کا اس وقت ہے اس کے حساب سے پچیس روپے خرچ ہوتے ہیں اور لکڑی میں اپنے پاس سے جلاتا ہوں اکثر احباب مجھے رقم روانہ کردیا کرتے تھے۔ میں ان کی طرف سے کردیا کرتا تھا مگر میں اب بیمار ہوں مجھے اس کے انتظام میں تکلیف ہوتی ہے لہٰذا ہر صاحب خود ہی کرلیا کریں۔ ہاں اگر کوئی مجبوری ہے اور آپ حسب قاعدہ توشہ کرنے سے مجبور ہیں تو مجھ سے یہ کام لے لیا کریں۔ پچیس روپے کا پورا خرچ ہے اور اس میں لکڑی شامل نہیں ہے۔ آٹھ آدمیوں سے زیادہ کوئی دسترخوان پر نہ ہوا دوران میں کوئی حقہ بیڑی سگریٹ پینے والے نہ ہوں ایک روٹی اور دو چار بوٹیاں ذرا سا شوربہ ان سب کو مل کر کسی برتن میں رکھ کر کتے کو کھلا دیں اس کا ذکر بھی عزت سے قرآن پاک میں لیا گیا ہے اصل میں بزرگوں نے آٹا اور گوشت چار سیر رکھا ہے مگر اب پہلی تول سے اس وقت کی تول کم ہے اس لیے دونوں چیزیں پانچ پانچ سیر لیں رام پور میں صاف گوشت کی قیمت فی سیر تین روپے ہے۔

اصحاب کہف

ان بزرگوں کا ذکر قرآن پاک میں تفصیل سے موجود ہے ان کے ساتھ ایک کتا بھی

ہے اس کا ذکر بھی قرآن پاک میں ہے۔ حضور علیہ السلام کو فرمایا جارہا ہے کہ اگر آپ اس کتے کو دیکھ لیں تو خوف سے پیچھے ہٹ جائیں گے اس کتے کا نام بزرگوں نے قطمیر رکھا ہے لغت میں قطمیر کے معنی قلیل اور تھوڑے کے ہیں یعنی کوئی شے زیادہ ہے اس میں دوسری شے تھوڑی ہے تو اسے قطمیر کہتے ہیں مثلاً گیہوں یا چاول کا انبار ہے مگر اس میں خال خال کسی دوسرے غلے کے دانے بھی ہیں تو ان دانوں کو قطمیر کہتے ہیں اور خرمے کے گودے (مغز) کو بھی قطمیر کہتے ہیں۔ چونکہ اصحاب کہف گنتی میں سات ہیں اور کتا ایک ہے اس مناسبت سے اسے قطمیر کہا گیا ہے۔ جس غار میں یہ اصحاب کہف سو رہے ہیں اس غار کے منہ پر یہ کتا بیٹھا ہے اور ان کی حفاظت کر رہا ہے جس طرح اصحاب کہف اس کتے کی حفاظت میں ہیں اسی طرح یہ نقش معظم بھی جس کے پاس ہوگا وہ دشمنوں سے محفوظ رہے گا میں تو یہاں تک کہوں گا کہ جو شخص اس نقش معظم کا عامل بن جائے تو تیر تلوار، پستول اور بم بھی اثر نہ کرے گا۔ یہ نقش ممدوح الطرفین یعنی اجتماع ضدین ہے۔ حفاظت بھی کرتا ہے اور جدائی کا بھی اس میں اثر ہے۔ نقش یہ ہے۔

۱۱۶	۱۲۲	۱۲۱
۱۲۴	۱۲۰	۱۱۵
۱۱۹	۱۱۷	۱۲۳

اس نقش کو لکھ کر اور موم جامہ کرکے اپنے بازو پر باندھو ہر شخص آپ کی عزت کرے گا مخلوق میں وقار ہوگا۔

آپ کی ہیبت دلوں میں ہوگی۔ جن دو ذاتوں میں ناجائز دوستی ہو اور اس دوستی سے آپ کو نقصان پہنچ رہا ہو تو یہ کام کرو کہ ان دونوں کے ناموں کے اعداد ابجد سے نکال کر اس میں تین سو انسٹھ (۳۵۹) کا اضافہ کرکے اسی چال سے مثلث پر کرو۔ اب ایک روٹی کا آٹا گوندھو لیکن پانی میں اس نقش کو اس قدر دھوؤ کہ کوئی اثر کاغذ پر نہ رہے اگر وہ کاغذ بھی پانی میں گھل مل جائے تو اور بھی اچھا ہے پانی اس قدر لو کہ ایک روٹی کا آٹا گندھ جائے پانی باقی نہ رہے بلکہ ضرورت ہو تو اور پانی دوسرا ڈال لو۔ مگر تعویذ والے پانی کا ایک قطرہ بھی باقی نہ رہے اس کی ایک روٹی پکاؤ اور دونوں کو آدھی آدھی کھلادو۔ دونوں میں جدائی ہوجائے گی اگر موقع ایسا ہے کہ آپ دونوں کو نہیں کھلاسکتے تو روٹی

آدھی آدھی دو کتوں کو کھلادو۔ کتوں کے کھلانے کی بات کچھ کمزور ہے مگر مجبوری میں سب جائز ہے۔

شعبان المکرم

اسلام کا آٹھواں مہینہ ہے اور نہایت جلیل القدر ہے شعبان شعب سے مشتق ہے یعنی حصہ قسمت لیکن یہ معنی اسلامی نقطہ نظر سے صحیح ہوتے ہیں اور یہ نام زمانہ اسلام سے قبل بھی عرب میں تھا اس لیے منشعب یعنی پھیل جانا۔ متفرق ہو جانا بھی کہہ سکتے ہیں اور عربی زبان میں قبل از اسلام شعبان کے یہ ہی معنے ہوسکتے ہیں کہ رجب کے مہینے میں اہل عرب اپنے اپنے گھروں میں بیٹھ جاتے تھے اور شعبان کے مہینے میں گھروں سے نکل کر لوٹ مار کرنے کے لیے متفرق ہوجاتے تھے مگر اسلام نے اس مہینے کی بڑی حرمت کی ہے فرمایا حضور علیہ السلام نے کہ شعبان میرا مہینہ ہے یعنی جس طرح حضور کو تمام انبیاء پر شرف ہے اسی طرح اس مہینہ کو تمام مہینوں پر شرف ہے اس ماہ مبارک کی ۱۴ و ۱۵ کی درمیانی شب شب قدر کسی سی ہے۔ اس رات میں ہر شخص کی تقدیر لوح محفوظ سے نکال کر فرشتوں کو دی جاتی ہے ان فرشتوں کو دی جاتی ہے ان فرشتوں کا نام کراما کاتبین ہے یہ فرشتے ہر انسان کے دائیں بائیں رہتے ہیں اور ہر کام لکھتے جاتے ہیں اسی کا نام نامہ اعمال ہے جس سے محشر کے دن حساب ہوگا۔ اب سال بھر تک جو اس کی قسمت میں لکھا ہے وہ ہوتا رہے گا۔ موت حیات، نفع، نقصان، صحت، بیماری، سفر غرض کہ سب کچھ اسی رات میں لکھا جاتا ہے اور اسی کو تقدیر کہتے ہیں بعض بزرگوں نے فرمایا ہے کہ ۱۴ تاریخ کو جب آفتاب غروب ہورہا ہو تو قبلہ کی طرف منہ کرکے چالیس مرتبہ لاحول ولاقوۃ الا باللہ جو شخص پڑھتا ہے۔ سالہا سال کے گناہ اس کے معاف ہوتے ہیں اور سال بھر تک اس کے گھر اور کاروبار میں برکت ہوتی ہے۔ چودہ اور پندرہ دونوں تاریخوں کا روزہ رکھنا بھی بہت ثواب ہے۔ ہندوستان میں اس رات میں آتش بازی چھوڑی جاتی ہے شیعہ اصحاب کے مسلک میں یہ رات شب عید ہے اور وہ اپنے مذہب کے مطابق اس رات میں خوشی مناتے ہیں عمدہ عمدہ کھانے پکتے ہیں اور آتشبازی چھوڑتے ہیں ان کی دیکھا دیکھی اب عام مسلمان بھی آتشبازی چھوڑتے ہیں جو یقیناً ایک بے جا کا صرف اور لہو لعب میں شامل ہے

جس کی اسلام مخالفت کرتا ہے اس رات میں عام طریق پر حلوا پکایا جاتا ہے اور تقسیم ہوتا ہے حلوا پکانا اور کھانا یا تقسیم کرنا تو برا کام نہیں۔ لیکن نہ اس دن حضرت امیر حمزہؓ کی شہادت ہے نہ یوم عرفہ ہے یہ سب بے اصل باتیں ہیں اور بذرو اسراف میں شامل ہیں اصل عرفہ ۹ ذی الحجہ کا ہے یعنی جس دن حج ہوتا ہے۔ سرکار دوعالم اس مہینہ میں بکثرت روزے رکھتے تھے یہاں تک کہ بعض اصحاب یا گھروالوں کا خیال ہوتا تھا کہ شاید آپ یہ روزے رمضان المبارک سے ضم فرمادیں گے۔ ہرحال یہ رات عبادت دریافت کی رات ہے جس قدر زیادہ عبادت ہوسکے اس رات میں کریں یقیناً تبتج برکات اور مثمر حسنات ہے دعائیں قبول ہوتی ہیں اس پر ثواب آخرت مزید ہے صاحب فضائل الشہود نے اس رات کے لیے ایک مخصوص عمل لکھا ہے اور وہ ایک نماز ہے جو ہدیہ فاطمہ زہرا رضی اللہ تعالے عنہا سے متعلق ہے حضرت سیدہ فرماتی ہیں کہ جو اس نماز کو پڑھے گا۔ جنت میں میرے ساتھ ہوگا وہ نماز یہ ہے کہ اس تمام مہینہ میں کسی بھی رات کو یکبارگی آٹھ رکعت نماز نفل کی نیت باندھو (جس طرح دو چار رکعتوں کی نیت ہوتی ہے اسی طرح آٹھ رکعتیں بھی ایک سلام سے پڑھ سکتے ہیں) ہر دو رکعتوں پر بیٹھ کر اور التحیات پڑھ کر کھڑے ہوجاؤ ہر رکعت میں بعد الحمد شریف کے گیارہ مرتبہ قل ہو اللہ شریف پڑھو بعد سلام اس کا ثواب بروح مقدسہ حضرت سیدہ علیہ السلام کو پہنچا دو۔ بہت زمانہ ہوا کہ اس رات کا ایک عمل خاص اس رسالہ میں شائع ہوا تھا اور اکثر اصحاب نے اس سے کامیابی حاصل کی تھی اس عمل کا وقت یہ ہے کہ ۱۴ شعبان کو نماز عصر سے لے کر نماز مغرب تک ختم کرلیں نماز عصر سے قبل اور نماز مغرب کے بعد اس کا وقت نہیں ہے آپ عصر سے پہلے غسل کریں او رصاف ستھرے کپڑے پہنیں اس میں عطر بھی لگائیں اور جس جگہ عمل کریں وہاں بھی چند اگربتیاں سلگالیں۔ زعفران کو گلاب میں حل کرکے اس کی سیاہی بنائیے اور قلم نیا ہو پہلے اپنے نام معہ والدہ کے حروف جدا جدا (مفرد کرکے) لکھیں اور پھر سورہ شریف انا انزلناہ تمام سورہ کے حروف مفرد کرکے لکھیں یعنی پوری سورۃ کے حروف. اب اپنے نام معہ والدہ کے حروف سورۃ شریف کے حروف میں ملادیں اسی طرح کہ پہلے انا کا الف لکھیں اس کے برابر اپنے نام کا پہلا حرف پھر انا کا نون اس کے بعد اپنے نام کا دوسرا حرف اسی طرح اپنے تمام حروف کو ختم کردیں جب نام کے حروف ختم ہو جائیں تو

پھر ان کو شروع سے پلٹ لیں یہاں تک کہ سورۃ شریف کے سب حرف ختم ہو جائیں اپنے نام کے حروف مکرر کرلیں سہ بارہ لوٹیں یعنی جب تک لوٹتے جائیں جب تک آیت شریف کے حرف ختم نہ ہوں یہ کام بھی پہلے سے کر رکھیں۔

۷۸۶

۲۷۶	۲۶۸	۲۷۴
۲۷۰	۲۷۳	۲۷۵
۲۷۲	۲۷۷	۲۶۹

ماہ شعبان کو عصر کے وقت یہ نقش پر کریں اور اس نقش کے اردگرد یعنی چاروں طرف سب حروف لکھدیں ایک دور میں آجائیں یا دو دور میں آجائیں یا تین دور میں آئیں اب اس نقش پر چاندی کا ایک ورق بچھا کر اسے اپنی پگڑی یا ٹوپی میں رکھ لو ہر شخص آپ کی عزت کرے گا ہر کام میں غیب سے امداد ہوگی اگر کسی جگہ چاندی کا ورق یا زعفران یا گلاب نہیں مل سکتا تو وہ طریقہ عمل ہو اس طرح کرلیں۔

شرف زہرہ

یہ وقت بھی عاملین کے نزدیک عملیات کے واسطے خاص الخاص ہوتا ہے بلکہ بعض اصحاب شرف زہرہ کو شرف شمس سے بھی زیادہ موثر مانتے ہیں اور سال بھر میں یہ موقع ایک ہی مرتبہ ملتا ہے اور اس سال تو بہت قوی شرف ہے اس لیے کہ اس کے دوست ستارے اسے بہت قوی کر رہے ہیں آپ بھی اس موقع سے فائدہ حاصل کریں معلوم ہو کہ ۲۹ اپریل ۵۸ء کو زہرہ برج حوت میں داخل ہوگا۔ اور برج حوت کے درجہ ۲۷ پر شرف ہوتا ہے اس حساب سے شرف زہرہ ۲۳ مئی جمعہ کے دن شرف ہوگا (یہ حساب سرسری ہے گھنٹہ منٹ سکنڈ چھوڑ دیئے گئے ہیں) اب معلوم کرو کہ ۲۹ اپریل ۵۸ء منگل کے دن ایک بجے دن کے آپ کو عمل کرنا ہے اور وہ صرف اس قدر ہے کہ آپ پہلے غسل کرکے سفید لباس پہنیں اور اس میں عطر لگائیں اور خوشبو کے واسطے چند اگر بتیاں سلگائیں اور ایک پیالے میں چاول جس میں دودھ اور شکر ڈالی گئی ہو اپنے پاس رکھیں اور خدائے قدوس کو کارساز مطلق مانتے ہوئے اس کے پانی سے ستائیس پرچوں پر لکھیں

ستائیس نقش لکھنے کے بعد اس پیالے پر جس میں دودھ چاول ہیں فاتحہ دے کر خود کھالیں اور پھر ایک نقش اور لکھیں یہ اٹھائیسواں نقش ہوگا۔ اس اٹھائیسویں نقش کو موم جامہ کرکے اور چاندی کے تعویذ میں بند کرکے اپنے گلے میں ڈالیں بازو پر باندھیں پاکٹ میں رکھیں غرض کہ ہروقت آپکے پاس رہے پاکی یا پلیدی میں کسی وقت آپ کے پاس سے جدا نہ ہو اور ۲۷ لکھے ہوئے نقوش زمین میں دفن کردیں اب دوسرے دن سے روزانہ ۲۷ نقش لکھا کریں (غسل وغیرہ کی ضرورت نہیں ہے یہ نقش روزانہ ۲۷۔ ۲۳ مئی تک لکھیں یہ زکوۃ ہوگی خدا کے حکم سے جو مقصد آپ کے خانہ خالی میں لکھا ہے وہ پورا ہوگا۔

اس سال لوح تسخیر میں شرف زہرہ کا وقت شامل ہے کیوں کہ ۳ مئی کو چاند گرہن ہے اور جیسا اعلان کیا جارہا ہے اس سال کی لوح تسخیر کا عمل ۳ مئی کو چاند گرہن کے وقت مکمل ہوگا اور جیسا دوسری جگہ لکھا ہے اس سال کی لوح تسخیر کو وقت قدرت سے ملا ہے وہ اس سے پہلے کبھی ملا تھا نہ آئندہ زندگی بھر ملنے کی توقع ہے لہٰذا آپ بھی اس سال کی لوح تسخیر ضرور منگا کر کامیابی حاصل کریں جو جو مقاصد ہوں وہ سب لکھیں۔

۲۱	۶۶	۷
۵۹	یہاں مطلب لکھیے	۳۵
۱۴	۶۸	۵۲

رجب المرجب

اسلامی سال کا ساتواں مہینہ ہے اور نہایت جلیل القدر ہے احادیث مبارکہ اور صوفیائے کرام اور عملیات کا اس قدر ذخیرہ اس مہینہ میں ہے کہ سب کو تفصیل سے بیان کیا جائے تو ایک ضخیم کتاب تیار ہو جائے اس میں روزہ رکھنا بہت افضل ہے ہماری طرف اس مہینہ کا نام خدا کا چاند ہے اور ایک حدیث شریف میں بھی ہے کہ خدائے پاک نے فرمایا ہے کہ میرا مہینہ ہے اور سب سے بڑی فضیلت اس ماہ مبارکہ کی یہ ہے کہ اس مہینہ کی ۲۶، ۲۷ تاریخ کی درمیانی رات میں سرکار مدینہ کو خلعت معراج دباج عطا ہوا اور یہ رات شب قدر کی طرح ہے جس کے متعلق قرآن پاک میں فرمایا گیا ہے کہ ہزار راتوں سے افضل ہے اس مہینہ میں جمعہ کے دن حضرت شاہ جلال بخاری کے کونڈے ہوتے ہیں

اور یہ فاتح جمعہ کے دن ہوتی ہے۔ خواہ کوئی جمعہ اس مہینہ کا ہو اور ہماری طرف تبارک کی نام سے میٹھی روٹی پکائی جاتی ہے ہر شخص اس پر سورۃ تبارک الذی پڑھتا ہے اور یہ روٹی تقسیم ہوتی ہے ہر شخص اس روٹی کے ٹکڑے کو کھانا ثواب جانتا ہے (میں بھی اسے تبرک جانتا ہوں) بعض اصحاب یہ روٹی حفاظت سے رکھتے ہیں اور رمضان المبارک کا روزہ اسی سے کرتے ہیں اب تھوڑے عرصہ سے اس مہینہ کی ۲۲ تاریخ کو سیدنا امام جعفر صادق علیہ السلام کے نام سے کونڈے ہوتے ہیں جس میں حلوہ اور پوریاں پکائی جاتی ہیں۔ یہ سب باتیں حدیث شریف میں نہیں ہیں۔ بعض اصحاب ان باتوں کو بحث مانتے ہوئے بڑی سختی سے روکتے ہیں مجھے کسی کے عقیدے سے بحث نہیں ہے۔ میں ان سب باتوں کا مثمر برکات اور تسبیح حسنات مانتا ہوں خود میرے یہاں ۲۲ تاریخ کو کونڈے ہوتے ہیں اور پوریاں اور حلوہ پکایا جاتا ہے میں خود بھی کھاتا ہوں اور دوسروں کو بھی کھلاتا ہوں اور اسے تبرک جانتا ہوں اور جو صاحب ان میں سے کوئی فاتح کرتے ہیں یعنی جلال بخاری کو کونڈے تبارک کی روٹی۔ ۲۲ تاریخ کو کونڈے کرتے ہیں وہ نیک کام کرتے ہیں اور جس مقصد کے لیے کرتے ہیں خدائے پاک وہ مقصد پورا فرماتا ہے اور جو نہیں کرتے ہیں ان کو بھی برا نہیں جانتا بعض اصحاب اسے بڑی سختی سے روکتے ہیں یہاں تک کہ شرک اور کفر تک کہہ دیتے ہیں اس سختی کو بھی اچھا نہیں جانتا ستارا کوئی حدیث و فقہ کی کتاب تو ہے نہیں۔ زیادہ تر اس کا تعلق عملیات سے ہے اسی نسبت سے میں ایک عمل بتاتا ہوں اور پہلے بھی بتاچکا ہوں اور میرا اپنا تجربہ بھی ہے اور تحقیق بھی ہے کہ جس نے یہ عمل کیا خدا نے اسے کامیاب فرمایا۔ جو عملیات کا مذاق بناتے ہیں میں ان کو بھی دعوت دیتا ہوں کہ وہ بھی اس عمل کو کریں انشاء اللہ تعالیٰ وہ اپنی رائے تبدیل کرلیں گے اور مان لیں گے کہ خدا کے پاک کلام میں اثر ہے بعض اصحاب اسے کر نہیں پاتے اور مجھے لکھتے ہیں کہ آپ بناکر روانہ کردیں میں ہرگز تعمیل نہیں کروں گا۔ اور نہ میں کوئی جواب دوں گا میں سب ترکیب صاف لکھ دیتا ہوں اپنے دل سے بیکار سوال پیدا نہ کرو جو لکھ رہا ہوں اس پر عمل کرو۔ قرآن پاک کے تیسویں (۳۰) پارہ میں سورۃ والصفت ہے جو آخر میں سبحان ربک سے رب العالمین پر ختم ہوئی ہے۔ اس تمام آیت پاک آیت یعنی سبحان سے المین تک کے اعداد ابجد شمسی سے نکال کر ان دونوں کو جوڑ کر مثلث آتشی چال ہے باوضو قبلہ رخ

ہوکر زعفران سے پر کرو اور صندل سرخ کا بخود کرتے جاؤ یعنی سلگاتے جاؤ۔ جب نقش پر کرلو تو سورۃ پاک انا انزلنا دس مرتبہ اس طرح پڑھو کہ جب (سلام ھی حتی مطلع الفجر) پر پہنچا کرو تو صرف اتنے جملہ کی سو (۱۰۰) مرتبہ تکرار کرو ایک مرتبہ اصل سورۃ میں اور سو (۱۰۰) مرتبہ اس کے علاوہ اس ترکیب سے دس مرتبہ پڑھو ہر مرتبہ ختم اس پر نقش پر پھونک دیا کرو۔ بعد ختم اس نقش کو موم جامہ کرکے اور چاندی کے کور میں بند کرکے حفاظت سے اپنے پاس رکھو۔ خدا کے حکم سے روزانہ روزگار میں ترقی ہوگی۔ ہر شخص آپ کی عزت کرے گا اور یہ خدا کی دین ہے اس کے خزانے میں کسی شے کی کمی نہیں ہے مگر یہ عمل بیکار نہ ہوگا اب میں ابجد شمسی لکھے دیتا ہوں جو یہ ہے۔

ص	ش	س	ز	ر	ذ	د	خ	ح	ج	ث	ت	ب	ا
٥٠	٤٠	٣٠	٢٠	١٠	٩	٨	٧	٦	٥	٤	٣	٢	١
ی	ھ	و	ن	م	ل	ک	ق	ف	غ	ع	ظ	ط	ض
٠٠٠	٩٠٠	٨٠٠	٧٠٠	٦٠٠	٥٠٠	٤٠٠	٣٠٠	٢٠٠	١٠٠	٩٠	٨٠	٧٠	٦٠

یہ حرف کے نیچے عدد لکھ دیا ہے اور مثلث آتشی چال یہ ہے۔

٨	١	٦
٣	٥	٧
٤	٩	٢

تحویل شمس

آفتاب سال بھر میں منطقۃ البروج یعنی بارہ برجوں کو ایک مہینے میں طے کرتا ہوا آخر وہاں ہی آتا ہے جہاں اس کی گردش عالم ازلی میں شروع ہوئی تھی یعنی برج حمل سے برج حوت تک سفر کرکے پھر برج حمل میں آتا ہے اس کا نام اصطلاح میں تحویل ہے اس وقت بہار کا موسم شروع ہوتا ہے دن رات برابر ہوتے ہیں علمائے علم نجوم کا متفقہ فیصلہ ہے کہ یہ وقت ایسا ہوتا ہے کہ تمام عالم میں سکوت و سکون پیدا ہوتا ہے ہر متحرک شے ساکت ہوجاتی ہے دریاؤں کی روانی اور ہوا بند ہوجاتی ہے پتھر موم ہوجاتے ہیں مگر یہ سکون اور وقفہ ایسا ہوتا ہے کہ رقت نظر سے ہی دیکھا جاسکتا ہے اس وقت جو دعا مانگی

جائے۔یقنا قبول ہوتی ہے جو عمل کیا جائے اس پر سوگنا طاقت ہو جاتی ہے پچاس برس سے
لوح تسخیر کی زکوۃ اسی وقت دی جاتی ہے بیشمار بندگان خدا نے اس سے فیض پایا ہے اور
دلی مرادیں پائی ہیں آپ میں سے بہت اصحاب ہیں جنھوں نے لوح تسخیر کو منگایا ہے اور وہ
دو قسم کے ہیں ایک وہ جنھوں نے فیض پایا اور وہ دعا دیتے ہیں ایک درجن کو فائدہ نہیں
پہنچا وہ برا کہتے ہیں بلکہ گالیاں دیتے ہیں لیکن بارہا اعلان کیا جاچکا ہے کہ جب سو میں سے
پندرہ بیس بھی ناکام رہیں گے تو میں لوح تسخیر قطعی بند کردوں گا مجھے اس میں کوئی خاص
فائدہ نہیں ہے۔ جدید لوح تسخیر میں مشکل سے مجھے دو روپے یا دوچار آنے زیادہ واقعی
بچتے ہیں اور تبدیلی میں نہیں بچتا بلکہ دو تین آنے میرے ہی خرچ ہوجاتے ہیں اس کے
معاوضے میں کڑکتے جاڑوں میں اور چلچلتی دھوپ میں آپ کے واسطے دعا کرتا ہوں مجھے
بھی خدا کے یہاں کا حساب دینا ہے میں صاف اعلان کرتا ہوں کہ نہ میں عالم ہوں
نہ عامل ہوں نہ فقیر ہوں نہ درویش بلکہ خدا کا گنہگار بندہ اور خدا کی مخلوق میں سب سے
زیادہ بدتر ہوں' مجھے کوئی دعوی نہیں ہاں دعاگو ضرور ہوں اب خدا کو اختیار ہے۔ باقاعدہ
کام کرتا ہوں محنت کرتا ہون اپنے فائدے سے زیادہ آپ کا فائدہ زیر نظر ہے اپنے واسطے
دعا بعد میں کرتا ہوں پہلے آپ کے واسطے کرتا ہوں جناب رسول علیہ السلام نے ایک
شخص کی مغفرت کی دعا کی حکم آیا کہ اگر آپ ستر مرتبہ بھی دعا کریں گے تو میں معاف
کروں گا آخر خدا ہے اور بے نیاز ہے میں تقریبا دو مہینے سے لوح تسخیر کے عمل کی زکواۃ
دے رہا ہوں اور احمر رمضان کو ختم کردوں گا۔ اگر آپ کو یقین اور اعتبار ہو تو اس سال
کی لوح تسخیر منگایئے خدا چاہے تو اس سے آپ اپنے مقصد میں کامیاب ہوں گے اگر پہلی
لوح تسخیر آپ کے پاس ہے تو تبدیل کرایئے۔ جدید لوح تسخیر کا ہدیہ گیارہ روپے چھ نئے
پیسے اور تبدیلی کے ۶ روپے ۶ نئے پیسے معہ محصول پارسل ہے تبدیلی کے واسطے جو لوح
تسخیر آپ کے پاس ہے مجھے روانہ کرنے کی ضرورت نہیں ہے جب میں جدید روانہ کروں
تو آپ اسے اپنے پاس رکھیں پرانی لوح تسخیر کا کاغذ اندر سے نکال کر زمین میں دفن کر
دیں اور چاندی کا تعویذ حیات کردیں اپنے صرف میں لائیں کیوں کہ لوح تسخیر پر جو خرچ
کیا جاتا ہے وہ ایک قسم کا صدقہ اور خیرات ہے (میرے حق کے دو تین روپے چھوڑ کر
کیونکہ وہ میری محنت کا معاوضہ ہے) صدقہ اور خیرات دیکر پھر آپ اپنے خرچ میں نہیں

لاسکتے اب کہنا یہ ہے کہ تحویل کا صنفہ وقت میرے ہی واسطے خاص نہیں ہے بلکہ سب
کے واسطے ہے جو صاحب لوح تسخیر نہ منگائیں ان کے واسطے میں خاص عمل تحریر کرتا
ہوں آپ اسے کیجئے۔ انشاء اللہ تعالے اس سے کامیاب ہوں گے آپ قرض دار ہیں۔
ملازمت نہیں ملتی۔ کاروبار نہ ہے۔ کوئی مقدمہ ہے۔ کوئی علاج بیماری میں مبتلا ہیں غرضیکہ
کوئی کام ہو خدا اس میں فتح دے گا۔ کوئی صاحب مجھے نہ لکھیں کہ میں بناکر روانہ نہ
کروں گا مجھے لوح تسخیر کے اپنے عمل سے فرصت نہیں ملتی ہے ہاں جو بات سمجھ میں نہ
آئے وہ جوابی خط سے معلوم کرلیں اپنے نام معہ والدہ کو اور ابجد شمسی سے نکالو اور
۷۸ ۱۹۴ میں امتزاج دو طریق امتزاج یہ ہے کہ پہلے آٹھ کا ہندسہ لکھو اور اس میں اپنے
اعداد کا پہلا ہندسہ لکھو پھر ۷ کا ہندسہ لکھو اور اس کے ساتھ اپنے اعداد کا دوسرا ہندسہ
لکھو اگر آپ کے عدد ختم ہوگئے اور عمل کے عدد باقی ہیں تو اپنے عدد اول سے پھر پلٹ دو
یہاں تک کہ حل کے اعداد ختم ہوجائیں اب دونوں عدد لکھ کر ایک سطر بن گئی اب پھر
عدد کا حرف بناؤ مگر ہر عدد کا حرف لے لو نقاط چھوڑ دو مثلاً قاف کے ۱۰۰ ہیں تو دو نقطے
خارج کردو صرف ایک لے لو عین کے ۷۰ ہیں نقطے چھوڑ دو سات لے لو یہ مربع لکھ کر
اس کے ارد گرد یعنی چاروں طرف وہ حرف لکھ دو یہ حرف چار جگہ بانٹ لو اگر ایک اور
حرف زیادہ ہے تو اوپر لکھ دو۔ مثلاً گیارہ ہیں تو تین طرف دو دو حرف اور اوپر پانچ حروف
لکھو۔ یہ کام آپ کو ۲۱ فروری ۱۹۶۹ء اتوار کے دن طلوع آفتاب سے ایک گھنٹہ تک کرنا
ہے۔ سو وہ ابھی سے تیار کرلو اور ۲۱ فروری کو نقش پر کرنا ہے۔ سرخ روشنائی سے لکھنا
ہے قلم نیا ہو تو اس کی نب سے نہ لکھو کسی لکڑی کا قلم بناکر لکھو نقش مشرق کی طرف منہ
کر کے لکھو یعنی آفتاب سامنے ہو۔ سرخ رنگ کا کوئی کپڑا سر پر ڈال لو اور کچھ شیرینی
اپنے پاس رکھو دو تین اگربتیاں بھی سلگالو۔ باوضو لکھو اور روزانہ اکیس مرتبہ سورۃ
الشمس معہ بسم اللہ شریف کے پڑھکر اس نقش پر پھو نکدو یا کرو یہ نقش قرآن پاک میں یا
کسی اونچی جگہ احتیاط سے رکھدو اپنے پاس نہ رکھو اب ۲۰ مارچ ۱۹۶۹ء اتوار کے دن آگے
گیارہ بجے کے بعد غسل کریں پاک صاف کپڑوں میں سرخ کپڑا سر پر ہو آپ تنہا ہوں کوئی
دوسرا وہاں نہ ہو رات کے ۲ بجے یہ اسم اعظم شروع کریں یا کاشف الضر۔ یہ اسم بے
تعداد مرتبہ برابر بے رکاوٹ کے پڑھتے رہیں پورے آدھ گھنٹے یعنی تیس منٹ تک بے

ٹکان اور بے رکاوٹ کے پڑھیں سانس لیتے وقت بھی دل میں پڑھیں اس درمیان میں تحویل آفتاب ہوگی جس کا صحیح علم خدا ہی جانتا ہے بس اس درمیان میں ہے وقت تحویل ایک پل کا کام ہے جو نقل لکھا ہے وہ سامنے رہے ختم کرنے پر اس نقش کا تعویذ بناکر اور موم جامہ کرکے اپنے بازو پر باندھیں یا گلے میں ڈالیں یہ اختیار ہے کہ چاندی کی تعویذ میں بند کرکے رکھیں عورتیں سونے کے تعویذ میں بھی بند کرسکتی ہیں موم جامہ ایسا کریں کہ غسل کے وقت پانی اس میں نہ جائے یا غسل کے وقت جدا کردیا کریں۔ صرف.......... کے وقت اسے جدا کردیا کریں اکیس اپریل تک اس نقش سے جو فوائد حاصل ہوں گے وہ آپ کو خود معلوم ہوں گے۔ لیکن اس قدر عرض کروں گا کہ اگر خدا قبول کرلے تو یہ ایک خزانہ رحمت ہوگا۔ سال بھر تک آپ کو طرح طرح کے دینی اور دنیوی فائدے دے گا۔ میری دعا ہے کہ خدا برکت دے اور قبول فرمائے۔ نقش یہ ہے۔

۱۲۸۹۷۶۰۱۸۲	۱۲۹۷۶۰۱۹۵	۱۷۸۹۷۶۰۱۹۲	۱۲۸۹۷۶۰۱۸۹
۱۲۸۹۷۶۰۱۹۳	۱۲۸۹۷۶۰۱۸۸	۱۲۸۹۷۶۰۱۸۳	۱۲۸۹۷۶۰۱۸۴
۱۲۸۹۷۶۰۱۸۷	۱۲۸۹۷۶۰۱۹۰	۱۲۸۹۷۶۰۱۹۷	۱۲۸۹۰۱۸۴
۱۲۸۹۷۶۰۱۹۶	۱۲۸۹۷۶۰۱۸۵	۱۲۸۹۷۶۰۱۸۶	۱۲۸۹۷۶۰۱۹۱

تحویل

۲۱ مارچ کو تحویل آفتاب ہے۔ یہ قدرتی وقت سال میں قلیل وقفہ کیلئے آتا ہے۔ اس میں دریا کی روانی بند ہوجاتی ہے' ہوا رک جاتی ہے۔ پتھر موم ہوجاتے ہیں زمین و آسمان اور ستاروں کی گردش رک جاتی ہے۔ ہر متحرک شے اپنی جگہ قائم ہوجاتی ہے۔ گھینٹوں کے لنگر' گھڑی کا گھومنے والا پرزہ۔ جہازوں اور ریلوں کی رفتار' انسان کی سانس اور دل کی دھڑکن بند ہوجاتی ہے۔ غرض کہ دنیا کے سب کام بند ہوجاتے ہیں مگر یہ ایسا وقفہ ہے کہ بڑے غور اور انہماک سے نظر آتا ہے۔ یہ بیان اس قدر طویل ہے کہ چار پانچ صفحے درکار ہیں اور کوئی کرنے والا بھی مجھے نظر نہیں آتا۔ میں ایک عمل تحویل کا رسالہ میں دوسری جگہ لکھ چکا ہوں یہ نقش جو لکھ رہا ہوں یہ بھی بہت اثر والا ہے (وقت دوسری جگہ اسی رسالہ میں لکھ آیا ہوں) تحویل سے قبل غسل کرو' پاکیزہ لباس پہنو' عطر لگاؤ چار

اگربتیاں سلگاؤ۔ تنہا کسی پاک صاف کمرہ میں بیٹھو۔ زعفران یا ہلدی کے پانی سے یہ نقش لکھ دو دن کے گیارہ بجے) لکھنے سے قبل سو مرتبہ یا عزیز پڑھ کر پھر نقش لکھو۔ اور نقش لکھ کر پھر سو مرتبہ یا عزیز پڑھ کر اور نقش پر پھونک کر اور موم جامہ کرکے اپنے پاس رکھو تو اس سے بہت فائدے ہوں گے اور اگر ممکن ہو تو لوح تسخیر منگاؤ کوئی نئی بات نہیں ہے میں ہر سال ہی بناتا ہوں اور بہت اصحاب منگاتے ہیں گذشتہ سال بھی ہم دونوں نے عمل کیا تھا اس سال بھی میں اور شفق صاحب دونوں کام کررہے ہیں۔ خدا پر بھروسہ کرو خدا چاہے تو لوح تسخیر سے آپ فائدہ پائیں گے۔ اپنی بی بی اور سب بچوں کے نام لکھ دو۔ اس سال لوح تسخیر میں یہ کام زیادہ کیا ہے کہ لوح تسخیر میں گھر کے سب لوگ شامل ہوجائیں اور خدا چاہے تو سب کو فائدہ ہوگا۔

شعبان المعظم

اسلامی سال کا آٹھواں مہینہ شعبان ہے ہماری طرف اردو میں اسے شب برات کا چاند کہتے ہیں۔ بڑی عظمت و جلال اور برکت کا چاند ہے حضور نے فرمایا کہ یہ میرا چاند ہے حضور اس مہینے میں اس قدر روزے رکھتے تھے کہ بعض دفعہ خیال ہو جاتا تھا کہ شاید رمضان سے آپ ملا دیں گے۔ مگر آپ درمیان میں افطار فرمالیتے تھے تاکہ رمضان سے فرق ہوجائے اس مہینے کی پندرھویں شب برات ہے' مسلمان اس رات میں آتش بازی چھوڑتے ہیں اور عرفہ کے نام پر حلوا پوری پکایا جاتا ہے اور بعض اسے سیداشہدا امیرحمزہ علیہ السلام کی شہادت مانتے ہیں' یہ سب باتیں غلط ہیں آتش بازی کی رسم تو شیعہ اصحاب کی محبت سے پیدا ہوئی اور اسی خیال نے رفتہ رفتہ عرفہ کی صورت اختیار کرلی۔ حضرت امیرحمزہ جنگ احد میں شہید ہوئے۔ صحیح عرفہ ۹ ذی الحجہ کا ہے یعنی جس دن حج ہوتا ہے۔ شیعہ مسلک میں اس شب میں حضرت امام مہدی علیہ السلام کی ولادت پائی جاتی ہے اور شیعہ اصحاب میں اس دن اور رات میں عید جیسی خوشی منائی جاتی ہے۔ اچھے اچھے کھانے پکائے جاتے ہیں اور آتش بازی چھوڑی جاتی ہے' ان کی دیکھا دیکھی بے پڑھے مسلمان بھی اس جشن میں شریک ہونے لگے اور رفتہ رفتہ مسلمانوں میں بھی یہ ایک تہوار مان لیا گیا ہے۔ مذہب اسلام میں شب برات کے یہ معنی ہیں کہ سال بھر میں جو حادثات اور واقعات ہرانسان کو پیش آنے والے ہوتے ہیں وہ اسی رات میں آسمان سے نازل ہوتے ہیں۔ اسی کا نام تقدیر ہے اور اس کے چلانے والے کراناکاتبین ہیں جو نیکی اور بدی کا ذرہ ذرہ لکھتے رہتے ہیں۔ ہماری طرف اردو میں ایک مثل ہے کہ کاغذ نکلیں گے۔ یہ صحیح بات ہے اسی دن کراناکاتبین تبدیل ہوتے ہیں۔ گزرے ہوئے سال کا دروازہ بند ہوجاتا ہے اور آئندہ سال کا حساب شروع ہوجاتا ہے۔ یہ واقعات اس قدر طویل ہیں کہ اگر اس مہینے اور اس رات کا ذکر تفصیل سے کیا جائے تو کم ازکم ستارے کے چار صفحے بھر جائیں۔ تاہم اس قدر عرض کروں گا کہ ۱۴ اور ۱۵ ان دو دنوں کا روزہ رکھنا بہت ثواب ہے اور ۱۴ تاریخ کو جب سورج غروب ہو رہا ہو تو چالیس مرتبہ لاحول ولا قوۃ الا باللہ پڑھنے سے خدائے پاک بہت سے گناہ معاف فرماتا ہے اسی مہینہ میں ایک نماز ہدیہ فاطمہ رضی اللہ تعالے عنہ

کے نام بزرگوں نے بیان کی ہے جس کا ذکر رسالہ فضائل المشہور میں قدرے تفصیل سے موجود ہے۔ جس کا خلاصہ یہ ہے کہ شعبان کے مہینہ میں کسی تاریخ اور کسی دن آٹھ رکعت نماز نفل ایک سلام سے پڑھو ہردو رکعت پر التحیات پڑھ کر کھڑے ہو جایا کرو ہر رکعت میں بعد الحمد شریف کے گیارہ مرتبہ قل ہو اللہ شریف پڑھنا ہے بعد سلام اس نماز کا ثواب بروح طیبہ حضرت فاطمہ علیہ السلام پہنچادو۔ محشر کے دن اس نماز کا پڑھنے والا حضرت سیدہ کے ساتھ جنت میں جائے گا۔ اب شفق صاحب کے مجربات میں سے ایک خاص عمل اس دن اور رات کا ہے (شعبان کی ۱۴ تاریخ اور پندرھویں شب) آپ بھی محنت کرکے اور یہ تیار کرکے اور عقیدے سے اپنے پاس رکھیں تو اس سے بہت فیض ہوگا۔ کوئی صاحب مجھے نہ لکھیں کہ تم تیار کردو۔ میں نہیں بناسکوں گا۔ شفق صاحب بیمار اور میں لوح تسخیر کے عمل میں مصروف ہوں' آپ ہی تیار کریں کوئی مشکل کام نہیں ہے ترکیب یہ ہے کہ سورۃ مبارکہ انا انزلناہ جو قرآن پاک کے تیسویں پارہ میں ہے اس تمام سورۃ کے حروف جدا جدا کرکے لکھیں مثلاً اناانزلناہ (ا- ن- ا- ا- ن- ز- ل- ن- ا- ہ) اسی طرح تمام حروف جدا جدا کرکے لکھیں' اب سورۃ پاک کا حرف اول لکھیں اس کے بعد اپنے نام کا حرف لکھیں اسی طرح ایک حرف سورۃ کا اور ایک حرف اپنے نام کا لکھتے جائیں' جب آپ کے نام حرف ختم ہوجائیں تو پھران کو اول سے پلٹ لیں یہاں تک کہ سورۃ پاک کے تمام حروف (والفجر) تک ختم ہوجائیں تو آپ ایک بڑے کاغذ پر یہ مثلث اسی طرح لکھ کروہ تمام حروف اس کے اردگرد لکھدو۔ خواہ ایک دور میں آجائیں یا دو تین دور میں' تمام حروف کا آجانا ضرور ہے جب یہ تیار ہوجائے تو دو تین ورق چاندی کے اس پر بچھا دیں اگر کسی جگہ ورق نہیں مل سکتے تو ذرا سی چاندی کوٹ کر پترہ سا بناکر اس میں رکھ کر اور تعویذ بناکر موم جامہ میں بند کرکے اسے اپنے پاس رکھو۔ گلے میں ڈالو بازو پر باندھو۔ پاکٹ میں رکھو' اپنے مکان میں رکھو' اپنی دوکان میں رکھو۔ انشاء اللہ تعالے اس کی برکت سے بہت فیض ہوگا۔ مشورہ تو ہے آپ پہلے سے تیار کرلیں مگر اس کے تعویذ بنانے اور لکھنے کا وقت ۱۴ شعبان کو ایسے وقت میں ہے جب کہ غروب آفتاب سے قبل ختم ہوجائے۔ لکھنے سے قبل آپ غسل کریں لباس صاف ستھرا پہنیں اور اس میں عطر لگائیں اور دو تین اگربتیاں خوشبو کے واسطے سلگالیں۔ قبلہ کی طرف منہ کریں۔ قلم نیا

ہو۔ زعفران یا ہلدی کے پانی سے لکھو۔ سب کام باقاعدہ عقیدے اور محبت سے باادب کرو یہ نقش بھی اگر خدا چاہے تو ایک چھوٹی سی لوح تسخیر ہوگا۔ جس سے آپ فیض ہی پائیں گے۔ باقی کوشش کر کے آپ اس سال کی لوح تسخیر ضرور منگائیں۔ شفق صاحب کی زندگی کی کسی وقت کی بھی امید نہیں ہے صبح ہو جائے تو شام کی امید نہیں، شام ہو جائے تو صبح کی امید نہیں۔ مگر حکم خدا تو کوئی نہیں جانتا اور موت کا وقت سوائے خدا کے اور کون جان سکتا ہے مگر بظاہر اس کی تو کوئی امید ہی نہیں ہے کہ آئندہ سال تک زندہ رہیں اس سال کا عمل لوح تسخیر تو میں ہی کر رہا ہوں مگر ہر وقت ان کا مشورہ مجھے مل رہا ہے اور وہ بھی شریک ہیں۔ آئندہ سال تو امید نہیں کہ ان کا مشورہ اور دعا میرے ساتھ ہو اس لئے آپ کوشش کریں اور اس سال کی لوح تسخیر سے فیض حاصل کریں۔ اگر آپ کے پاس پہلی لوح تسخیر ہے تو اسے تبدیل کرالیں۔ تبدیلی کا خرچ چھ روپے ایک آنہ معہ محصول پارسل ہے اور نئی کا گیارہ روپے ایک آنہ معہ محصول ہے۔

۲۷۶	۲۶۸	۲۷۴
۲۷۰	۲۷۳	۲۷۵
۲۷۲	۲۷۷	۲۶۹

چاند گرہن

گرہن کا اثر دنیا والوں پر ضرور پڑتا ہے کسی پر سعد اور کسی پر نحس اور یہ من گھڑت باتیں نہیں ہیں یہ کہ بار بار تجربہ میں ہوچکا ہے علی الخصوص جو بچہ ابھی ماں کے پیٹ میں ہے اس پر بہتام و کمال اثر ہوتا ہے۔ جن بیبیوں کے پیٹ میں اولاد ہو وہ گرہن کے وقت بالکل ہاتھ پاؤں سیدھے کر کے لیٹی رہیں اگر لکھی پڑھی ہیں تو کوئی دینی کتاب ہو پڑھتی رہیں اگر جاہل ہیں تو نیک خیالات رکھیں اس سے بچہ صحیح سالم اور نیک پیدا ہوگا۔ اب واضح ہو کہ ۵ ستمبر پیر کے دن گرہن دن کے تین بج کر دس منٹ پر شروع ہوگا اور شام کے ۶ بج کر ۴۵ منٹ پر ختم ہو جائے۔ یہ گرہن سب جگہ دکھائی نہ دے گا بھارت کے کئی حصوں میں دکھائی دے گا تاہم گرہن نظر آئے یا نہ آئے اثرات تو بہرحال مرتب ہوتے ہی ہیں۔ یہ گرہن جب ہوگا تو چاند برج دلو یعنی گیارہویں برج میں ہوگا۔ سرطان

عقرب دلو حوت والے نقصان پائیں گے۔ جوزا اسد میزان جدی والے مساوی حالت میں رہیں گے حمل ثور سنبلہ قوس والے فائدہ پائیں گے۔ ۲۰ ستمبر کو سورج گرہن بھی ہوگا مگر یہ بھارت میں کسی جگہ بھی نظر نہ آئے گا یہ گرہن یورپ والوں کے واسطے سخت ہے گو جنگ عام کا خطرہ نہیں ہے تاہم باہمی کش مکش زیادہ ہوجائے گی اور ممکن ہے کہ زبانی باتیں ہاتھوں تک پہنچ جائیں حساب سے تو اس کی امید نہیں ہے مگر حضور نے فرمایا کہ "کل کیا ہونے والا ہے" یہ سوائے خدا کے کوئی نہیں جانتا۔ ابھی قریب میں ۲۶ جولائی کو اٹلی کے چند دیوانوں نے قیامت کی خبر اڑا کر دنیا کو بے چین کردیا اور دعوی یہ کیا کہ ہمارے خدا نے ہم کو خبر دی ہے مگر آخر کار وہ بھی جھوٹے نکلے اور ان کا خدا بھی میں جس خدا کو مانتا ہوں وہ سچا ہے اور مجھے بھی کوئی دعوے نہیں یہ دنیا والوں کا حساب ہے ممکن ہے کہ صحیح ہو اور ممکن ہے غلط ہو لا یعلم الغیب الا ہو۔ مگر دنیوی طریق پر ہم احتیاط کریں تو کیا نقصان ہے ۵ ستمبر پیر کے دن دن کے دو بجے آپ غسل کریں اور پاک کپڑے پہن کر تین بجے دن سے شام کے سات بجے تک خدا کو یاد کر کے یہ نقش ایک کاغذ پر بنا کر اور تعویذ کی طرح سے کر کے اور موم جامہ کر کے اپنے بازو پر باندھیں یا گلے میں ڈالیں یا پاکٹ میں رکھیں غرض کہ آپ کے پاس رہے کسی خاص قلم دوات کی یا کسی پرہیز کی ضرورت نہیں ہے اگر آپ اپنی بی بی بال بچوں اور گھر کے سب لوگوں کے واسطے بنا کر سب اپنے پاس رکھیں تو اراضی و سماوی سے محفوظ رہیں گے اے علیم و خبیر خدا تو اور تیرا علم سچا ہے میں خود اور میرا علم بت جھوٹا ہے جو تو چاہے گا وہی ہوگا اور اس میں بال برابر فرق نہ ہوگا۔

۵۵	۵۸	۶۱	۴۸
۶۰	۴۹	۵۴	۵۹
۵۰	۶۳	۵۶	۵۳
۵۷	۵۲	۵۱	۶۲

سورج گرہن

۲۰ اکتوبر ۱۹۵۹ء جمعہ کے دن غروب آفتاب سے کچھ قبل ہوگا اور گرہن کی حالت

میں ہی آفتاب چھپ جائے گا یہ گرہن مغربی راجستھان اور کراچی و پشاور میں صاف نظر آئے گا۔ بہرحال گرہن کے دیکھنے یا نہ دیکھنے سے تعلق نہیں بلکہ گرہن کے وقت اور اثرات سے تعلق ہے یہ گرہن اچھے اثرات کا حامل نہیں ہے۔ جنگ عمومی کا تو کوئی نظریہ نہیں لیکن جگہ جگہ جھگڑے فساد اور بعض جگہ خونریزیاں' بیماریاں گرانی وغیرہ سے عوام پریشان رہے گی۔ علمائے عملیات کا متفقہ فیصلہ ہے کہ گرہن کے وقت ہر عمل کی طاقت سوگنا ہوجاتی ہے میں تو اپنی وہ ہی پرانی ڈفلی پر پرانا راگ گاؤں گا یعنی لوح تسخیر کے عمل میں طاقت پیدا کروں گا مگر آپ کے واسطے ایک خاص عمل لکھتا ہوں جو صاحب اسے کریں گے انشاء اللہ فائدہ پائیں گے سورہ الشمس جو قرآن پاک کے تیسویں پارے میں چھوٹی سی سورہ ہے آپ ۲۵ ستمبر روز جمعہ سے بہ نیت زکواۃ روزانہ گیارہ مرتبہ پڑھنا شروع کریں کوئی پرہیز اس میں نہیں ہے نہ کسی وقت خاص کی قید ہے اب دو اکتوبر کو جمعہ کے دن بعد نماز جمعہ گیارہ مرتبہ پڑھ کر نقش زعفران یا ہلدی کے پانی سے لکھ کر اور موم جامہ کرکے اپنے پاس رکھیں خدا چاہے تو روزی روزگار میں ترقی اور برکت ہوگی۔ یہ مثلث سورہ الشمس کے اعداد شمسی کا ہے اور یہ اعداد بڑی محنت سے میں نے استخراج کئے ہیں اور میرے علم و یقین میں یہ اعداد صحیح ہیں۔

۷۸۶

۳۱۸۰۷	۳۱۸۰۰	۳۱۸۰۵
۳۱۸۰۲	۳۱۸۰۴	۳۱۸۰۶
۳۱۸۰۳	۳۱۸۰۸	۳۱۸۰۱

سعید ساعت

شمس برج میزان (تلا) میں تقریباً رات کے دس بجے آئے گا۔ ۲۳ ستمبر کو اور یہ ہندی حساب سے ہے اور یونانی حساب سے شمس برج سعد میں بحالت ہبوط ہے مگر اس کی ہبوطی کمزور ہو چکی ہے اور اسی دن ۲۳ ستمبر کو تثلیث زہرہ مشتری ہے اور یہ بہت سعید نظر ہے اور قمر بھی اس وقت برج میزان میں ہے آپ بھی اس ساعت سعید سے فائدہ اٹھائیے اور دن بھی ہو چکا ہے۔ اسلامی حساب سے رات پہلے اور دن بعد کو ہوتا ہے اس

حساب سے جمعہ کو دن سے گزر کر جو رات آئے گی وہ سنیچر کی ہوگی۔ مگر ارباب نظر نے فرمایا ہے کہ جمعہ کی فضیلت اس بات میں بھی ہے یعنی جمعہ کی دو راتیں حکمت والی ہیں۔ جمعرات کا دن گزر کر جو رات آئے اور جمعہ کا دن گزر جائے جو رات آئے ۲۳ ستمبر ۱۹۶۰ جمعہ کا دن گزر کر جو رات آئے۔ آپ رات کے دس بجے غسل کریں۔ پاک صاف کپڑیں پہنیں عطر ملیں اور دو تین اگربتیاں سلگھائیں اور حسن اعتقاد سے یہ نقش جدا جدا پر زون پر نو عدد لکھیں ان کو علیحدہ حفاظت سے رکھیں اور دسواں نقش لکھ کر اور اس کا تعویز بنا کر موم جامہ کر کے حفاظت سے رکھیں۔ اس نقش کی اس طرح حفاظت کریں جس طرح آپ رقم کی حفاظت کرتے ہیں اور ستر مرتبہ سورۃ الضحیٰ پڑھکر ان دونوں پر پھو نکدیں تو نقش تو دریا تالاب یا کنویں میں ڈالدیں اور دسواں اپنے پاس رکھیں دوسرے دن سے روزانہ ستر مرتبہ سورۃ الضحیٰ پڑھ کر اس نقش پر پھونک دیا کریں جو آپ کے پاس ہے خدا چاہے تو دسویں دن سے اس کے اثرات معلوم ہوں گے۔ اور آپ جس مقصد کے واسطے یہ عمل کریں گے اس میں کامیابی ہوگی۔ سورۃ شریف اکیس دن پڑھنا ہوگی بعد ازاں یہ پڑھائی تو ختم کردیں۔ مگر نقش پاس رہے۔ احتیاط کے واسطے اس نقش کو چاندی کے تعویز میں بند کرلیں۔

۲۹۳	۲۸۶	۲۹۱
۲۸۸	۲۹۰	۲۹۲
۲۸۹	۲۹۴	۲۸۷

طلسم خاص

۲۱ ستمبر کو زہرہ برج میزان میں آئے گا جہاں اسے عروج ہوگا ۲۳ ستمبر کو جمعہ کے دن طلوع آفتاب کے بعد آپ اس طلسم کو تیار کرکے اپنے پاس رکھیں اس سے بہت فائدہ پہنچے گا۔ کبھی سنگریزوں میں ہیرا بھی مل جاتا ہے۔ چھ قسم کا اناج ایک ایک پاؤ لیں۔ گیہوں چاول۔ چنا۔ ارہر۔ ماش مونگ ان سب کو ملا کر مصالحہ وغیرہ ڈال کر پکاؤ مسلمان بکرے کا گوشت بھی ڈال سکتے ہیں گھی زیادہ ڈالو اور عمدہ کر کے پکاؤ اور پکا کر خود بھی کھاؤ اور گھر کے سب لوگ بھی کھائیں یہ حلیم بن جائے گا۔ وزن ایک ایک پاؤ گوشت گھی مصالحہ

وزن سے خارج ہے۔ فاتحہ میں پھل بھی یہ رات میں پکالیں اور صبح بعد طلوع آفتاب فاتحہ دیکر کھائیں اور کھلائیں۔ فاتحہ کے بعد آپ یہ طلسم اسی طرح زعفران ہلدی اور ہرتال ملا کر زرد رنگ کے کاغذ پر لکھیں اور سونے کا ورق اس پر بچھا کر اور تعویز بنا کر موم جامہ کر کے اپنے بازو پر باندھیں آپ بادضواب سے اسی طرح نقل کرلیں رزق ترقی اور ملازمت کے واسطے بہترین چیز ہے۔ نقش لکھتے وقت اگربتیاں سلگھائیں کوئی اور شرط نہیں ہے۔ اپنے دل سے سوال پیدا نہ کرو اعتقاد سے کہ اس کو اسی طرح نقل کرلو۔ اگر سونا خریدنے کی طاقت نہیں ہے تو خشخاش کے مطابق سونا تعویز میں رکھ لیں۔

ماھالا مراہ عصص الالمس

اوج شمس

دس اگست کو آفتاب برج اسد میں داخل ہوتا ہے۔ ہندی حساب سے ہے اور یونانی حساب سے شمس برج اسد میں ۲۲ جولائی سے آیا ہوا ہے اور مشتری کی نظر تثیث ہے۔ لیکن قمردر جدی ہے یعنی پیر کا دن ہے تو قمر کا ہے۔ یہ وقت بہت مبارک اور سعد ہے اہل علم اس ساعت سے بہت فائدہ پاتے ہیں آپ بھی اس سے فائدہ پایئے واضح ہو کہ ۱۴ اگست کو پیر ہے۔ قمر کا دن ہے لیکن قمردن بھر جدی میں رہے گا آپ یہ عمل کا دن گزر کر صبح ۴ بجے یہ حل کریں گے یعنی طلوع آفتاب سے قبل اب معلوم کرو کے آفتاب حروف ۴ ہیں م ن س ح اور چاد حروف قمر کے ہیں ز۔ ض۔ ظ۔ غ اور چار حروف مشتری کے ہیں ھ۔ د۔ ذ۔ ح یہ سب ۱۲ حرف ہوئے۔ ان سب حروف کی میزان شمسی یہ ہے تین ہزار تین سو پچاسی (۳۳۸۵) آپ اپنے نام معہ والدہ کے اعداد ابجد شمسی سے نکال کر اس میں (۳۳۸۵) کا اضافہ کر کے مثلث خالی البطن میں پُر کریں اور درمیان کا خانہ خوب بڑا بنایئے اور سورۃ مبارکہ والضحیٰ پوری درمیان کے خانہ میں لکھیئے یہ سب کام بطور مسودہ کے پہلے سے کر رکھیں۔ زعفران کی سیاہی بنا کر پاس رکھیں اگر کسی جگہ زعفران نہیں ملتا ہلدی پیس کر اس کی روشنائی بنایئے درمیان کے خانہ میں سورۃ شریف والضحیٰ باریک کر

لکھے۔ قلم نیا ہو جو کسی بھی لکڑی کا بنایئے لوہے کی نب سے نہ لکھیں کوئی پاکیزہ مقام پہلے سے انتخاب کرلیں اور چند اگربتیاں اور ماچس بھی پاس رکھیں آپ صبح ۳ بجے غسل کر کے اور لباس پاکیزہ پہن کر کپڑوں میں عطر لگا ہوا اور سر پر عمامہ باندیئے پہلے دو رکعت نماز نفل پڑھئے پہلی رکعت میں سورۃ والضحیٰ اور دوسری رکعت قل ہو اللہ پڑھئے بعد سلام سفید کاغذ پر مثلث تحریر کریں یعنی آپ کے پاس پہلے سے تیار ہے اس کی نقل کرنا ہے اگربتیاں چار پانچ لیں تاکہ وہ جگہ خوشبو میں بس جائے' مثلث تیار ہے اس کو بھی عطر میں کر کے اور موم جامہ کر کے ایک پاک کپڑے میں باندھ کر پاس رکھیں واضح ہو کہ نقش پر کرنے کا کام صبح چار بجے شروع کریں وہ چار منٹ کی دیر سویر سے کوئی نقصان نہیں ہو گا یہ بھی اختیار ہے بلکہ وقت سے پہلے چاندی کی انگوٹھی بنایئے جس کا تھوا اونچا ہو اس میں یہ نقش رکھ کر اوپر سے سفید یا سرخ رنگ کا نگینہ ہاتھ کی سب سے چھوٹی انگلی میں پہنیں۔ یہ نقش آپ کو ہزار دو ہزار فائدے پہنچائے گا۔ کوئی صاحب مجھے تیار کر کے روانہ کرنے کو نہ لکھیں میں تیار نہ کرسکوں گا' ہاں جو بات سمجھ میں نہ آئے وہ جوابی خط سے معلوم کرسکتے ہیں۔ انگوٹھی میں بند کرنا یہ کام آپ دوسرے تیسرے دن بھی کرسکتے ہیں وقت خاص میں دس بجے صبح نقش تیار کرنا ضرور ہے۔ دعا ہے کہ خدائے پاک آپ کو اس سے فائدہ دے اور انشاء اللہ تعالے فائدہ ہی ہو گا یہ خاص وقت ہے۔

علم الحروف

ارباب دانش و بینش پر مخفی نہیں ہے حروف کی ابتدا الف سے ہوتی ہے اور ابجد پر ہی موقوف نہیں ہے بلکہ اعداد اور حقیقت میں دنیا کی بنیاد ہی ایک پر ہے ایک نہ ہوتا تو کچھ نہ ہوتا۔ اور اسی مسئلہ پر صوفیائے کرام میں ہمہ اوست اور ہمہ ازدست کی بنیاد کھڑی ہوئی ہے جس کی تفصیل کے واسطے ایک دفتر کی ضرورت ہے ہمہ اوست اور ہمہ ازدست کی بحث بھی نہایت پر لطف ہے جس طرح سنیما کے شوقین کو سنیما کے دیکھنے میں' شرابی کو شراب کی مستی میں' افیونی کو افیون کی پنک میں لطف آتا ہے اہل ذوق و اہل علم کو ہمہ اوست اور ہمہ ازدست کی بحث میں مزہ آتا ہے۔ اور یہ بحث دل اور ایمان کو جلا دیتی ہے مگر یہ بحث اگر زندہ رہا تو پھر کسی وقت کروں گا۔ فی الوقت کسی اصحاب کا تقاضا ہے کہ میں

علم الحروف بیان کروں۔ اگر خدا میری زندگی میں ختم کرادے اگر بالکل مختصر ایک حرف کا بیان بھی ہر مہینہ کروں تو دوسال چار مہینے میں ختم ہوگی اور مجھے اپنی زندگی چار مہینے کی بھی نظر نہیں آرہی ہے لیکن السعی متی والاتمام من اللہ پر نظر کرتے ہوئے شروع کرتا ہوں۔

برادر عزیز آپ پر واضح ہوکہ حروف کی ابتدا الف سے ہے۔ بعض اصحاب نے صرف الف کو ہی اسم اعظم مانا ہے مگر اس میں جائے سخن نہیں کہ الف اسم اعظم شامل ہے۔ الف مستقل بالذات ہے۔ منازل قمرسے منزل شرطین سے متعلق ہے۔ اس کا رنگ سفید اور بجلی سے زیادہ منور ہے۔ فلک ہفتم سے اس کا تعلق ہے اور سیارگان میں زحل سے منسوب ہے ملائکہ میں اسرائیل علیہ السلام سے متعلق ہے اول درجہ میں جلالی ہے کہ اس کا عدد ایک ملفوظی ایک سو گیارہ عربی تیرہ ہیں میزان ایک سو پچیس (۱۲۵) اب آپ اپنے نام کے عدد معہ نام والدہ کے نکال کر اس میں ۱۲۵ کا اضافہ کریں۔ اب دیکھیں کی یہ تعداد اتنی ہوتی ہے جسے آپ دو تین گھنٹے میں پڑھ سکتے ہیں تو آپ عمل بناکر پڑھیں۔ اگر تعداد اس قدر ہوجائے جسے پڑھنا مشکل ہے تو پھران اعداد کو مثلث میں پر کیا کریں اور ایک سو پچیس مرتبہ عمل پڑھ کر اس نقش پر پھونک دیا کریں اور اسے سفید کپڑے میں باندھ کر اپنے بازو پر باندھ لیا کریں۔ دوسرے دن پھر نقش لکھیں اور ایک سو پچیس مرتبہ پڑھ کر کل والا نقش کھول کر کنویں میں' تالاب میں' نہرمیں یا دریا میں ڈال دیں۔ اسی طرح اٹھائیس دن روزانہ یہ عمل کیا کریں کل والا نقش پانی میں ڈال دیں۔ آج والا باندھ لیں۔ اب بقایا حال یہ ہے کہ جس دن چاند نظر آئے اسی دن سے بعد نماز مغرب عمل شروع کریں یا لکھیں جس دن چاند نظر آتا ہے چاند منزل شرطین پر ہوتا ہے۔ دوسرے دن روازنہ کسی وقت پڑھ لیا کریں یا لکھ لیا کریں کوئی پرہیز اس میں نہیں ہے یہ ترکیب جمالی ہے جلالی نہیں۔ مثلث آبی چال سے پر کیا کریں اس کی چال یہ ہے۔ آپ جس مقصد کے واسطے یہ عمل کریں گے خدائے پاک اس مقصد میں کامیاب فرمائے گا۔ سچے اعتقاد سے کرو۔ پڑھنے والا یہ ہے ابجب یا اسرائیل بحق یاالف۔ ممکن ہے کہ کسی خاص وجہ سے ۲۸ دن میں کامیاب نہ ہو تو آپ عمل ختم کردیں' اور منتظر رہیں بہت جلد مقصد حاصل ہوگا یہ عمل بیکار نہ ہوگا۔

٦	٧	٢
١	٥	٩
٨	٣	٤

علم الحروف

جنوری ۶۲ء کے رسالہ میں حرف الف کا بیان مختصر بقدر ضرورت کرچکا ہوں۔ ترتیب کے لحاظ سے اب حرف با (ب) کا بیان ہے حکمائے یونان اس حرف کو خاکی تسلیم کرتے ہیں اور اہل ہندا سے بادی مانتے ہیں۔ اہل یونان کی تقسیم یہ ہے۔ آتش۔ باد۔ آب۔ خاک۔ حرف با کا تعلق منزل بطین سے ہی برنی پنچھتر ہے ستارہ مریخ اور موکل جبریل علیہ السلام ہیں۔ عدد رقمی ۲ ملفوظی ۳ عربی ۶۱۱ میزان ۶۱۶ مثلث یہ ہے۔ کام کرو کوشش کرو محنت کرو۔ محنت اور کوشش رائیگاں نہیں جاتی۔ دل میں اعتماد اور بھروسہ پیدا کرو۔ وسوسہ اور خطرات پیدا مت کرو۔ دل میں ترے کھٹکا ہے تو کھٹکا ہی رہے گا۔" فرمایا رسول علیہ السلام نے اھل الجنتہ بلھا یعنی دنیا میں خدا کے سامنے سیدھے سادے اور بیوقوف ہی بن کر رہو۔ چالبازی اور بحث و دلیل پیش مت کرو۔ دل سے باتیں پیدا نہ کرو۔ آپ یہ مثلث ۶۱۱ لکھیں خواہ ایک دن میں ختم کریں یا دس پندرہ دن میں بس ایک شرط اس میں سخت ہے کہ مریخ کی ساعت میں ہی روزانہ لکھیں۔ منگل کے روز طلوع آفتاب سے ایک گھنٹہ تک ساعت مریخ ہے اور پھر ہر چھ گھنٹے بعد ساعت مریخ آئے گی یہ ہی دور ہے ہمیشہ۔ باوضو لکھا کرو۔ نقش لکھتے وقت دو تین اگربتیاں سلگا کر پاس رکھ لیا کریں۔ قلم دوات کوئی خاص نہیں ہے۔ روزانہ لکھے ہوئے نقش احتیاط سے رکھو۔ جب ۶۱۱ کی تعداد پوری ہوجائے تو سب کی گولیاں بناکر زمین میں دفن کردو۔ اب ایک نقش یہی لکھو اور عطر میں معطر کر کے موم جامہ کر کے اپنے پاس رکھو۔ خدا چاہے تو اس سے برکت ہوگی۔ عزت ہوگی۔ ترقی ہوگی۔ قرض ادا ہونے کا سامان غیب سے ہوگا۔ اگر نوکری کی تلاش ہے تو نوکری خدا دلوادے گا۔ ہر حرف میں اثر ہے تاثیر ہے۔

کام لینے کے واسطے ہر حرف کا قانون جدا ہے۔ اس کے واسطے علم کی ضرورت ہے۔ قدرت نے خواص اور اسرار الحروف کو عام نگاہوں سے پوشیدہ رکھا ہے۔

۲۰۹	۲۰۱	۲۰۶
۲۰۳	۲۰۵	۲۰۸
۲۰۴	۲۱۰	۲۰۲

علم الحروف

اعاد کا آخری حرف طا (ط) ہے جس کے عدد ابجد سے نو ہیں اور مکتوبی دس ہیں۔ عربی (تسعہ) ۵۳۵ ہیں۔ میزان ۵۵۴۔ اس کا مثلث آتشی چال سے یہ ہے۔ منازل قمر میں سے منزل طرفہ (پکھ پھتر) سے متعلق ہے اس حرف کا تعلق بالخاصہ دنیائے جذبات اور عالم روحانیت سے ہے۔ قوت مقناطیسی اس میں کامل بالطبع ہے۔ دوسری شے کو خود میں جذب کرنا یا اسے کھینچنا اس کا فطری تقاضا ہے۔ جب کوئی شے گم ہوجائے یا جب کوئی شخص لاپتہ ہو اور گھر سے نامعلوم طریق پر گم گیا ہو یا نکل گیا ہو تو اس قسم کے تمام امور کے واسطے تمام علمائے عملیات اسی حرف سے کام لیتے ہیں اور اس کا عمل سراپا ناکام نہیں رہتا۔ بعض علمائے علم الحروف کی تحقیق ہے کہ خزائن اور مدفونات بھی گم شدگی میں داخل ہیں کیونکہ عدم پتہ بے نشان ہیں۔ اب جو شخص حرف طا کا عامل ہے وہ مدفون اور بے نام و نشان دفینہ پر کبھی بھی اطلاع پاسکتا ہے۔ علاوہ جذب اور کشش کے اس کا تعلق روحانیت سے بھی ہے۔ علم جفر کے استاد کامل حضرت مولانا شیخ محمد عبداللہ فرماتے ہیں کہ تسخیر کامل اور وصل مطلوب کا بے پایاں اثر اور جذبہ اس حرف میں پنہا ہے۔ لیکن اس کے انتہائی اثر تک پہنچنا اسی مرد میدان کا کام ہے جو اس کی زکواۃ اکبر الکبائر ادا کرے۔ مگر یہ کام انہی باحوصلہ اصحاب کا تھا جنھوں نے قرآن پاک کے تمام حروف گن لیے اور اعداد بھی نکال لیے۔ ہم تو ایک آیت کے اعداد نکالتے ہوئے گھبراتے ہیں پھر زکواۃ اکبر الکبائر کا ادا کرنا تو اس وقت کے انسان سے ناممکن ہے۔ بہرحال معمولی کاموں میں زکواۃ اصغر بلکہ زکواۃ صغیر بھی کام ضرور دیتی ہے۔ حرف طا کا موکل اسمٰعیل ہے اور فی زمانہ زکوۃ صغیر بھی ادا کرنے والا کوئی نہیں ہے۔ اگر کوئی شخص گم شدہ ہے کوئی پتہ اس کا نہیں چلتا تو اس کے نام مع والدہ کے اعداد نکالو اور اس میں ۵۵۴ کا اضافہ کر کے مثلث آتشی چال سرخ کاغذ پر لکھو اور نقش کے نیچے یہ عبارت تحریر کرو اجب یا اسمٰعیل بحق یا طاء

یاطاہر فلاں بن فلاں (نام گم شدہ مع والدہ) کو حاضر کرو۔ اب اس نقش کی بتی بنا کر اور اس پر سرخ رنگ کا کپڑا لپیٹ لو اور کسی کٹوری میں خوشبو دار تیل ڈال کر اس بتی کو روشن کرو اور آپ اس چراغ کے پاس بیٹھ کر چالیس مرتبہ وہ عمل پڑھو جو نقش نیچے لکھا ہے۔ ختم کرنے کے بعد اس بتی کو بجھا کر حفاظت سے رکھ دو۔ دوسرے دن اور پھر تیسرے دن یہی عمل کرو۔ خدا چاہے تو تین دن میں وہ آجائے گا۔ یا اس گم شدہ کی کوئی خبر ملے گی۔ اگر تین دن کے بعد کوئی خبر نہیں ملے تو آپ عمل بند کردیں اور مایوس نہ ہوں انشاء اللہ تعالے جلد اس کی خبر مل جائے گی۔

۱۸۸	۱۸۰	۱۸۶
۱۸۳	۱۸۵	۱۸۷
۱۸۴	۱۸۹	۱۸۱

علم الحروف

اگست ۱۹۶۱ کے شمارے میں حرف الف کے مختصر حالات درج کرچکا ہوں۔ ابجد کے اٹھائیس حرف ہیں اور ہر حرف ہزار در ہزار وسیع و طویل کتب خانے اپنے بطن میں پوشیدہ کیے ہوئے ہے۔

معانیہ من تحت الحروف کانما

بدور بانوار الحقائق تشرق

یعنی ہر حرف کے تحت میں جو معانی ہیں وہ چودھویں کا چاند ہیں جس میں (بے حد حساب) انوار حقیقت چمک رہے۔ کسی انسان کی طاقت نہیں جو حرف کے معنی بنام و کمال بیان کر سکے۔ میرے پاس بھی میرے علم کے مطابق جو بیان ہیں اس کے واسطے بھی ایک دفتر کی ضرورت ہے مگر میں نے بقدر مختصر بیان شروع کر دیا ہے اور اگست ۱۹۶۱ء کے رسالہ میں حرف الف کا بیان کیا ہے اب حرف بے کا بیان ہے یونانی حکما اسے خاکی اور اہل ہندا سے بادی مانتے ہیں۔ منزل بطین سے اس کا تعلق ہے (بھرنی پچھتر برج حمل سے متعلق ہے سیارہ مریخ اور موکل جبرئیل ہے۔ عدد رقمی دو۔ ملفوظی تین۔ عربی چھ سو گیارہ میزان چھ سو سولہ (۶۱۶) اس کا مثلث یہ ہے آپ یہ نیت زکوۃ چھ سو سولہ (۶۱۶) مرتبہ

لکھیں اور لکھے ہوئے نقوش جدا جدا گولیاں بناکر اور آٹے میں لپیٹ کر پانی میں ڈال دیں۔ اگر کسی جگہ ایسا پانی نہیں ہے تو زمین میں دفن کر دیں اب آپ اس نقش کے عامل ہیں اب آپ ایک نقش لکھیں اور عطر میں معطر کر کے (موم جامہ کرلو) اور اپنے پاس رکھو خدا چاہے تو اس سے بہت فیض ہو گا۔ روزی روزگار میں ترقی اور برکت ہوگی۔ عزت و مرتبہ بلند ہوگا۔ پرہیز کی اس میں کوئی ضرورت نہیں ہے کہ تعداد چاہے آپ دو چار دن میں لکھ لیں یا دس بیس دن میں تعداد کا پورا کرنا ہے نقش لکھنے کا طریقہ میں پہلے بھی لکھ چکا ہوں

۲۰۹	۲۰۱	۲۰۶
۲۰۳	۲۰۵	۲۰۷
۲۰۴	۲۱۰	۲۰۲

مستحصلہ

جفر میں مستحصلہ ایک ایسا اہم مسئلہ ہے جس کے لیے دنیا جستجو میں رہتی ہے۔ مستحصلہ جاننے والوں نے اپنی ناقابل اولاد سے بھی چھپایا۔ اگر یہ ایسا عام ہوتا تو آج تک پوشیدہ نہ رہتا اور دیگر علوم کی طرح بازاری بن جاتا۔ پہلی بات تو یہ ہے کہ مستحصلہ اکتسابی نہیں بلکہ ذہنی علم ہے جب تک خدا کی مدد نہ ہو کچھ نہیں آتا گو لاکھ تشریح کی جائے۔ مجھے ہرگز یہ دعوی نہیں کہ میں جفر کا ماہر ہوں اور مستحصلہ جانتا ہوں۔ ہر انسان قدرت سے ایک فطرت لے کر پیدا ہوتا ہے۔ مجھے بچپن ہی سے اس قسم کے علوم کا شوق رہا۔ میرے مرحوم باپ بھی انہی علوم کی چھان بین زندگی بھر کرتے رہے۔ کچھ اپنے بزرگوں کا سرمایہ تھا کچھ میری تلاش اور کوشش تھی اس لیے ایک ذرہ ریگستان سے اور ایک قطرہ سکندر سے ہاتھ آگیا۔ میں نے اپنی کتاب ارواح الجفر میں اس کا کچھ حال لکھا مگر کچھ زیادہ مفصل نہ لکھا۔ اب میری زندگی کا آخری حصہ ہے اس لیے میں نے عزم کرلیا کہ جو کچھ جانتا ہوں اسے بیان کردوں قبر میں ساتھ لے جانے سے کیا فائدہ۔ میرے خاندان کی یہ حالت ہے کہ تمام زندگی میں میرا ایک ہی لڑکا ہے (واجد علی) وہ لکھے پڑھے حساب کتاب میں بہت ہوشیار ہیں مگر ان علوم کی طرف خاص توجہ نہیں اور اتفاق کی بات کہ ان کے

بھی ایک فرزند ہیں یعنی میرے پوتے وہ ایک ہوشیار اور تجربہ کار ڈاکٹر ہیں بس ان کے علاوہ اور کوئی نہیں۔ پوتیوں پر پوتیاں ہیں مگر مردوں میں بس تین ہی ہیں۔ میں۔ بیٹا۔ پوتا۔ اب میں قبر کے کنارے ہوں جو کچھ اس علم میں حاصل کیا ہے قسط وار بیان کر رہا ہوں۔ جن اصحاب کے پاس میری کتاب ارواح الجفر ہے اس سے بھی مدد لیں اور اب جو بیان کروں گا اس سے بھی۔ اگر خدا کو منظور ہے تو مستحصلہ کا کوئی حصہ ہاتھ آجائے۔ محنت کرنے والے کو صلہ ضرور ملتا ہے۔ میں رسالہ میں قسط وار بیان کرتا رہوں گا جس قدر مجھے آتا ہے سب قسط وار بیان کردوں گا۔ اگر ختم کرنے سے پہلے موت آگئی تو مجبوری ہے اگر زندہ رہا تو سب کھول کر آپ کے سامنے رکھ دوں گا۔ مگر کوئی صاحب خط کے ذریعہ سوال نہ کریں میں اس معاملہ میں جواب نہ دوں گا۔ اب واضح ہو کر مستحصلہ کی بنیاد ابجدوں کے استخراج پر ہے۔ ابجد کی تعداد ۷۸۴ سات سو چوراسی ہے اب ۷۸۴ ابجدوں کا لکھنا تو بڑی طوالت اور زندگی کا کام ہے مگر میں صرف وہ ابجدیں بیان کروں گا جو مستحصلہ میں ضروری ہیں دو ابجدیں تو بنیادی ہیں قمری اور شمسی یعنی ابجد قمری اور ابتث شمسی۔ اس سے سات ابجدیں اور پیدا کی جاتی ہیں۔ یعنی ۹ نو ابجدیں مستحصلہ میں جاننا ضروری ہیں۔ آپ میں سے کئی اصحاب ایسے بھی ہوں گے جن کو ابتدائی ابجدیں بھی معلوم نہیں۔ لہٰذا میں ان ابتدائی کو بھی بیان کرتا ہوں۔ اوپر حرف ہے نیچے عدد ہیں اسی کا نام ابجد قمری ہے اور اسے ابجد بھی کہتے ہیں۔

دوسری ابجد کا نام ابتث ہے اس کا نام شمسی ہے۔ اب دونوں ابجدیں ابتدائی آپ کو معلوم ہوگئیں اور یہی ابجدوں کی بنیاد اول ہیں۔ ۷۸۴ ابجدیں انہی سے پیدا ہوگئی ہیں۔ معلوم ہو کہ ہر حرف سے پندرہواں حرف نظیرہ کہلاتا ہے۔ دیکھو ابجد کی پہلی لائن میں چودہ حرف ہیں۔ الف سے نون تک دوسری سطر میں چودہ حرف نظیرہ کہلاتے ہیں۔ یعنی ہر حرف کا پندرہواں اس ابجد کا نظیرہ ہے۔ نیچے والی سطر اوپر والی سطر کا نظیرہ کہلائے گی۔ یہی فائدہ ابتث کا ہے۔ اگر کوئی کہے کہ الف کا نظیرہ ابجد سے کیا ہے تو جواب یہ ہوا کہ سین۔ ب کا ع۔ الف۔ اگر دریافت کیا جائے کہ ابتث سے الف کا نظیرہ کیا ہے تو جواب ہوگا ض ب کا ظ۔ علی ہذا القیاس اب نظیرہ کا قاعدہ آپ کو معلوم ہوگیا اور دونوں ابجدیں کا نظیرہ آپ کو معلوم ہوگیا۔ پہلی کا نام ابجد دوسری کا نام ابتث اب تیسری ابجد

امجد اجذش

ا	ج	ذ	ش	ظ	ق	ن	ب	ح	ر	ص	ع	ک	و
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۲۰	۳۰	۴۰	۵۰
ت	خ	ز	ض	غ	ل	ھ	ث	د	س	ط	ف	م	ی
۶۰	۷۰	۸۰	۹۰	۱۰۰	۲۰۰	۳۰۰	۴۰۰	۵۰۰	۶۰۰	۷۰۰	۸۰۰	۹۰۰	۰۰۰

پردہ برون پردہ

اس عنوان سے مستحصلہ کا ایک قاعدہ ستارہ ستمبر۵۹ء میں صفحہ ۲۶ کالم اول پر لکھا تھا۔ یہ قاعدہ طویل تھا اس لیے پہلی قسط لکھ کر باقی آئندہ لکھ دیا تھا۔ پھر یہ میری یاد سے نکل گیا۔ اب ڈیرہ دون سے جناب محمد بشیر صاحب قریشی نے مجھے یاد دلایا ہے' اب قسط اول بہت نگاہوں سے پوشدہ ہے اس لیے میں اور باتوں کو چھوڑ کر قسط اول کی ضروری بات لکھتا ہوں جن اصحاب کو مستحصلہ کا ذوق ہو اور ان کے پاس ستمبر۵۹ء کا رسالہ ہو وہ سب حالات اس میں پڑھیں یہاں صرف اس قدر لکھنا ہے کہ جن اصحاب کو مبادیات جفر کا علم ہو وہ صاحب کریں۔ جن اصحاب کو علم جفر کے قانون سے آگاہی نہ ہو وہ نہ کریں

ابجد مستحصلہ معہ اعدادیہ ہے۔

ا	ب	ج	د	ھ	و	ز	ح	ط	ی	ک	ل	م	ن
۱۰	۱۰۰۰	۹	۹۰۰	۸	۸۰۰	۷	۷۰۰	۶	۶۰۰	۵	۵۰۰	۴	۳۰۰
س	ع	ف	ص	ق	ب	ش	ت	ث	خ	ذ	ض	ظ	غ
۳۰	۳۰۰	۲	۲۰۰	۱	۱۰۰	۹۰	۲۰	۸۰	۳۰	۷۰	۴۰	۶۰	۵۰

یہ ابجد خاص ہے اور صرف مستحصلہ ہی میں کام آتی ہے۔ لیکن جفر کا جاننے والا اس قانون سے واقف ہے کہ مستحصلہ ایک راز ہے قدرت کے رازوں سے میں نے جو عنوان برون پردہ کا جملہ لکھا ہے صرف ادبی حیثیت سے ایک جملہ ہے ورنہ پردہ ہی پردہ ہے برون پردہ غلط ہے عوام کے واسطے اب ترکیب معلوم کرو۔ آپ اپنے سوال و جس قدر مختصر کر سکتے ہوں کریں کوئی جملہ اس میں ایسا نہ رہنے دو جو زائد ہو اور اس کے نکال

اجذش کہلاتی ہے۔ چونکہ اس ابجد کی ابتدا جیم سے ہوتی ہے اس لیے اس کا نام اجذش ہے۔ یہ تیسری ابجد ہوئی۔ (ابجد ایک اتبث ۲) اور ابجد کا تیسرا حرف جیم ہے اس وجہ سے اس کا نام اجذش ہے۔ یہ ابتث استخراج کی جاتی ہے۔ پہلی سطر کو اساس کہتے ہیں اور دوسری کو تطیرہ کہتے ہیں۔ اس کے استخراج کا یہ قاعدہ ہے کہ اتبث کے تین حرف چھوڑے ہوئے چوتھا حرف لکھتے جاؤ۔ الف اساس قائمہ ہے اور ہر ابجد میں اسی سے شروع کیا جاتا ہے۔ اب دیکھو ابتث کو الف حرف قائمہ۔ پ۔ ث۔ تین حرف چھوڑے چوتھا حرف ج۔ پھر ح خ چھوڑی ذ ہے اسی طرح حرف قائم ہو کر تطیرہ دیا گیا اور اجذش مکمل ہو گئی۔ تین ابجدوں کا حال مکمل ہوا۔ اب بقایا دسمبر میں دیکھئے۔ کوئی صاحب اس بارے میں خط و کتابت نہ کریں۔ اپنی محنت سے کام لیں۔ میں ہر قسم کے سوالوں کے جواب دوں گا۔ مگر مستحصلہ کے بارے میں جواب نہ دوں گا کہیں الجھا ہو تو خود کوشش کر کے سمجھیے۔

ابجد قمری

ا	ب	ج	د	ھ	و	ز	ح	ط	ی	ک	ل	م	ن
۱	۲	۳	۴	۵۰	۶	۷	۸	۹	۱۰	۲۰	۳۰	۴۰	۵۰
س	ع	ط	ص	ق	ر	ش	ت	ث	خ	ذ	ض	ظ	غ
۶۰	۷۰	۸۰	۹۰	۱۰۰	۲۰۰	۳۰۰	۴۰۰	۵۰۰	۶۰۰	۷۰۰	۸۰۰	۹۰۰	۱۰۰۰

ابجد شمسی

ا	ب	ت	ث	ج	ح	خ	د	ذ	ر	ز	س	ش	ص
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۲۰	۳۰	۴۰	۵۰
ض	ط	ظ	ع	غ	ف	ق	ک	ل	م	ن	و	ھ	ی
۶۰	۷۰	۸۰	۹۰	۱۰۰	۲۰۰	۳۰۰	۴۰۰	۵۰۰	۶۰۰	۷۰۰	۸۰۰	۹۰۰	۱۰۰۰

دینے سے اصل مطلب میں فرق نہ آتا ہو اب اس مختصر سوال کو جدا جدا حرف میں لکھو۔ اور جس حرف کے اعداد ابجد مستحصلہ میں ہیں ان میں ابجد اصل کے عدد گرا کر جو باقی رہے وہ لکھ کر اس کا حرف ابجد اصلی بنالو۔ مثلاً ابجد مستحصلہ میں الف کے عدد ۱۰ لکھے ہیں اور ابجد کا اصلی کا عدد ایک ہے لہٰذا دس میں سے ایک گھٹا دیا تو باقی ۹ رہے ابجد اصلی میں ط کے ہیں لہٰذا الف کی جگہ ط لکھو۔ دوم ابجد مستحصلہ میں قاف کا عدد ایک ہے قاف کے عدد ابجد اصلی ہیں ۱۰۰ ایک خارج کیا تو ننانوے رہے اس سے دو حرف بنے ط۔ظ لہٰذا قاف کی جگہ ط۔ظ لکھو۔ اب تمہارے جملہ سوال کے تمام حرف تبدیل ہو کر یہ حرف پیدا ہوگئے اب سات ابجد میں ہیں جو کتب جفر میں لکھی ہوئی ہیں اس سات میں سے ابجد قمری تو آئی باقی چھ رہیں ان حروف کا ان چھ ابجدوں سے تبدیل کرتے جاؤ۔ ان میں سے کسی ایک میں جواب گویا ہو گا وہ چھ ابجد یہ ہیں۔ شمسی۔ اجذش۔ اہطم۔ ارغی۔ القیغ۔ اخرط۔ جو اختیار حل کرنے والے کو قانون جفر نے دیئے ہیں ضرورت ہو تو ان قوانین کو استعمال کرو خدا چاہے تو جواب برآمد ہو گا۔ محنت کرو اللہ تعالے کسی کی محنت ضائع نہیں کرتا ساتوں ابجدیں معلوم ہوں حامل کے اختیارات کیا کیا ہیں یہ سب باتیں کتب جفر سے معلوم ہوں گی اور شفق صاحب کی مصنفہ کتاب ارداح الجفر میں یہ سب تفصیل کے ساتھ ملیں گی اب کتاب ارداح الجفر برائے فروخت میرے پاس قطعی نہیں ہے اور نہ کوئی صاحب مجھے لکھیں کہ مثلاً ابجدیں لکھدو۔ میں تعمیل نہ کرسکوں گا۔اس سال کی لوح تسخیر تیار کرنے کے بعد حسب اعلان شفق صاحب نے اس قسم کے کاموں کو ختم کردیا اب وہ صرف ضروری خط کا مختصر جواب دیں گے باقی سب کام میرے ذمہ آگیا ہے کثرت کار کی وجہ سے میں اس قسم کی خدمت کرنے سے مجبور ہوں۔

پردہ برون پردہ

جفر میں مستحصلہ ایسا مقام ہے کہ ابتدائے آفرینش سے پردہ میں ہی رہا اور پردہ میں رہے گا۔ میری کیا بساط ہے کہ اس پردہ کو برون پردہ کرسکوں مگر یہ واضح رہے کہ یہ پردہ ذات احد نہیں بلکہ عام اصحاب سے پردہ میں ہے اور خصوصی اصحاب کے واسطے برون پردہ ہے مجھے یہ دعویٰ نہیں کہ میں خواص میں سے ہوں ہاں بعض اصحاب خاص کی

شاگردی بلکہ غلامی کا فخر ضرور حاصل ہوا ہے قرآن پاک میں سورۃ نمل میں ارشاد ہوتا ہے۔ تبیانا لکل شی یعنی قرآن پاک میں ہرشے کا بیان ہے۔ دوسری جگہ اعلان فرمایا گیا ہے کہ دنیا کی کوئی شے چھوٹی یا بڑی ایسی نہیں ہے جس کا ذکر قرآن پاک میں نہیں ہے۔ جاننے والوں نے قرآن پاک سے مستحصلہ حل کرلیا۔ اور اسی دسترخوان خاص سے ایک لقمہ جمہ فقیر کو بھی مل گیا۔ لیکن بہت مرتبہ یہ واضح کیا جا چکا ہے کہ یہ مسئلہ یعنی مستحصلہ تحریر کی زنجیر میں نہیں باندھا جاسکتا۔ تاہم میں جس قدر ممکن ہے اس قدر واضح طریق پر بیان کروں گا۔ لیکن جو اصحاب قوانین جفر اور اس کے مبادیات سے واقف ہوں۔ وہ ہی اس پر محنت کریں انشاء اللہ تعالے اس راز کو پاجائیں گے۔ جس قدر میں بیان کرنے کے قابل ہوں اُس قدر بیان کرسکوں گا۔ کوئی صاحب بار بار مجھ سے دریافت نہ کریں خود ہی محنت کریں انشاء اللہ محنت ضائع نہیں ہوگی۔ ابجد مستحصلہ مع اعداد یہ ہے۔ ابجد عام اور مستحصلہ کا فرق آپ کو معلوم ہوگیا۔ اس ابجد مستحصلہ کو خاص جگہ نقل کرلیجئے۔ تاکہ محفوظ رہے یہ ہی اصل ہے اور اس سے آپ بہت کچھ حاصل کرسکیں گے

ا	ب	ج	د	ه	و	ز	ح	ط	ی	ک	ل	م	ن
۱۰	۱۰۰۰	۹	۹۰۰	۸	۸۰۰	۷	۷۰۰	۶	۶۰۰	۵	۵۰۰	۴	۴۰۰
س	ع	ف	ص	ق	ر	ش	ت	ث	خ	ذ	ض	ظ	غ
۳۰	۳۰۰	۲	۲۰۰	۱	۱۰۰	۹۰	۲۰	۸۰	۳۰	۷۰	۴۰	۶۰	۵۰

جفری ٹوٹکے

کسی مقدمہ میں پیشی ہو کسی کے پاس کوئی مقصد لے کر چلا ہے کوئی درخواست یا خط لکھنا ہے۔ تو عروج ماہ میں پیر کے دن اس نقش کو لکھ کر اونچی جگہ لٹکا دیں اس طرح کہ ہوا سے ہلتا رہے اور پھر اس کے سامنے جائیں یا خط لکھیں کامیابی ہوگی۔ فلاں کی جگہ نام اس کا معہ والدہ کے لکھیں۔

ایک راز

موت تو قدرت کا اٹل فیصلہ ہے جب وقت مقررہ آئے گا اسے کوئی ایک سیکنڈ کے واسطے کم و بیش نہیں کرسکتا۔ مگر ناگہانی اور قبل ازوقت بھی موت آسکتی ہے اور ماب و حکمت بھی خدا کا ہی عطا کردہ علم ہے یہ سب قرآن پاک سے ثابت ہے دوا میں اثر ہے مگر دیکھا جاتا ہے کہ بعض اصحاب کو علاج ادویات سے فائدہ نہیں ہوتا اس کی دو وجہیں ہیں یا طبیب بیماری نہ پہچان سکا یا نسخہ صحیح تجویز نہ کرسکا اگر مرض کی تشخیص بھی صحیح ہے اور نسخہ صحیح تو پھر صحت نہ ہونے کی کوئی وجہ نہیں ہے بیماری کی شناخت کا قاعدہ علم جفر سے بیان کرتا ہوں یہ قاعدہ میرا دستورالعمل ہے۔ سالہاسال سے میرے تجربے میں ہے کبھی غلط نہیں ہوا اور جب مرض پہچان لیا گیا تو علاج آسان ہے قاعدہ یہ ہے کہ جب آپ مریض سے حال دریافت کریں تو جو جملہ اُس کے منہ سے نکلے وہ جملہ لکھ لو پھر بیمار کا نام لکھو پھر وہ دن فارسی میں لکھو (شنبہ یکشنبہ وغیرہ) اب ان تمام کو بسط کریں یعنی جدا جدا حرفوں میں لکھو اب تمام حروف کو اربعہ عناصر پر پیش کرو۔ بس جس عنصر کے حروف زیادہ ہوں وہ ہی بیماری کا سبب ہے تمام حکیموں اور ڈاکٹروں کو میں مشورہ دوں گا کہ آپ اس قاعدے کی آزمائش کریں خدا چاہے تو یہ قاعدہ صحیح ہوگا۔ میں مدت دراز سے صرف خط و کتابت سے علاج کرتا ہوں اور اسی قاعدے سے علاج کرتا ہوں اور اکثر کامیاب ہوتا ہوں۔

جفری ٹوٹکا

اگر کسی ظالم سے خوف ہو تو اس نقش کو نیم یا کسی ایسے درخت کی لکڑی سے لکھیں جس میں کانٹے ہوں یا کڑوا ہو منگل کے دن ۱۲ بجے سیاہی سے لکھیں اور کسی پرانی قبر میں دفن کردیں انشاء اللہ تعالے آپ اس کے شر سے محفوظ رہیں گے۔

علم الجفر

سہل ممتنع ایک مشہور جملہ ہے۔ جفر کا نام تو بے شمار لوگ جانتے ہیں اور بہت سے اصحاب بھی جفر کے نام سے مشہور ہیں مگر یہ علم سہل ممتنع ہے۔ یعنی زبان پر آسان مگر حقیقت میں مجھے تو کوئی حقیقی جفار ملا ہی نہیں مجھے جفر کے چند قواعد ضرور معلوم ہیں مگر میں جفار نہیں بن سکتا یہ بہت ہی مشکل علم ہے میں جفر کے عمل بہت کم لکھتا ہوں اور لکھتا ہوں تو اس کی چوری بنا کر اور اس کا تار تار کرکے لکھتا ہوں لیکن پھر سمجھ میں نہیں آتا اس عمل کا ایک ٹکڑا میری کتابوں میں درج ہے یہ عمل تسخیر کا ہے اگر آپ محنت کر کے اسے سمجھ لیں گے تو ایک اچھا عمل آپ کے ہاتھ آسکتا ہے علم جفر میں مراتب کے نام سے ایک قانون ہے مراتب سبعہ یہ ہیں۔ مفتاح مفلاق عدل دفق مساحت ضابطہ غائت مریخ زہرہ عطارد قمر شمس مشتری زحل اب جس طرح ساتوں کا تعلق ستاروں سے ہے اسی طرح ہر ایک موکل ہے جو علی الترتیب یہ ہے۔ سو طائیل عزرائیل دردائیل تمتائیل حزکائیل سلحائیل اسمائیل۔ اس تشریح سے آپ کو مراتب سبعہ کا نام اور ہر مرتبہ کا ستارہ اور موکل معلوم ہوگیا اب آپ نام طالب معہ والدہ اور نام مطلوب معہ والدہ کے نام کے حروف جدا جدا لکھیں وہ اسی ضابطہ ستارے موکل کے ماتحت ہوگا۔ اس ستارے کے حروف آپ کو اس کے ماتحت ملیں گے اب جس ستارے کے حرف زیادہ ہیں اسی ستارے سے شروع کرو اور اس کے بعد وہ اپنی طرف کے نام لکھو جب وہ ختم ہوجائیں تو بائیں طرف کے نام اول سے شروع کرو اسی طرح ساتوں نام ختم کرو مثلاً آپ کے ناموں میں مشتری کے حرف زیادہ ہیں اور مشتری ضابطہ سے تعلق ہے اور اس کا موکل سلحائیل ہے تو پہلے ضابطہ پھر غائت پھر مفتاح مفلاق عدل دفق مساحت اب نام اب معہ والدہ اور نام مطلوب معہ والدہ کے اعداد ابجد قمری سے نکال کر اس کے تحت میں لکھدیں مثلاً نام طالب نام مطلوب معہ والدہ کے اعداد ۲۵۳ ہیں تو پہلے یہ عدد اس مرتبہ کے نیچے لکھو جس سے آپ کو شروع کرنا ہے مثلاً آپ کے عمل کا تعلق مشتری سے ہے اور مشتری ضابطہ کا ہے تو ضابطہ کے تحت ہیں ۲۵۳ غائت کے تحت میں ۲۵۴ اسی طرح ہر ضابطہ کے ماتحت ایک عدد میں وہ مثلاً آپ جس عمل کو کر رہے ہیں اس کا تعلق ضابطہ سے ہے تو پہلے ضابطہ

لکھو اس کے نیچے مشتری لکھو اس کے نیچے موکل لکھو اس کے نیچے عدد لکھو اس کی بعد یہ عبارت لکھو۔ انار بکم اللہ الذی سے رب العالمین تک (یہ آیت قرآن پاک کے پارہ سورۃ اعراف میں ہے) والامر کے بعد لکھ سلام علیک یا فلاں فلاں یعنی اس ستارے اور موکل کا نام لکھو۔ قلب قلب فلاں بن فلانۃ نام معہ والدہ طالب علی فلاں بن فلانۃ مطلوبہ مع والدہ بحق یاودود اسی طرح سات بتیاں تیار کرو۔ نام طالب و مطلوب تو وہی رہیں گے اور قرآن پاک کی عبارت بھی وہ ہی رہے گی بس مرتبہ ستارہ و موکل کا نام تبدیل ہوتا رہے گا۔ سات بتیاں تیار ہوگئیں اب پہلی بتی جس ستارے سے متعلق ہے اس ستارے کا جو دن ہے اس دن سے عمل شروع کرو۔ اور یہ یقین کرو کے یہ سات پرزے سات روحانی تیر ہیں جو انشاء اللہ تعالے کام کریں گے اب اس کے قواعد معلوم کرو پہلا پرچہ آپ کا مشتری سے متعلق ہے تو جمعرات کے دن سے شروع کرو اور وقت طلوع آفتاب سے ایک گھنٹہ تک ہے یعنی اس متعلقہ ستارے کی ساعت میں شروع کردو۔ ختم چاہے کسی وقت ہو۔ اگر اس ستارے کی ساعت میں شروع نہ کر سکے تو سب عمل بیکار ہوا۔ پھر علی الترتیب ساتوں پرچے سات دن میں ختم کردو خدا چاہے تو مطلوب مسخر ہوگا مگر خلاف شرع اور ناجائز کام کے واسطے نہ کرو۔ ہر پرچے کی بتی بنالو اگر مطلوب کا پہنا ہوا کپڑا ہاتھ آجائے تو اس بتی پر لپیٹ لو۔ اس سے عمل میں زیادہ طاقت ہوگی اگر کپڑا نہیں ملتا تو صرف اس پرچہ کی ہی بتی بنالو۔ چراغ نیا ہو ساتوں دن کے واسطے ایک چراغ کافی ہے۔ شہد اور گھی ملا کر اس میں بتی چرب کرلو اور تھوڑا سا چراغ میں بھی ڈالو جب بتی بجھنا شروع ہو تو آپ سامنے بیٹھ کر وہ عمل شروع کریں جو اس بتی پر لکھا ہے وہ عمل صرف بیس مرتبہ پڑھنا ہے اگر عمل ختم ہوگیا اور بتی جل رہی ہے تو تم بتی تمام جلا کر اٹھو۔ اگر بتی جل گئی ہے مگر عمل پڑھنا باقی ہے تو تم عمل ختم کر کے اٹھو جس جگہ تم بتی جلا کر عمل کر رہے ہو اس میں کوئی دوسرا وہاں نہ ہو۔ جس دن سے عمل شروع کرو تو رات کو سوتے وقت بیس مرتبہ یہی عمل پڑھ کر سویا کرو صبح کی بتی جلا کر عمل کرنا ہے تو اس وقت دو تین بتیاں خوشبو کی خوشبو کے واسطے جلا لیا کرو۔ جو صاحب اس عمل کو کرسکتے ہیں وہی کریں کوئی صاحب اگر نہ لکھیں کہ تیار کر کے روانہ کردو۔ میں تعمیل نہ کر سکوں گا۔ ہاں جو بات سمجھ میں نہ آئے وہ جوابی خط سے معلوم کریں۔

علم الجفر

خدا کا علم ذاتی ہے اور جس طرح اس کی ذات شک و شبہ ہے بالاتر ہے اسی طرح اس کا پاک کلام بھی شک اور شبہ اور نقصان اور غلطی سے بالاتر ہے علم جفر بے شک خاص اہل اللہ کا علم ہے مگر یہ منزل من اللہ ہے میں اسے ماننے کو تیار نہیں ہوں اور جہاں تک میں اپنی تحقیق میں پہنچا ہوں۔ یہ سب علم ریاضی کا ایک شعبہ ہے میں یہ بات ماننے کو تیار نہیں کہ مستحصلہ سے جو جواب برآمد ہو وہ ارشاد خدائے علیم ہے جس میں شک و شبہ نہیں اور جو شک و شبہ کرے وہ اسلام سے خارج ہے جو قرآن کا منزل من اللہ ہونے سے انکار کرنے وہ کافر ہے۔ ہاں یہ ایک دنیوی علوم میں سے ہے جس طرح علم رمل اور علم نجوم وغیرہ ہیں۔ ہاں اس بات سے انکار نہیں کہ علم جفر دیگر علوم مروجہ سے بالاتر ہے اس کے دو حصے ہیں حصہ آثار اور حصہ اخبار کا نام مستحصلہ ہے اور آثار کا نام عملیات ہیں۔ شفق صاحب نے اپنی زندگی کا بڑا حصہ مستحصلہ کے حل میں صرف کردیا مگر حقیقی بات ہاتھ نہ آئی ایک قاعدہ سے جواب نکل آیا۔ مگر جب دوسری مرتبہ کیا جواب گویا نہ ہو اگلا حصہ آثار میں ایسے عمل ضرور ہاتھ آئے جو فیصدی ننانوے باا‌ثر تھے اور ہیں منجملہ ازاں لوح تسخیر کا عمل بھی ہاتھ آیا جو کبھی بے اثر نہیں ہوتا بعض اصحاب ایسے ہیں کہ جنھوں نے لوح تسخیر منگائی اور فائدہ نہ ہوا اس میں میرا بھی قصور ہو سکتا ہے اور آپ کی نظر بھی نہ پہنچی لوح تسخیر کبھی بے اثر نہیں ہوتی اس لیے کہ یہ وہ عمل ہے جو قرآن پاک سے اخذ کیا جاتا ہے دعوے کرنا تو انسان کو زیب نہیں لیکن اس سال جس قدر میں محنت کر رہا ہوں اتنی محنت کبھی نہیں کی۔ عمر کا حال خدا کو معلوم ہے کہ کب تک کی ہے اور کب ختم ہوگی مگر اپنی حالت کا اندازہ کرتے ہوئے مجھے صبح و شام کی امید نہیں اگر میں اس سال کی لوح تسخیر تیار کرنے تک زندہ بھی رہا اور آئندہ سال تک بھی زندہ رہا تو اس کے کہے میں مجھے باک نہیں کہ ایسی محنت زندگی بھر نہیں کر سکتا آپ اس سال کی لوح تسخیر ضرور منگائیے میں علم جفر کا بیان کر رہا تھا درمیان میں قصہ لوح تسخیر کا آگیا علم آثار کا ایک عمل لکھ رہا ہوں یہ لوح تسخیر کا مکمل عمل تو نہیں مگر لوح تسخیر کے عمل کا ایک حصہ ضرور ہے قرآن پاک پارہ پندرہ قریب ختم سورۃ بنی اسرائیل کی یہ آیت پڑھو۔ قل ادعو

سے اسماء الحنیٰ تک ترجمہ کہہ دیجئے (اے پیغمبر پکارو اللہ کو الرحمٰن کہہ کر بلاؤ اسماء حسنیٰ کے ساتھ) اس آیت پاک سے دوا کرنے کا طریقہ بتایا گیا ہے کہ اسماء حسنیٰ کے وسیلہ اور واسطے سے اُس سے دعا کرو (یقینا قبول ہوگی) اب دریافت طلب بات یہ ہے کہ اسماء حسنیٰ کون سے ہیں تو اس کے واسطے آپ پارہ ۲۸ سورۃ حشر کے آخر میں یہ پاؤ گے اس آیت کا ترجمہ یہ ہے کہ اس کے اسماء حسنیٰ یہ ہیں اللہ خالق باری مصور یارحمٰن اوپر کی آیات میں چند نام اور ہیں۔ مگر خدائے پاک نے ان چاروں ناموں کے ساتھ اسمائے حسنیٰ فرمایا ہے۔ اور سورۃ اسرائیل میں فرمایا گیا ہے کہ خدا سے دعا کرو اسمائے حسنیٰ کے وسیلے سے اب معلوم کرو کہ ابجد ۲۸ حرفوں میں ۱۸ حروف تواخیہ ہیں یعنی ہم شکل اور وہ یہ ہیں ب۔ ت۔ ث۔ ج۔ ح۔ خ۔ د۔ ذ۔ ر۔ ز۔ س۔ ش۔ ص۔ ض۔ ط۔ ظ۔ ع۔ غ۔ ان اٹھارہ حروف کے اعداد قمری ۵۶۵۳ ہیں اور ان کا مثلث خالی البطن ہے۔

یہ عمل خاص اثرات اور کامیابی کی قدرتی ضمانت اپنے بطن میں سموئے ہوئے ہے بشرطیکہ کرنے والا بھی ہو آج دنیا اس قدر نازک مخلوق سے بھری ہوئی ہے کہ شائد کوئی تحمل کرہی نہیں سکتا میدانی سپاہی تو مل سکتے ہیں مگر روحانی سپاہی نظر نہیں آتے اور اس عمل میں روحانی سپاہیوں کی ضرورت ہے یہ عمل مقبول طرفین ہے یعنی دنیا بھی ہاتھ آئے اور دین بھی اس عمل کا کرنے والا دنیا کا امیر بھی بن جائے گا۔ اور جنت کا ایک معزز مہمان ہوگا۔ لیکن ضرورت ہے روحانی سپاہی کی حضرت علی کرم اللہ فرماتے ہیں ومن طلب العلی صعر اللیالی۔ یعنی جو بلندی مرتبہ کا طالب ہے اس سے کہہ دو کہ راتوں کو جاگا کرے۔ آپ بھی ہمت باندھیں اور خدا کی ذات پر بھروسہ کرتے ہوئے اس عمل کو کریں انشاء اللہ تعالیٰ زندگی بھر آرام سے گزرے گی اور یہ دین بھی پاک ہوگا میں بڑی وضاحت سے طریق عمل بیان کرتا ہوں مگر بہت لوگ اپنے دلوں سے سوال نکال کر خواہ مخواہ الجھن میں پڑ جاتے ہیں میں سب ترکیب لکھے دیتا ہوں کوئی صاحب اس عمل کے متعلق اب کوئی سوال نہ کریں اور نہ یہ مطالبہ کریں کہ میں بنا کر روانہ کردوں ہاں اگر کوئی بات سمجھ میں نہ آئے یا مجھ سے کہیں غلطی ہوگئی تو اسے معلوم کرسکتے ہیں اب معلوم کرو کہ یہ مثلث اسی طرح نقل کرلیں اور درمیان کے خانہ خالی میں صرف اتنی عبارت لکھیں۔ ناستجنالہ نجیناہ من الغم یہ آیت دعائے یونس کے آخر میں ہے اور اسمائے حسنیٰ کو اس طرح پڑھیئے یااللہ یا

خالق یاباری یا مصور یارحمٰن استجب انک لا تخلف ــــ

۱۴۱۳	۳۷۶۹	۴۷۱
۳۲۹۸		۲۳۵۵
۹۴۷	۱۸۸۴	۲۸۲۷

اب پڑھنے کی ترکیب معلوم کرو یہ عمل جلالی ہے بہت نگہداشت کی ضرورت ہے اگر آپ سے کوئی غلطی ہوجائے گی تو کوئی نقصان روحانی یا جسمانی تو نہیں پہنچے گا ہاں کوئی فائدہ نہ ہوگا۔ ترک حیوانات کریں یعنی چالیس دن تک گوشت یا گوشت سے پیدا ہونیوالی شے نہ کھائیں جیسے دودھ دہی گھی وغیرہ یہ نقش روزانہ چالیس لکھا کریں ہر نقش پر چالیس مرتبہ اسمائے اعظم پڑھا کریں (یااللہ یارحمٰن) تک روزانہ لکھے ہوئے نقوش کی گولیاں بنا کر آٹے میں لپیٹ کر دریا۔ نہر۔ تالاب۔ یعنی ایسے پانی میں جس میں مچھلیاں ہوں ڈال دیا کریں روزانہ گولیاں پانی میں ڈالنا شرط نہیں ہے چند دنوں کی جمع کرکے بھی پانی میں ڈال سکتے ہیں مگر یہ احتیاط کریں کہ کوئی گولی گم نہ ہوجائے اگر کوئی گولی گم ہوجائے تو اس کے یہ معنی ہوں گے کہ عمل میں کہیں غلطی ہوئی جو صاحب اس محنت کو برداشت کریں وہ کریں حضور علیہ السلام رات رات بھر کھڑے رہتے تھے یہاں تک کہ مقدس پاؤں پر ورم آگیا تھا جس کے معاملہ میں سورۃ مزمل شریف نازل ہوئی۔ حضرت امام اعظم رضی اللہ عنہ روزانہ رات میں پانچ سو رکعتیں نفل کی پڑھا کرتے تھے حضرت غوث پاک رضی اللہ تعالےٰ عنہ سالہاسال تمام رات جاگتے رہے کہ جو کچھ ملا ہے محنت سے ہی ملا ہے آپ بھی محنت کریں دنیا کے پیسے بے محنت کے ہاتھ نہیں آتے پھر خدا کی رحمت کے خزانے ایسے ہاتھ آجائیں۔ یہ غلط ہے مجھے کوئی فائدہ نہیں کہ میں خواہ مخواہ آپ سے محنت کراؤں۔ میں اپنی تحقیق میں وہ ہی عمل لکھتا ہوں جو میرے نزدیک صحیح ہیں باقی قبولیت اور عدم قبولیت خدا کے اختیار میں ہے مگر اتنا میرا یقین ہے کہ خدائے پاک محنت کرنے والے کی مزدوری دیتا ہے اور محنت سے زیادہ دیتا ہے ان اللہ لا یضیع اجرالمحسنین۔ بارک اللہ لنا و لکم

علم الجفر

نور اور ظلمت دونوں ہی کار آمد عنصر ہیں اور ایک دوسرے کا مظاہرہ ہیں اگر ظلمت نہ ہوتی تو نور کی قدر نہ ہوتی اسی طرح اگر نور نہ ہوتا تو ظلمت کی شناخت نہ ہوتی تاہم نور کو ظلمت پر فوقیت ضرور ہے مگر عملیات کا تعلق بڑی حد تک ظلمت پر ہے۔ عملیات کا تعلق دل سے ہے اور دل جسمانی طریق پر ظلمت اور پوشیدگی میں سے ہے اسی وجہ سے ابجد کے اٹھائیس حرفوں میں پندرہ حروف ظلمت اور پوشیدگی میں ہیں اسی بنیاد پر ابجد کے اٹھائیس حرفوں میں سے پندرہ حروف ظلمت کر دیئے گئے ہیں باقی تیرہ حرف نورانی ہیں مستحصلہ بذاتہ پوشیدہ ہے اس لیے اس کا تعلق زیادہ تر حروف ظلمانی سے ہے حروف ظلمانی انکے اعداد قمری ۵۴۵۲ ہیں یہ ہیں۔ ب۔ ج۔ ز۔ ی۔ ن۔ ف۔ ق۔ ش۔ ت۔ ث۔ خ۔ ذ۔ ض۔ ظ۔ غ۔ بعض اصحاب حرف یا (ی) کے نقطہ اڑا کر اس کو حروف نورانی میں شامل کر دیتے ہیں اس طرح دونوں کی تعداد چودہ ہو جاتی ہے۔ مگر حرف یا کے نقطہ اڑا دینا۔ یہ خود خلاف عقل ہے اس سے جفر نے مستحصلہ بھی حل کیا ہے جو میری سمجھ سے باہر ہے۔ اور اگر بقدر علم لکھوں بھی تو پھر ان اصحاب کے جواب کون دے جن کو مستحصلہ کا شوق ہو اور میرا لکھنا سمجھ میں نہ آئے تو وہ مجھ سے دریافت کریں۔ ایسے عمل اور ایسی باتیں جن میں دریافت کرنے کی ضرورت رہے میں اب رسالہ میں درج نہیں کروں گا حروف نورانی جو اوپر درج کر چکا اپنی تاثیر میں مکمل ہیں۔ ان حروف کا اثر عمل پر کم و بیش ضروری ہوتا ہے تانبے یا چاندی کا ایک مربع پترہ لو اور اپنے نام کے حرف۔ نورانی حروف میں ملا دو اس طرح کہ ایک حرف نورانی اس کے برابر اپنے نام کا پھر دوسرا حرف نورانی اور اپنے نام کا دوسرا حرف اسی طرح آخر تک ملا دو۔ اگر آپ کے نام میں حروف کم ہیں تو اپنے نام کے حروف اول سے پھر پلٹ لو یہاں تک کہ پندرہ حروف نوانی ختم ہو جائیں اگر نام میں پندرہ سے زیادہ حرف ہیں تو حروف نورانی کو اول سے پلٹ لو' اب ان حرف کو تانبے کا یا چاندی کی تختی مربع پر کندہ کرلو۔ لوہے کی باریک والی نوک سے خود سب حروف ذرا گہرے کندہ کرلو۔ یا کسی سے کندہ کرالو اور اس تختی کی دوسری طرف پر مربع کندہ کرلو۔ اب اس پترہ کو سرخ رنگ کے ریشمی کپڑے میں سی کر اپنے پاس رکھو۔ اور

آپ روزانہ اسم اعظم یا ناصر ۳۵۲ (تین سو باون) مرتبہ پڑھا کریں کوئی وقت خاص مقرر نہیں ہے نہ کوئی پرہیز ہے۔ اکیس دن میں اس کا خاص فائدہ معلوم ہوگا اور آپ اس سے بہت کچھ فائدہ حاصل کریں گے۔ اگر چالیس دن پورے یہ عمل کرلیں تو پھر آپ کو فائدہ بھی مکمل ہوگا۔ بعد کو عمل پڑھنا ختم کر دیں لیکن تعویذ آپ کے پاس رہے یہ عمل آسان ہے۔ لیکن تاثیر میں ڈوبا ہوا ہے۔

۲۰۰	۲۱۳	۲۱۰	۲۰۷
۲۱۱	۲۰۶	۲۰۱	۲۱۲
۲۰۵	۲۰۸	۲۱۵	۲۰۲
۲۱۴	۲۰۳	۲۰۴	۲۰۹

فتحنامہ

لاہور کے ایک صاحب یہ عمل فتحنامہ کے نام سے دس روپے میں فروخت کرتے تھے اور صرف اس نقش کی وجہ سے ان کو اس قدر آمدنی تھی کہ کئی نوکر تھے اور ان کے پاس کار تھی اور شاندار عمارت میں رہتے تھے مجھے یہ نقش معلوم تھا اور ۱۹۳۸ء کے رسالہ میں شائع کیا تھا کئی اصحاب کو اس سے فائدہ پہنچا اور کئی اصحاب کو فائدہ نہ پہنچا اس کی وجہ یہ تھی کہ وہ صحیح نہ کرپائے ایک مشہور مگر صحیح قول ہے کہ نقل راہم عقل باید یعنی نقل کرنے کے واسطے بھی علم اور عقل کی ضرورت ہے جن اصحاب کو علم عملیات اور قوانین نقش معلوم ہیں وہ تو کرسکتے ہیں مگر جن اصحاب کو اس علم سے تعلق نہیں ہے وہ غلطی کر جاتے ہیں اور اس سے عمل میں فرق آجاتا ہے میں اس قسم کے عمل رسالے میں شائع نہیں کرتا ہوں کئی دوست تو مجھے لکھ دیتے ہیں کہ آپ تیار کر کے روانہ کردیں کئی اصحاب مکمل کر کے روانہ کر دیتے ہیں کہ اس کی جانچ کرلیجئے کہ صحیح ہے یا غلط لوگ یہ بات نہیں جانتے کہ عمل لکھنے سے جانچ کرنا مشکل ہے جو صاحب کرسکتے ہوں وہ کریں مجھے نہ لکھیں میں بنا کر روانہ نہیں کروں گا اور نہ میں جانچ کرسکوں گا۔ ہاں میں سب ترکیب بہت صاف اور آسان کر کے لکھتا ہوں یہ بھی واضح ہو کہ دنیا کا کوئی ہنر یا تعلیم حاصل کرنا ہو تو عمر کا ایک حصہ ختم ہوجاتا ہے اور خدمت کے علاوہ ہزاروں روپیہ تعلیم پر خرچ

ہو جاتا ہے یہ دنیوں علوم کا ذکر ہے مگر عملیات جن کا تعلق عالم غیب سے ہے وہ بے سیکھے اور سکھانے کے آجائے کس طرح ممکن ہے عمل پڑھنا اور اس سے فائدہ حاصل کرنا آسان کام نہیں ہے بہرحال آپ اس عمل میں کوشش کریں امید ہے کہ حق تعالے آپ کی محنت اور کوشش رائیگاں نہ کرے گا۔

۳۲	۳۸	۴۴	۱	۱۴	۲۰	۲۶
۴۰	۴۶	۳	۹	۱۵	۲۸	۳۴
۴۸	۵۵	۱۱	۱۷	۲۳	۲۹	۴۲
۷	۱۳	۱۹	۲۵	۳۱	۳۷	۴۳
۸	۲۱	۲۷	۳۳	۳۹	۴۵	۲
۱۶	۲۲	۳۵	۴۱	۴۷	۴	۱۰
۲۴	۳۰	۳۶	۴۹	۶	۱۲	۱۸

سات پیغمبروں کے نام ابجد سے حاصل کرو اسی طرح جس طرح میں لکھ رہا ہوں آدم- ایوب- سلیمان- موسیٰ- داؤد- یوسف- محمد علیہم السلام اور آخر میں اپنے نام معہ والدہ کے اور اعداد شامل کر کے ان کو ہفت و ہفت میں پر کرو چال لکھ رہا ہوں جس خانہ میں جو ہندسہ ہے وہ ہی ترتیب ہے یعنی جہاں ایک کا ہندسہ ہے وہ خانہ اول ہے جہاں دو کا ہندسہ ہے وہ خانہ دوم ہے اسی طرح ترتیب ہے' پر کرنے کا یہ قاعدہ ہے کہ جس قدر اعداد ہوں ان میں سے بیالیس عدد قانون کے خارج کر کے بقایا کو سات ۷ پر تقسیم کرو خارج قسمت کے پہلے خانہ میں رکھ کر چال سے پر کرو اگر تقسیم سے ایک باقی رہے تو خانہ چالیس میں دو باقی رہیں تو خانہ سینتیس ۳۷ میں تین باقی ہوں تو انتیس ۲۹ میں چار باقی ہوں تو بائیس ۲۲ میں پانچ باقی ہوں تو پندرہ ۱۵ میں چھ باقی ہو تو خانہ آٹھ میں ایک کا اضافہ کرو اگر محنت کر کے آپ نے یہ نقش تیار کرلیا تو یہ فتحنامہ پر ہوگا۔ اور عمر بھر کام دے گا۔ اس نقش کو عطر میں معطر کر کے اور موم جامہ کر کے اپنے بازو پر باندھ لو۔ یہ بھی اختیار ہے کہ چاندی کے تعویذ میں بند کرلو مگر سیدھے بازو پر باندھنا شرط ہے۔

اب محنت کر کے یہ نقش بطور مسودہ کے تیار کرلو ربیع الاول رجب رمضان شوال یہ چار مہینے ہیں ان مہینوں میں جو پہلا جمعہ آئے جمعہ کے دن سورج طلوع ہونے کے بعد

سے دن کے گیارہ بجے تک اس کو لکھو باقاعدہ طور سے مسودہ تو آپ کے پاس تیار ہی ہے بس نقل کرلو) مگر پہلے غسل کرو اور کپڑے بدل کر پہلے دو رکعت نماز نفل پڑھو اور سورۃ فتح ایک مرتبہ پڑھو (انا فتحنالک) پھر نقش لکھو۔ اور دانہ خشخاش کی برابر ہونا اور چاندی اس نقش میں رکھ کر اور تعویذ بنا کر موم جامہ کرلو اور بازو پر باندھ لو دوسرے دن ایک مرتبہ سورۃ فتح پڑھ کر اس تعویذ پر پھونک دو سات دن تک روزانہ سورۃ فتح پڑھنا اور تعویذ پر پھونکنا ہے اس کا کوئی وقت خاص مقرر نہیں اب عرض ہے کہ

خدا کی دین کا موسیٰ سے پوچھئے احوال
کہ آگ لینے کو جائیں پیمبری مل جائے

اب جو خدا دے یہ اس کے اختیار میں ہے کہ شاہی اور وزارت دے دیں مگر یہ عمل برکت ترقی فتحیابی سے خالی نہ ہوگا اس کا نام جو فتحنامہ رکھا ہے واقعی اسم بامسمی ثابت ہوگا۔

علم الجفر

فرمایا حضور علیہ السلام نے کہ مزدور کی اجرت پسینہ خشک ہونے سے پہلے دے دو یعنی دیر نہ کرو جب خدائے قدوس اپنے محبوب کی معرفت محنت کا صلہ جلد دینے کی تاکید فرماتا ہے تو وہ خود دینے میں تاخیر کرے اس کا خیال بھی گناہ لیکن ہم کو بادشاہ حقیقی سے مانگنے کا طریقہ بھی نہیں آتا وہ کون ہے جو خدا کا محتاج نہیں اور خود اس سے دعا نہ کرتا ہو مگر ہر شخص کو اس کی تمنا کے مطابق دے دیا جائے تو پھر نظام دنیا الٹ پلٹ ہو جائے اس زمانے میں ترقی کی تمنا ہر شخص کو ہے میں علم جفر سے ایک ایسا عمل بیان کرتا ہوں جس سے ہر شخص انشاء اللہ تعالے فائدہ پائے گا چاند دیکھنے پر جو پہلی جمعرات آئے (صبح کو جمعہ ہوگا) رات کے گیاہ بجے کے بعد غسل کریں اور صرف ایک چادر مثل احرام کے باندھیں (احرام کے سب قوانین کی پابندی کریں) یہ احرای چاند عطر میں بسی ہوئی ہو ایک علیحدہ جگہ کمرہ یا کوٹھری یا مکان کا گوشہ پڑھنے کے واسطے مقرر کریں اس میں بھی چند اگربتیاں سلگا دیں کاغذ کے دس پرزوں پر جدا جدا یہ حرف لکھیں یعنی ہر پرزہ پر ایک حرف ک ہ ی ع ص ح م ع س ق ۷۰۱۰۵۲۰ ۹۰ ۸۰۴۰ ۷۰ ۶۰ ۱۰۰ ہر حرف کے نیچے عدد ہیں۔ اب پہلے

دو رکعت نماز نفل پڑھیں پہلی رکعت بعد الحمد شریف سورۃ والضحیٰ ایک مرتبہ اور دوسری رکعت میں قل ہواللہ تین مرتبہ پڑھ کر بعد سلام تین مرتبہ درود شریف پڑھکر پہلا پرچہ ہاتھ میں لیں اس پر حرف کاف لکھا ہے اس کے عدد بیس مرتبہ آیت پڑھکر اور اس پرچہ پر پھونک کر ایک طرف رکھدیں اس طرح پڑھیں۔ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ وظللنا علیکم الغمام وانزلنا علیکم المن والسلوٰے کلو من طیبات مارزقناکم پھر تین مرتبہ پڑھ کر درود پڑھ کر اور اس پرچے پر پھونک کر ایک طرف رکھدیں اب دوسرا پرچہ اٹھایئے اس پر بے اور عدد پانچ تین مرتبہ درود شریف اول آخر پڑھ لو درمیان میں پانچ مرتبہ یہ آیت اسی طرح ہر پرچہ پر یہ عمل اتنی مرتبہ پڑھتے جاؤ جو عدد اس کے نیچے ہے۔ ہر مرتبہ بسم اللہ شریف پڑھ کر بقایا آیت پڑھا کرو اور ہر مرتبہ درود شریف اول آخر پڑھنا ہے اسی طرح دسوں پرچے ختم کردو دسواں پرچہ ختم کر کے فوراً سجدہ میں سر رکھ کر سو مرتبہ یارزاق پڑھیں اور سجدہ سے سر اٹھا کر دعا کریں کہ الٰہی اس عمل کے صدقہ میں میری تنگدستی دور فرما۔ ملازمت کے لیے قرض کے ادا ہونے کے واسطے اسی طرح دس دن برابر یہ عمل کریں انشاء اللہ تعالے دس دن میں کامیابی ہوگی اگر دس دن میں کوئی خاص اثر پیدا نہ ہو تو عمل ختم کردیں اور خدا پر بھروسہ رکھیں انشاء اللہ تعالے بہت جلد اس کا خاص اثر ہوگا اگر مشیت الٰہی میں کسی خاص وجہ سے کامیابی نہ ہو تو تین دن ناغہ کریں اور پھر دوبارہ اس عمل کو دس دن کریں اور فائدہ نہ ہونے پر پھر تین دن ناغہ کر کے اس عمل کو کریں کل تیس دن کا عمل ہے خدا چاہے تو ایک مرتبہ ناممکن بھی ممکن ہوجائے گا۔ پہلے دن چاند کی پہلی رات جمعرات شرط ہے باقی دو چلوں میں کوئی شرط نہیں جب دس دن ختم ہوں تو تین دن ناغہ کر کے پھر شروع کردیں کوئی پرہیز اس میں نہیں ہے۔

علم الجفر

"کسی بات پریم کی کہت سنن کی ناہیں جو کہت ہے جانت ناہیں جو جانت ہے کہت ناہیں" میرے بعض دوست مستحصلہ کے بارے میں دریافت کرتے ہیں مجھے تو مستحصلہ آتا ہی نہیں ہے۔ لیکن جس کو آتا ہے وہ اپنی جان دے دے گا۔ تاج و تخت کو ٹھکرا دے گا مگر مستحصلہ نہ بتائے گا۔ آپ جفر کی کتابیں دیکھا کریں اور مستحصلہ حل کرنے

کی کوشش کرتے رہیں۔ جب خدا چاہے گا تو مستحصلہ حل ہو جائے گا۔ مستحصلہ آپ کو اپنی محنت سے ملے گا۔ کسی کے بتانے سے نہ ملے گا۔ اور نہ کوئی بتائے گا۔ آپ کو جب خدا مستحصلہ عطا فرما دے گا اس وقت آپ پر ظاہر ہوگا کہ یہ علم بتانے سے کیوں نہیں آتا اور کوئی کیوں نہیں بتاتا۔ مستحصلہ سات ابجدوں سے باہر نہیں ہے ان سات ابجدوں میں ابجد اعظم میں اس کے مل جانے کا زیادہ گمان ہے بقایا چھ ابجدیں بھی بیکار نہیں ہیں لیکن ان سب میں ابجد اعظم مستحصلہ سے زیادہ قریب ہے۔ یہ ساتوں ابجدیں معہ حل استخراج شفق صاحب کی کتاب ارواح الجفر میں موجود ہیں۔ ابجد اعظم کا قاعدہ لکھتا ہوں۔ یہ ابجد سے نکالی جاتی ہے۔ ہر ابجد میں الف اساسی ہوتا ہے جسے ابتدا میں لکھا جاتا ہے الف کے بعد تین حرف چھوڑتے ہوئے۔ چوتھا حرف لکھتے جاؤ چودہ ۱۴ حرف پیدا ہوں گے اب بائیں حرف سے شمار کر کے پندرھواں حرف لکھتے جاؤ تو ابجد اعظم مکمل ہوجائے گی۔ ابجد اعظم یہ ہے معہ اعداد کے۔

اب اپنا مقصد لکھو جس میں چودہ حروف ہوں۔ اب اپنے مقصد کا حرف اول لو اور جس جگہ وہ ہو اس کا پندرھواں لو حرف الف اساسی ہے یہ شمار میں نہ آئیگا اگر جواب گویا نہ ہو تو پھر چودھواں پھر تیرھواں اسی طرح آخر تک الٹتے پلٹتے رہو۔ کسی جگہ جواب برآمد ہوگا مگر پہلے وہ قانون پڑھ لو جو اس علم میں ضروری ہیں جو صاحب قوانین علم مستحصلہ سے واقف نہ ہوں وہ نہ کریں اور کوئی صاحب مجھ سے قانون دریافت نہ کریں میں جواب نہ دوں گا یہ تو مسئلہ اخبار کا تھا اب مسئلہ آثار ہے آپ کا جو مقصد ہے اور آپ نے ۱۴ حروف میں سے بنالیا ہے اب مقصد کا حرف اول لو اور اس کے مطابق خدا کا نام لو اور وہ اتنی تعداد میں پڑھو جس کے عدد ابجد اعظم میں ہیں چودہ دن میں خدا آپ کو کامیاب فرما دے گا مثال یہ ہے (زہرہ سے عقد ہوجائے) پہلا حرف ز ہے اسم خدا زکی (پاک) عدد ۷۰۔ پہلے دن اسم اعظم ستر مرتبہ اس طرح پڑھو یازکی اول آخر تین تین مرتبہ درود شریف بعد ختم دعا کرو کہ الٰہی اس اسم اعظم کی برکت سے مجھے اس مقصد میں کامیاب فرما۔ اس کا حرف ہ ہے اسم اعظم ہادی اعداد دو ہیں دوسرے دن صرف دو مرتبہ پڑھو یاہادی اول آخر تین تین بار درود شریف بعد ختم دعا کریں کہ الٰہی اس حرف کی برکت سے مجھے اس میں کامیاب فرما۔ اسی طرح روزانہ ایک حرف پڑھا کرو۔ چودہ دن میں سب حرف ختم ہوں

گے اور خدا کامیاب فرمادے گا یہ طلسم جفر ہے اس کا اثر باطل نہیں ہو گا

ا	ھ	ط	م	ن	ش	ز	ب	د	ی	ن	ص	ت	ض
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۲۰	۳۰	۴۰	۵۰
ج	ز	ک	س	ق	ت	ظ	د	ح	ل	غ	ر	خ	غ
۶۰	۷۰	۸۰	۹۰	۱۰۰	۲۰۰	۳۰۰	۴۰۰	۵۰۰	۶۰۰	۷۰۰	۸۰۰	۹۰۰	۱۰۰۰

علم جفر

ستارہ کی اشاعت سے صرف یہ غرض ہے کہ کسی کو فائدہ پہنچے اگر سال بھر میں کوئی فائدہ بھی پہنچے تو آپ کے ڈھائی روپے وصول ہوجاتے ہیں۔ عمل ان خرافات کا نام نہیں ہے کہ عورت کا کمر بند ٹوٹ جائے' دفینہ ہاتھ آجائے۔ لاٹری سٹہ گھوڑ دور کے نمبر معلوم ہوجائیں۔ انسان نظروں سے پوشیدہ ہوجائے ایک پردہ نشین عفت ماب شرافت کو بالائے طاق رکھ کر قدم اٹھاتے ہوئے پائینچے اٹھاتے ہوئے آپ کے قدموں پر آگرے عمل نام ہے روحانی طاقت کا ہر حرف پر روحانیات مقرر ہیں اور ان کو حکم ہے کہ ہر جائز کام میں عامل کی مدد کریں اور جو ہمارے کلام کو خرافات میں صرف کرے اس سے منہ پھیرلو۔ عمل تیر الہٰی ہے اور اسے عوام کی نگاہوں سے پوشیدہ کر دیا گیا ہے۔ خاص اصحاب ہی اس سے مستفید ہوتے ہیں۔ ان ہی اصحاب میں سے جب کسی کی نگاہ کرم ہوتی ہے تو مجھ جیسے گنہگار کو بھی کچھ مل جاتا ہے اور میں آپ تک پہنچا دیتا ہوں۔ اور آپ اس پر بھی غور کریں کہ دنیا کا کوئی بھی کام چاہے وہ کتنا ہی بے حقیقت ہو بغیر تعلیم کے نہیں آتا پھر آپ عملیات کو بھی اس قدر ارزاں کیوں جانتے ہیں کہ ان کے واسطے تعلیم کی کوئی ضرورت نہیں ہے۔ میں حقیقت کو نہیں چھپاتا۔ میری عمر کا بڑا حصہ اس فن کی تلاش میں گزرا مگر اب بھی عاملین کی مجلس میں ایک طالب علم ہی ہوں۔ غرض یہ ہے کہ عمل کا اثر عامل کے ذوق' خلوص اور اعتقاد پر ہے۔ میں جو عمل جفر کا لکھ رہا ہوں اگر آپ محنت اور خلوص سے کریں گے تو اس سے بہت کچھ پائیں گے۔ میں پہلے بھی یہ عمل لکھ چکا ہوں مگر وہ حسب قانون جفر نہ تھا۔ یہ ترکیب بہت اثر والی ہے آپ اس سے ضرور فیض پائیں گے۔ جو صاحب بے روزگار ہوں' مفلسی میں گرفتار ہوں' قرضدار ہوں' وہ اس عمل کو

کریں خدا چاہے تو کامیابی ہوگی۔ چاند دکھائی دینے پر جو پہلی جمعرات آئے جس صبح کو جمعہ ہوگا آپ بعد نماز عشاء غسل کریں اور ایک چادر احرام کی صورت میں باندھیں۔ سر ننگا رہے۔ تنہائی کی جگہ مصلہ بچھا کر یہ عمل شروع کریں۔ خوشبو کا استعمال ضرور ہے۔ چادر میں بھی عطر لگا ہو اور دو چار اگربتیاں بھی سلگالیں۔ کاغذ کے دس پرزے لے کر ہر پرزہ پر ایک ایک حرف اس طرح لکھیں ق۱ س۲ ع۳ م۴ ج۵ ص۶ ع۷ ی۸ ھ۹ ک۱۰۔ یہ پرچے اسی ترتیب سے نیچے اوپر رکھ لیں۔ یعنی پہلے پرچے پر قاف دوسرے پر سین۔ اب پہلا پرچہ ہاتھ میں لیں اس پر قاف ہے۔ اس کے عدد سو ۱۰۰ ہیں۔ پہلے تین مرتبہ درود شریف اور سو ۱۰۰ مرتبہ یہ پڑھیں وظللنا علیکم الغمام وانزلنا علیکم المن و سلوی کلو من طیبات مارزقنکم پھر آخر میں تین تین مرتبہ درود شریف۔ اب دوسرا پرچہ لیں اس پر سین ہے۔ اس کے عدد ساٹھ ہیں۔ اس پر یہی آیت ساٹھ مرتبہ پڑھیں اول آخر تین تین مرتبہ درود شریف۔ اسی طرف ہر حرف کو ہاتھ میں لیتے جائیں اور اس حرف کے جس قدر عدد ہوں اتنی مرتبہ یہ آیت پڑھتے جائیں۔ ہر پرچہ پر اول آخر درود شریف پڑھنا ہے یہ عمل دس ۱۰ دن کریں خدا چاہے تو اس کام میں کامیابی ہوگی جس کام کے لیے یہ عمل کررہے ہیں۔ مگر بعض کام الجھے ہوتے ہیں ان میں دیر ہوتی ہے۔ اگر دس دن میں کوئی اثر نہ ہو تو تین دن درمیان میں تعطیل دے کر چوتھے دن سے پھر یہی عمل دس دن کریں خدا چاہے تو کامیابی ہوگی۔

علم الجفر

اندھیری رات میں ایک شہزادے کے تاج کا موتی ٹوٹ کر اس جگہ گرا جہاں کوڑے کرکٹ اور پتھر کا ڈھیر تھا۔ لوگ تلاش کرنے لگے مگر اندھیرے میں پتھر اور موتی کی شناخت مشکل تھی ایک شخص نے کہا کہ اتنی جگہ (جہاں موتی گرا تھا) سب کوڑا کرکٹ جمع کرلو۔ جب صبح کی روشنی ہوگی تو موتی کی چمک ظاہر ہوجائے گی۔ ہر ماہ رسالہ میں عملیات لکھے جاتے ہیں بعض کامیاب ہوتے ہیں بعض ناکام جو لوگ ناکام رہتے ہیں ان سے میں عرض کردوں گا کہ آپ بددل نہ ہوں سچا اور صحیح عمل بھی اس میں ہے کوشش کیے جاؤ کسی دن موتی بھی ہاتھ آہی جائے گا۔ آپ کا پہلا ہاتھ ہی موتی پر پڑے ایسا بھی ممکن مگر

یہ خدا کی دین ہے ذیل کا عمل تجربے میں آچکا ہے اور حیرت انگیز فائدے اس سے حاصل ہو چکے ہیں خدا آپ کو کامیاب کرے گا۔

کبھی یوں بھی ہے گردش روزگار
کہ معشوق عاشق کے ہوا مختار

میں نے زندگی میں ہزاروں مرتبہ تجربہ کیا ہے کہ کبھی کسی کام میں سردھڑ کی بازی لگا دو مگر کام نہیں ہوتا۔ اور کبھی مشکل سے مشکل تر کام معمولی کوشش سے ہو جاتا ہے۔ ترکیبوں اور قانون عملیات کے باوجود بعض اوقات عمل بیکار اور بے اثر ہو جاتا ہے اور کوئی معمولی سا چٹکلہ کام دے جاتا ہے یہ عمل بھی جفر کا ایک چٹکلہ ہے مگر خدا چاہے تو یہ سادہ عمل بہت فائدہ دے گا کوئی مہینہ دن تاریخ وقت اس کے واسطے مقرر نہیں ہے نہ کسی قسم کا پرہیز جب موقع ملے اس کی آزمائش کرو۔ آپ کا کاروبار مندا ہے گاہک آتا ہے مگر سودا نہیں لیتا دوکان میں ترقی اور رونق نہیں تو اس عمل کو کرو خدا کے حکم سے ترقی ہوگی۔ اپنے نام کے اعداد ابجد قمری سے نکال کر اس میں تین سو اٹھارہ ۳۱۸ کا اضافہ کر کے اس میزان کو علیحدہ رکھو۔ پھر اپنے نام کے حروف ملفوظی کر کے اعداد ابجد شمسی سے نکال کر اس میں پانچ سو ایک کا اضافہ کرو اب ان دونوں میزانوں کو جمع کر کے مربع آتشی چال میں پر کرو اور دوسرا مربع خاکی چال سے پر کرو۔ آتشی چال والا مربع موم جامہ کر کے اپنے پاس رکھو دوکان میں کسی جگہ حفاظت سے رکھو اور اس کا اثر دیکھو کہ کس طرح برکت اور ترقی ہوتی ہے خدا برکت اور ترقی عطا کرے گا۔

علم الجفر

جس کو جو کچھ ملا ہے وہ محنت سے ہی ملا ہے یہ صحیح ہے کہ قدرت نے ہی کسی کو افضل اور بہتر بنایا ہے کسی کو کمتر بنایا ہے ایک بادشاہ شہزادی کے بطن سے پیدا ہوتا ہے دوسرا فقیرنی کے بطن سے پیدا ہوتا ہے یہ سب قدرت کے راز ہیں مگر خدائے پاک محنت اور کوشش کسی کی ضائع نہیں فرماتا بلکہ فقیر اور مفلس کے شکستہ دل کی دعا ضرور قبول ہوتی ہے کوئی مفلس تنگدست ہے پریشان حال ہے قرضدار ہے ملازمت کے لیے آوارہ پھرتا ہے تو وہ خدا کے دربار میں فریاد کرے تو ضرور سنی جائیگی دنیا میں ہر رنگ کے آدمی

ہیں کوئی دفینہ کی تلاش میں رہتا ہے کوئی ہمزاد تابع کر کے دولت حاصل کرنا چاہتا ہے۔ کوئی کیمیا کی دھن میں مصروف ہے کوئی سٹہ اور لاٹری کے ذریعے دولت کی تلاش میں ہے غرضیکہ ترقی کی دھن میں ہر شخص لگا ہوا ہے۔ لیکن ان سب ذرائع سے بہتر خدا کے دربار سے ترقی پانے اور مانگنے والا کبھی محروم نہیں رہتا۔ میں ایک خاص عمل علم جفر کا بتاتا ہوں آپ حسن اعتقاد اور کامل بھروسہ سے اس عمل کو کریں انشاء اللہ تعالے آپ اس کے فائدے سے محروم نہ رہیں گے اور خدا کے حکم سے آپکی امید سے زیادہ قدرت سے ملے گا۔

بہت سے بزرگوں کے حالات میں نے کتابوں میں پڑھے ہیں کہ ان کے اخراجات امیروں بلکہ بادشاہوں کی طرح ہوئے ہیں مگر خود ایک گوشے میں بیٹھے رہتے تھے اور بظاہر کوئی ذریعہ نہیں تھا کہ اس قدر خرچ کریں۔ مجھے بزرگوں سے پہنچا ہے کہ ان کو اس عمل سے غیب کے خزانے سے پہنچتا تھا۔ آپ اس عمل کو کریں خدا کے حکم سے آپ کی تنگدستی اور پریشانی دور ہوگی۔ عمل یہ ہے کہ چاند دیکھنے پر جو پہلا اتوار کا دن ہو اس اتوار سے یہ عمل شروع کیجئے۔ مہینہ کوئی ہو پہلے اتوار کا دن کا گزر کر جو رات آئے جس کی صبح پیر ہوگا۔ غروب آفتاب سے رات کے بارہ بجے تک اس کا وقت ہے بارہ بجے کے بعد اس کا وقت نہیں رہتا اول آخر سات سات مرتبہ درود شریف اور درمیان میں ستر مرتبہ الحمد شریف پڑھو۔ ہر مرتبہ بسم اللہ شریف سے پڑھو دوسری رات میں چھ چھ مرتبہ اول آخر درود شریف اور درمیان ساٹھ مرتبہ الحمد شریف منگل کے دن پانچ پانچ مرتبہ اول آخر درود شریف اور درمیان میں پچاس مرتبہ الحمد شریف بدھ کے دن چار چار مرتبہ اول آخر درود شریف درمیان میں چالیس مرتبہ الحمد شریف' جمعرات کے دن تین تین مرتبہ درود شریف اول آخر اور درمیان تیس مرتبہ الحمد شریف جمعہ کے دن رات میں دو دو ۲ ۲ مرتبہ اول آخر درود شریف اور درمیان میں بیس ۲۰ مرتبہ الحمد شریف سنیچر کی رات میں ایک ایک مرتبہ اول آخر درود شریف اور درمیان میں دس مرتبہ الحمد شریف یہ ہفتہ ختم ہوا۔ خدا کے حکم سے اسی ایک ہفتہ میں اس کے نیک آثار پیدا ہوں گے مگر مکمل عمل اسی طرح تین ہفتہ کرنا ہے خدا چاہے تو اس سے آپکی پریشانی دور ہوگی اب یہ خدا کی دین ہے کہ جس قدر عطا دے اسکے خزانے میں کمی نہیں ہے۔ مگر جو پریشانی ہے وہ انشاء اللہ

تعالے قطعی دور ہوگی یہ بزرگوں کے تجربے کا عمل ہے میرا اس میں کیا فائدہ ہے کہ میں جھوٹ لکھ کر آپ سے محنت کراؤں۔ میں وہی لکھتا ہوں جس کی پختہ سند مجھے ملتی ہے یا جس کو خود میں نے تجربہ کیا ہے۔ اس عمل سے فائدہ ہوگا اور آپ بہت کچھ غیب سے پائیں گے۔ آپ اس عمل کو ضرور کریں۔ بعض صاحب ایسے بھی شاید ہوں کہ ان کو رات کے وقت پڑھنا مشکل ہے وہ پڑھنے سے مجبور ہیں تو دن میں پڑھا کریں یا جو وقت فرصت کا ہو۔ غیر وقت پڑھنے سے عمل کامل اثر تو نہ ہوگا۔ تاہم برکت اور کامیابی سے خالی نہ ہوگا۔ صحیح اور کامل اثر والا وقت یہی ہے کہ غروب آفتاب سے رات کے بارہ بجے تک پڑھا جائے۔

علم الجفر

سائنس نے جس قدر ترقی کی ہے وہ سب حیرت و استعجاب ہے اگر آلہ بکرالصوت (لاؤڈ اسپیکر) نے آواز کو ہزار گنا زیادہ کردیا تو ریڈیو نے ہزاروں کوس کی آواز کو ہم تک پہنچا دیا۔ لیکن آپ دیکھیں گے کہ ان سب میں ایک برقی سلسلہ ہے اگر وہ سلسلہ منقطع کردیا جائے تو پھر لاؤڈ اسپیکر میں الصوت کی نہ طاقت رہے گی نہ ریڈیو میں دور کی آواز ہم تک پہنچ پانے میں قوت رہے گی لیکن آپ کیا جانتے ہیں کہ یہ خفیہ طاقتیں کس طرح عالم وجود میں آئیں بہترین دماغ اس کی جستجو میں خاک بن گئے۔ بے انتہا ذی عقل ہستیاں اس کی تلاش میں ختم ہوگئیں جب کہیں جاکر بجلی کی طاقت معلوم ہو سکی اور خدا جانے کہ ابھی برق جہاں سوز میں کتنی عجوبہ کاریاں پنہاں ہیں اور ابھی کتنے دماغ اس قدرتی مذاق سے پردہ اٹھانے میں مصروف ہیں۔ آج اگر کوئی صاحب دماغ اس سلسلہ کو منقطع کر کے بھی یہ ہی اثرات قائم کر دکھائے تو کوئی تعجب نہیں مثلاً نہ برقی تار کی حجت رہے نہ ریڈیو کے بکس کی۔ بغیر کسی سلسلہ اور ارتباط کے اپنی جگہ بیٹھے ہوئے ہر شخص اپنی آواز کو سیکڑوں کوس پہنچا دے تو اور بھی حیرت انگیز بات ہوگی۔ مگر اس سے پہلے کہ یورپ لاؤڈ سپیکر ایجاد کرے قدرت نے ہر شخص کے دل میں بے تار کا لاؤڈ سپیکر لگا دیا ہے۔

قرآن پاک میں یہ ہے کہ جب کوئی خدا کو پکارتا ہے (دل میں یاد کرتا ہے) تو آواز آتی ہے فانی قریب (میں تمہارے پاس ہوں) حضرت عمر ہزاروں کوس کے فاصلے پر غازیان

کو ہدایت دیتے ہیں لیکن اس خفیہ اور محض روحانی ریڈیو اور لاؤڈ سپیکر کے علاوہ قدرت نے عام طریق پر ہر شخص کو یہ روحانی ریڈیو عطا فرمایا ہے اس سے میری مراد عملیات سے ہے ایک شخص گوشے میں بیٹھ کر چپکے چپکے چند الفاظ پڑھتا اور بنا کسی ربط اور سلسلہ کے دوسرے کا دل بے چین ہوجاتا ہے لیکن جس طرح دنیوی ریڈیو کو بہت سی مشکلات ہیں تو اس روحانی ریڈیو میں اس سے بھی زیادہ مشکلات ہیں۔ لیکن پہلے میں اپنے آپ کو اور بعد ازاں ہزاروں میں سے کسی ایک کو بھی اس کا اہل نہیں پاتا۔ آپ کو معلوم ہے کہ انجن نام ہے ایک مشینری کا جس میں بہت سے پرزے کام کر رہے ہیں یہ تو سب کو معلوم ہے کہ آگ اور پانی سے انجن حرکت کر رہا ہے لیکن آگ اور پانی کے اجتماع کے علاوہ بہت سے پرزے کام کر رہے ہیں اگر ان بہت سے پرزوں میں سے ایک پرزہ بھی فیل ہوجائے تو سارا انجن ہی بیکار ہوجائے گا۔ چاہے آگ اور پانی موجود ہو۔ عمل یہ بھی ایک انجن ہے جس میں بہت سے پرزے کام کرتے ہیں ایک پرزے کی خرابی سب انجن کو فیل کردیتی ہے عمل کے قواعد ہی عمل کے پرزے ہوتے ہیں ایک خاص عمل جفر کا بیان کرتا ہوں مگر اس میں انجن کے پرزوں کی طرح بہت سے پرزے ہیں آپ کو ہر پرزے کو اپنی اپنی جگہ صحیح کرنا ہے اگر آپ ہر پرزے کو اس کی معین جگہ لگادیں گے تو پھر عمل کے اثر کو آپ پاسکیں گے یہ پرزے صرف اسی عمل کے واسطے کارآمد نہیں بلکہ ہر عمل میں ان ہی پرزوں کی ضرورت ہے۔ وظائف عملیات میں جداگانہ قسم ہے انجن بنانے والا اگر ہزار انجن بنالے تو ہر انجن میں ان ہی پرزوں کی ضرورت ہوگی جو اس کے چلنے کے واسطے مقرر ہیں اسی طرح ہر عمل میں ان ہی قواعد کی ضرورت ہے جو عمل کے اثر کرنے میں معاون ہوں واضح ہو کہ ابجد کے اٹھائیس حرف چار عناصر پر تقسیم ہیں آتشی بادی آبی خاکی لہٰذا ہر عنصر میں سات حرف آتے ہیں حرف اول کو مرتبہ دوم کو درجہ سوم کو دقیقہ چہارم کو ثانیہ پنجم کو ثالثہ۔ ششم کو رابطہ ہفتم کو خامسہ کہتے ہیں۔ ہر حرف اپنی جگہ پر وہی کام کرتا ہے جو استاد نے اس جگہ کے واسطے بتایا ہے یعنی اپنے مقام پر اگر کوئی پرزہ الٹ پلٹ لگادیا جائے تو وہ بے کار ہوگا۔ اس نقشہ سے سب حال معلوم کرو اور حروف کا باہمی اتحاد و اتفاق معلوم کرو۔ آتش اور باد باہمی دوست ہیں اور آب کو خاک سے محبت ہے اسی طرح اس کے برعکس ایک عنصر کو دوسرے سے مخالفت ہے اور بعض میں باہمی امتزاج ہے مثلاً خاک

اور ہوا میں دشمنی ہے آب اور آتش باہمی مخالف ہیں ہوا اور پانی باہمی ممزوج ہیں اسی طرح بقایا مراتب تقسیم کرلو نظراس بات پر شاہد ہے کہ کسی موسم میں کوئی چیز پیدا ہوتی ہے اور کسی موسم میں فنا ہوجاتی ہے بعض درخت ہمیشہ ممزوج حالت میں رہتے ہیں یہ تمام اثر سیارگان کا ہے جو ستارہ جس شے کا مخالف ہے اپنے طلوع میں اسے نابود کردیتا ہے اور جس سے موافق ہے اسے نشو ونما دیتا ہے اور جس سے حالت امتزاج ہے اس پر تنزل اور ترقی کا کوئی اثر نہیں ہوتا اسی نظریے کے ماتحت ملین نے بخور کا جلانا عملیات میں شامل کیا بس جس ستارے کو جس چیز سے محبت ہے وہ ہی نجور جلانا اختیار کیا وہ ہی غذا اور پھل۔ اناج مقرر کئے اب نام طالب معہ والدہ اور نام مطلوب مع والدہ جدا جدا حرفوں میں لکھو۔ پھران تمام حروف کو حسب مراتب جدا جدا حسب مزاج لکھو۔ یعنی آبی حروف آبی میں اور بادی بادی میں شامل کرلو یعنی ہر مزاج کے حروف جمع کرلو ان حروف کے اعداد نکال کر اس کے مزاج کے مطابق مثلث میں کرو مثلث بھی چار قسم سے بھرا جاتا ہے۔ اب ہر حرف کو مزاج کے مطابق کام میں لاؤ۔ بادی نقش درخت پر باندھو آتشی آگ میں جلاؤ آبی پانی میں ڈال دو خاکی زمین میں دفن کردو اسی طرح روزانہ سات دن کا عمل کرد اور حسب مزاج عمل کیا کرو اس شخص کے دل میں آپ کی محبت پیدا ہوگی۔ محنت کرو اور کام کرو محنت کا نتیجہ ضرور ملتا ہے۔

آتشی	بادی	آبی	خاکی	ستارہ	اعداد	طبیعت
ا	ب	ج	د	زحل	۱۰	مرتبہ
ہ	و	ز	ح	مشتری	۲۶	درجہ
ط	ی	ک	ل	مریخ	۶۹	دقیقہ
م	ن	س	ع	شمس	۲۲۰	ثانیہ
ف	ص	ق	ر	زہرہ	۲۴۰	ثالثہ
ش	ت	ث	خ	عطارد	۱۸۰۰	رابعہ
ذ	ض	ظ	غ	قمر	۳۴۰۰	خامسہ

علم الجفر

اس زمانہ میں سب سے ٹیڑھا اور مشکل مسئلہ ترقی کا ہے آج ہر انسان کو یہ شکایت ہے کہ آمدنی کم اور خرچ زیادہ ہے برکت اٹھ گئی۔ ترقی معدوم ہوگئی۔ گھر گھر یہ ہی رونا ہے کہ خرچ پورا نہیں ہوتا۔ ہر شے روز روز گراں ہوتی جاتی ہے۔ حکومت دن رات کوشش کررہی ہے کہ یہ تکلیف دور ہو۔ ہر شخص آرام کی زندگی بسر کرے مگر قدرت کے مقابلے پر کون آسکتا ہے۔ غیب سے امداد ہو تو یہ رونا جائے کہ خرچ سے زیادہ آمدنی ہو خدا کے خزانے بھرپور ہیں وہی مدد کرے تو کام بنے اور کسی کے بس کا یہ روگ نہیں ہے کہ ہم اطمینان اور خوشی کی زندگی بسر کرسکیں میں علم جفر سے ایک خاص عمل لکھتا ہوں اگر آپ اسے کرسکیں تو خدا کے حکم سے غیب سے آپ کی مدد ہوگی۔ قرض ہے نوکری نہیں ہوتی ان سب باتوں کے واسطے خدا چاہے تو یہ عمل کام دے گا۔ میں نے سب ضروری ترکیب لکھدی ہے اپنے دل سے سوال پیدا نہ کرو۔ بس جو لکھ دیا ہے اس پر ہی عمل کرو ابجد کی ایک قسم ہے جس کا نام اہزط ہے اور اس کا تعلق شمس سے ہے۔ ابجد اہزط اعداد یہ ہے۔

آپ اپنے نام مع والدہ کے اعداد اس ابجد اہزط سے استخراج کریں اور اس میں سبحان ربی الاعلیٰ کے اعداد ابجد اہزط سے ملا کر شامل کریں۔ دونوں کی میزان دے کر مثلث خالی البطن میں پر کریں درمیان کے خانہ خالی میں یہ لکھیں رب اغننی .ففنڈک۔ یہ نقش زعفران یا ہلدی کے پانی سے روزانہ گیارہ عدد لکھا کریں۔ جب گیارہ نقش لکھ چکیں تو اسی جگہ سجدہ میں پر کریں گیارہ مرتبہ الحمد شریف پوری سورۃ اس ترکیب سے پڑھیں کہ جب آپ صراط الذین انعمت علیھم پر پہنچیں تو صرف اتنے ٹکڑے کو گیارہ بار پڑھیں یعنی ایک مرتبہ تو اصل سورۃ میں آئے گا اس کے علاوہ گیارہ مرتبہ اس جملہ کی تکرار کریں اور گیارہ مرتبہ اس جملے کی تکرار کر کے پھر آگے پڑھ کر سورۃ ختم کریں اور سجدے سے سر اٹھائیں پھر دوسرا سجدہ کریں اور اسی طرح اس کو ختم کریں اس طرح گیارہ سجدہ کریں اور ہر سجدہ گیارہ مرتبہ سورۃ الحمد شریف پڑھیں اور ہر مرتبہ گیارہ مرتبہ اس جملہ کی تکرار کریں۔ اسی میں گیارہ دن روزانہ یہ عمل کریں اور پورا اعتقاد رکھیں کہ یہ عمل بے اثر

جفر میں مستحصلہ ایسا باب ہے جس سے بہت فائدے اٹھائے جاسکتے ہیں مگر یہ مشکل ہے کہ عوام کجا خواص کا ہاتھ بھی اس کے دامن تک پہنچنا دشوار ہے میں اس قدر ہی کہوں گا کہ علم ظاہر و باطن دونوں ہیں اور ساتھ ہی علم ریاضی میں جس کو استعداد کامل نہ ہوگی۔ مستحصلہ نہیں آئے گا۔ شفق صاحب کی عمر کا بڑا حصہ اس کی جستجو میں گزرا بہت کچھ اس میں حاصل کیا جس کی جھلک ان کی مصنف کتابوں میں نظر آتی ہے۔ مگر سوال کا جواب حاصل کرنے پر اب بھی مکمل طور پر قادر نہیں کبھی خواب نکل آیا کبھی نہیں اور وہ ہمیشہ یہ تلقین کرتے رہے کہ علم الاخبار کے جھگڑے میں نہ پڑو۔ علم الاﷲ رکو اپناؤ کوئی نہ کوئی عمل ہاتھ آہی جائے گا جس سے دین بھی ملے گا اور دنیا بھی۔ جو عمل میں لکھ رہا ہوں یہ ایک طلسم ہے اور اس کے فوائد بے شمار ہیں اثر کا کم و بیش ہونا تو ممکن ہے اگر ہزار آدمی بھی اس پر عمل کریں گے تو سب ہی فائدہ پائیں گے (کم یا زیادہ) خوب غور سے سمجھئے کوئی بات اس میں مشکل نہیں ہے۔ اپنے نام معہ والدہ کے اعداد ابجد قمری سے استخراج کر کے اس میں ایک ہزار سترہ ۱۰۱۷ عدد زیادہ کر کے مربع آتشی چال سے پر کرو اس مربع کے اوپر یہ نام رکھو یا کینفول اور نیچے یہ نام لکھو علیقول اور اس مربع کے ارد گرد یہ حروف لکھ دو۔ یہ سب حرف مربع کے چاروں گوشوں میں لکھ دو کسی گوشے میں کم کسی میں زیادہ اس سے کوئی نقصان نہیں ہے۔ ا۔ ل۔ و۔ ھ۔ ل۔ ی۔ ف۔ ب۔ ع۔ ب۔ ا۔ د۔ ھ۔ ی۔ ر۔ ز۔ ق۔ م۔ ن۔ ی۔ ش۔ ا۔ ا۔ ب۔ غ۔ ی۔ ر۔ ح۔ س۔ ا۔ ب۔ (یہ ۳۲ حروف ہیں) اب یہ مربع تیار ہوگیا۔ اب دوبارہ اپنے نام معہ والدہ کے حروف ابجد سے نکال کر اس میں (۲۲۲۸) کا اضافہ کر کے اسے مثلث خالی البطن میں پر کر کے خانہ خالی میں لکھ دو یا رزاق اور یہ مثلث اس مربع کی پشت پر لکھو۔ اس نقش کو عطر میں معطر کر کے اور تعویذ بنا کر کپڑے میں باندھ کر اپنے بازو پر باندھ لو اور روزانہ تین سو انیس (۳۱۹) مرتبہ اسم اعظم یارزاق دن رات میں کسی وقت پڑھ کر اس تعویذ پر پھونک دیا کرو جو بازو پر بندھا ہے۔ صرف اکیس ۲۱ دن کا عمل ہے۔ خدا کے حکم سے اگر نوکری کی ضرورت ہے تو نوکری مل جائے گی۔ اگر کاروبار بند ہے تو اس میں ترقی

بیکار نہ ہوگا خدا چاہے تو غیب سے آپ کی مدد ہوگی۔ قرض ادا ہوگا نوکری ملے گی۔ ترقی ہوگی جو جائز خرچ آپ کے گھر اور زندگی کا ہے وہ پورا ہوگا اور پھر خدا کو اختیار ہے وہ قادر ہے کہ غیب کے خزانے آپ پر ظاہر کردے اور آپ کی سب فکریں اور پریشانیاں دور فرمادے وہ مالک ہے مختار ہے اس کو ایک فقیر کو بادشاہ بنا دینا مشکل نہیں ہے وہ مالک الملک ہے اب یہ معلوم کرو اس عمل کے کرنے کا وقت طلوع آفتاب سے غروب آفتاب تک ہے طلوع سے قبل اور غروب آفتاب کے بعد اس کا وقت نہیں رہے گا کسی سے قطعی ذکر نہ کریں کہ میں یہ عمل کر رہا ہوں کوئی خاص وقت مقرر نہیں ہے یعنی آج صبح کے دن پڑھا کل دوپہر کو طلوع سے لیکر غروب تک پڑھ لیا کریں کوئی پرہیز نہیں ہے کوئی مذہب کی شرط بھی نہیں ہے ہر مذہب کا آدمی اسے کرسکتا ہے اگر الحمد شریف پڑھ سکے روزانہ لکھے ہوئے نقوش احتیاط سے رکھیں۔ اور سب زمین میں دفن کر دیا کریں یہ احتیاط کریں کوئی نقش ضائع نہ ہو۔ روزانہ کے لکھے ہوئے گیارہ نقش روزانہ دفن کر دیا کریں دو چار دن کے جمع کر کے دفن نہ کریں مگر ایسی جگہ دفن نہ کریں جہاں آدمی چلتے پھرتے ہیں۔ اس عمل کو کرو۔ اور خدا پر بھروسہ کرو کہ وہ اتنا دے گا کہ آپ کی پریشانی جاتی رہے گی۔ (وما علینا الاالبلاغ)

قاعدہ

جتنے بجے آفتاب طلوع ہو اس کو دوگنا کرنے سے رات کی لمبائی معلوم ہوگی اور جتنے بجے آفتاب غروب ہو اس کو دوگنا کرنے سے دن کی لمبائی معلوم ہوگی۔

ہوگی اور جو فکریں اور پریشانیاں ہیں وہ جاتی رہیں گی۔ یہ عمل ترقی و برکت رزق کے واسطے ہے جو صاحب کر سکتے ہوں وہ کریں جو نہ کرسکتے ہوں نہ کریں۔ مجھے اپنے عمل لوح تسخیر اور خطوط کے جوابات نیز اور دنیا کے کاموں سے کھانے تک کی فرصت نہیں ملتی۔ کوئی صاحب مجھے نہ لکھیں کہ بناکر روانہ کردو۔ میں تعمیل سے مجبور ہوں۔ لیکن جو بھی اس عمل کو کرے گا فائدہ پائے گا۔ خود ہی محنت کرو۔ علم تلاش کرو۔ میں وعدہ کرتا ہوں بلکہ خدا کے پاک کلام پر بھروسہ کرتے ہوئے دعوے کرتا ہوں کہ اس عمل کا فائدہ اور اثر باطل نہ ہوگا۔ بعض اصحاب حل کرکے وہ تمام مجھے بھیج دیتے ہیں کہ صحیح یا غلط کی جانچ کرلوں وہ یہ نہیں جانتے کہ حل کرنے سے زیادہ مشکل جانچ کرنا ہے۔

علم الجفر

اے بی ارے متعلق مجھے کوئی علم نہیں (میں تو جاہل مطلق ہوں) مگر جس قدر تو نے عطا فرما دیا ہے اسی قدر جانتا ہوں تو ہی حقیقی علیم و حکیم ہے ابجد کے ۲۸ حروف ہیں لیکن جب حروف متشابھا کو حزف کر دیا جائے تو پھر یہ تعداد کم رہ جاتی ہے۔ دنیا کی کوئی بات ہو کوئی جملہ معنی بے معنی منہ سے نکلے ان ہی حروف سے بنا ہوگا۔ ہر حرف ایک عالم اور بطنا اس عالم میں بیشمار عالم پوشیدہ ہیں اور ازل سے اب تک اور اب سے ابد تک ان چند حرفوں کا جوڑ نہ ختم ہوا ہے اور نہ ہوگا۔ اب جس کو کوئی حرف بزرگوں سے پہنچ گیا اور جس قدر معلومات حاصل کیں وہ اسے آتا ہے۔ ترتیب کے لحاظ سے ابجد الف سے شروع ہوکر غین پر ختم ہوتی ہے۔ ابتداء اور انتہا کے یہ دو حرف (ا۔غ) تمام عالم اپنے بطن میں سموئے ہوئے ہیں۔ ان دونوں کے اعداد مکتوبی ایک ہزار ایک ہیں اور ملفوظی ۱۷۱۱ ہیں۔ میزان ۲۲۴۲۔ اسکا مثلث خالی البطن یہ ہے۔

۵۵۸	۱۴۹۸	۱۸۶
۱۳۱۲		۹۳۰
۳۷۲	۷۴۴	۱۱۲۶

ایک علم مکمل ہوکر آپ کے سامنے آیا آپ کو اس کی کیا قدر ہوسکتی ہے لیکن جس نے مدت تک اس پر دماغ سوزی کی اور ریاضی کا یہ حساب معلوم کیا کہ کوئی عدد آٹھ

خانوں میں کس طرح پورا کیا جاسکتا ہے اس سے ہی اس کی قدر معلوم کرو۔

اب گزارش ہے کہ آپ دنیا کا ہر کام اپنے تجربے اپنی عقل اپنی تدبیر سے کرتے ہیں۔ کوئی بگڑ جاتا ہے کوئی سنبھل جاتا ہے۔ تجارت شروع کرتے ہیں۔ کوئی مقدمہ کرتے ہیں۔ بیماری میں علاج شروع کرتے ہیں کوئی صحیح ہوجاتا ہے کوئی غلط کسی میں فائدہ ہوجاتا ہے کسی میں نقصان۔ اگر آپ کو پہلے معلوم ہوجاتا کہ اس میں نقصان ہے تو آپ ہرگز نہ کرتے مگر تم (یا کوئی) عالم الغیب نہیں ہو۔ ہاں خدا عالم ودانا ہے اگر انسان عالم الغیب ہوجائے تو دنیا کا نظام ایک دن بھی قائم نہیں رہ سکتا۔ اب گزارش ہے کہ آپ اس نقش کو سطحی نظر سے نہ دیکھو اس سے کام لو۔ مگر بے زکوۃ کے اس کا اثر نہیں ہوتا طریق زکوۃ یہ ہے کہ یہ مثلث ۲۲۴۲ مرتبہ بہ نیت زکوۃ کوئی مہینہ دن وقت مقرر نہیں نہ کسی خاص قلم و دوات اور کاغذ کی ضرورت ہے نہ کوئی دنوں کی تعداد مقرر ہے کہ اتنے دنوں میں زکواۃ پوری کرو بس یہ تعداد پوری کرنا ہے۔ ہاں ایک شرط یہ ضرور ہے کہ جب زکواۃ کرو تو کوئی دن درمیان میں ناغہ نہ کرو کسی دن دو ہی لکھ لو۔ سفر میں ہو تو ذرا سا کاغذ اور پینسل اپنے پاس رکھ لو جب یہ تعداد پوری ہوجائے تو اب آپ اس کے عامل ہیں۔ آپ کام لیں دوسروں کو بنا کر دیں۔ لکھے ہوئے نقوش زمین میں دفن کردیا کریں۔ اب جو کام آپ شروع کریں خانہ خالی میں وہ کام لکھ کر اسے اپنے پاس رکھے۔ خدا کے حکم سے وہ کام کامیابی پر ختم ہوگا۔ مثلاً سفر سے فائدہ اس کام میں کامیابی ہو۔ اُس مال میں فائدہ ہو۔ غرض اسی طرح جو مقصد ہو خانہ خالی میں لکھ کر اپنے پاس رکھو اگر وہ کام آپ کے موافق نہیں ہے یا اس میں فائدہ نہیں ہے تو خدا ایسے تعاون کرے گا کہ آپ اس کام کو کرہی نہ سکیں گے یا خواب میں یا کسی طرح آپ کو خبر ہوجائے گی۔ کہ یہ کام غلط ہے یہ علم جفر کا ایک خاص قاعدہ ہے اس سے کام لو۔ خدا کے حکم سے اس سے بہت فائدہ پاؤ گے۔ گویا قدم قدم پر ایک قدرتی رہنما آپ کے ساتھ ہوگا۔

علم الجفر

آج سے سات سو برس پہلے حافظ شیرازی نے ایک غزل اپنے زمانے کے حالات پر لکھی تھی یہ وہ زمانہ تھا کہ ہلاکو نے شیرازہ اسلام کو منتشر کردیا تھا۔ خلافت مستعصم باللہ پر

ختم ہوگئی تھی گویا ایک قیامت تھی اس غزل کا ایک شعر یہ ہے۔

ہر کسے روز بھی می طلبد ازایام

این است کہ ہر روز تبری منیم

یعنی ہر شخص اچھے دن کی تلاش میں ہے۔ مگر ہر روز بدتری نظر آتا ہے۔ حافظ کا شعر شاعرانہ تخیلات تھا یا زیادہ سے زیادہ مقامی حالات کے ماتحت مگر آج یہ شعر دنیا پر صادق نظر آرہا ہے۔ روس اور امریکہ کی چشمک فرانس اور الجیریا کے مابین وہ ڈرامہ ٹوٹ رہا ہے۔ جو ہلاکو نے مستعصم کے مقابلے پر کھیلا تھا۔ غرض برطانیہ فرانس مصر جمہوریہ عرب کی پریشان کن خبریں مل رہی ہیں۔ قدرتی نظام یہ ہورہا ہے کہ گرانی۔ ترقی۔ ملازمت۔ معدوم۔ روزگار ٹھپ ہورہا ہے غرض کہ ہر گھر میں آمدنی کم اور خرچ زیادہ روپے کے دو سیر سے گیہوں کیوں نہیں بڑھے ہماری حکومت طرح طرح کے منصوبے بناتی ہے مگر بے روزگاری اور گرانی پر قابو نہیں پایا جاتا یہ صحیح ہے کہ قدرت کے مقابلے پر کوئی منصوبہ کام نہیں دیتا اس پر آشوب وقت میں سچے دل سے خدائے قدوس کو ہی چارہ سالز بناؤ وہ ہی رحم کرے تو سب کچھ ہے ورنہ کسی کے بس کی بات نہیں ہے ورنہ ستارہ نہ سیاسی پرچہ ہے نہ اسے تاجرانہ قانون آتے ہیں ستارہ کو بس اتنا ہی آتا ہے کہ خدا کے دربار میں سر جھکاؤ اسی سے پناہ مانگو جو کچھ ہوگا اسی کے حکم سے ہوگا۔ علم جفر ایک خاص علم ہے تاریخ میں یہ واقعہ درج ہے کہ ۹۸۲ء میں اکبر نے حاکم بنگالہ داؤد پر فوج کشی کی سید میرکی اصفہانی نے قاعدہ علم جفر باپیش گوئی کی۔

(بزدوی اکبر از بخت ہمایوں برد لمک از کف داؤد ببروں) شعر یہ ہے ایسا ہی ہوا کہ اکبر کی فتح ہوئی اور بنگال اکبر کے تصرف آگیا مگر داؤد ہاتھ نہ آیا وہ چھپ گیا۔ اکبر کی فوج داؤد کی تلاش میں سرگرداں پھرتی رہی اب سید میرکی نے ایک اور شعر لکھ کر پیش کیا۔

مژدہ فتح بناگاہ رسید

سرراہ بخت بدرگاہ رسید

اس شعر کے پیش کرنے سے دوسرے دن داؤد کا سر اکبر کے دربار میں پہنچ گیا مولانا عبدالقادر بدایونی نے سید میرکی سے علم جفر حاصل کرنے کی استدعا کی ملائے بدایونی کا تبحر علمی سب کو معلوم ہے آپ شیخ عبدابی اور ابو الفضل اور فیضی سے داب نہیں

کھاتے تھے سید میرکی نے کہا کہ مولانا یہ علم اور ہے آپ سے محنت نہ ہوسکے گی یہ بہت الجھا ہوا علم ہے رسالہ میں بعض عملیات میں لکھتا ہوں میں بہت ہی سلجھا کر لکھتا ہوں لیکن بعض اصحاب جن کو علم جفر سے کوئی لگاؤ نہیں ہے اب خط لکھتے ہیں کہ فلاں بات سمجھایئے۔ جن اصحاب کو اس علم سے کچھ واسطہ ہے اور کچھ جانتے ہیں وہ کوئی بات دریافت کریں تو بتا دی جائے لیکن جن اصحاب کو اس سے کوئی تعلق نہیں وہ کوشش کریں تو بیکار ہے میرے اپنے بہت سے کام الجھے ہوئے رہ جاتے ہیں اور میں اس کو سلجھا نہیں سکتا میں آپ کو کیا سبق پڑھاؤں پیر آپ زہر شفاعت کون کرے مگر خدا کی دین کا رنگ جدا ہے جاننے والا محروم رہ جاتا ہے اور نہ جاننے والا سب کچھ جان لیتا ہے

کیمیاگر .بعضہ مردہ درنج

آبلہ اندر خرابہ یافتہ گنج

زمانہ پر آشوب ہے چند امیروں کو چھوڑ کر باقی سب دنیا پریشاں ہے۔ یہ عمل میں دس سال قبل رسالہ میں درج کرچکا ہوں اتفاق ہی سے سالہاسال میں اس عمل کا وقت آجاتا ہے اس سال ۲۸ ستمبر ۱۹۶۱ء بدھ کے دن طلوع آفتاب سے قبل اس کا وقت ہے۔ ترکیب یہ ہے کہ چاندی کا ایک ہلال پہلے سے بنوالیں۔ جو اس صورت کا ہو۔

اوپر لکھے ہوئے وقت پر اس کے پیٹ میں یہ حرف لکھئے ا- و- ز- ج- س- ک- س- ص- ق- ت- ث- ذ- ض- غ- اور دوسری طرف اپنا نام معہ والدہ کے لکھ کر اس کے آگے لکھیئے اذاجاء نصراللہ والفتح۔ بس اسی قدر۔ سرخ ریشمی کپڑے میں اس ہلال کو لپیٹ کر اپنے پاس رکھیں۔ جہاں مناسب ہو خدا چاہے تو اس سے بہت فیض ہوگا کوئی خاص قلم دوات مقرر نہیں ہے ہاں روشنائی ذرا تیز ہو جس سے نمایاں حروف لکھے جائیں۔ سورج طلوع ہونے سے قبل لکھ لیں اگر سورج طلوع ہوگیا تو پھر لکھنا بیکار ہوگا۔

علم الجفر

افسوس کا مقام ہے کہ ہم دنیا کے موجودہ اور مروّجہ علوم اور ہنر سیکھنے میں عمر کا بہترین حصہ صرف کرتے ہیں۔ سالہاسال کوشش اور روپیہ صرف کرتے ہیں۔ مگر اس علم کے واسطے نہ علم و تعلیم کی ضرورت مانتے ہیں اور نہ محنت و کوشش ہی کرتے ہیں۔ نہ قوانین علم سے واقف ہیں نہ اس علم کو حاصل کرنے کی کوشش عمل کے شائقین اور عمل کرنے والے ہزاروں بلکہ حقیقت علم سے ایک بھی واقف نہیں۔ علم جفر علوم ظاہری و باطنی کی کنجی ہے۔ دنیا والوں نے حسب مراتب سمجھا مگر من کل الوجود کوئی حاصل نہ کرسکا اللہ اور اس کا رسول اور خاص بندے ہی حسب قوت جان سکے عمل تسخیر کیمیا ہے یہ عمل تسخیر جو شائع کررہا ہوں عاملیں نے اسے آصف بن برخیا علیہ السلام سے منسوب کیا ہے۔ یہ وہ ہی عامل ہیں کہ ملکہ بلقیس کا تخت معہ ملکہ کے ہزاروں کوس سے پلک مارتے لائے تھے جس کی تصدیق قران پاک نے بھی کی ہے اگر کوئی صاحب کرسکیں تو اس عمل کو کریں اور تسخیر حاصل کریں۔ میں وضاحت سے بیان کر رہا ہوں اپنے دل سے سوال پیدا نہ کریں۔ نام طالب و مطلوب کے عدد ابجد قمری سے حاصل کرو ان اعداد کو تیس ۳۰ پر تقسیم کرو جو باقی بچے اس کو درجہ تصور کرو۔ اور پورا تقسیم ہوجائے باقی نہ رہے تو تیس ۳۰ تصور کرو۔ پھر ان ہی اعداد کو (ناموں کے عدد کو) بارہ پر تقسیم کرو جو باقی بچے اسے برج مانو اگر پورا تقسیم ہوجائے تو برج حوت ہے۔ اب ان ہی اعداد کو سات پر تقسیم کرو جو باقی رہے ستارہ ہے جس کی ترتیب یہ ہے شمس۔ قمر۔ مریخ۔ عطارد۔ مشتری۔ زہرہ۔ زحل اب ان ہی اعداد کو چار پر تقسیم کرو اگر ایک باقی رہے تو آتشی دو باقی رہیں تو بادی تین باقی رہیں تو آبی پورا تقسیم ہوجائے تو خاکی پھر ان ہی اعداد کو تین پر تقسیم کرو اگر ایک باقی رہے تو مولد حیوان ہے اور دو باقی رہیں تو نباتات پورا تقسیم ہوجائی تو جمادات اب پانچ چیزیں آپ کے پاس ہیں۔ درجہ۔ برج۔ ستارہ۔ مزاج۔ مولد اب ہر عدد کا حرف یا حروف بناؤ۔ یہ جگہ ذرا تامل اور غور کی ہے۔ ہر تقسیم سے جو عدد بچا ہے اس کا حرف یا حروف بناتا ہیں۔ اگر تقسیم کامل ہوجائے تو وہ عدد لیا جائے گا جس پر تقسیم کیا ہے۔ اب تیس ۳۰ کی تقسیم سے جو بچا ہے اس کے آگے جملہ آئیل زیادہ کرو۔ یہ موکل علوی ہے۔ یہ یاد

رکھو کہ اگر پورا تقسیم ہوجائے تو اس عدد کے حرف یا حروف ہی بنیں گے جس پر تقسیم کیا ہے۔ مثلاً تیس پر تقسیم ہے اور تقسیم کامل ہوئی تو تیس کے حرف ہی بنیں گے (لام) دوسری تقسیم کے حرف بناکر جملہ یوش زیادہ کرو یہ موکل سفلی ہے۔ تیسری تقسیم کے حروف کے آگے طیش زیادہ کرو۔ یہ اعوان ہے۔ چوتھی تقسیم کے حرف کے آگے یوش زیادہ کرو یہ جن ہے۔ پانچویں تقسیم کے حرف کے آگے روش زیادہ کرو یہ خلیفہ ہے۔ اب پانچ نام آپ کے پاس ہیں اس سے عزمت تیار کرو جو یہ ہے۔ عزیمت علیکم ابوالخذر ملک الاحمر اجب عزمیتی بحق (پانچوں نام پڑھو جو اس کے پاس ہیں) و بحق الملک الموکل بقائعہ انغرش شمسائل احرق قلب (فلاں بن فلانہ نام معہ مطلوب والدہ) بمجی بارک اللہ فیک۔ یہ عزیمت ایک سو ایک مرتبہ پڑھنا ہے۔ اب معلوم کرو کہ آفتاب جب اُس درجہ پر ہو جو درجہ آپ کو تیس کی تقسیم سے ملا ہے اور آپ یہ تاریخ سے معلوم کرو یعنی مثلاً اگر دس باقی ہیں تو دس تاریخ کو بیس باقی ہیں تو بیس تاریخ کو اگر پورا تقسیم ہے تو تیس تاریخ کو برج کو آپ چھوڑ دیں وہ بہت طوالت کا کام ہے اور وہ سال بھر میں ایک ہی مرتبہ آتا ہے اور وہ بہت اہم کام میں لیا جاتا ہے ساعت اس ستارہ کی ہو جو سات کی تقسیم پر ملا ہے (ہر گھنٹہ کے بعد ستارہ تبدیل ہوتا ہے) اب مزاج کی پیروی کرو اگر آتشی ہے تو پڑھتے وقت چند کوئلے دہکا کر اپنے پاس رکھو۔ اگر بادی ہے تو ایسی جگہ پڑھو جہاں ہوا آتی ہو۔ اگر ایسی جگہ نہیں ہے تو عمل پڑھتے ہوئے پنکھے سے ہوا جھلتے رہو۔ اگر آبی ہے تو کسی برتن میں اپنے سامنے پانی بھر کر رکھو اور وقفہ وقفہ سے اپنے ہاتھ تر کرکے منہ پر پھیرتے جاؤ۔ اگر خاکی ہے تو پاک زمین پر بیٹھ کر پڑھو۔ اب مولد رہا اگر حیوان رہا تو پڑھتے وقت کوئی بھی جانور اس جگہ ہو جہاں آپ پڑھ رہے ہیں۔ اگر کوئی پرندہ پنجرے میں پلا ہوا ہے تو وہ پنجرہ سامنے رکھ لو۔ اگر جانور نہیں ملتا تو تھوڑا سا گوشت سامنے رکھ لو کسی جانور کا ہی ہو اور بعد ختم عمل وہ گوشت چیل کووں کو کھلا دو اگر بناتات ہے تو کسی درخت کی ڈالی اپنے پاس رکھو۔ اگر جمادات ہے تو کوئی پتھر اپنے پاس رکھو۔ اول تو ایک ہی دن میں مطلوب کے دل میں آپ کی محبت پیدا ہوگی۔ ورنہ تین دن کرو۔ بحکم خدا یہ عمل ضائع نہ ہوگا۔ اس قسم کے عمل رسالہ میں درج کرنا مناسب نہیں۔ مگر لکھ دیا گیا جو صاحب کرسکیں کریں جو نہ کرسکیں وہ نہ کریں۔ مجھ سے کوئی بات دریافت نہ کریں۔ اگر کوئی

غلطی ہو تو اس کی صحت جوابی خط سے کر سکتے ہیں

فالنامہ رمل مشرقی

یہ فالنامہ رمل میں بہت مستند ہے اس کے دیکھنے کا وقت طلوع آفتاب سے ایک گھنٹہ تک ہے آپ باوضو ہوں۔ دو تین اگربتیاں خوشبو کے واسطے سلگالیں آپ کا منہ مشرق کی طرف ہو۔ اپنا مقصد دل میں لیکر اور خدائے قدوس کو عالم الغیب تصور کرتے ہوئے آنکھیں بند کر کے اس نقشہ پر انگلی رکھو جس خانے پر انگلی پڑے کوس کا حال ذیل میں دیکھو۔

:: اس شکل کا تعلق برج حمل سے ہے برج جوزا سے تعلق فائدہ مند اس کام میں کامیابی ہوگی۔ ملازمت کی ضرورت ہے قرضداری ہے مقدمہ ہے تو اس میں کامیابی ہوگی اگر بیماری ہے تو صحت ہوگی اگر ترقی کا سوال ہے تو اس میں ابھی دیر ہے۔

....| اس کا تعلق ثور سے ہے۔ ثور کا تعلق قوس سے ناقص ہوتا ہے جو ارادہ کیا ہے اس میں کامیابی کی امید نہیں ہے۔ چند دن انتظار کرو پھر کامیابی ہو سکتی ہے۔

:: | اس کا تعلق جوزا سے ہے۔ سرطان سے تعلق سادی ہے.......... فی الحال جو حالت ہے اس میں تبدیلی نہ ہوگی یہی حالت رہے گی مگر چند روز کے بعد فائدہ اور ترقی کی امید ہے۔

.:.| اس کا تعلق سرطان سے ہے۔ سنبلہ سے نسبت اچھی ہے تمہاری کامیابی کسی

شخص کے ذریعہ سے ہوگی تمہارا خیال جس کی طرف ہے واقعی اس سے فائدہ ہوگا۔

.:. | اس کا تعلق اسد سے ہے برج ثور سے مادی ہے کوئی خاص تبدیلی حالات میں نہیں ہے۔ ممکن ہے کہ کوئی واقعہ تکلیف یا نقصان کا پیدا ہو جائے۔ احتیاط شرط ہے۔ کچھ خیرات کرو۔ اور خدا کا نام زیادہ لیا کرو۔

.:. | اس کا تعلق سنبلہ سے ہے۔ اسد سے تعلق ناقص ہے کامیابی میں شبہ ہے۔ کسی پر بھروسہ نہ کرو۔ خدا پر بھروسہ کرو۔ کچھ خیرات کرو اور خدا کی یاد کیا کرو۔

:.| اس کا تعلق میزان سے ہے۔ جوزا سے مفید ہے۔ تمہاری کامیابی میں دیر نہیں ہے۔ تم تردد نہ کرو اور کام شروع کرو۔ غیب سے مدد ملے گی۔

.: | اس کا تعلق عقرب سے ہے حوت سے مفید ہے ثمرہ نیک ہے دیر مت کرو جو قصید کر رہے ہو اس میں کوشش کرو۔ بحکم خدا کامیابی ہوگی۔

..:| اس کا تعلق قوس سے ہے۔ ثور سے ناقص ہے تمہارے ارادہ میں کامیابی کی امید نہیں ہے۔ ابھی اس خیال کو ترک کردو۔ چند روز کے بعد کامیابی ہو سکتی ہے۔

.:. | اس کا تعلق جدی سے ہے۔ دلو سے مادی مگر ناقص پہلو زیادہ ہے۔ آئندہ حالات

اور خراب ہوں تو ممکن ہے احتیاط کرو صدقہ اور دعا سے غافل نہ ہو۔

.:| اس کا تعلق دلو سے ہے جوزا سے مفید تعلق ہے۔ کامیابی میں شبہ نہیں ہے۔ جس طرف خیال ہے وہ خیر خواہ دوست ہے اس سے فائدہ ہوگا۔

:.| اس کا تعلق حوت سے ہے۔ سنبلہ سے موافق ہے۔ کامیابی عنقریب ہے بلکہ صبح و شام ہی ظاہر ہو جائے۔ مگر کامیابی میں کوئی رکاوٹ نہیں ہے۔

فالنامہ

یہ فالنامہ بہت مجرب ہے ننانوے فیصدی صحیح جواب ملتا ہے کسی شخص سے آپکا کام ہے اور آپ اس سے ملنا چاہتے ہیں وہ ملے گا یا نہیں یا تمہارا قرض کسی پر ہے وہ دے گا یا نہیں غرض کہ کسی کے متعلق یہ معلوم کرنا ہے کہ آپ کی طرف سے کیا خیال ہے اور یہ کہ تم کو کامیابی ہوگی یا نہیں تو اس شخص کے نام معہ والدہ کے ابجد اعداد سے نکالو پھر اپنے نام معہ والدہ کے ابجد سے نکالو اور جس دن آپ یہ حساب کر رہے ہیں اس دن چاند کی تاریخ کیا ہے مثلاً ۴۔۵ یا ۱۰۔۲۰ اور جو دن ہو اس کے عدد سے سنیچر سے شروع کرو۔ سنیچر ایک اتوار دو اسی طرح اور اس وقت جس ستارے کی ساعت ہے اس کے عدد یعنی شمس قمر زہرہ وغیرہ سب کو جمع کر کے سات پر تقسیم کرو۔ اگر باقی ایک ہے تو خلاف بھی نہیں ہے اور خاص موافق بھی نہیں۔ اگر موقع ملے گا تو مل جائے گا کوئی خاص کوشش ملنے کی نہ کرے گا اگر دو باقی رہیں گے تو وہ ملے گا مگر تمہاری مرضی کے مطابق کام نہیں

کرے گا۔ لیکن کچھ کرے گا ضرور اگر تین باقی رہیں تو اس کے دل میں تمہارا خیال ہے وہ کام کرے گا اگر چار ۴ باقی ہیں تو اس سے کوئی امید نہیں نہ رکھو صاف انکار سمجھ لو۔ اگر پانچ باقی رہیں تو اس سے صبح شام ملاقات ہوگی وہ خود تمہاری خواہش رکھتا ہے اگر چھ ۶ باقی رہیں تو اس سے کوئی امید نہ رکھو وہ فضول آدمی ہے اور نہ تمہارا خیال ہے اگر باقی کچھ نہ رہے تو اس سے کوئی امید نہ رکھو بلکہ اس سے نقصان پہنچ سکتا ہے اس خیال کو چھوڑ دو

فالنامہ

یہ ایک بزرگ کا عطیہ ہے مگر مجرب ہے بار بار کا تجربہ شدہ ہے اس سے صحیح جواب ملتا ہے۔ سب سے پہلے اپنا مقصد دل میں لو پھر صحیح عقیدہ سے دعا کرو کہ الٰہی ان پاک حرفوں سے میرا مقصد ظاہر فرما اور مجھے غیب سے مشورہ دے پھر خدا کا نام لے کر اور آنکھیں بند کر کے اس نقشہ پر انگلی رکھو جس حرف پر انگلی پڑے اس کا حال ذیل میں دیکھو مگر جواب پر عمل کرو اگر عمل نہ کرو گے تو نقصان ہوگا۔

ب	ج	ز
ی	ن	ف
ق	ش	ت
ث	خ	ذ
ض	ظ	غ

(ب) ابھی کامیابی میں دیر ہے صدقہ دو خدا کامیاب فرمائے گا۔

(ج) اس خیال کو ترک کر دو تو بہتر ہے۔

(ز) کامیابی قریب ہے فکر نہ کرو۔

(ی) یہ آدمی یہ خیال یہ سفر یہ تجارت ابھی فائدے کی امید نہیں ہے چند روز بعد کام کرو۔

(ن) تمہاری کامیابی بالکل قریب ہے فکر نہ کرو۔

(ف) ابھی کامیابی میں کچھ دیر ہے مگر کامیابی بحکم خدا ضرور ہوگی۔

(ق) دشمنوں نے تو کام بگاڑا تھا مگر خدا نے فضل کردیا۔ اب کامیابی ہے۔
(ش) فکر نہ کرو۔ اب صبح شام اچھی خبر ملنے والی ہے۔
(ت) سب کام درست ہوجائے گا مگر کسی کو شریک نہ کرو کسی پر راز ظاہر نہ کرو۔
(ث) بہت اچھی فال ہے ہفتہ عشرہ میں کامیابی کی امید ہے۔
(خ) وقت اچھا نہیں ہے ابھی گردش ایام باقی ہے چندے توقف کرو۔
(د) تمہارا کام تو ہو گا مگر تمہارے خیال اور آرزو سے کم۔
(ض) ابھی کامیابی میں دیر ہے۔
(ظ) بہت کوشش کی ضرورت ہے کام بگڑا ہوا ہے۔
(غ) کامیابی کی کچھ زیادہ امید نہیں ہے۔

فالنامہ

یہ جفر سے اساتذہ سلف نے بنایا ہے اور تجربے سے صحیح ثابت ہوا ہے آپ سچی نیت سے پاک صاف ہوکر آنکھیں بند کرکے سیدھے ہاتھ والی شہادت کی انگلی سے اس نقشہ پر رکھیں۔

اگر ز-د-ج-ب-ھ پر انگلی پڑے تو کامیابی ا-د-ح-ط-ی پر انگلی پڑے تو دیر میں کامیابی ہوگی اگر ھ انگلی پڑے تو کامیابی کی امید نہیں ہے صحیح طریق پر اس سے فال لو انشاء اللہ صحیح جواب ملے گا۔ جدول اوپر ہے۔

فالنامہ

یہ فالنامہ بزرگوں میں کشف العطاء کے نام سے موسوم ہے اور حقیقتاً لسان الغیب ہے اور صحیح جواب دیتا ہے مگر کسی اہم کام میں اس سے کام لو۔ معمولی کاموں پر اسے استعمال نہ کرو۔ بات بات پر اس سے کام لینا ایک قسم کا استہزار اور مذاق ہے بلکہ اس سے نقصان پہنچتا ہے خاص وقت اور اہم کام میں اس سے فال لو۔ کسی دن تاریخ مہینہ کی اس میں شرط نہیں ہے۔ ہاں وقت مقرر ہے عصر اور مغرب کے درمیان عمل کرو۔ کاغذ کے نو ۹ پرچے لو۔ اور ہر پرچہ پر ایک ایک حرف لکھو ا/۱، ب/۲، م/۳، ی/۴، ل/۵، ع/۶، ا/۷، ل/۸، ع/۹ ان کی گولیاں "نو گولیاں" بناؤ۔ یعنی ہر حرف کی جدا جدا۔ یہ سب ایک برتن میں ڈال دو اور تین مرتبہ قل ہو اللہ شریف معہ بسم اللہ پڑھ کر اس میں سے ایک گولی نکال لو اس گولی پر جو حرف لکھا ہو اس کا نتیجہ معلوم کرو۔ ہر حرف پر ایک سے نو تک نمبر ڈالو۔

ا/۱:۔ فال سعد ہے۔ جو ارادہ یا کام آپ کر رہے ہیں اس میں خدا کامیاب کرے گا۔
ب/۲:۔ فی الحال کامیابی میں خطرہ اور دیر ہے۔ اگر اس خیال کو ترک نہ کرسکو تو چند یوم کے واسطے صبر ضرور کرو۔ دیر میں خیر ہے۔
م/۳:۔ در پردہ تمہارے خلاف کوشش ہو رہی ہے اور ہوگی اور تم مجبور ہو اس لیے اس خیال کا ترک کر دینا ہی بہتر ہے۔
ی/۴:۔ تمہاری نحوست کا وقت نکل چکا ہے اب تم اپنے مقصد میں کامیاب ہوگے جو قصد کیا ہے اس پر عمل کرو۔
ل/۵:۔ ابتداء میں رکاوٹ بلکہ خطرہ ضرور ہے مگر تم اپنے ارادے پر ڈٹے رہو۔ اپنا ارادہ کسی پر ظاہر نہ کرو۔ بعض دشمن دوستی کے لباس میں ہیں۔
ع/۶:۔ خدا کا حکم ہوچکا پردہ میں ہے عنقریب تمہاری کامیابی ہونے والی ہے۔
ا/۷:۔ وقت اچھا نہیں ہے جس پر تم بھروسہ کئے ہوئے ہو وہ بھروسہ کے قابل نہیں ہے۔ اپنی ذات پر بھروسہ کرو چند یوم بعد کامیابی ہوگی۔
ل/۸:۔ وقت اچھا ہے زمانہ موافق ہے۔ کامیابی میں دیر یا رکاوٹ نہیں ہے کام کرو۔

ع/۹:۔ کامیابی کا وقت آچکا۔ فکر نہ کرو۔ سب کام قدرت سے درست ہو جائیں گے۔

فالنامہ

یہ فالنامہ بہت مستند ہے اور اکثر صحیح جواب ملتا ہے۔ باقی سو فیصدی اور مکمل علم تو خدا کا ہی ہے۔ اس میں سات نمبر مقرر کئے گئے ہیں ترکیب یہ ہے کہ کوئی بھی کتاب ہو کسی کتاب کا تعین نہیں ہے اس کتاب کو کہیں سے کھولئے اور سطر اول کا پہلا حرف لکھیں۔ اسی طرح آخر سطر کا حرف آخر لکھیں۔ پھر دوسرا صفحہ کہیں سے کھولئے اس کی سطر اول کا پہلا حروف اور سطر آخر کا آخری حرف لکھیں۔ اسی طرح سات صفحہ کے اول آخر حروف لکھیں یہ چودہ حروف ہوں گے۔ ان چودہ حروف کے اعداد ابجد سے نکال کر اور میزان دے کر اسے سات پر تقسیم کرو۔ جو باقی بچے اس کا حل ذیل سے معلوم کرو۔ اگر باقی ایک رہے تو سوال سفر کا ہے سفر کیجئے۔ ابتداء میں ناامیدی مایوسی تکلیف نقصان شاید ہو مگر دل شکستہ اور مایوس نہ ہوں۔ آخر کار کامیابی اور فائدہ ہوگا۔ دو باقی رہیں تو سوال ترقی کا ہے جس میں تجارت ملازمت قرض وغیرہ شامل ہیں۔ ابھی کامیابی میں دیر ہے یہ مقصد پورا ہونے میں سات مہینے کی دیر ہے مگر کامیابی ہوگی۔ تین باقی رہیں تو سوال ملازمت کا ہے جو جلد ملے گی۔ اگر حسب منشاء اس وقت نہ ملے جو ملے منظور کرلیں ترقی جلد ہو جائے گی چار باقی رہیں تو سوال بیماری کا ہے ابتداء میں علاج غلط ہوا اور اب بھی صحیح نہیں ہے۔ علاج تبدیل کرو۔ بیماری تو خطرہ کی ہے مگر خدا پر بھروسہ کریں شفا ہو جائے گی اگر پانچ باقی رہیں تو سوال شادی کا ہے۔ اس میں زیادہ دیر نہیں ہے عنقریب کامیابی ہوگی۔ کوشش اور کریں۔ اگر چھ باقی رہیں تو سوال مقدمہ کا ہے آپ کی طرف سے کوشش میں کمی ہے۔ دوسرا زیادہ کوشش کر رہا ہے کوشش آپ بھی زیادہ کریں مگر آپ کی کامیابی میں خطرہ ضرور ہے اگر باقی کچھ نہ رہے تو سوال اولاد کا ہے کسی بیماری کی وجہ سے رکاوٹ ہے خود آپ میں نقصان ہے یا بی بی میں۔ علاج کرو اولاد ہوگی۔

فالنامہ

بہت مجرب ہے شفق صاحب اکثر اس سے کام لیتے ہیں اور اکثر صحیح جواب ملتا ہے اس نقشہ میں چار علامتیں ہیں۔

اکبر	ا-ت-ج-خ-ذ-ز-ش
کبیر	ب-ث-ح-د-ر-س-ص
اصغر	ی-و-م-ک-ف-ع-ض
صغیر	د-ن-ل-ق-غ-ظ-ط

اکبر:۔ اس سے مراد یہ ہے کہ آپ کی کامیابی میں دیر نہیں ہے۔

کبیر:۔ کامیابی میں دیر ہے مگر کامیابی میں شبہ نہیں ہے۔

اصغر:۔ اس میں کامیابی مشکل ہے اس خیال کو ترک کردو تو بہتر ہے۔

صغیر:۔ ابھی کامیابی میں دیر بھی ہے اور مکمل کامیابی بھی نہ ہوگی' قدرے کامیابی ہوگی اس کا طریقہ یہ ہے کہ پہلے وضو کرو۔ اور قرآن پاک ہاتھ میں لو اور کہو کہ الٰہی تیرا کلام سچا ہے میں اپنے مقصد کے بارے میں پریشان ہوں مجھے صحیح اطلاع فرما۔ پھر تین مرتبہ درود شریف اور بسم اللہ پڑھ کر قرآن پاک کسی جگہ سے کھولو پہلے صفحہ کی سات سطریں چھوڑ کر آٹھویں سطر کو دیکھو آٹھویں سطر جس حرف سے شروع ہو اس حروف کا حال معلوم کرو جو اوپر لکھا ہے کوئی دن تاریخ مقرر نہیں ہاں صبح کا وقت بہتر ہے۔

فالنامہ

یہ فالنامہ بہت مجرب ہے خدا کے حکم میں تو یا رائے کو حکم زدن نہیں مگر خدا چاہے تو اس کا جواب صحیح ہوگا۔ صحیح طریق پر عمل کرو اگر آپ سے کوئی غلطی ہو تو اور بات ہے اگر آپ نے صحیح عمل کیا ہے تو جواب بھی صحیح ہوگا۔ آپ کسی سے کسی مقصد کے واسطے ملنا چاہتے ہیں اور معلوم کرنا چاہتے ہیں کہ وہ کام کرے گا یا نہیں یا کوئی مقصد بھی ہو اسے معلوم کرنا چاہتے ہیں کہ یہ کام ہوگا یا نہیں تو اس شخص کے نام معہ والدہ کے اعداد ابجد قمری سے حاصل کرو۔ اسی طرح اپنے نام معہ والدہ کے اعداد نکالو اور اس دن جو تاریخ ہو وہ لکھو۔ مثلاً دس پندرہ بیس غرض جو تاریخ ہو۔ اور جو دن ہو اس کے عدد سینچر سے شمار کرکے لکھو۔ سینچر ایک اتوار دو۔ پیر تین اسی طرح) اور جو اس وقت ستارے کی ساعت ہو (زحل کی ایک شمس کی دو قمر کی تین اسی طرح۔ اب ان سب کو جمع کرکے سات پر تقسیم کرو اور ذیل کی جدول سے جواب حاصل کرو۔ اگر ایک باقی رہے تو وہ خلاف

بھی نہیں ہے اور موافق بھی نہیں ہے اگر موقع ہو تو کام کرے گا۔ اگر دو باقی رہیں تو کامیابی کی امید پوری ہے اور دیر بھی نہیں ہے۔ مگر شاید تمہاری منشاء سے کم ہو۔ اگر تین باقی رہیں تو وہ خود تمہارے واسطے کوشش کرے گا مگر حالات سے مجبور ہے۔ جب موقع ملے گا تم سے ملے گا یا تمہارا کام کرے گا اگر چار باقی رہیں تو کامیابی کی کوئی امید نہ رکھو صاف انکار سمجھو اگر پانچ باقی ہیں تو امید رکھو صبح شام کام ہونے ہی والا ہے اگر چھ باقی رہیں تو کوئی امید نہ رکھو وہ فضول آدمی ہے یا فضول کام ہے اگر پورا تقسیم ہو جائے تو باقی کچھ نہ رہے تو سمجھ لو کہ سوائے پریشانی کے اور کچھ تم کو حاصل نہ ہو گا اس خیال کو ہی چھوڑ دو۔

علم النجوم

علم نجوم میں سیارگان سے سعادت و نحوست کا حساب ہے مثلاً زحل اور مریخ، نحس ہیں زہرہ و مشتری سعد ہیں اور دن رات میں ایک ایک گھنٹہ ایک ایک ستارہ کا دور رہتا ہے یہ بڑے لمبے چوڑے حساب ہیں دورہ شباروزی دورہ اصغر۔ دورہ اکبر مثلاً زحل کا ایک دور شباروزی ہے یعنی ہر گھنٹہ میں یہ دور ختم ہو جاتا ہے دوسرا دور اصغر ہے کہ زحل ڈھائی سال میں برج تبدیل کرتا ہے تیسرا دور اکبر ہے جس کی میعاد ۱۹ برس ہے مگر مجھے اس وقت دورہ شباروزی کا بیان کرنا ہے کہ یہ ہروقت کام کی شے ہے۔ واضح ہو کہ دن رات کے چوبیس گھنٹے مانے گئے ہیں مگر حساب کس وقت سے شروع کیا جائے اس میں اختلافات ہیں اسلام میں دن رات کا حساب غروب سے لیا جاتا ہے یعنی پہلے رات پھر دن اسلامی حساب سے یہ مروج ہے مثلاً جس وقت رمضان شریف کا چاند نظر آتا ہے بس اسی وقت سے رمضان المبارک شروع ہوگیا اسی وقت نماز تراویح ہونے لگی سحری کھائیں گے صبح کو روزہ ہوگا۔ اور جیسے ہی آفتاب غروب ہوا روز ختم ہوگیا۔ اس سے معلوم ہوگیا کہ غروب آفتاب سے تاریخ تبدیل ہوگئی۔ ہندوستان میں اسکا رواج نہیں ہے جو لوگ حجاج کو گئے ہیں کہ وہاں غروب آفتاب کے وقت بارہ بجتے ہیں اور ہندی میں طلوع تک دن مانا گیا ہے اب سب حسابوں میں دن رات کے چوبیس گھنٹے مانے گئے ہیں اور یہ منٹ اور سیکنڈ پر تقسیم ہیں اور اس سے علاوہ دن رات کے کاموں کے سعادت و نحوست سے بحث کی جاتی

ہے لیکن علم جفر میں بجائے چوبیس گھنٹوں کے سولہ پہر کا دن رات مانا گیا ہے یعنی آٹھ پہر اور آٹھ پہر کا دن اس حساب سے ڈیڑھ گھنٹہ یعنی نوے منٹ کا ایک پہر مانا گیا اور ہے تو ستاروں کا ہی حساب مگر نام تبدیل کرلیا ہے جس طرح نجوم میں سات ستارے مانے گئے وہ سات ستارے چار حصوں پر تقسیم ہیں اور ان کو سعادت و نحوست پر تقسیم کیا گیا ہے ان چار کا نام یہ ہے اول ذکی دوم مابین سوم مریخ چہارم احتراق۔ مگر اس میں کوئی ساعت ایک پہر کی ہے کوئی ساعت ڈیڑھ پہر کی ہے ان چاروں کے اثرات یہ ہیں ذکی اول سے آخر تک سعد ہے مابین سعد ہے مگر نمبر دوم پر سعد ہے۔ احتراق نحس کامل ہے اور مریخ نحس کمزور ہے بس یہ تقسیم ہے اور یہ قاعدہ زیر قانون جفر ہے اب نجوم کا حساب زیادہ صحیح ہے یا جفر کا یہ تجربہ بتائے گا۔ جن اصحاب کو شوق ہو وہ دونوں نقشے تیار کرکے موازنہ کریں گے تو صاف معلوم ہو گا۔ کہ کون صحیح ہے چونکہ مجھے علم جفر سے ایک خاص تعلق ہے اس لیے میرے تجربے میں جفر کا حساب زیادہ صحیح آیا ہے مگر میں عملیات میں اس سے کام لیتا ہوں باقی آئے دن کا حساب ہندی سے کرلیتا ہوں دن رات کے چوبیس گھنٹے جو ستاروں پر تقسیم ہیں اس کا نقشہ کئی مرتبہ درج کرچکا ہوں مگر اخبار اور رسالہ کا دفتر ایک کبوتر خانہ ہوتا ہے ایک آتا ہے ایک جاتا ہے یہ رسالہ ۳۲ سال سے نکل رہا ہے نام تبدیل ہوتے رہے۔ مگر لکھنے والے شفق صاحب ہی رہے۔ اور اب میں جدول لکھ رہا ہوں نجوم سے دن رات کا حساب ایک نقشہ سے اسی رسالے میں کسی دوسری جگہ درج ہے یہاں جفر سے سعد نحس کی حالت معلوم کرو۔

رات

جمعہ	سنیچر	اتوار	پیر	منگل	بدھ	جمعرات
زکی	مریخ	زکی	مریخ	زکی	مریخ	زکی
٦٠	٦٨	۹۰	۹۰	۹۰	۹۰	۱۸۰
مابین	احراق	مابین	احراق	مابین	احراق	مابین
٦٨	٦٨	۹۰	۹۰	٦٨	۹۰	٦٨
مریخ	زکی	مریخ	زکی	مریخ	زکی	مریخ
٦٨	٦٨	٦٨	۱۸۰	۹۰	۱۸۰	۹۰
احراق	مابین	احراق	مابین	احراق	مابین	احراق
۹۰	٦٨	٦٨	۱۸۰	۱۸۰	۹۰	۹۰
زکی	مریخ	زکی	مریخ	زکی	مریخ	زکی
٦٨	۹۰	٦٨	۹۰	۹۰	٦٨	٦٨
مابین	احراق	مابین	احراق	مابین	احراق	مابین
٦٨	۹۰	٦٨	۹۰	۹۰	٦٨	۹۰

دن

جمعہ	سنیچر	اتوار	پیر	منگل	بدھ	جمعرات
مریخ	زکی	مریخ	زکی	مریخ	زکی	مریخ
۹۰	۹۰	۹۰	۹۰	٦٨	۹۰	۹۰
احراق	مابین	احراق	مابین	احراق	مابین	احراق
٦٨	۹۰	۱۸۰	۹۰	۱۸۰	٦٨	٦٨
زکی	مریخ	زکی	مریخ	زکی	مریخ	زکی
۱۸۰	۱۸۰	۱۸۰	٦٨	۹۰	۹۰	۱۸۰
مابین	احراق	مابین	احراق	مابین	احراق	مابین
٦٨	۱۸۰	۹۰	٦٨	٦٨	۹۰	٦٨
مریخ	زکی	مریخ	زکی	مریخ	زکی	مریخ
۹۰	۹۰	۹۰	٦٨	۹۰	٦٨	۹۰
احراق	مابین	احراق	مابین	احراق	مابین	احراق
۹۰	۹۰	۹۰	٦٨	۹۰	۹۰	۹۰

نوٹ:۔ ہر نام کے ساتھ ہندسہ لکھا ہے اس سے یہ معلوم کرو کہ اس کی ساعت کتنے منٹ کی ہے یعنی جمعہ کے دن طلوع آفتاب سے نوے منٹ تک زکی کی ساعت ہے۔ پھر مابین کی۔

علم النجوم

سیارگان علی الخصوص سورج اور چاند کا تعلق ہماری دنیا سے بدیہیات میں سے ہے جس سے کوئی انکار نہیں کر سکتا۔ دنیا کی ہر شے پر سیارگان کا اثر ہے۔ گرمی، سردی، بہار، خزاں، انسان کا تنفس سانس کی آمدورفت سب زیر اثر سیارگان ہے۔ جب دنیا کی ہر شے اور انسان خود زیر اثر سیارگان ہے تو کاموں کا بگڑنا اور سنبھلنا بھی زیر اثر سیارگان ہے۔ جاڑوں کے موسم میں اور گرمی کے موسم میں ہماری حالت تبدیل ہوتی ہے۔ فاعل حقیقی اور کارساز مطلق نے دنیا کا نظام نظام شمسی پر رکھا ہے۔ عموماً انسان اپنے کام میں اپنی صحت

اور دیگر حالات کا محاسبہ کرتا رہے تو اس کو معلوم ہوجائے گا کہ فلاں سال، مہینہ، دن، ساعت سے اس کا تعلق ہوگا، کوئی وقت سعد اور کوئی وقت نحس ہوگا۔ میں نے اپنی زندگی کا کچھ محاسبہ کیا تو مجھے معلوم ہوا کہ اپریل کا مہینہ میری زندگی میں انقلاب لاتا ہے خواہ نیک ہو یا بد۔ میں سالہا سال سے تجربہ کر رہا ہوں کہ اپریل کا مہینہ کبھی عظیم واقعہ سے خالی نہیں گیا۔ خدائے قدوس نے بھی کاموں کی تقسیم کی ہے۔ مثلاً قبض روح کا کام حضرت عزرائیل علیہ السلام سے متعلق ہے۔ یہ نہیں ہو سکتا کہ حضرت جبریل علیہ السلام روح قبض کیا کریں۔ اسی طرح نظام عالم چاند سورج کے گردش کے ماتحت ہے اور اس کا علم کامل سوائے خدائے قدوس کے کسی کو نہیں ہے۔ ہم نے تجربے سے چند اثرات معلوم کئے ہیں اور وہ بھی ظن سے خالی نہین ہیں لکڑی، لوہا، پانی، آگ، خدا نے پیدا کی ہے مگر انسان نے کیسے کیسے کام ان اشیاء کی مدد سے آج پیدا کرلئے ان اختراعات اور ایجادات نے انسان کو اس قدر حواس باختہ کردیا کہ آج بعض نے خدا کی ہستی سے بھی انکار کردیا۔ انسان محقق ضرور ہے مگر خالق نہیں ہے اور خدا کی ہمسری کوئی نہیں کر سکتا۔ انسان کے جسم میں بے شمار پرزے ہیں جو سب مل کر نظام حیات قائم کئے ہوئے ہیں۔ مگر میں نے اور آپ نے بھی اتنے ننھے ننھے کیڑے دیکھے ہیں کہ ان کا سارا جسم رائی کے برابر بلکہ اس سے بھی کم ہے۔ ان کا جسم وقت نگاہ سے دیکھا جاسکتا ہے۔ مگر اس ننھے سے کیڑے میں بھی سب وہ ہی پرزے ہیں جو ہاتھی کے جسم میں ہیں۔ جب ان کا تمام جسم ہی اتنا ہے تو اندر کے سب پرزے کتنے ہوں گے بس یہ سوائے خدا کے نہ کوئی جان سکتا ہے نہ دیکھ سکتا ہے نہ باہمی جوڑ سکتا ہے غرض کہ ستاروں کا تعلق انسان سے بہت گہرا ہے اور ستاروں کے ماتحت ہی انسان ہے ہم کو بھی خدائے پاک نے ذرا سا علم عطا فرمادیا ہے اور ہم اسی سے کام لیتے ہیں۔

علم النجوم

کنڈلی میں ہرماہ رسالہ میں درج کرتا ہوں۔ مگر میں جانتا ہوں کہ کوئی اسے شاید ہی دیکھتا ہو۔ کیونکہ عوام اس سے واقف نہیں ہیں۔ میں آج اس سے فائدہ حاصل کرنے کا ایک مختصر طریق لکھتا ہوں۔ کنڈلی کے بارہ خانے تین پر تقسیم ہیں۔ وتد۔ مائل الوتد زائل

الوتد خانہائے اوتار میں سیارگان قوی ہوتے ہیں اور اپنے ذاتی اثرات میں معتد بہ ترقی کرتے ہیں۔ یہاں تک کہ جو سیارگان نحس ہیں وہ بھی اپنے خانہائے اوتار میں آکر سعد ہوجاتے ہیں۔ خانہ ہائے مائل الوتد میں سیارگان کی قوت کمزور ہوجاتی ہے مگر بالکل ناکارہ نہیں ہوتے۔ خانہ ہائے زائل الوتد میں بالکل کمزور یعنی محبوس اور مجبور ہوجاتے ہیں۔ لیکن ستارے خود بذاتہہ سعد و نحس ہیں۔ مشتری زہرہ شمس قمر سعد ہیں۔ زحل اور مریخ نحس ہیں۔ عطارد ممتزج ہے۔ یعنی خانہ سعد میں سعد اور نحس میں نحس۔ اگر سعد ستارہ خانہ سعد میں آتا ہے تو اس کی سعادت ایک سے دس ہوجاتی ہے۔ اگر خانہ نحس میں ہو تو سعادت کم ہوجاتی ہے۔ مگر نحس مطلق کی طرح ہمہ تن نحس نہیں ہوتا۔ اسی طرح نحس ستارہ خانہ سعد میں آکر ہمہ تن سعد نہیں بن جاتا ہاں اس کی نحوست کمزور ہوجاتی ہے۔ نحس ستارہ خانہ نحس میں آکر اپنی نحوست ایک سے دس کردیتا ہے اور ہم یہ اثرات ہروت دنیا میں دیکھتے ہیں۔ اب کنڈلی کے بارہ خانوں کی تقسیم معلوم کرو۔ کنڈلی کا خانہ اول چہارم، ہفتم، دہم، اوتار ہیں۔ ۲-۵-۸-۱۱ مائل الوتد خانہ ۳-۶-۹-۱۲ زائل الوتد ہیں اگر بارہ کو چار پر تقسیم کریں تو فی حصہ تین بن جاتا ہے لہذا خانہ ۱-۵-۹ آتشی، ۳-۷-۱۱ بادی، ۴-۸-۱۲ آبی، ۲-۶-۱۰ خاکی۔ اگر دو پر تقسیم کریں تو تر خشک بن جاتے ہیں۔ ۱-۲-۳-۵-۶-۹ خشک ہیں۔ ۴-۸-۱۰-۱۱-۱۲ تر ہیں۔ اس مختصر بیان سے نجوم کا ایک حصہ ایسا آپ جان سکتے ہیں جس سے سوال کا جواب اور مسائل کے حالات بڑی حد تک معلوم ہوجاتے ہیں اگر میں اس کو اساس علم نجوم مان لوں تو میرے نزدیک صحیح ہے اور جواب و حال سائل معلوم ہو سکتا ہے۔ لیکن عالم الغیب خدائے علیم ہی ہے۔ یہ حساب دنیا والوں نے اپنے تجربے سے بنائے ہیں صحیح بھی ہوتے ہیں اور غلط بھی۔

علم النجوم

سال۔ مہینہ، دن، گھنٹہ، منٹ، سیکنڈ۔ یہ دنیا کے حصے ہیں۔ اور سیکنڈ کے بھی حصے بنالو۔ جب بھی ایک تعداد ہوگی اب دنیا میں بے شمار انسان ہیں اگر وقت کی پیدائش سے انسان کا حال (جنم پتری) بنائی جائے تو دنیا میں ہزاروں ایک خصلت ایک صورت کے ملیں گے مگر تماشا یہ ہے کہ ہر انسان صورت سیرت عادت میں ایک دوسرے سے جدا ہے۔ اس سے یہ

نتیجہ نکلتا ہے کہ ہر انسان خدا کی صنائی اور کاریگری کا جدا نمونہ ہے ہر انسان اپنی ذات میں منفرد ہے اے خدائے بزرگ و برتر تیرے تصویر خانے میں کتنے عکس اور فرے ہیں تو ہی جانتا ہے۔ بے شمار انسان اور ہر ایک جدا صورت اور سیرت کا ہم جو کچھ حساب بناتے ہیں وہ ظن سے خالی نہیں ہے۔ کون کیا ہے کیا ہو گا سوائے تیرے کوئی نہیں جانتا انصاف یہ ہی ہے کہ سچے دل سے مانگا جائے فتبارک اللہ احسن الخالقین بہت ہٹ دھرم اور عقل سے بیگانہ وہ ہیں جو تجھے نہیں مانتے۔ ورنہ ذرہ ذرہ تیری وحدانیت پر شاہد عادل ہے۔

ہر گیاہے کہ از زمیں روید
وحدہ لاشریک لا گوید

دنیوی طریق پر جو تجربہ سے کچھ صحیح ثابت ہوا ہے وہ یہ ہے۔

اتوار	کو پیدا ہو وہ دولت مند باہنر ہو مگر غصہ زیادہ ہو اور شہوت پرست ہو
پیر	کو پیدا ہو وہ بزرگ صاحب عزت نام آور سخی اور بات کا پختہ ہو
منگل	کو پیدا ہو تو وہ بے علم مفلوک الحال ہو اپنی زندگی پستی اور غریبی میں گزارے
بدھ	کو پیدا ہو وہ صاحب علم ہنرمند۔ سخی عزت والا ہو اور عمر بھی دراز ہو
جمعرات	کو پیدا ہو وہ دولت مند تو ہو مگر اکثر غمگین پریشان اور بیمار رہے
جمعہ	کو پیدا ہو وہ سخی بہادر۔ عالم باہنر۔ دیندار زاہد عابد ہو
سینچر	کو پیدا ہو اس کا دل سخت ہو دنیا کو اس سے تکلیف پہنچے اور خود بھی پریشان رہے

یہ علم نجوم اور تجربے سے لکھا ہے۔ حقیقت خدا ہی جانتا ہے۔

علم النجوم

اگست ۱۹۶۱ء میں دونوں گرہن ہو چکے۔ یہ گرہن بھارت اور دیگر ممالک میں نظر نہیں آئے امریکہ اور افریقہ کے بعض حصوں میں دکھائی دیئے۔ لیکن آج دنیا سمٹ کر ایک نقطہ پر جمع ہو گئی ہے اس لیے کسی جگہ بھی حالات خراب ہوں سب دنیا اس سے متاثر ہوتی ہے یہ گرہن خاص طریق پر بادشاہوں اور سلاطین پر اثر انداز ہوا۔ لیکن جن آٹھ ستاروں کا برج جدی میں ۲۴ جنوری سے ۱۱ فروری تک اجتماع ہو گا۔ چاند سورج زہرہ مشتری عطارد، زحل، مریخ، ذنب جمع ہوں گے۔ اب برج جدی کی حالت معلوم کرو (مکرراس) مریخ کو برج جدی میں شرف ہوتا ہے زحل کو عروج ہوتا ہے ماہتاب کو برج جدی میں وبال ہوتا ہے اور مشتری کو برج جدی میں ہبوط ہوتا ہے۔ باقی سیارگان اپنی حالت میں قائم رہتے ہیں یہ ثمرہ انفرادی حالت کا ہے۔ اب ان سب کا اجتماع ایک دوسرے پر کیا اثر کرے گا اس کے متعلق میں کچھ نہیں کہہ سکتا۔ یہ وہ ہی اصحاب جان سکتے ہیں جن کو علم نجوم پر عبور ہے۔ جن اصحاب کو علم نجوم میں مہارت حاصل ہے وہ تو اس اجتماع کو قریب قریب قیامت مان رہے ہیں اور ساری دنیا کو اس سے متاثر ہوتا مان رہے ہیں دور نزدیک ایسا نہیں ہے جو اس سے متاثر نہ ہو۔ دنیا میں جنگ حکومتوں میں انقلاب۔ بادشاہوں کی موت، وبائی بیماریاں، قحط سالی، دریاؤں میں طوفان، سمندروں میں طوفان۔ جہازوں کا غرق ہونا۔ بعض آبادیاں غرق ہوں گی۔ زلزلہ بعض جگہ زمین شق ہو گی غرض کہ عام تباہی اور بربادی کے آثار نظر آرہے ہیں۔ مجھے علمی حساب سے انکار نہیں مگر میں ان واقعات سے بالا تر خدائے قدوس کی قوت اور طاقت کو مانتا ہوں جو خدا چاہے گا وہ ہو گا۔ میں سب کا دعاگو ہوں۔ مذہب ایک رشتہ ہے جو خدا اور بندے کے درمیان ہے بہ حیثیت انسان ہر انسان کا دعاگو ہوں ایک غریب آدمی ہوں کسی کی خدمت کے قابل نہیں ہوں بس کلمہ خیر اور دعاگو سب کا ہوں۔

علم النجوم

جس کے یہاں اولاد پیدا ہوتی ہے وہ اس بات کو بھی جانتا ہے کہ یہ زندگی والا ہے یا نہیں صاحب علم اور دولت و عزت ہے یا نہیں۔ غرض کہ اس کی زندگی کے حالات جاننا

چاہتا ہے۔ اس کے واسطے جنم پتری تیار کی جاتی ہے اور بہت طرح حساب بنے ہوئے موجود ہیں میں سب سے پہلے یہ ایمان رکھتا ہوں کہ خالق ارض و سما اور انسان کا پیدا کرنے والا ہی جانتا ہے کہ یہ پیدا ہونے والا کیا ہے اور کیا ہوگا وہ عالم الغیب ہے ہم کیا جانیں اور کیا بتائیں۔ دنیوی طریق پر لوگوں نے اپنے تجربے سے چند پہچان والی باتیں لکھدی ہیں جن سے کچھ حالات معلوم ہوجاتے ہیں مگر ہم یہ کبھی نہیں کہہ سکتے کہ جو ہم نے تحقیق سے لکھدیا ہے وہ قطعی صحیح ہے بس ایک ظن ہے کبھی صحیح ہوجاتا ہے کبھی غلط اور معلوم کرو کہ وقت پیدائش سے انسان کے حالات کچھ معلوم ہوسکتے ہیں مگر وقت پیدائش معلوم کرنا ہی دشوار ہے۔ ہماری یہاں گھنٹہ ' منٹ ' سیکنڈ ' ہے لیکن سکنڈ کے بھی حصے ہیں اور یہ ایسا وقفہ ہے کہ سوائے خدائے پاک کے کوئی نہیں جانتا "مثال" سمندر ہے اس میں جس قدر پانی ہے اس میں سے آپ ایک ٹنکی پانی نکال لیجئے۔ اب عقل کہتی ہے کہ جس قدر پانی تھا اس میں اتنا پانی کم ہوگیا مگر یہ کوئی نہیں جانتا کہ کتنا تھا اور کتنا رہ گیا ہے۔ لیکن علم الہٰی میں ہے پھر کوئی ہے دنیا میں جو یہ حساب بتادے بس وہی علم ذخیر ہے جو اس کو جانتا ہے یا اس کا مقدس اور محبوب رسول اس کے بتائے ہوئے علم سے جانتا ہے یہ بحث تو بہت طولانی ہے بعض نے ستاروں سے حساب لیا کہ نحس ساعت میں وہ بچہ ہوا اس ستارے سے حالات معلوم ہوتے ہیں مگر حساب بھی تو انسان کی سمجھ سے باہر ہے۔ آفتاب کی رفتار ایک سیکنڈ میں انیس میں ہے۔ مگر اس کی رفتار کا ذرہ ذرہ خاصیت اور اثر میں جدا ہے۔ دنیا میں ایک سیکنڈ میں کئی پیدا ہوتے ہیں مگر تماشہ یہ ہے کہ آپ دنیا بھر میں تلاش کیجئے کہ ہر شخص صورت میں عادت میں حالات میں جدا ہوگا۔ سر سے پاؤں تک کبھی صورت اور حالت میں دو شخص نہیں مل سکتے اس سے معلوم ہوا کہ ہر شخص کی پیدائش اور حالات جدا ہیں۔ ہر شخص اپنی صورت اور حالات میں منفرد ہے اس کے یہ معنی ہیں کہ اس کا زائچہ جدا ہے میں صرف اس کا حال ظنی علم سے لکھتا ہوں۔ مگر یہ حالات اساسی ہیں فروعات پر جب بحث ہو جب وقت ولادت صحیح معلوم ہو۔ اتوار کے دن پیدا ہو وہ صاحب دولت اور ہنرمند ہوتا ہے اپنی زندگی اچھی بسر کرتا ہے مگر غصہ زیادہ ہوتا ہے اور شہوت والا ہوتا ہے۔ جو پیر کے دن پیدا ہو وہ بزرگ صاحب عزت نام آور بہادر سخی ہوتا ہے مگر مالی حالت زیر رہتی ہے اپنے خرچ کی وجہ سے جو منگل کے دن پیدا ہو وہ جاہل پریشان

حال غربت میں زندگی بسر کرتا ہے۔ امیری اسے اتفاق ہی سے عارضی مل جائے تو ممکن ہے جو بدھ کے دن پیدا ہو وہ عالم فاضل ہنرمند سخی عزت والا ہوتا ہے اور اسکی عمر بھی لمبی ہوتی ہے۔ روزی میں کمی نہیں ہوتی۔ جو جمعرات کو پیدا ہو وہ نیک حال ہوتا ہے مگر ہمیشہ فکر اور پریشانی میں زندگی بسر کرتا ہے باوجود پیسہ پیدا کرنے کے پریشان حال اور بیمار حال زیادہ رہتا ہے۔ جو جمعہ کے دن پیدا ہو وہ عالم باہنر دولت مند سخی اور اپنے دین مذہب کا پابند ہوتا ہے جو سینچر کو پیدا ہو اس کا دل بہت سخت ہوتا ہے اس میں رحم نہیں ہوتا۔ لوگوں کو اس سے تکلیف ہو یہ اساسی خاکہ ہے اس کی تفصیل کے واسطے تو بہت بڑے مضمون کی ضرورت ہے۔ میری تحریر قدرت کی تحریر نہیں ہے میرے علم کا نتیجہ ہے صحیح بھی ہوسکتا ہے اور غلط بھی۔

علم نجوم

صدقہ رد بلا ہے۔ کسی مذہب کو صدقہ کے نیک اثرات سے انکار نہیں مگر مذہب اسلام نے تو تمام تکلیفوں اور مصیبتوں کو دور کرنے کے واسطے صدقہ ہی تجویز کیا ہے۔ حضور علیہ السلام فرماتے ہیں کہ قضاء کو کوئی چیز نہیں روکتی مگر صدقہ اور دعا میں مبرم اور معلق کی بحث میں نہیں پڑتا خدا کے نزدیک مبرم اور معلق کی کوئی حقیقت نہیں ہے۔ قرآن پاک میں ہے۔

"ہم جو چاہیں سمیٹ سکتے ہیں اور جو چاہیں لکھ سکتے ہیں" ترجمہ آیت پاک صدقہ اور دعا سے نحوست اور تکلیف اچھائی کی طرف پلٹ آتی ہے صدقہ کیا اور کس طرح دیا جائے تو اس کی کوئی مقدار یا کوئی شے مذہبا مخصوص مقرر نہیں ہے مگر بہ حیثیت علم النجوم صدقہ کا ایک قاعدہ ہے اور ہر ستارے کا صدقہ مقرر ہے۔ اب جس ستارہ کے سبب سے آپ کو نقصان پہنچ رہا ہے اس ستارے سے متعلق صدقہ دینا اور اسی کے مطابق خدا کا نام پڑھنا بہت فائدہ دیتا ہے ذیل کی جدول سے سب حال معلوم کرو اسی ستارے کی ساعت میں عمل پڑھو اور جو سمت لکھی ہے اسی طرف کو منہ کرکے پڑھو۔

نام ستارہ	حروف	پڑھنے کی تعداد	سمت	پڑھنے کا وقت	اسم جو پڑھو گے	اشیاء صدقہ
زحل	ا-ب ج-د	۴۵۰بار	شمال	ساعت زحل	اللہ-باری جواد-دائم	تیل-ماش-لوہاپارچہ سیاہ اور سیاہ اشیاء
شمس	م-ن-س ع	۴۰۰بار	مشرق	ساعت شمس	مکرم-نافع-سمیع-علی	سونا-تانبہ-گیہوں-پارچہ سرخ-
قمر	ذ-ض-ظ-غ	۳۴۰	مغرب	ساعت قمر	ذاکر-ضامن-ظل-غیث-	چاندی-آٹا-دودھ-پارچہ سفید-
مریخ	ط-ی-ک-ل	۸۵۰	جنوب	ساعت مریخ	طاہر-یحی-کریم-لطیف	گڑ-مونگا-تانبہ-سرخ کپڑا
عطارد	ش-ت-ث-خ	۹۱۴	مغرب	ساعت عطارد	شہید تواب ثابت خیر	مونگ-گھی-مصری پارچہ-سبز
مشتری	ھ-د-ز-ح	۹۵۰	مشرق	ساعت مشتری	ہادی وہاب زارع حمید	سونا-ہلدی-زرد کپڑا
زہرہ	ف-ص-ق-ر	۲۱۷	مشرق	ساعت زہرہ	فاطر-صابر-قائم رب	چاندی-چاول یا قوت پارچہ سفید

حالات سیارگان

ہر ستارہ اپنے ملک میں حکمران ہے یعنی خاص اثر اس ملک پر ہوتا ہے اور ان ہی سات ستاروں سے علم نجوم کی تکمیل ہوتی ہے ان سبعہ سیارگان کی حالت مفصل ذیل کے

نقشہ میں دیکھو یہ نقشہ ایک کار آمد شے ہے۔

قوس	جدی	حمل عقرب	ثور میزان	جوزا سنبلہ	سرطان	اسد	مالک
چین	[illegible]ستان	ترکستان	ایران	روم	بلقان	خراس[illegible]	[illegible]
[illegible]	سیاہ	سرخ	زرد	سبز	سفید	[illegible]	[illegible]
نر	[illegible]	نر	مادہ	مونث	مادہ	نر	[illegible]
نرم	سخت	سخت	نرم	نرم و سخت	نرم	سخت	سخت ہے یا نرم
سرطان	میزان	جدی	حوت	سنبلہ	ثور	حمل	خانہ شرف
جدی	حمل	سرطان	سنبلہ	حوت	عقرب	میزان	خانہ ہبوط
قوس حوت	جدی داد	حمل عقرب	ثور میزان	جوزا سنبلہ	سرطان	اسد	خانہ عروج
جوزا سنبلہ	سرطان اسد	ثور میزان	حمل عقرب	قوس حوت	جدی	دلو	خانہ زوال
پیری	پیری	جوانی	مابین	طفلی	جوانی	پیری	وقت قوت
۱۳ماہ	۲ ر ۲۱ سال	۴۰یوم	۱۸یوم	۲۳یوم	۲۱یوم	۲۹ تا ۳۲یوم	تعداد قیام
X	آفتاب	زحل	آفتاب	مریخ مشتری	باقی دشمن	زحل زہرہ	دشمن
آفتاب	زہرہ	آفتاب	عطارد زحل	باقی دوست	آفتاب مریخ مشتری	باقی دوست	دوست
سب مساوی	باقی مساوی	باقی مساوی	باقی مساوی	شمس		X	مساوی
عطر مشک	ل گوگل	گندھک	عطر مشک	خود عنبر	کافور		

قانون

اکثر اصحاب دریافت کرتے ہیں کہ آج کل ہمارا ستارہ کس حالت میں ہے اور ان کی آسانی کے واسطے یہ نقشہ دیا جاتا ہے اول راس کے ماتحت دیکھو کہ آپ کا ستارہ کیا ہے ہر ماہ کی کنڈلیاں رسالے میں ہوتی ہیں جس سے معلوم ہوجاتا ہے کہ ان تاریخوں میں کون سا ستارہ کس برج میں ہے اب جس برج میں جو ستارہ ہے وہ کس حالت میں ہے اس نقشہ سے معلوم ہوجائیگا۔

نام ستارہ	شمس	قمر	مریخ	عطارد	مشتری	زہرہ	زحل
عروج	اسد	سرطان	عقرب حمل	جوزا سنبلہ	قوس حوت	ثور میزان	جدی دلو
وبال	دلو	جدی	ثور میزان	قوس حوت	جوزا سنبلہ	حمل عقرب	سرطان اسد
شرف	حمل	ثور	جدی	سنبلہ	سرطان	حوت	میزان
ہبوط	میزان	عقرب	سرطان	حوت	جدی	سنبلہ	حمل

حالات

یہ حساب علم نجوم سے منسوب ہے مگر بہت صحیح ہے آپ بھی اس قاعدے سے تمام زندگی کا حال مختصر معلوم کرسکتے ہیں جس سن میں آپ پیدا ہوئے ہیں (خواہ ہجری ہو یا عیسوی ہوں یا ہندی ہو) اُس سن کے اعداد بطریق استطاق جمع کرو یہاں تک کہ وہ میں آجائے مثلاً کوئی ۱۹۵۹ء میں پیدا ہوا ہے تو استطاق کا یہ قاعدہ ہے ۹ اور ۵۔ ۱۴۔ ۱۴ اور ۹۔ ۲۳۔ ۲۳ اور ایک ۲۴۔ ۴ اور ۲۔ ۶ ہوگے۔ یہ استطاق ہوا۔ اب ۶ کا ہندسہ لکھا پھر جس مہینہ میں آپ پیدا ہوئے ہیں اس مہینہ کا نمبر لکھو سال کے ۱۲ مہینے ہوتے ہیں تو آپکی پیدائش کا مہینہ جس نمبر پر ہے وہ لکھ لو۔ اب جس تاریخ کو آپ پیدا ہوئے ہیں وہ تاریخ لکھئے اب جس دن آپ پیدا ہوئے ہیں اس دن کا نمبر لکھو (سنیچر سے شروع کرو) اب چار عدد آپ کے پاس ہیں ان سب کو جمع کرو اگر ان سب عددوں کی میزان سات سے زیادہ ہے تو سات پر تقسیم کرو اور بقایا سے سال معلوم کرو۔ اگر باقی ایک ہے تو آپ کا ستارہ زحل ہے آپ میں غصہ زیادہ ہے لڑائی جھگڑا آپ کو پسند ہے آپ سپاہیانہ زندگی بسر کریں گے۔ مالی حالت بھی اچھی رہے گی۔ مگر زندگی میں دو ایک بار جانی ومالی مشکلات پیش آئیں گی آپکا رنگ سیاہ ہے سیاہ رنگ کا نگینہ آپ کو فائدہ دے گا۔ اگر باقی دو ہیں تو آپ کا ستارہ

شمس ہے آپ استقلال اور عزم راسخ کا جذبہ رہے گا۔ دنیا میں عزت و وقار ہوگا۔ کسی کام میں ناکامی پر بھی آپ کے ارادے میں تزلزل نہ ہوگا۔ آپ کا رنگ زرد اور سرخ ہے اور اسی رنگ کا نگینہ آپ کو فائدہ دیگا۔ اگر باقی تین ہے تو آپ کا ستارہ قمر ہے آپ سے ملک اور قوم کا فائدہ ہوگا۔ آپ عزت و وقار کی زندگی بسر کریں گے مالی حالت بھی خوب رہے گی آپ کا رنگ سبزی اور نیلاہٹ کا ہے اور اسی رنگ کا نگینہ مفید ہوگا۔ اگر باقی چار ۴ ہیں تو آپ کا ستارہ مریخ ہے۔ آپ میں غصہ کا جذبہ ہے مگر اپنے سے کمزور آدمیوں سے آپ نفع حاصل کرتے ہیں۔ تاہم لوگوں کے دلوں میں آپ کا رعب اور وقار رہے گا۔ مالی حالت اوسط رہے گی آپ کا رنگ سرخ ہے اور اسی رنگ کا نگینہ مفید ہوگا اگر باقی پانچ ہیں تو آپ کا ستارہ عطارد ہے آپ یں لاف زنی اور شیخی کی باتوں میں مزہ آتا ہے آپ صرف باتوں سے اپنا وقار قائم رکھیں گے مالی حالت اوسط میں رہے گی۔ آپ کا رنگ سبزی سیاہی مائل ہے اور اسی رنگ کا نگینہ مفید ہوگا۔ اگر باقی چھ ۶ ہیں تو آپ کا ستارہ مشتری ہے آپ عیش میں زندگی بسر کریں گے مذہب سے خاص لگاؤ نہ ہوگا۔ آپ کی مالی حالت اچھی رہے گی۔ مگر آمدنی کا زیادہ حصہ راگ رنگ پر خرچ ہوگا۔ آپ کا رنگ سرخ ہے مگر زیادہ گہرا سرخ نہیں ہے اسی رنگ کا نگینہ آپ کو مفید ہوگا اگر تقسیم کامل ہوجائے اور باقی کچھ نہ رہے تو آپ کا ستارہ زہرہ ہے آپ میں محبت اور الفت کا مادہ زیادہ ہے اپنا ہو یا غیر سب سے ہی محبت کرتے ہیں آپ کا کام ایسا ہوگا گھر میں رہ کر بھی کیا کریں گے سفر کم ہوتا ہے آپ کے واسطے نیلم مفید ہے۔

علم النجوم

دو ستارے یعنی چاند اور سورج ہمیشہ اپنے محور پر چلتے رہتے ہیں بقایا پانچ ستارے یعنی۔ مریخ۔ زحل۔ عطارد۔ زہرہ۔ مشتری یہ کبھی سیدھی چال چلتے ہیں کبھی الٹی چال چلتے ہیں کبھی طلوع ہوتے ہیں کبھی غروب ہوتے ہیں۔ اصطلاع میں ان کو خمسہ متحیرہ کہا جاتا ہے اور اس کا اثر ہر اُس شخص پر پڑتا ہے جس کا اس ستارے سے تعلق ہے لہذا ہر مہینہ میں ہر ستارے کی کیفیت درج ہوا کرے گی جس سے وہ الگ اپنی حالت دیکھ سکیں گے جن کا اُس ستارے سے تعلق ہے گویا حالات راس والے بیان میں درج کردیے جاتے

ہیں۔ مگر اس سے اور وضاحت ہو جائے گی یعنی راس میں ایک ماہ کا حال ملتا ہے اور اس میں تاریخ وار حال ہو گا۔

شمس ۱۷۔ اگست سے برج اسد میں آئے گا اور یہ آفتاب کا اپنا برج ہے اور برج اسد میں آفتاب کو عروج ہوتا ہے لہٰذا جن کا ستارہ شمس ہے وہ ۱۷ اگست سے ٦ ستمبر تک فائدہ پائیں گے پھر ۱۷ ستمبر کو شمس برج سنبلہ میں آئے گا اور برج سنبلہ میں کوئی خاص سعادت یا نحوست نہیں ہے باقی قمر کا حال جنتری کے آخری خانہ میں دیکھا کریں۔ مریخ ۵ ستمبر کو غروب ہو گا جن اصحاب کا ستارہ مریخ ہے ان کو کچھ فکر رہے گی مریخ ۲٦- اگست سے برج سنبلہ میں ۱۱- اکتوبر تک رہے گا اور یہ وقت مریخ والوں کو معمولی بسر ہو گا۔ عطارد یکم ستمبر کو برج اسد میں داخل ہو گا اور اس جگہ عطارد کو شرف ہوتا ہے لہٰذا جن اصحاب کا ستارہ عطارد ہے وہ ۱۷ ستمبر سے ۱۴ اکتوبر تک فائدہ حاصل کریں گے مشتری ۱۷- اگست سے برج عقرب میں ہے اور کوئی خاص ترقی یا منزل نہیں ہے۔ زہرہ ۳۰ جون سے برج اسد میں ہے اور طلوع و غرب رجعت و استقامت سے گزرتا ہوا نومبر کو برج سنبلہ میں آئے گا جن اصحاب کا ستارہ زہرہ ہے وہ اس زمانے میں ڈوبتے اُچھلتے رہیں گے۔ غم۔ خوشی۔ نفع۔ نقصان سب ہی سے گزرنا ہو گا۔ زحل ۷- اپریل سے رجعت میں ہے اور ٦ ستمبر کو مستقیم ہو گا۔ زحل والے کچھ فائدے میں رہیں گے۔

علم النجوم

آپ کی صحیح راس کیا ہے یہ تو وہ ہی ٹھیک ہے جس ستارے کی ساعت میں آپ پیدا ہوئے ہیں اور اس کا نام جنم کنڈلی ہے لیکن صحیح جنم کنڈلی کا بننا بھی مشکل ہے اگر جنم کنڈلی نہیں ہے تو پھر نام کے پہلے حرف سے راس مقرر کرلی جاتی ہے مگر ہم دیکھتے ہیں کہ جنم کنڈلی کچھ بتاتی ہے اور جو حال گزر رہا ہے وہ کچھ ہے اسی طرح نام کے حرف اول سے راس بنائی جائے تو کبھی موافق اور کبھی مخالف ہوتی ہے کوئی طریق سرتاپا صحیح ہو ہاتھ نہیں آتا رسالے میں ہر ماہ نام کے حرف اول سے راس مقرر کر کے ہر مہینے کے حالات لکھے جاتے ہیں بعض کے حالات صحیح ہوتے ہیں بعض کے غلط اور اکثر اصحاب دریافت کرتے ہیں کہ ہماری اصلی راس بتائیے تو جنم کنڈلی سے راس مقرر کرنا اور نام کے حرف اول

سے راس مقرر کرنا ان دو کے علاوہ اور بھی چند قاعدے ہیں جس سے راس معلوم ہو جاتی ہے مثلاً اپنے نام معہ والدہ کے عدد ابجد سے نکال کر بارہ پر تقسیم کرو جو باقی رہے وہ ہی راس ہے اگر یہ بھی صحیح نتیجہ نہیں بتا سکتے تو ابتث (شمسی سے) اعداد جمع کر کے اور بارہ پر تقسیم کرو بقایا کو راس مانو اور اگر یہ بھی صحیح جواب نہ دے تو جس سال میں اور مہینہ اور دن کو آپ پیدا ہوئے ہیں ان سب کو جمع کر کے ۱۲ پر تقسیم کرو اور بقایا کو راس مانو اگر یہ بھی صحیح جواب نہ دے تو جس دن آپ حساب کریں تو اس دن اور مہینہ کا نمبر مقرر کر کے اس میں اٹھائیس کا اضافہ کر کے ۱۲ پر تقسیم کرو جو باقی رہے اس سے راس مقرر کرو ان چند حسابوں سے کوئی حساب ضرور مل جائے گا جس سے آپ کی صحیح راس معلوم ہو جائے گی اور اس سے آپ صحیح حالات معلوم کر سکیں گے اگر آپ محنت کریں اور کوشش کریں اور سب حساب جو لکھے گئے ان پر عمل کریں تو صحیح راس ہاتھ آجائے گی باقی عالم الغیب تو خدا ہی ہے کل کیا ہو گا یہ سوائے خدا کے کوئی نہیں جانتا۔ دنیا میں جو ان علوم کے ستارہ مانے جاتے ہیں یا مانے گئے وہ خود بھی نہ جان سکے کہ ہم کس دن مریں گے اور کس طرح مریں گے۔ اگر قدرت کا راز معلوم ہو جائے کہ ہم اس طرح مریں گے تو ہم اس کو ہی چھوڑ دیں گے مثلاً معلوم ہو جائے کہ ہم پانی میں ڈوب کر مریں گے آگ سے جل کر مریں گے یا کسی سواری سے کچل کر مریں گے تو ہم اس چیز کے پاس نہ جائیں گے۔ خدا کے بھید کسی نے نہ پائے اور نہ کوئی پا سکتا ہے۔

علم النجوم

اس علم کا دارومدار بارہ بروج اور سات ستاروں پر ہے ہر رسالہ میں آپ کے نام کے حروف اول سے برج اور ستارہ بنا کر حال لکھا جاتا ہے مگر یہ سال صحیح بھی آپ پاتے ہیں اور غلط بھی۔ جب غلط ہو تو آپ لکھے ہوئے کو غلط جانتے بلکہ مذاق بناتے ہیں لیکن میرا لکھا ہوا حال غلط نہیں ہے۔ بلکہ آپ کے نام کے پہلے حرف سے جو ستارہ اور برج میں نے قائم کیا وہ غلط ہے اس کی تفصیل یہ ہے کہ آپ کا صحیح ستارہ وہ ہے جس کی ساعت میں آپ پیدا ہوئے جس وقت آپ بحکم خدا اس دنیا میں آئے اس وقت جو ستارہ تھا اس کے ہی زیر اثر آپ کی زندگی ہوتی ہے یہ تو آپ بھی جانتے ہیں کہ آپ کا نام پیدا

ہونے کے بعد رکھا گیا تھا پھر پیدائش کے وقت سے اور نام سے کوئی تعلق نہیں ہے اس لئے نام کے حرف اول سے جو ستارہ قائم کیا گیا وہ غلط ہو سکتا ہے اس کے واسطے جنم پتری بنائی جاتی ہے۔ مگر میں جنم پتری کو بھی سراپا صحیح نہیں مانتا جنم پتری کا صحیح بنانا بھی خاص کام ہے۔ تاہم نام کے حرف اول سے ستارہ بنانا تو ازروئے قانون علم نجوم صحیح نہیں ہے اور غلط ہو جائے تو ممکن ہے اس لئے آپ ایک کام کریں کہ اپنے نام معہ والدہ کے اعداد ابجد قمری سے نکال کر اسے سات پر تقسیم کریں اور جو باقی رہیں اس سے ستارہ بنائیے اباقی بچے تو زحل ۲ بچے تو شمس تین باقی رہے تو قمر چار باقی رہیں تو مریخ پانچ باقی رہیں تو عطارد چھ باقی رہیں تو مشتری اگر پورا تقسیم ہو جائے تو زہرہ اب اسی طرح ستارہ نکال کر دونوں ناموں کے ماتحت اپنا حال ہر ماہ دیکھا کریں خدا چاہے تو بہت کچھ صحیح حال معلوم ہو گا۔ مگر پہلے یہ معلوم کرلو اور اعتقاد کامل رکھو کہ عالم الغیب خدائے پاک ہے یہ دنیا والوں کا تجربہ اور حساب ہے کبھی غلط ہو جاتا ہے کبھی صحیح۔ یہ ایک ٹیوہ یا قیافہ ہے کل کیا ہو گا اس کا حقیقی علم سوائے خدائے پاک کے کوئی نہیں جانتا۔

ہدایات ماتحت علم نجوم

تجارت کے لئے کوئی چیز خریدنا چاہتے ہو تو سنیچر اتوار منگل کے دن خرید نہ کرو۔ ان دنوں میں خرید سے فائدہ ہونا مشکل ہے۔ سفر کے واسطے جمعہ کی صبح اتوار اور منگل کا سارا دن جمعرات بہتر دن ہیں۔ بچے کا نام رکھنا۔ مکتب بٹھانا ختنہ یا مونڈن کرنا پیر۔ بدھ۔ جمعرات سعد ہوتے ہیں۔ سنیچر کے دن سفر کرنا نیا کام شروع کرنا شادی بیاہ کرنا ملازمت کی درخواست دینا زمین میں بیج بونا۔ جانور خریدنا یہ سب کام اچھے نہیں اگر مچھلی کھا کر ان دنوں میں کوئی کام کریں تو نحوست کم ہو جاتی ہے اتوار کے دن جنوب دکھن کو سفر کرنا کامیابی ہے شمال کی طرف سفر کرنا ناخوب ہے مکان کی بنیاد رکھنا خوب ہے اگر پان کھا کر گھر سے نکلو تو کامیابی کی امید زیادہ ہے۔ پیر کے دن نیا کپڑا پہننا۔ زیور بنوانا مکان بنوانا ملازمت پر جانا مفید ہے الائچی کھا کر گھر سے نکلیں تو زیادہ اچھا ہے منگل کے دن نام رکھنا نیا کپڑا اور نیا پھل کھانا مکان کی بنیاد رکھنا مفید ہے۔ دھنیا کھا کر نکلو تو بہت زیادہ اچھا ہے بدھ کے دن سفر بالکل نہ کرو۔ زمین میں بیج ڈالو اگر سفر کرنا ضروری ہو تو دہی کھا کر نکلو یہ اس کا اوپاؤ

ہے جمعرات کے دن غسل صحت کرنا۔ سفر کرنا تجارت شروع کرنا خوب ہے مگر زمین میں بیج ڈالنا اچھا نہیں اگر جمعرات کے دن صبح کو ذرا سا گڑ کھالیا کرو تو بہت خوب ہے۔ جمعہ کے دن کپڑا پہننا نیا پھل کھانا مفید ہے۔

بروج

بارہ بروج ہیں اور سات ستارے اس میں گردش کرتے رہتے ہیں ان میں چار برج حمل۔ سرطان۔ میزان۔ جدی منقلب ہیں۔ ان میں دشمنی اور جدائی کا عمل کیا جائے۔ چار برج ثور۔ اسد عقرب دلو ثابت ہیں۔ ان میں ترقی تجارت ملازمت کا عمل کیا جائے چار برج جوزا سنبلہ قوس۔ حوت ذوجسدین ہیں ان میں عمل کا تسخیر و محبت کیا جائے ان بروج کو عمل کرنے میں بڑا اثر ہے جب تک بروج کی پابندی نہ کی جائے کوئی عمل کام نہیں دیتا۔ بلکہ بعض اوقات نتیجہ برعکس نکلتا ہے اب بروج کی تو ساعت مقرر نہیں، تو اس کے متعلق گزارش ہے کہ ستارہ کو دیکھنا ہے کہ کون ستارہ کس برج میں ہے ستارہ اور برج موافق ہیں تو پھر عمل تیربہ ہدف ہوتا ہے مثلاً عمل حب و تسخیر کرنا ہے اور اس کے واسطے مشتری اور زہرہ کار آمد ہیں اب دیکھنا یہ ہے کہ جب زہرہ یا مشتری برج جوزا سنبلہ قوس حوت میں ہوں اور عمل تسخیر کیا جائے تو فائدہ ہونا یقینی ہے جو صاحب اس عمل کو نہیں جانتے اور وہ قانون کے خلاف عمل کرتے ہیں اور ناکامی ہوتی ہے تو عمل کو بے اثر اور غلط مان لیتے ہیں حالانکہ کوئی عمل بے اثر نہیں ہوتا مگر قوانین عمل سے اکثر ناواقف ہوتے ہیں اور یہ بہت طویل داستان ہے ضرورت ہے کہ پہلے علم عملیات حاصل کیا جائے اور پھر عمل کیا جائے

علم النجوم

فلک الافلاک ۳۶۰ درجوں پر منقسم ہے چوں کہ برج ۱۲ ہیں اس لئے ہر برج کے حصہ میں ۳۰ درجے آتے ہیں ہر درجہ میں ۶۰ دقیقہ اور ہر دقیقہ میں ۶۰ ثانیہ اور ثانیہ میں ۶۰ ثالث ہیں جب ایک برج میں دو ستارے ایک درجہ ایک دقیقہ میں جمع ہو جائیں تو اسے قرآن یا مقارنہ کہتے ہیں اگر دونوں ستارے سعد ہیں مثلاً زہرہ مشتری تو اسے قرآن السعدین کہتے ہیں۔ اگر دونوں ستارے نحس ہوں مثلاً زحل و مریخ تو اسے قرآن النحسین کہتے ہیں

اگر ایک ستارہ سعد اور دوسرا نحس ہو تو اسے علوبین کہتے ہیں اگر ایک مخروج الطبع اور ایک سعد مجمع ہو تو اسے قرآن السفلین کہتے ہیں اگر شمس و قمر ایک برج میں جمع ہوں تو اسے اجتماع یرین کہتے ہیں اگر دو ستاروں کے درمیان فاصلہ ۶۰ درجہ کا ہو تو اسے نظر تسدیں کہتے ہیں اگر ۹۰ درجہ کا فاصلہ ہو تو نظر تربیع کہتے ہیں۔ اگر ۱۲۰ درجہ کا فاصلہ ہو تو نظر تثلیث کہتے ہیں۔ اگر ۱۸۰ درجہ کا فاصلہ ہو تو نظر مقابلہ کہتے ہیں مگر نرین کے مقابلہ میں اصلاح نجوم میں استقبال کہتے ہیں اب معلوم کرو کہ نظر تسدیس نیم دوستی کا اثر پیدا کرتی ہے اور نظر تثلیث کامل دوستی کا اثر پیدا کرتی ہے۔ اس طرح نظر تربیع نیم دشمنی اور نظر مقابلہ کامل دشمنی کا مظاہرہ کرتی ہے۔

اب عملیات میں جو صاحب ناکام رہتے ہیں اس کی خاص وجہ یہ ہے مثلاً ایک شخص کی دوستی کا اور محبت کے لیے عمل کرنا ہے لیکن ستاروں میں حالت مقابلہ ہے تو عمل ہرگز اثر نہ کرے گا۔ محبت کا عمل جب کیا جائے جب دونوں کے ستارے نظر تثلیث یا کم سے کم نظر تسدیں ہو اسی طرح دشمن پر فتحیابی کے لئے نظر تربیع ہو یہ نظرات عملیات میں بمنزلہ اساس کے ہیں۔ جب تک ان قواعد سے پوری واقفیت نہ ہو عمل اثر نہیں کرتا۔ یہ ایک علم ہے اور قرآن پاک سے اس کی تصدیق ہوتی ہے۔ حضرت سلیمان علیہ السلام واقع قرآن پاک میں صراحت سے موجود ہے جب حضرت سلیمان علیہ السلام کو ہدہد نے ملکہ کی خبردی تو آپ نے اہل دربار سے فرمایا کہ آپ میں کوئی ایسا ہے جو ملکہ کو یہاں لے آئے تو ایک جن نے عرض کیا کہ میں اسے اتنے وقت میں لے آؤں گا۔ جب تک آپ بات کر کے اٹھیں۔ دوسرے نے کہا کہ میں پلک مارتے اس کو یہاں حاضر کردوں گا۔ اس موقع پر قرآن پاک میں فرمایا گیا ہے کہ اس کے پاس ایک کتاب کا علم تھا۔ یہ سب قرآن پاک کی آیات کا ترجمہ ہے۔ اس سے دو باتیں معلوم ہوئیں اول تو یہ کہ حضرت سلیمان علیہ السلام پیغمبر ہیں جن و انس و حوس وطیور آگ پانی ہوا سب تابع ہیں مگر عملیات سے آپ کو تعلق نہیں تھا جب ہی تو فرمایا ہے۔ دوسری بات یہ معلوم کہ یہ علم خاص تھا اور یہ کتاب بھی خاص تھی جو علم رسالت اور کتب سماوی میں نہ تھی۔ اس سے کوئی انکار نہیں کرسکتا کہ دین علم کی کتاب میں ہے جس سے پلک مارتے ملکہ کا تخت معہ ملکہ کے آگیا یہ کتاب آسمانی تو تھی نہیں دنیوی علوم میں ایک علم کی کتاب تھی یہ

تقسیم ہے کہ اب بظاہر دنیا میں ایسا عامل نہیں ہے جو اس قدرت کا مالک اور عامل ہو مگر ایسا عمل ضرور ہے اور یہ سب باتیں اب بھی ہوسکتی ہیں مگر ایسی محنت کرنے والے نہیں ہیں اور نہ تلاش کرنے والے ہیں ماشاء اللہ مجھے ذرہ برابر دعویٰ نہیں کہ میں عامل یا علم عملیات کا عالم ہوں۔ ہاں مدت سے مجھے اس علم کا شوق ہے تلاش ہے۔ بعض وقت میرا عمل بھی تیر کی طرح کام کرجاتا ہے اور بعض وقت کوشش کے باوجود کوئی اثر نہیں ہوتا۔ اس کی وجہ وہ ہی ستاروں کا اثر ہوتا ہے جس کا ذکر اوپر ہوگیا اور حقیقت میں خاص مطلق تاثر دینے والا خدا ہی ہے۔

طبی چٹکلے

واعظ۔ قوال اور اسی قسم کے اصحاب جن کا شغل آواز سے پڑھنا یا گانا ہے مگر اس کی آواز کمزور بھونڈی اور کرخت ہے وہ یہ نسخہ استعمال کریں خدا چاہے تو آواز بلند پختہ خوبصورت اور دل کش ہوگی صبح نہار منہ ایک دانہ کشمش اور ایک مرچ سیاہ چبا کر نگل جائیں دوسرے دن دو دانہ کشمش اور دو دانہ مرچ سیاہ اسی طرح روزانہ ایک دانہ کشمش اور ایک دانہ مرچ سیاہ کا اضافہ کرتے جائیں۔ بیسویں دن بیس دانہ کشمش اور ۲۰ دانہ مرچ سیاہ ہوگی۔ اکیسویں دن انیس دانہ کشمش اور انیس دانہ مرچ سیاہ۔ یعنی جس طرح ایک دانہ کی تعداد روزانہ بڑھائی جاتی ہے اسی طرح کم کرتے جائیں آخر دن ایک ایک دانہ رہ جائے گا اور آواز پختہ خوبصورت اور سُریلی ہوجائے گی۔

بعض اصحاب کو پیشاب سوزش سے آتا ہے یہ سوزاک تو نہیں ہوتا مگر ممکن ہے کہ یہ ہی سوزش بڑھتے بڑھتے سوزاک بن جائے آملہ خشک اور ہلدی دونوں ہمہ وزن پیس کر کپڑ چھان کرلیں۔ چھ ماشہ یہ سفوف نو ماشہ شہد میں ملا کر چاٹ لیں۔ تین دن کے استعمال سے سوزش جاتی رہے گی یہ دوا سوزاک کو بھی فائدہ دیتی ہے۔ گرم اشیاء سے پرہیز کریں۔

پھٹکری باریک پیس کر پانی میں حل کردیں پھر کپڑے دھونے کا صابن چاقو سے باریک باریک ورق کر کے اس میں ملادیں۔ پھر بیج مرچ کو پیس کر اس میں ملادیں یہ عرق تیار ہے جس چارپائی میں کھٹمل ہوں دو تین بوندیں چاروں پایوں کے سوراخ میں ڈال دیں

خالص حسب ضرورت میں ڈالیں اور صبح و شام چھ چھ ماشہ کھایا کریں تو بھول جانے کی شکایت جاتی رہے گی ثابت سپاری (چھالیہ جوپان کے ساتھ کھاتے ہیں) آگ میں جلا کر کوئلہ بنالیں اسے تانبے کے پیسے یا کوئی شے تانبے کی ہو مثل سرمہ کے باریک پیس کر سوتے وقت ایک ایک سلائی آنکھوں میں لگائیں اگر خارش ہوتی ہو یا سرخی رہتی ہو یا قبل ازوقت بصارت میں کمی آگئی ہو تو اس سرمہ سے بہت فائدہ ہوگا۔ آنکھوں کی کئی بیماریوں کی دوا ہے۔

فتق برا مرض ہے اگر ابتدائی فتق ہو تو دال ماش ارد معہ چھلکے کے پیس کر یہ آٹا ایک تولہ رسوت تین ماشہ دونوں کو گرم کرکے یہ آٹا رات کو سوتے وقت فوطے یا فوطوں پر لگا کر باندھیں۔ صبح کو کھول دیا کریں اس سے فوطے درست ہوجائیں گے۔

شیرہ ادرک ازشہد ہموزن لیکر اس میں ذرا سا نمک ملا کر نیم گرم کانوں میں ڈال دیا کریں اونچا سنائی دینا۔ کانوں میں درد کا ہونا کان کے کئی امراض کے لیے اچھی دوا ہے۔

قبض

بعض اصحاب کو قبض کی شکایت رہتی ہے۔ بھوک نہیں لگتی۔ پیٹ میں درد سا رہتا ہے۔ غرض کے پیٹ کی کوئی نہ کوئی شکایت رہتی ہے ایسے اصحاب یہ نسخہ تیار کریں اس سے تمام شکایتیں دور ہوں گی انشاء اللہ تعالے شکر تری تین ماشہ سوڈا خوردنی تین ماشہ۔ چونے کا پانی معطر بقدر ضرورت مصبر تین ماشہ۔ مصطگی تین ماشہ۔ مغزحب سلاطین مدبر ایک ماشہ پہلے ان بجھا چونہ بقدر پانچ تولہ پانی میں ڈال دیں اور تین دن یوں ہی رہے چوتھے دن آہستگی سے پانی اوپر کا نتھار لیں۔ احتیاط رہے کہ چونہ نہ آئے اسی طرح مغزحب السلاطین کو تین دن ریت میں گاڑدیں۔ ریت ہر وقت تر رہے اب ان تمام ادویات آب چونا میں کھرل کرکے گولیاں بقدر دانہ مونگ بناکر رکھیں ایک گولی سوتے وقت کھالیا کریں۔

چٹکلے

سہاگہ خام سفوف کرکے جس جگہ چھڑکیں وہاں سے چیونٹیاں دور ہوجائیں گی۔
شورے کے تیزاب کے دو تین قطرے دودھ میں ڈالیے پانی اور دودھ الگ ہوجائے گا۔

اور چند قطرے چارپائی پر بھی چھڑک دیں سارے کھٹمل مرجائیں گے۔

مرگی

یہ ایسا پلید اور آخر کار موت کا ہی مرض ہے کہ اس کا قطعی علاج اب تک دریافت ہوسکا اس کا مریض دفعتاً گر جاتا ہے منہ سے جھاگ نکلتی ہے اور خرخر کی آواز آتی ہے اور آخرکار اس کا انجام قضاہی ہے یہ نسخہ اس مرض میں مفید ثابت ہوا ہے خدا کو اختیار ہے کہ وہ کامل شفا عطافرمادے مگر فائدہ ضرور ہوتا ہے اجوائن خراسانی ایک تولہ تخم خرفہ لونگ حرمل ما لکنگنی ببلہ سیاہ ہرایک چھ ماشہ۔ ہلیلہ زرد پوست بہیڑہ استخودوس۔ برگ سنا ہرایک نوماشہ۔ شہد اصلی تین چھٹانک۔ تمام ادویہ کو کوٹ چھان کر شہد ڈال کر معجون بناؤ۔ خوراک روزانہ نو ماشہ صبح شام سرد اشیاء سے قطعی پرہیز خوراک روٹی کے ساتھ پرہیز گوشت کا بھی ہے۔

مرگی

بہت پلید اور لاعلاج مرض ہے ایک فقیر صورت بزرگ نے ایک چٹکلہ بتایا تھا ممکن ہے کہ اس کا اثر صحیح ہو بکری کے دل سے دو تین قطرے خون کے نکالیں ایک شیشی میں لے لیں اگر وہ خشک ہوجائے تو پانی کے قطرے سے نرم کرلیا کریں جس کو مرگی کے دورے پڑتے ہوں تو جب دورہ پڑے ایک سلائی اس خون کی دونوں آنکھوں میں مثل سرمہ کے لگا دیا کریں دوچار مرتبہ یہ عمل کرنے سے مرگی کا دورہ جاتا رہے گا اور کم تو ہی ہوجائے گا۔

طبی چٹکلے

چاول عمدہ باریک چکی میں باریک پسوا کر رکھیں۔ چھ ماشہ یہ آٹا گھی اصلی میں خوب بھونیں جب آٹا سرخی پر آجائے تو اس میں بارہ عدد مغز بادام شیریں پیس کر ملادیں اور حسب ذائقہ چینی ملا کر اندر حسب ضرورت پانی ڈال کر پکائیں صبح بطور ناشتہ یہ فیرنی کھالیا کریں اس سے دماغ اور اعضائے رئیسہ قوی ہوں گے تجربہ کی چیز ہے۔

جن اصحاب کو نسیان کی شکایت ہو تو پستہ چار تولہ کندر ۲ تولہ ہلیلہ کابلی ۲ تولہ۔ دارچینی ۲ تولہ۔ مصطگی ایک تولہ۔ مغز بادام شیریں ۲ تولہ تمام ادویات کو کوٹ چھان کر شہد

جس طرح اشتہا نہ ہوتے پر زبردستی اور کھانا نقصان دہ ہے اسی طرح بھوک لگنے پر نہ کھانا بھی نقصان دہ ہے۔

جب بھوک معلوم ہو تھوڑا بہت کھانا ضروری ہے بھوک روکنے سے کئی ایک بیماریاں ہوتی ہیں۔

طبی چٹکلے

شیرہ ادرک اور شہد ہم وزن ملا کر اس میں قدرے نمک ڈال کر یہ دوا نیم گرم کان میں ایک ایک قطرہ ڈالو۔ صبح و شام تو کان کے بہت سے امراض کو مفید ہے۔ کان میں درد ہو آوازیں آتی ہوں۔ بہراپن۔ اونچا سنائی دینا ان سب عارضوں کے واسطے مفید ہے نشادر اور موصلی سفید دونوں ہم وزن لے کر سفوف بنالیں۔ یہ سفوف صبح و شام چار چار ماشہ کھاکر اوپر سے آدھ پاؤ دودھ نیم گرم و شیریں پی لیا کریں طاقت اور قوت کے واسطے بہترین چیز ہے قیمتی یا قوتی سے زیادہ فائدہ ہوگا ہاتھ پاؤں گھٹنے میں اور جسم کے جوڑوں میں درد ہو۔ یعنی وجع المفاصل اور گٹھیا کے مرض تک میں یہ دوا مفید ثابت ہوئی ہے۔ کچلہ ثابت آٹھ عدد لے کر دو سیر پانی میں جوش دیں ایک گھنٹہ تک اس کے بعد یہ پانی پھینک دیں دوسرا پانی ڈال کر ایک گھنٹہ تک جوش دیں اسی طرح چوبیس پانی بدلیں ہر مرتبہ ایک گھنٹہ جوش دیا کریں اب ان کچلوں کو کتر کر ۲ رتی صبح کو اور ۲ رتی شام کو کھایا کریں۔ تخم مالکنگنی لونگ مصطگی یہ تینوں ہم وزن لے کر السی کے تیل میں خوب جلالیں جب جل کر راکھ ہوجائیں تو اسی تیل میں گھونٹ کر درد کی جگہ مالش کریں کچلے والے نسخہ میں تو کسی حکیم سے بھی مشورہ کرلیں۔ اس میں عمر کی بھی قید ہے عمر کے لحاظ سے کمی کرسکتے ہیں۔

مجرب ادویات

کھانسی بہت تکلیف دہ مرض ہے یہ دوا تیار کرو خدا چاہے تو اس سے کھانسی کو بہت فائدہ ہوگا پرانی کھانسی اور ابتدائی تک میں یہ دوا مفید ہے۔

کوڑیہ لوہان کا کڑا سینگی' سہاگہ بریان ہر ایک پانچ تولہ سب کو باریک پیس کر پندرہ تولہ شہد خالص ملا کر کسی برتن میں رکھیں۔ دن رات میں چار مرتبہ ایک ایک انگلی چاٹ لیا کریں۔ ترش اشیاء سے پرہیز کریں۔ دوسرا نسخہ نرم مولیاں لیکر اسے کدوکش کر کے

آدھا پاؤ حاصل کریں اس برادہ کو آدھ سیر شہد خالص میں ملا کر اور کسی برتن میں رکھ کر دھوپ میں رکھ دیا کریں کئی دن کے بعد یہ مرکب لعوق کی شکل میں ہوجائے گا۔ صبح و شام ایک ایک انگلی چاٹ لیا کریں دمہ کے مریض کے لیے بہت اکسیر چیز ہے۔ رات کو آرام سے سلائے گا۔

نسخہ جات

موسم سرما میں ہاتھ پاؤں پھٹ جاتے ہیں اور بعض زخم ڈال دیتے ہیں یہ مرہم اس کے واسطے بہت مفید ہے موم سفید ایک تولہ گھی اصلی ۳ تولہ۔ کافور ۳ ماشہ۔ سفیدہ ۶ ماشہ۔ گھی گرم کر کے اس میں موم پگھلا لیا جائے بعد کافور اور سفیدہ ملا دیا جائے اس سے فائدہ ہوگا۔ دھنیا خشک ۶ تولہ جامن کے سرکہ میں بھگو کر خشک کرلیں اسی طرح دو تین مرتبہ ترا اور خشک کریں بعدہ دار چینی ایک تولہ۔ اصل سوس ایک تولہ سونف ایک تولہ۔ زیرہ سفید ایک تولہ۔ زیرہ سیاہ ایک تولہ۔ دانہ الائچی کوٹ پیس کر سفوف بنائیں اور مصری ۱۲ تولہ شامل کر کے بعد کھانے ایک تولہ کے تین ماشہ کھالیا کریں تو ہاضم کاسریاح ہے۔

نوشادر ایک تولہ گل ارمنی ایک تولہ۔ مسکہ میں ملا کر صبح دوپہر شام دو دفعہ چاٹیں بواسیر کا خون بند ہوجائے گا۔

طبی چٹکلے

مردہ سانپ کا پیٹ چیر کر اس میں شاہترہ حسب گنجائش بھر کر اور پھر ٹانکے لگا کر اس سانپ کو آگ پر بھونو۔ جب سانپ بھن جائے تو شاہترہ نکال کر اس کاپانی برص کے سفید داغوں پر لگائیں دن رات میں ایک مرتبہ چار پانچ دن میں سفید داغ جاتا رہے گا۔ ابتدائی مرض میں یہ مجرب چیز ہے اگر شاہترہ خشک ہے تو پانی میں پیس کر بھریں۔

نمک سیاہ۔ نمک لاہوری۔ پودینہ خشک۔ فلفل سیاہ زیرہ سفید۔ زیرہ سیاہ۔ نوشادر۔ زرشک۔ تخم انار ترش۔ تمام ادویات چھ چھ ماشہ ان تمام ادویات کو کوٹ چھان کر سفوف بناکر ایک شیشی میں رکھیں۔ کھانے کے بعد یہ سفوف کھالیا کریں۔ اس سے پیٹ کی تمام بیماریاں دور ہوں گی۔ بھوک خوب لگے گی۔ کھانا جلد ہضم ہوگا۔ پیٹ کا درد

نہ ہوگا۔ اگر اجابت رقیق ہوئی ہو تو بستہ ہوگی۔ خوراک بڑے آدمی کی دوماشہ لڑکوں کی ایک ماشہ چھوٹے بچوں کی دو رتی امراض شکم کے لئے اکسیر چیز ہے۔

یرقان ایک مشہور بیماری ہے جس میں آنکھیں زرد ہو جاتی ہیں اور پھر تمام جسم زرد ہو جاتا ہے اور کبھی مہلک بھی ہو جاتا ہے۔ اگر ابتدا ہی میں علاج کرلیا جائے تو یہ مرض جاتا رہتا ہے۔ سبز گھاس جسے دوب کہتے ہیں اور زمین میں خود پیدا ہوتی ہے اور چار پایہ شوق سے کھاتے ہیں اس گھاس کا عرق نکال کر سلائی سے سرمہ کی طرح آنکھوں میں لگانے سے اور یہ ہی عرق جسم پر ملنے سے یہ مرض قطعی جاتا رہتا ہے دس پندرہ دن روزانہ استعمال کریں۔

طبی چٹکلے

موسم سرد ہے اکثر نزلہ زکام کی شکایت رہتی ہے روزانہ رات کو سوتے وقت شہد خالص کی تین انگلیاں چاٹ لیا کریں۔ نزلہ زکام کی شکایت نہ ہوگی۔ اسی طرح اس موسم میں مچھر زیادہ ستاتے ہیں برادہ صندل کی دھونی مچھروں کے لیے پیغام قضا ہے جس کمرہ میں برادہ صندل کی دھونی دی جائے اس کمرے میں مچھر کا نام تک نہیں رہے گا۔ درخت املی کے پتے تھوڑے کوٹ کر اس میں پھٹکری بریاں اور قدرے افیون ملا کر اور کپڑے میں باندھ کر پوٹلی بنالیں گرم توے پر اس کی پوٹلی پر کو گرم کر کے سہتی سہتی آنکھوں پر ٹکور دیں اس سے دکھتی ہوئی آنکھ کو جلد آرام ہو جاتا ہے اور سرخی بھی جاتی رہتی ہے۔

نسخہ خاص۔ دانہ الائچی سفید ۲ تولہ۔ سونٹھ ایک تولہ دار چینی ایک تولہ لونگ ایک تولہ زیرہ کشمیری چھ ماشہ ان سب کو ہاون دستہ میں کوٹ کر سفوف بنالیں۔ معمولی قبض میں ایک ماشہ خوراک ہے اور قبض شدید میں دوماشہ رات کو سوتے وقت کھا کر اوپر سے دو گھونٹ نیم گرم یا تازہ پانی کے پی لیا کریں قبض رفع کرنے کا مجرب علاج ہے۔

بعض عورتوں کے دودھ کم ہوتا ہے بچہ کا پیٹ نہیں بھرتا ستاور ایک تولہ کوٹ چھان کر کھائیں اور اوپر سے عرق بادیاں چار تولہ پینے سے دودھ زیادہ ہوگا نخود بریان چار تولہ کھا کر اوپر سے تقریباً ڈیڑھ پاؤ نیم گرم و شیریں دودھ پینے سے بھی دودھ زیادہ ہوتا ہے۔

طبی چٹکلے

بواسیر ایک عسیرا علاج مرض ہے اور صحیح یہ ہے کہ اس مرض کی جڑ نہیں جاتی علاج سے مرض دبا ہوا رہتا ہے ایک مولی ذرا موٹی لے کر اس کے چار ٹکڑے کرو اور دو تولہ باریک نمک پیس کر سب چاروں ٹکروں پر مل دو اور دھاگے سے باندھ کر رات بھر شبنم میں لٹکا رہنے دو صبح کو یہ چاروں ٹکڑے کھالو تین دن ایسا عمل کرو بہت دنوں تک بواسیر کی تکلیف نہ رہے گی بادی اور خونی دونوں کے واسطے یہ علاج مفید ہوگا۔ کاکڑا سنگی پیپل کلاں پوست انار ولائتی ہر ایک کا سفوف چھ چھ ماشہ جدا جدا تیار کریں پھر سب کو ملا کر ادرک کا خالص پانی لے کر اور شہد خالص دو تولہ ملا کر چنے کے برابر گولیاں بنالیں ایک گولی بوقت ضرورت منہ میں ڈال کر چوستے رہیں تر یا خشک کھانسی کے واسطے مفید ہے۔

بعض مفرد اشیاء اپنی تاثیر میں اس قدر سریع الاثر ہوتی ہیں کہ منٹ بھر میں اثر کردیتی ہیں مثلاً سنکھیا۔ افیون وغیرہ جن کا اثر فوری موت کی صورت میں ظاہر ہو جاتا ہے اسی طرح بعض معمولی اشیاء بہت مفید ثابت ہوتی ہیں آدھا سیر چونا ان بجھا لے کر اور اس کو صاف برتن میں ڈال کر اوپر سے دس سیر پانی ڈال کر رکھ دو۔ دوسرے دن چونہ تہہ نشین ہو جائے گا اور صاف پانی اوپر ہوگا۔ یہ ہی پانی کام کا ہے۔ اس صاف پانی کو ایک بوتل میں بھر کر رکھو یہ پانی کم سے کم پچیس مرضوں کے واسطے مفید ہوگا۔ دو تولہ چونہ کا پانی آدھا پاؤ دودھ میں ڈال کر دن میں چار مرتبہ پئیں ہڈیوں تک کا بخار نکل جائے گا ابتدائی تپدق میں بھی مفید ہے آدھا پاؤ پانی اور اڑھائی تولہ چونہ کا پانی ملا کر دن میں چار مرتبہ پئیو بواسیر کا خون بند ہوگا اور چند روز استعمال کرنے سے بواسیر قطعی جاتی رہتی ہے اور اس سے ہڈیاں بھی مضبوط ہوتی ہیں صبح و شام چونے کے پانی سے غرارے کرنے سے دانتوں کے مرض سے نجات ملتی ہے۔

طبی چٹکلے

مرگی عسیر العلاج مرض ہے اور جب پرانا ہو جاتا ہے تو پھر لاعلاج ہے نمک سیندھا اور پیپل پیس کر بکری کے دودھ میں ملا کر ناک سے سونگھنے سے اس سے یہ مرض جاتا

رہتا ہے۔ اگر پسلی میں درد ہو تو گلابی پھٹکری چھ ماشہ گرم پانی سے پھانک لیں اس سے درد جاتا رہے گا۔

اگر کسی کو ہچکیاں آتی ہوں تو ارد کی دال بجائے تمباکو کے حقے میں رکھ کر پئیں ہچکی بند ہو جائے گی۔

اگر کسی نے افیون کھالی ہو تو کپاس کے بنولے کا دودھ گائے کے دودھ میں ملا کر پلائیں یا ارہر کے پتے پیس کر اور پانی میں ملا کر پلائیں یا سرکہ مقطر تھوڑا تھوڑا پلائیں۔ یہ سب چیزیں افیون کے نشہ کو دور کرتی ہیں۔ بنسلوچن' ست گلو' دانہ الائچی خورد۔ حب السوس ہر ایک دو دو تولہ سب کو سفوف کرکے شہد خالص سے بقدر دانہ نخود گولیاں بنالیں ایک گولی شام کو ہمراہ آب تازہ کھائیں اس سے بیس سال کی پرانی کھانسی کو آرام ہوا ہے معمولی پرہیز کے علاوہ چاول مطلق نہ کھایا جائے۔ اگر بہت پرانی کھانسی ہے تو کاکڑا سنگی دو تولہ کا اضافہ کریں۔

طبی چٹکلے

منہ میں چھالے ہوں حلق میں پھوڑا ہو جسے خناق کہتے ہیں منہ اس قدر کچا ہو گیا ہو کہ مرچ کیا نمک بھی کھانا دشوار ہے۔ ریٹھا کا چھلکا تولہ بھر کے قریب دو گلاس پانی میں خوب جوش دو تقریباً آدھا پانی خشک ہو جائے اس پانی کو ٹھنڈا کرکے اس سے غرارہ کرو چند مرتبہ غرارہ اور کلیاں کرنے سے بھی آپ کو آرام ملے گا اسی طرح تین دن متواتر صبح دوپہر شام تین مرتبہ غرارہ اور کلیاں کرنے سے منہ کے چھالے جاتے رہیں گے اور خناق کی تکلیف بھی جاتی رہے گی۔

پودینہ کاسٹ صابن کے پانی میں حل کرکے سر میں ڈالو اور پندرہ بیس منٹ کے بعد خوب مل کر سر کو دھو ڈالو۔ دو تین دفعہ یہ عمل کرنے میں سر کی تمام جوئیں مرجائیں گی اور مدت تک پیدا نہ ہوں گی۔ کبھی دودھ پیتے بچہ کے سرہار دینے سے یا کسی وجہ سے عورتوں کی پستانوں میں درد اور ورم آجاتا ہے اسے تھنیلہ کہتے ہیں عورت کو اس سے بہت تکلیف ہوتی ہے بعض دفعہ جاڑا بخار آجاتا ہے یہ نسخہ اس کے واسطے بہت مفید ثابت ہوا ہے۔ خشخاش پانچ تولہ مغز بادام پانچ تولہ مٹی صاف کردہ پانچ تولہ سب کو باریک

پیس کر نیم گرم پستانوں پر لیپ کریں۔ دو چار مرتبہ لگانے سے آرام ہوگا۔ ہر چیز دو دو تولہ بھی لے سکتے ہیں۔ کریلے کے پتوں کا عرق ایک تولہ۔ مرچ سیاہ ۳۔۴ عدد لہسن کی دو قاشیں یہ خوب پیس کر عرق میں ڈال دیں۔ مرگی کا جب دورہ پڑے تو ایک ایک قطرہ دونوں نتھنوں میں ڈال دیا کریں۔ چار پانچ دونوں تک یہی عمل کریں خدا چاہے تو مرگی جاتی رہے گی۔

بند پانی پر اور اس کے کناروں ہری ہری ایک شے جم جاتی ہے ہمارے یہاں اسے کائی کہتے ہیں۔ پانچ تولہ اور قند سیاہ (گڑ) پانچ تولہ دونوں کو خوب ملا کر جنگلی بیر کے برابر گولیاں بنالیں ایک گولی صبح ایک گولی شام وہ عورت کھائے جس کے ایام ماہواری میں کوئی خرابی ہو۔ ہر قسم کی خرابی.......... کم و بیشی کی شکایت غرض کہ ہر قسم کی شکایت رفع ہوگی۔

طبی چٹکلے

اپنے بچہ کو صبح کو دو مغز بادام پیس کر اور خفیف شکر ڈال کر چٹا دیا کرو۔ نزلہ زکام کھانسی اور پیٹ کی سب شکایتیں جاتی رہیں گی اور اس قسم کے عارضے پیدا نہ ہوں گے۔ اگر پیٹ میں درد ہو ریاح بند ہوں تو چار پانچ رتی ہینگ حلق میں ڈال کر دو گھونٹ پانی کے پی لو اس سے قبض اور ریاحی تکلیف دور ہوگی۔ اگر اتفاق سے کتا کاٹ لے تو اور علاج بھی جو ممکن ہو کرو مگر یہ علاج بھی بہت مفید ثابت ہوا ہے۔ آک کا دودھ ایک تولہ تل کا تیل ایک تولہ گڑ قند سیاہ ایک تولہ تینوں کو خوب آمیز کرکے مرہم سا بنالو اور دو گھنٹے بعد زخم پر لگاتے رہو۔ لقوہ اور فالج اگر منہ ٹیڑھا ہو گیا ہے تو یہ تقریباً لاعلاج مرض ہے تاہم انسان مایوس نہ ہو۔ کبوتر کی بیٹھ (فضلہ) سفیدہ (جو دکھتی آنکھوں میں لگایا جاتا ہے) اور مصطگی یہ تینوں چیزیں ہموزن لے کر سبز مکو کے عرق میں گھیپ کر مرہم بنائیں اور یہ مرہم منہ پر لیپ کرلیا کریں چند روز میں خدا چاہے تو منہ سیدھا ہو جائے گا۔ پوست انار ترش پیس کر نو ماشہ چاٹ لیں اور اوپر سے گائے کے دہی کی لسی ایک گلاس پی لیں دو تین دفعہ پینے میں بواسیر کا خون قطعی بند ہوگا۔ درمیان میں آٹھ گھنٹہ کے فرق سے دوبارہ پیو۔

خاص نسخہ

اب سردی کا موسم شروع ہے۔ گٹھیا والے درد کے شاکی رہیں گے۔ یوں بھی اکثر جوڑوں میں درد رہتا ہے۔ یہ نسخہ تیار کریں۔ رعشہ کو بھی یہ فائدہ دیتا ہے۔ دائمی نزلہ کو بھی مفید ہے۔ کچلہ مدبر ایک تولہ۔ دارچینی ایک تولہ عود صلیب ایک تولہ لونگ ایک تولہ ان چاروں چیزوں کو باریک پیس کر رکھیں۔ خوراک ایک چاول صبح نہار منہ رکھ کر کھایا کریں یہ واضح ہو کہ کچلا مشکل سے سفوف کی صورت میں آتا ہے کسی خاص ترکیب سے اسے پیسیں۔ اگر کوئی صاحب یہ درد سری نہ کر سکیں تو ہمارے یہاں سے معجون السی منگا کر استعمال کریں معجون السی اپنے فوائد میں اس سے بھی بالا تر ہے اس کا اشتہار اسی رسالہ میں کسی دوسری جگہ ہے۔

طبی چٹکلے

لہسن مقشر تین ماشہ پیس کر ایک تولہ شراب خالص میں ملا کر دو دو گھنٹے کے بعد سانپ کے کاٹے ہوئے کو تین تین ماشہ پلانے پر سانپ کا اثر زائل ہو جاتا ہے اور اکثر فائدہ دیتا ہے۔

شیرہ ادرک اور شہد ہموزن اور قدرے نمک ملا کر یہ دوا نیم گرم ایک ایک قطرہ صبح و شام کان میں ڈالا کریں تو کان کا درد اور ثقل سماعت کے واسطے بہترین چیز ہے اس سے فائدہ ہوتا ہے۔

سنکھے کا بسنگ پتھر پر گھس کر اگر برص کے ابتدائی داغ اور سفیدی پر روزانہ لگایا جائے تو سپید داغ ختم ہو جاتا ہے ابتدا ہی میں لگایا جائے پرانا ہو کر یہ مرض لاعلاج ہو جاتا ہے۔

بعض بچوں کو کالی کھانسی بہت تکلیف دیتی ہے یہ مرض بہت مشکل سے جاتا ہے۔ بچہ کھانستے کھانستے بیدم ہو جاتا ہے اور بعض تو مرجاتے ہیں۔ اس کے علاج بھی بے شمار ہیں۔ یہ نسخہ اس کھانسی میں مفید ثابت ہوا ہے۔ اجوائن دیسی چار تولہ چار تولہ پانی میں خوب جوش دیں جب ایک تولہ پانی رہ جائے تو پھٹکری کی کھیل اس پانی میں پیس کر یہ دوا بڑے بچے کو دو رتی اور چھوٹے بچے کو ایک رتی صبح و شام دیں تو کالی کھانسی کے واسطے

بہت فائدہ دیتی ہے۔

آملہ خشک باریک پیس کر اور نمک ملا کر چھوٹے سے بیر کے برابر گولیاں بنالیں۔ یہ پیچش کے واسطے مجرب دوا ہے۔

طبی چٹکلے

عشق و محبت بھی ایک مرض ہے اور اس کا علاج ممکن ہے اگر کوئی محبت میں مبتلا ہے تو یہ نسخہ مجرب ہے گاؤ زباں۔ مروارید۔ پودینہ خشک۔ اگر بج مرجاں یہ پانچ چیزیں ہر ایک ساڑھے چار ماشہ لیں ان سب کو کوٹ کر پیس کر۔ شہد میں گوندھ کر معجون کیطرح بنالیں روزانہ صبح کو تین ماشہ کھالیں محبت کی آگ سرد ہو جائے گی۔

دانہ انار ترش، سونٹھ، زیرہ سفید زیرہ سیاہ ترید سفید پوست ہلیلہ زرد دو تولہ یا تین تولہ سب ادویات کو کوٹ چھان کر حفاظت سے ایک شیشی میں رکھیں۔ دونوں وقت کھانے کے بعد ایک ایک ماشہ کھالیا کریں۔ پیٹ کی ہر شکایت اس سے دور ہوگی اور چند روز میں آپ کی خوراک ڈیڑھ گنا ہو جائے گی۔

نسخہ

دانہ الائچی سفید ۳ تولہ۔ سونٹھ ۲ تولہ۔ دارچینی لونگ ڈیڑھ تولہ۔ زیرہ کشمیری ٦ ماشہ۔ ان سب ادویات کو باریک پیس کر ایک شیشی میں رکھیں کھانے کے بعد صبح و شام ایک ایک ماشہ کھالیا کریں۔ سود ہضم درد شکم ضعف معدہ قے غرضیکہ جملہ امراض شکم کے واسطے اکسیری شے ہے اسے کھایئے اور مفید نتیجہ حاصل کیجئے۔

خونی بواسیر

یہ ایسا خراب مرض ہے کہ خطرناک بھی ہو سکتا ہے کمزور بھی کر دیتا ہے اندھا بھی کر دیتا ہے اور پھر ناپاک ہے اس کے علاج بے شمار رہیں مگر یہ نسخہ تجربہ میں آچکا ہے بہت مفید ہے شہتوت کی کونپل ایک پاؤ بغیر پانی کی مدد کے پتھر پر باریک پیس لیں اس میں تین چھٹانک شہد خالص ملا کر کسی چینی کے برتن میں حفاظت سے رکھیں۔ یہ چٹنی ہے، دو تولہ صبح نہار منہ چٹنی چاٹ لیا کریں ترش اور بادی چیزوں سے پرہیز کریں رات کو سوتے وقت ایک پاؤ گائے کا دودھ لے کر اس میں پانچ انجیر ولائتی اور نو دانہ منقے ڈال کر اوپر سے دودھ

پی لیں اور مسوں کے واسطے یہ مرہم تیار کریں آدھا پاؤ دیسی گھی خالص لے کر ایک سو ایک مرتبہ پانی میں دھوئیں سرمہ سیاہ چھ ماشہ باریک پیس کر اس میں ملالیں انگلی پر مرہم لگا کر مسوں پر لیپ کر مبرز کے اندر تک جہاں تک انگلی جاسکے لیپ کر کے لنگوٹ باندھ لیں یہ مرہم روزانہ لگائیں ایک دن درمیان دے کر لگایا کریں پورا علاج ۲۱ دن کا ہے خدا چاہے تو بواسیر کی شکایت ختم ہوجائے گی۔

درد

بعض اصحاب کے ہاتھ یا پاؤں میں درد ہے اور اس کو آرام نہیں ہوتا بہت سے علاج کئے۔ وہ صاحب یہ دوا بھی استعمال کریں شاید خدا اس سے فائدہ دے یہ ایک فقیری چٹکلہ ہے عاقرقرحا پانچ تولہ ایک سیرپانی میں ڈال کر اس قدر پکائیں کہ تقریباً آدھ پاؤ رہ جائے۔ اب اس پانی کو چھان کر روغن کنجد (تل کا تیل) آدھ پاؤ لے کر اس میں یہ پانی ڈال کر پکائیں یہاں تک کہ سب پانی جل جائے صرف تیل رہ جائے اس کو ایک شیشی میں محفوظ کر کے رکھیں صبح و شام اس تیل کی مالش کیا کریں۔ انشاء اللہ تعالے درد جاتا رہے گا۔

دیگر

لقوہ کی بیماری سے منہ ٹیڑھا ہوجاتا ہے اور اس کا علاج مشکل ہے۔ کبوتر کی بیٹھ سفیدہ مصطگی رومی ان تینوں کو ہموزن لے کر سبز مکو کے پانی میں حل کریں اس کا لیپ منہ پر کیا کریں چند روز میں خدا چاہے تو اس کی کجی کا فائدہ ہو گا۔ اور منہ سیدھا ہوجائے گا۔"

کایا پلٹ

یہ نسخہ گویا کایا پلٹ ہے آپ اسے بناکر استعمال کریں بھنے ہوئے چنے جن کا چھلکا اتار دیا ہو۔ بیس تولہ۔ مرچ سیاہ دکھنی پانچ تولہ۔ دونوں کو خوب باریک پیس لیں۔ مرچ سیاہ دکھنی ہو۔ مرچ سیاہ تو سیاہ ہوتی ہے اور دکھنی مرچ سفیدی مائل ہوتی ہے۔ اس میں مرچ سیاہ دکھنی کام دے گی دونوں کو پیس کر ذرا سے گھی اصلی میں بھون لیں۔ گھی زیادہ نہ ڈالیے کہ وہ حلوا ہو جائے۔ بلکہ اتنا ڈالیے کہ بھربھرا رہے اس میں اتنی شکر ڈالیے کہ ذرا مٹھاس کا مزہ آجائے۔ زیادہ شکر نہ ڈالیے۔ روزانہ صبح نہار منہ دو چمچے چائے کے کھالیا

کریں یہ عجیب فائدہ دے گی۔ نزلہ زکام کھانسی کتنا ہی شدید ہو قطعی جاتا رہے گا اور نزلہ تو قریب نہ آئے گا۔ دانت۔ دماغ آنکھیں سب کو ہی فائدہ ہو گا۔ صرف پندرہ سولہ دن اسے کھائیے آپ کو اس سے کئی فائدے ہوں گے زیادہ مقدار میں نہ بنائیے دیر تک رہنے سے یہ خراب ہوجائے گا۔

نسخہ جات

دو پتے تمباکو کے ڈیڑھ سیرپانی میں خوب جوش دیں پھر کپڑ چھن کر کے دو تین گھونٹ اس کو پلا دیں جس کو سانپ نے کاٹا ہو۔ خدا چاہے تو زہر کا اثر جاتا رہے گا۔ اگر وہ بہوش بھی ہوگیا ہے تو جس طرح ہوسکے اور تین گھونٹ پانی کے اتار دیں ہوش آجائے گا۔ یہ تجربہ میں آیا ہوا ہے داد کتنا ہی پرانا ہو اور کسی جگہ ہو تو درخت ڈھاک کے بیج لیمو کے عرق میں خوب باریک پیس کر اوپر مرہم کی طرح لگادیں دوا لگانے سے قبل داد کو کسی موٹے کپڑے سے خوب صاف کردیں کپڑا پانی میں تر کر کے صاف کریں چار پانچ منٹ تک جلن معلوم ہوگی۔ بعد میں جلن جاتی رہے گی۔ اور جڑ سے جاتا رہے گا۔

دیگر

کیسا ہی زہریلا بچھو کاٹے چرچہز بوٹی کی جڑ کو اُکھیڑ کر سایہ میں خشک کر کے رکھیں جس کے بچھو کاٹے اس بوٹی کو پانی میں تر کر کے گھس کر جس مقام پر زخم ہو مل دیں فوراً آرام ہو گا۔

ریح البواسیر

یہ موذی مرض ہے انسان کی زندگی نرگ بنا دیتا ہے۔ یہ نسخہ بہت مفید ثابت ہوا ہے۔ نرکچور دو تین تولہ لے کر اور باریک کر کے کھرل میں ڈال کر پیس کر اور تھوڑا تھوڑا سونف کا عرق ڈالتے جائیں یہاں تک کے گولیاں بننے کے قابل ہوجائے۔ اس کی گولیاں بقدر دانہ نخود چنا بناکر حفاظت سے رکھیں ایک گولی صبح اور ایک گولی شام و استعمال کریں چند روز میں مکمل صحت ہوگی۔

طبی دستور عمل ستمبر میں

سورج نکلنے سے پہلے اٹھو۔ نماز پڑھکر یا اپنے مذہب کے مطابق خدا کی عبادت کرو

تھوڑی دیر ٹہلو غذا ہلکی اور زود ہضم کھاؤ! اگر ممکن ہو تو صبح کو نیم گرم دودھ تھوڑا سا پی سکتے ہو۔ اگر عادت نہیں ہے تو چائے نہ پیو رات کو جلد سوجایا کرو۔ بے سبب زیادہ رات گئے تک جاگنا مضر صحت ہے۔ باسی اور ٹھنڈی غذا نہ کھاؤ۔ بھیگے کپڑے نہ پہنو زیادہ محنت کا کام نہ کرو سب سے بہتر تازہ پانی ہے۔ برف سے کیا ہوا ٹھنڈا بہت تیز نہ ہو۔ اگر عادت نہیں ہے تو دوپہر کو نہ سو۔

نصیحت

عرب کے ایک فاضل طبیب کا قول آب زر سے لکھنے کے قابل ہے اس طبیب نے فرمایا کہ اگر کوئی مجھ سے دریافت کرے کہ حکمت کیا ہے تو میں ایک مختصر جواب دوں گا کہ پرہیز حقیقت یہ ہے کہ معدہ سب بیماریاں کی بنیاد ہے اور پرہیز اس کا واحد علاج ہے۔ حضور علیہ السلام صحابہ کرام کو ہدایت فرماتے تھے کہ جب بھوک لگے تو کھانا کھاؤ اور ابھی اشتہار باقی ہو تو کھانا بند کرو زیادہ کھانا معدہ کے ساتھ ظلم کرنا ہے۔ زیادہ گرم کھانا بھی معدہ کے ساتھ ظلم کرنا ہے بھوک سے زیادہ کھانا بھی نقصان دہ ہوتا ہے جن اصحاب کو کمی بھوک کی شکایت ہو۔ ریاحی شکایات ہوں تو یہ نسخہ تیار کر کے رکھیں۔ کھانے کے بعد ایک چٹکی اس کی کھالیں۔ پیٹ کے جملہ امراض کا اکسیری علاج ہے مرچ سیاہ ایک تولہ۔ پیپلی ۲ ماشہ۔ نمک سیاہ ۲ ماشہ۔ نوشادر ایک تولہ۔ نمک خوردنی ایک تولہ۔ سہاگہ بریان ۳ ماشہ۔ ہینگ بریاں سب کو پیس کر ایک شیشی میں رکھیں۔

علم الرمل

اگر کوئی واقعہ آپ کے سامنے ہے جس سے خطرہ ہو سکتا ہے خطرہ اپنی جان کا ہے۔ مال کا ہے اولاد کا ہے گھر کا ہے تجارت کا ہے غرض کہ کوئی خطرہ پیش نظر ہے۔ اب یہ معلوم کرنا ہے کہ اس خطرے میں واقعی کوئی حقیقت ہے اور اس سے نقصان پہنچنے کا واقعی کوئی اندیشہ ہے اگر دو شکلیں نحس ہیں تو خطرہ صحیح ہے مگر زیادہ نقصان نہیں ہوگا اگر زائچہ کی شکل اول (طالع) اور سات ۷ اور نو ۹ اور دس ۱۰ میں شکل سعد ہے تو خطرہ میں کوئی حقیقت نہیں ہے اور کوئی نقصان پہنچنے والا نہیں ہے اگر آٹھویں خانے میں شکل یا ہو تو خطرہ ہے اور نقصان کا اندیشہ ہے اگر زائچہ میں دو تین

جگہ تکرار کرے (یہ بھی اس میں شامل ہے) تب تو خطرہ ہے اگر طالع میں یا آئے تب بھی خطرہ ہے۔ اگر ان دونوں شکلوں میں سے کوئی میزان الرمل میں آجائے یا تکرار کرے تو جلد خطرہ ہے اور خطرہ بھی شدید ہے اگر خانہ ہشتم میں نو ۹ یا ۱۲ میں تو جان کا خطرہ تو نہیں ہے ہاں مالی نقصان کا خطرہ ہے اور مجموعی حیثیت سے دیکھو کہ اگر زائچہ میں اشکال سعد زیادہ ہیں تو کسی قسم کا خطرہ نہیں ہے فائدہ کی بھی امید ہے اگر سب زائچہ میں اشکال نحس زیادہ ہیں تو پھر نقصان کا اندیشہ ہے باقی حقیقی عالم الغیب خدا ہے۔

علم الرمل

اکثر احباب کوئی کام کرتے ہیں یا سفر کرتے ہیں یا کسی مقدمہ میں اُلجھے ہوئے ہیں یا امتحان کا نتیجہ معلوم کرنا چاہتے ہیں۔ کوئی تجارت شروع کرتے ہیں تو نفع نقصان کے متعلق معلوم کرتے ہیں۔ غرض کسی کام کا انجام معلوم کرنا چاہتے ہیں تو پہلے یہ اقرار کرو کہ عالم الغیب خدا ہے۔ یہ دنیا والوں کے بنائے ہوئے علم ہیں کبھی صحیح ہوجاتے ہیں کبھی غلط۔ آپ خود اپنا یا دوسرے کے کام کا نتیجہ معلوم کرنا چاہتے ہیں تو اور علوم کے مقابلہ میں رمل کچھ زیادہ صحیح ہے۔ اس نیت سے زائچہ کشید کرو۔ اگر زائچہ میں شکل ۴ یا ۶ یا ۸ نحس ہو تو نتیجہ خلاف ہو سکتا ہے مجموعی طریق پر زائچہ کی ۱۶ شکلوں کی سعد اور نحس شکلوں کو شمار کرو۔ اگر سعد زیادہ ہیں تو فائدہ نحس زیادہ ہیں تو نقصان۔ ایک صاحب تجربہ کیا ہوا جواب زائچہ آپ نے بنایا ہے اس کی شکل طالع کو شکل ہفتم میں ضرب دو اور شکل نہم اور دہم کو ضرب دو۔ اب دونوں کو باہمی ضرب دو جو شکل برآمد ہو رہی جواب ہے۔ لا-علما لغیب الاھو۔

علم الرمل

پہلا قدم رمل کا یہ ہے کہ آپ زائچہ بنانا سیکھیں۔ جب زائچہ بنانا آجائے گا تو احکام بھی لگا سکیں گے گوا حکام لگانا ہی اصل علم ہے مگر وہ کثرت تجربے سے حاصل ہوتا جاتا ہے۔ استادان رمل کا اختلاف بھی عجیب ہے جس سے میں نے تو یہ ہی نتیجہ نکالا ہے کہ آپ اپنی تحقیق پر حل کریں دوسروں کی تحقیق بیکار ہے۔ مثلاً ایک استاد کا قول ہے کہ اگر شکل فلاں خانے میں ہو تو موت ہے دوسرا کہتا ہے یہ زندگی کا نشان ہے۔ ایسا گہرا

اختلاف قابل عمل نہیں ہے آپ نے زائچہ بنایا شکل اول کے نقاط شمار کرو (زوج کے دو نقطہ) جس قدر نقطے شمار میں آئیں ان کو اول پر قسمت کرو۔ جس شکل پر منتہی ہوں وہی شکل جواب کی ہے۔ اگر یہاں جواب صاف نہیں ملتا تو شکل آخر کے اسی طرح نقطے شمار کر کے شکل آخر ہی سے قسمت کرو جس جگہ منتہی ہوں وہاں جواب صاف ملے گا۔ اب اتفاق ہے کہ یہاں بھی جواب صاف نہیں ملتا تو اب یہ عمل کرو کہ شکل یعنی شکل مستحرجہ از نقاط اول نہ نخن متخرجہ از شکل آخران دونوں کو باہمی ضرب دو یہ شکل صاف جواب دے گی اور یہ تیسرا طریق میرے تجربے میں بہت صحیح ثابت ہوا ہے۔ علم رمل بہت صحیح علم ہے اور اہل رمل نے اس کو علم وحی قرار دیا ہے۔ ان اصحاب کا قول یہ کہ علم قدرت نے حضرت دانیال علیہ السلام کو مرحمت فرمایا تھا۔ یہ صحیح قول ہو یا غلط مگر حقیقت یہ ہے کہ دیگر عام علوم سے علم رمل بہت قوی ہے اور اس سے مستخرجہ جواب اکثر صحیح ہوتا ہے۔

علم الرمل

اگر کوئی صاحب دریافت کریں کہ میں سفر کرنا چاہتا ہوں کس طرف کا سفر کروں جس میں کامیابی ہو۔ یا کوئی گم شدہ ہو تو اتنا معلوم ہو سکتا ہے کہ وہ کس طرف ہے اس کے واسطے زائچہ بناؤ۔ اور زائچہ کی شکل ہفتم و نہم کو ضرب دو۔ شکل متخرجہ جس سمت سے منسوب ہوگی اسی طرف سفر کرنے سے فائدہ اور کامیابی ہوگی یا گم شدہ شخص اسی طرف ہے اب اسمات چار ہیں مشرق مغرب۔ جنوب۔ شمال رمل کی سولہ شکلیں چاروں پر تقسیم ہیں اس سے آپ کو سمت معلوم ہوگی

اس سے طرف ہی معلوم ہوگی۔ اس سے زیادہ غپ گپ ہے بعض اصحاب دریافت کرتے ہیں کہ کون جگہ ہے یہ علم سوائے خدا کے کسی کو نہیں ہے۔ اب بعض اصحاب نے ان شکلوں کو حروف پر تقسیم کیا ہے رمل کی سولہ شکلیں ہیں اور حرف اٹھائیس ہیں۔ کسی شکل کو دو حروف دے گئے ہیں کسی کو ایک اب فرض کرو کہ ایک حرف آیا تو اس سے خر کے نام کا حرف اول ملا کر نام بنایا۔ مثلاً لام آیا تو اس سے لکھو مان لیا۔ لیکن اس سے کیا کام چلے اب ضرور ہے کہ معلوم ہو پھر محلہ میں سینکڑوں گھر ہوتے ہیں تو کس گھر میں ہے یہ سب باتیں انسانی علم سے باہر ہیں مگر لوگوں نے کتابوں میں قواعد

لکھے ہیں لیکن یہ سب تفصیل غلط ہے۔ بس اتنا تو معلوم ہو سکتا ہے کہ سمت سفر کرنے سے فائدہ ہوگا یا گم شدہ انسان اسطرف ہے اس سے زیادہ معلوم نہیں ہو سکتا۔ اور جو اس سے زیادہ بتائے وہ جھوٹ ہے۔ نہ جاننے والا ان کو عالم سمجھ لے مگر سب جھوٹ خبر رمل میں اتنی قوت نہیں کہ وہ تفصیل سے بتائے۔ لوگ دوسروں کو فریب دینے کے لیے یا پیسہ لینے کے لیے سب جھوٹ بتا دیتے ہیں حقیقت میں علم رمل میں اس سے زیادہ طاقت نہیں ہے کہ صحیح بتادے۔

علم الرمل

ضمیر کا دریافت کرنا ایک عام قاعدہ ہے۔ اکثر اصحاب کسی کی لیاقت اور ہمہ داق کا یہی ثبوت جانتے ہیں کہ اس نے دل کی بات بتادی۔ میں کسی کو ضمیر کا جواب نہیں دیتا اور لکھ دیتا ہوں کہ میں عالم الغیب نہیں ہوں میں ضمیر کا سوال کرنے والے اور جواب دینے والے دونوں کو گناہگا جانتا ہوں۔ کسی کو رمال جفار نجومی کو غیب داں نہ سمجھو۔ یہ تمام علم ظنی ہیں یہ ایک دنیا والوں کا حساب ہے کبھی غلط ہو جاتا ہے کبھی صحیح۔ تاہم رمل کی کتابوں میں ضمیر بتانے کے بہت سے قواعد ہیں۔ قاعدہ اول زائچہ بناؤ اور اس کے تمام نقاط بادی کو شمار کرو۔ اس میں سولہ کا اضافہ کر کے نو (۹) پر تقسیم کرو جو باقی رہے اسی کے منسوبات سے ضمیر بیان کرو یہ قاعدہ کچھ زیادہ صحیح ہے آبی نقاط کو جمع کرو اس کو نو سے ضرب دو حاصل ضرب کو ۱۲ پر تقسیم کرو جو باقی رہے اس شکل منسوبات سے ضمیر بیان کرو۔ زائچہ کے تمام نقاط کو جمع کرو اور اول سے ہر خانہ کو چار چار دیتے جاؤ جس جگہ چار سے کم رہیں بس وہ ہی شکل ضمیر کی ہے۔ زائچہ کی شکل ششم یعنی چھ کو شکل دہم میں ضرب دو حاصل ضرب کو شکل چار دہم میں ضرب دو بس یہاں ہی ضمیر ہے اور یہ آخری قاعدہ زیادہ مستند ہے۔ اکثر جواب صحیح برآمد ہوتا ہے۔ لیکن منسوبات ہر شکل کے متعدد ہیں۔ اب جواب مجیب کی عقل و دانش اور تجربے پر موقوف ہے اور اصلی یہ ہی ہے جو بزرگوں نے فرمایا ہے کہ یک من علم رادہ من عقل باید اس میں زیادہ حصہ قیافہ اور تدبر و دانش کا ہے۔ نیز سائل کے حالات پر غور کرنا ہے۔ مثلاً ایک غریب سائل ہے دوسرا امیر سائل ہے تو دونوں کے ماحول پر نظر کر کے جواب دینا ہوگا۔

علم الرمل

آپ کا کوئی کام کسی شخص سے متعلق ہے مگر آپ تشویش میں ہیں کہ اس سے ملاقات ہوگی یا نہیں وہ کام ہوگا یا نہیں تو اس نیت سے زائچہ کشید کرو اور زائچہ پر نظر کرو اگر خانہ اول اور ۵ ایمن اشکال سعد ہیں تو اس سے ملاقات بھی ہوگی اور کام بھی کرے گا۔ اگر یہ اشکال سعد منقلب ہیں تو کام کرے گا مگر تمام و کمال نہیں بعض کام پورے ہوں گے بعض نہیں اگر طالع میں لحیان ہے تو وہ شخص گھر میں ہوگا۔ مگر قصداً پوشیدہ ہوجائے گا۔ اگر عقل ہے تو راستہ میں ملاقات ہوگی گھر میں نہیں ملے گا اور تمہارے کام کے واسطے اقرار تو کرے گا مگر وعدہ وفا ہو یہ امید نہیں ہے اگر انکیس تو وہ شخص خود مجبور ہے وہ کام کرنے کے قابل نہیں ہے اگر بیاض ہے تو وہ گھر پر ہی نہیں ہے اگر عتبۃ الخارج ہے تو وہ شخص خود ہی مصیبت میں گرفتار رہے آپ اس سے کوئی امید نہ رکھیں۔ اگر طریق ہے تو اس وقت تو نہ اس سے ملاقات ہوگی نہ کام ہوگا۔ ہاں چند دن کے بعد ملاقات بھی ہوگی اور کام بھی کرے گا۔ یاد رکھو کہ یہ سوال خانہ اول اور پندرہ کا ہے اس میں ایک اصل دو گواہ ہیں گواہوں پر جواب موقوف ہے۔

علم الرمل

علم الرمل کا ایک خاص قاعدہ اور طریقہ بیان کرتا ہوں یہ ایک نکتہ ہے نکات رمل کا مگر یہ قاعدہ عام نہیں ہے خاص بزرگوں کو ہی معلوم ہے رمل کی سولہ اشکال ہیں اور ان میں چار آتشی چار بادی چار آبی چار خاکی ہیں۔ آتشی آتشی توجہ اور مہربانی پر ہیں' بادی نطق گفتگو پر آبی اتصال اور موانست پر خاکی تفریق و مہاجرت پر دنیا کا کائی کام ان چار سے باہر نہیں ہے اب آپ کو اپنے سوال کا جواب حاصل کرنا ہے تو اس نیت سے زائچہ بناؤ اور دیکھو کہ آپ کے سوال سے متعلقہ شکل کونسے خانے میں ہے اور اس کا کیا مزاج ہے بس اگر موافق ہیں تو جواب موفق ہے یعنی کامیابی ہے اگر مخالف ہے تو جواب بھی مخالف ہے۔ دوسرا طریق یہ ہے کہ آپ اپنے مقصد سے متعلقہ شکل پر نظر نہ ڈالیں بلکہ تمام زائچہ میں چاروں مزاج کی شکلوں کو شمار کریں جس مزاج کی شکلیں زیادہ ہوں گی وہ ہی جواب ہوگا اور یہ قاعدہ استاد رمل میں معمول ہیں مثال نوکری ملے گی یا نہیں اس کا تعلق

آبی اشکال سے ہے یعنی نوکری سے اتصال مقصد ہے بس اگر زائچہ میں آبی اشکال زیادہ ہیں تو نوکری ملے گی۔ اگر اشکال انصال زیادہ نہیں ہیں تب بھی جواب نفی میں ہوگا۔ یہ قاعدہ بہت معتبر ہے اور مستند ہے یہ قاعدہ آسان بھی ہے اور معتبر بھی ہے۔ الغیب عنداللہ۔

علم الرمل

کوئی بیمار ہے۔ علاج سے فائدہ نہیں ہوتا۔ یا مرض سمجھ میں نہیں آتا اور معلوم کرنا ہے کہ مرض جسمانی ہے یا کوئی اثر ہے تو اس نیت سے زائچہ بناؤ۔ اگر خانہ ششم میں اجتماع ہے ( ) تو آسیب ہے اگر جماعت ہے ( ) تو سحر یا جادو ہے اگر خانہ ششم میں علاوہ اس کے کوئی اور شکل ہے تو جسمانی مرض ہے۔ دوسرا قاعدہ بیماری معلوم کرنے کا بعض اساتذہ کے نزدیک یہ ہے کہ زائچہ کے خانہ نہم میں آکر شکل سعد خارج ( ) یا نقرہ الخارج ہے تو سحر جادو یا کسی کرتب شیطانی اور پلید روح کا اثر نہیں ہے بلکہ جسمانی مرض ہے اگر شکل نحس خارج ہے تو بیماری جسمانی نہیں ہے بلکہ کسی باہری کرتب کا اثر ہے اور سخت ہے اگر قبض الخارج ہے تو باہری شے کا کرتب ہے مگر کمزور ہے کوئی خطرہ نہیں ہے اور یہ کرتب کسی عزیز کی طرف سے کیا گیا ہے اگر شکل نہم قبض الداخل ( ) یا نقرہ الداخل ( ) یا عتبہ الداخل ( ) ہے تو کوئی کرتب تو کیا گیا ہے مگر بہت معمولی محض ڈرانے کے واسطے کیا گیا ہے اگر انکیس ( ) ہے تو سخت مشکل سے صحت ہوگی اگر طریق ( ) یا فرح ( ) ہے تو اس کا اثر معمولی ہے مگر کرتب ضرور ہے اگر عقلہ ( ) یا نفی الحد ( ) ہے تو مریض کبھی ہوش میں آجاتا ہے کبھی بے ہوش ہوجاتا ہے تو اثر سخت ہے کلام آلہی سے شفاء ہوگی۔ واللہ اعظم بحقیقتہ۔

علم الرمل

ضمیر کا دریافت کرنا ایک عام قاعدہ ہے اکثر اصحاب دریافت کرتے ہیں کہ ہمارا حال اور سوال خود بتائے میں کبھی دل کی بات نہیں بتاتا کیوں کہ میں مسلمان ہوں اور میرا عقیدہ ہے کہ عالم الغیب خدا ہی ہے لیکن جس کو چاہے غیب کی بعض باتوں کا علم بھی دے دیتا ہے عالمان علم الرمل اس علم کو پیغمبروں کا علم مانتے ہیں اگر یہ صحیح ہے تو ان بزرگوں

کو خدائے پاک نے وہ قاعدہ تعلیم فرمادیا ہو جس سے وہ دل کی بات بتادیں بہرحال صحیح اور غلط تو خدا ہی جانتا ہے میں چند قواعد ضمیر معلوم کرنے کے لکھتا ہوں جن کو بزرگوں نے اپنے تجربے سے صحیح مانا ہے اور میں نے بطور تفریح طبع بعض قاعدوں سے دیکھا تو اکثر صحیح پایا لیکن باوجود اس تحقیق کے بھی عالم الغیب خدا ہی کو مانتا ہوں قاعدہ اول زائچہ کے نقاط بادی کو شمار کرو جس قدر بادی ہوں ان میں سولہ ۱۶ عدد زیادہ کر کے نو ۹ پر تقسیم کرو۔ جو باقی رہے اس کے منسوبات سے ضمیر بیان کرو۔ دوم نقاط آتشی کو جمع کرو جس قدر نقاط ہوں ان کو سولہ ۱۶ میں ضرب دو حاصل کو نو پر تقسیم کرو جو باقی رہے وہ ہی ضمیر ہے یہ قاعدہ اکثر صحیح پایا ہے سوم آبی نقاط کو جمع کرو اور نو ۹ سے ضرب دو حاصل ضرب کو بارہ پر تقسیم کرو جو باقی رہے وہ ہی ضمیر ہے۔ چہارم زائچہ کے تمام نقاط کو شمار کرو اور اول سے ہر خانہ کو چار چار دیتے جاؤ جس جگہ چار سے کم رہیں وہاں ہی ضمیر ہے زائچہ کی شکل ششم کو دسویں شکل سے ضرب دو حاصل ضرب کو ہفتم سے ضرب دو بس یہی ضمیر ہے اور یہ قاعدہ بہت صحیح اور مستند ہے اور یہ مجیب کی عقل و دانش پر ہی موقوف ہے بزرگوں نے فرمایا ہے کہ ایک من علم را دہ من عقل باید۔

علم الرمل

بہت وسیع علم ہے سالہاسال کی کوشش اور دماغ سوزی سے اس میں کچھ اور سمجھ پیدا ہوتی ہے لیکن بعض قاعدے بزرگوں نے آسان بھی بنائے ہیں واضح ہو کہ رمل کی سولہ اشکال میں چار آتشی چار آبی چار بادی چار خاکی ہیں۔

آتشی منظر بصر توجہ وعنایت کی ہے بادی نفی و کلام پر رال ہے۔ آبی اتصال۔ موانست اور وصلت ہے خاکی اتصال تفریق ہجرو مہاجرت پر گواہ ہے دنیا کا کوئی کام ان چار نظرات سے جدا نہیں ہے اب آپ کو اپنے کسی سوال کا جواب حاصل کرنا ہے تو اس نیت سے زائچہ کشید کرو اب دیکھو کہ آپ کے سوال کا تعلق کونسی شکل سے ہے اور اس کا کیا مزاج ہے بس اگر موافق ہے تو جواب بھی موافق ہے اگر مخالف ہے تو جواب بھی مخالف ہے دوسرا طریق جو اس سے آسان مگر بہت صحیح ہے۔ یہ ہے کہ زائچہ کے چاروں مزاج کی شکلوں کو شمار کرو جس مزاج کی اشکال زیادہ ہیں وہی جواب ہے اور یہ قاعدہ استادوں

میں مستند ہے مثلاً سوال ہے نوکری ملنے کا شادی ہونے کا کسی دوست سے ملنے کا تو اب زائچہ میں آبی اشکال زیادہ ہیں تو جواب کامیابی کا ہے کیوں کہ آبی اشکال اتصال میں ہیں اگر خاکی اشکال زیادہ ہیں تو جواب نفی میں ہے کیونکہ خاکی اشکال اتصال پر دال ہیں اب اتفاق ایسا ہے کہ زائچہ میں مطلوبہ شکل نہیں ہے تب بھی جواب نفی میں ہے۔ واللہ اعلم۔

علم الرمل

اگر کوئی سوال کرے کہ میں ملازمت کے لیے پریشان ہوں کوشش کر رہا ہوں دیکھئے کہ نوکری کب ملے گی تو اس نیت سے زائچہ کشید کرو۔ اگر خانہ دوم میں داخل شکل ہے تو ملازمت ملنے میں دیر نہیں ہے اگر خارج شکل ہے تو ابھی ملازمت ملنے میں دیر ہے اگر ثابت شکل ہے تو متوقع ملازمت ضرور ملے مگر ذرا دیر ہے اگر منقلب شکل ہے تو نوکری دیر میں ملے اور کم تنخواہ کی ملے گی۔ اسی طرح اگر کوئی سوال کرے کہ میرا روپیہ قرض میں ہے وہ وصول ہوگا یا نہیں تو اس نیت سے زائچہ کشید کرو۔ اگر زائچہ کی پہلی دوسری اور گیارھویں سعد داخل ہیں تو قرضہ وصول ہونے کی کوئی اُمید نہیں ہے۔ اگر اشکال ملی جلی ہیں تو قرضہ کا کچھ حصہ وصول ہوگا اور دیر میں وصول ہوگا تمام قرضہ وصول ہونے کی اُمید نہیں ہے۔

اسرار تصوف

اس دور فتن اور قرب قیامت میں اسلام پارہ پارہ ہوگیا۔ جو جماعت اٹھتی ہے وہ اسلام کا لبادہ اوڑھ کر اور محسن اسلام بن کر سامنے آتی ہے۔ مگر جب وہ لبادہ اسلام کے نام کا اتار کر دیکھا جائے تو تمام جسم مبروص ہوگا۔ آج کل ایک جماعت فقراء اور تصوف کے پیچھے ہاتھ دھو کر پڑی ہوئی اور تصوف کو خطرناک بتارہی ہے اور یہاں تک مبالغہ کیا جارہا ہے کہ تصوف والے گویا مسلمان ہی نہیں ہیں۔ اس قدر تو میں مانتا ہوں کہ آج کل جاہلوں ور بناوٹی پیروں نے تصوف کو ذلیل کردیا ہے۔ یہ جاہل اور بناوٹی فقیر واقعی تصوف کے دامن پر داغ ہیں۔ ان کی جس قدر مذمت کی جائے کم ہے مگر ان کی بیہودگی والے تصوف کی مخالفت کرنا بڑا دلیرانہ قدم ہے۔ مولانائے روم فاضل اجل تھے۔ میں نہیں کہہ سکتا کہ اس عالم بے بدل کو کس نے مجبور کیا کہ اس نے نعرہ مارا غلام شمس تبریزم تصوف

کوئی میستاں نہیں معمہ نہیں، عقدہ لانخل نہیں بلکہ تصوف فطرت انسانی ہے۔ حضرت شیخ سعدی اپنے بچپن کا ایک واقعہ لکھتے ہیں کہ عید کے روز میں دوگانہ پڑھنے کے واسطے اپنے باپ کے ساتھ جارہا تھا مخلوق کا ہجوم تھا کھوے سے کھوا مل رہا تھا۔ راستہ چلنا دشوار تھا۔ میرے باپ نے اپنی عبا کا دامن میرے ہاتھ میں دے دیا کہ اسے مظبوطی سے پکڑے رہو۔ چھوڑنا نہیں ورنہ اس بھیڑ میں گم ہو جاؤ گے۔ میں باپ کا دامن پکڑے جارہا تھا۔ راستے میں ایک تماشا ہورہا تھا دنیا اسے دیکھ رہی تھی میں بچہ ہی تو تھا۔ دامن چھوڑ کر تماشہ دیکھنے لگا۔ دوچار منٹ گزرے ہوں گے کہ مجھے باپ یاد آگئے مگر باپ کہاں اب میں ہائے ہائے کرنے لگا۔ ابا ابا کہتا ہوا ادھر جاتا اُدھر بھاگتا مگر باپ کہاں۔ آگے بڑھ کر باپ نے دیکھا کہ میں ساتھ میں نہیں ہوں اب وہ میری تلاش میں پلٹے۔ ادھر وہ مجھے آواز پر آواز دے رہے ہیں ادھر میں میں روتے روتے ہلاک ہوئے جاتا ہوں۔ آخر بڑی دیر کے بعد باپ نے مجھے پالیا کان پکڑے اور دو تین طمانچے اور کہا میں نے سمجھایا تھا کہ میرا دامن نہ چھوڑنا۔ آخر خود بھی حیران ہوا اور مجھے بھی پریشان کیا۔ بس دنیا بھی ایک تماشا گاہ ہے قدم قدم پر تماشے ہیں۔ اب میدان محشر کا ہجوم وہ ہوگا جس کے ادراک سے ہمارے ادراک قاصر ہیں مجمع اولیں آخر میں ہوگا۔ میدان محشر میں بھک جانا بعید نہیں اس لیے کسی بزرگ کا دامن پکڑلو تو گم ہونے کا خطرہ جاتا رہے گا۔ اب یہ پہچان بڑی مشکل ہے کہ اصلی رہنما کون ہے ایک مثل ہے کہ پسی ہوئی دوا اور لباس فقر میں مصنوعی اور حقیقی بزرگ کی پہچان بڑی مشکل ہے اس کے واسطے صرف کسوٹی ہے اور وہ یہ ہے کہ جو سنت اسلام کا پیرو ہے وہ اس قابل ہے کہ اس کے ساتھی بن جاؤ۔ جو سنت رسول کا پیرو ہے حقیقی فقیر ہے اگرچہ لباس شاہانہ پہنے ہوئے ہے اور جو سنت اسلام کے خلاف ہے مصنوعی فقیر ہے اگرچہ لباس فقر پہنے ہوئے ہے۔

اسرار تصوف

اسی مہینہ میں ایک بزرگ نے مجھ سے دریافت کیا کہ ایک شخص کا دو تین خاندانوں میں بیعت کرنا جائز ہے یا نہیں میں نے ان کو جواب مختصر دے دیا مگر اب تفصیل سے اس مسئلہ کو بیان کرتا ہوں شاید دوسرے اصحاب کوئی فائدہ پاسکیں۔ تصوف کا ایک

کھلا ہوا مسئلہ ہے کہ بیعت یکجا وارادات صدجاتعین۔ یعنی بیعت تو اول ہی رہے گی ارادات محض حصول لغت کے لیے ہے۔ بیعت اور ارادت میں فرق ہے جب ہم کسی خاندان میں بیعت کرتے ہیں تو ہمیں اس خاندان کا شجرہ بھی دیا جاتا ہے اور اس سلسلہ کے تمام بزرگ پیر ہی شمار کئے جاتے ہیں حالانکہ بظاہر نہ ہم نے ان کے ہاتھ پر بیعت کی نہ انھوں نے ہمارا ہاتھ پکڑا ہے اور یہ ہی معنی ہیں اس آیت مبارکہ کے ان الذین یبایعونک انما یبایعون اللہ یداللہ فوق ایدیھم ہے۔ دو جگہ یا اس سے زیادہ جگہ بیعت کرنا دو قسم پر منقسم ہے ایک کا نام فسخ بیعت ہے دوسری کا نام ارادت ہے اور حصول نعمت فسخ ارادت کی صورت میں شیخ اول کا وجود ہی قائم نہیں رہتا اور یہ فسخ اگر حقیقت پر مبنی ہو تو مستحسن ہے مثلاً ایک شخص نے کسی کو رہنما جان کو بیعت کی لیکن بعد کو معلوم ہوا کہ یہ رہنمائی کے قابل نہیں ہیں اور ان سے نعمت حاصل نہیں ہوسکتی اس لیے اس بیعت کو فسخ کردینا ہی ہے جس طرح حضرت ابراہیم خلیل اللہ علیہ السلام نے ھذا اربی کہہ کر پھر فسخ کر دیا حضرت علی علیہ السلام فرماتے ہیں کہ عرفت ربی الفسخ الاراوہ فسخ بیعت کے بعد پیر کا وجود قائم نہیں رہتا پھر دوسرے شیخ کے یقین اور مقور میں شیخ اول کی طرح سیدراہ نہیں ہوسکتا کیونکہ سننے میں کوئی شے ہوتی ہے اور جب شے کا وجود ہی ہم نے فسخ سے کالعدم دیا پھر اس کا سیدراہ ہونا محال ہے اب رہی دوسری صورت ارادت میں جاؤ تو اس کا بیعت اولی میں کوئی نقصان نہیں آتا ہے پہلے بزرگوں کی بیعت ثانی ارادت کے ہی ماتحت تھی بیعت ثانی بیعت ادنی کی فسخ ہے مگر ارادت فسخ بیعت نہیں ہے بلکہ ارادت صدجا حصول نعمت کا بڑا ذریعہ ہے ارادت صد جا کا حلقہ جس قدر وسیع ہوگا اسی قدر مدارج روحانی جلد اور آسانی سے طے ہونگے اطمینان قلب تصوف میں تمزلہ مرکز کے ہے اسی ارادت صدجا سے حاصل ہوتا ہے۔

اسرار تصوف

خلوت در انجمن بظاہر اجتماع ضدین ہے مگر قانون تصوف میں ایوان تصوف کی خشت اول ہے حب دنیا اور معاشقہ احوال و بتوں کی باریک بلکہ غیر احساس رگیں بطون قلب میں ایسی پوشیدہ ہیں کہ بعض وقت دقیقہ رس نگاہیں بھی معلوم نہیں کرسکتیں یہ

فلسفہ مشہور بھی اور صحیح بھی ہے کہ جو دل میں ہوتا ہے زبان پر آہی جاتا ہے زبان دل کی ترجمان ہے مگر تصوف نے زبان اور دل کو متفاتر مانا ہے اور باب تصوف کا مسئلہ یہ ہے کہ دل بیار دوست بکار۔

از دروں شوآشنا وزیروں و بیگانہ وش
ایں چنیں زیباروش کم می بود اندر جہاں

اور اسی مسئلے کو قرآن پاک بیان فرماتا ہے۔ وہ لوگ خرید و فرخت میں بھی خدا کو نہیں بھولتے اور اسی مسئلہ کو شریعت مطہرہ نے بھی اپنایا ہے فرمایا حضور پر نور علیہ السلام نے کہ جو شخص یہ نیت کرکے سوتا ہے کہ الہٰی میں اس لیے سوتا ہوں کہ صبح اٹھ کر بال بچوں کے واسطے معاش پیدا کروں تاکہ وہ امانت (اولاد وغیرہ) جو تو نے میرے سپرد کی ہے ان کو آرام پہنچا سکوں تو اس کی تمام رات عبادت میں لکھی جاتی ہے حالانکہ وہ سوتا ہے۔ خلوت درانجمن کی دو قسمیں ہیں مقام خاص و مقام عام۔ مقام خاص یہ ہے کہ دنیا کے معاملات کو سرانجام دیتے ہوئے بھی ذکر قلب میں سکون نہ پیدا ہو۔ دیکھو دیوار میں لگا ہوا کلاک (گھنٹہ کا لنگر چل رہا ہے یعنی ادھر ادھر گردش کر رہا ہے اب ذلت آتا ہے گھنٹہ بجتا ہے چابی دی جاتی ہے مگر لنگر کو کوئی سکون نہیں ہوتا وہ گردش کرتا ہی رہتا ہے۔ یا ہاتھ کی نبض چلتی ہی رہتی ہے اور دل کی دھڑکن قائم نہیں ہوتی چاہے تم کوئی کام کرو۔ اسی طرح سانس چلتی ہی رہے گی۔ خلوت درانجمن قسم اول یہ ہے کہ ہاتھ سے کام کرو دنیا کے دل سے یہ نام جیوری ذکر قلب ہرحال میں جاری رہے۔ ہر رگ من تار گشتہ حاجت مضراب نیست مقام عام یہ ہے کہ دنیوی کاموں میں قانون شریعت کا لحاظ رہے حلال و حرام کی تمیز باقی رہے اور ہر کام توجہ اللہ چاہے ہو بقدر ضرورت ہو۔ اور یہ ہی وہ مقدس مقام ہے جس کے متعلق خدائے کریم ارشاد فرماتا ہے (تم جس جگہ بھی ہو خدا تمہارے ساتھ ہے۔ ترجمہ آیت پاک اور یہی نکتہ مقعاد عمل کرتا ہے ان دو متضاد احادیث مبارکہ کو یعنی الدنیا جفتہ و طالبا گلاب (دنیا مردار ہے اور اس کا طالب کتا ہے) اور لا رھبانیتہ فی الا سلام ترک دینا۔

اسرار تصوف

حضرت بایذید بسطامی رحمتہ اللہ علیہ ہر جمعہ کو وعظ فرماتے تھے اور خلق خدا کا ہجوم ہوتا تھا۔ ایک جمعہ میں بہت کم آدمی تھے اور زیادہ تر بوڑھے ہی تھے جوان کم تھے آپ نے اس کمی کو اتفاق جانا مگر دوسرے جمعہ میں بھی چند ضعیف العمر ہی تھے آپ نے فرمایا گزشتہ جمعہ میں بہت کم لوگ تھے جس کو میں نے اتفاق پر معمول کیا تھا لیکن آج پہلے سے بھی کم ہیں اور کسی جوان کا تو نشان ہی نہیں ہے لوگوں نے عرض کیا کہ حضور ہم سب لوگ بہت پریشان ہیں ایک حسین و جمیل دوشیزہ نے زناکاری کا ایک مرکز بنایا ہے وہ فتالہ عالم علاوہ جوان اور حسین و جمیل ہونے کی بلا کی مغنیہ ہے قدرت نے اسے گلا بھی تور کا عطا فرمایا ہے اس کی سحر آفریں صورت اور دل ہلا دینے والی آواز نوجوانوں کو وارفتہ بنائے ہوئے ہے ہم بہت سرزنش اور روک تھام کر رہے ہیں مگر کسی پر اثر نہیں ہوتا اس نے تمام شہر کو مسحور کر رکھا ہے آپ بھی دعا کریں کہ خدا اس آفت کو دور کرے اور مخلوق گناہ سے بچے آپ نے اسی وقت وعظ ختم کردیا اور فرمایا کہ جب وہ ایسی حسین اور مغنیہ ہے تو میں بھی اسے دیکھوں گا اور گا سنوں گا غرضیکہ آپ اپنی ہیت اور لباس تبدیل کر کے اس کے یہاں پہنچے اور ادھر اُدھر کی باتیں کرکے آپ نے پوچھا کہ اگر رات بھر آپ کے پاس رہے تو کیا دینا ہوگا۔ اس نے اپنی قیمت بتائی آپ نے اس کی فیس ادا کردی اور فرمایا کہ آج کی رات میری ہے جب رات کو آپ اس کے مکان پر پہنچے تو کمبل اوڑھے ہوئے تھے وہ حسینہ آراستہ ہوکر خود بھی منتظر تھی آپ نے فرمایا کہ تم کو اتنی بات میری ماننا ہوگی کہ تم اس کمبل میں میرے ساتھ سوؤ گی اس نے اپنی زریں چادر علیحدہ کردی اور وہ کمبل اوڑھ لیا آپ فوراً سجدے میں گر گئے اور عرض کیا کہ بایزید کی اتنی ہی طاقت تھی کہ اس کی ظاہری حالت تبدیل کردی زریں پوش کی جگہ کمبل پوش تو میں نے کردیا اب تو مقلب القلوب ہے اس کے دل کو بھی کمبل پوش کردے۔ آپ کی دعا قبول ہوگئی اسی وقت کسی تاخیر کے اس نے کاربد سے توبہ کرلی اور آپ کے ہاتھ پر بیعت کرلی۔

دوسرے جمعہ میں آپ نے فرمایا کہ شکر پر مکھیاں جمع ہوتی ہیں تم ان کو اڑا دو اور مگر وہ پھر آجائیں گی۔ وہ بے وقوف ہے جو مکھیاں اڑانے کی کوشش کرتا ہے۔ قرین دانش

یہ ہے کہ شکر کو ہی ڈھک دو یا علیحدہ کردو پھر آپ نے فرمایا کہ لوگ گناہ چھوڑنے کی کوشش کرتے ہیں مگر دل صاف نہیں کرتے یعنی مکھیاں اڑاتے ہیں شکر علیحدہ نہیں کرتے اپنا دل اور خیال پاکیزہ بناؤ۔ گناہ تو برگ ثمر ہیں اس کا تخم تو دل کی کثافت ہے جب تک درخت کی جڑ نہ نکلے برگ دوبارہ نکلنا بند نہ ہوں گے پھر فرمایا کہ تصوف ایک بیلچہ ہے جو گناہوں کی جڑوں سے نکال دیتا ہے اور جب درخت کی جڑ ہی دل سے نکال دی گئی تو ثمرو شاخ کہاں سے پیدا ہوں گے اپنا دل خیال۔ عزم پاک کرو۔ پھر گناہ کا اندیشہ نہ رہے گا۔

اسرار تصوف

ذکر جلی و خفی مثبت و منفی اس قسم کے واقعات قال سے متعلق ہوتے ہیں حال سے ان کا کوئی تعلق نہیں۔ اور میں تو تصوف کو سراپا حال ہی تصور کرتا ہوں۔ کتابوں میں لکھا جاتا ہے وہ منقولات ہیں۔ وقوع واقعہ کا ان سے کوئی تعلق نہیں۔ وقوع واقعہ کے آلات اور اسباب کتابوں میں ہوتے ہیں اہل حال واقعہ کو قول میں بیان نہیں کرسکتے ہیں جو تصوف میں سمجھ سکا ہوں اس کا قیام نورانیت جمال جلال حضور سردار عالم کی ہے اور جس نے حضور انور کو خواب میں دیکھا سچ دیکھا اس لئے کہ شیاطین تمثل حضور علیہ السلام سے مجبور و مجمول ہیں۔ جس نے دیکھا عالم رویایں حضور پر نور کو اس نے نجات پائی دین اور دنیا میں اس نے حقیقت میں تصوف کو پالیا اب عالم شہور نہیں ہے کہ نیک و بد کافر و مومن سب جمال مصطفائی ہے کو دیکھ سکیں اب عالم باطن ہے اب کامل الایمان ہی اس تجلی قدس سے مستفید ہوسکتا ہے اور صحیح یہ ہے کہ جس پر خدائے پاک نوازش فرمائے عالمین و محدثین نے اور اولیائے کرام و فقرائے غلام نے بہت سے عمل اور وظائف تعلیم فرمانے ہیں جو کتابوں میں درج ہیں اور ستارہ میں بھی بیان کیے جاچکے ہیں۔ زیارت حضور علیہ السلام تصوف کا حاصل ہے اس سے زیادہ بلند مقام تصوف میں نہیں ہے سب کے ارشادات تفصیل اور تفسیر ہیں مقصد خاص کی۔ میں کامل عقیدے اور پختہ تجربے سے کہتا ہوں کہ یہ عمل بہت ہی عالی مقام ہے۔ بس ضرورت ہے۔ عاشق کی فریاد نے تن تنہا ایک پہاڑ کاٹ کر نہر نکال دی نہ اس کے پاس ڈائنامیٹ تھا نہ ایٹم بم تھا نہ مشین تھی۔ صرف جذبہ عشق تھا۔ اور اسی جذبہ کی ضرورت سے فقیر کی محبت نے

سالہاسال فریاد کو محنت و مشقت میں ڈالے رکھا خیریں دنیا کی ایک عورت تھی مت فریاد کی نگاہ میں وہ حسین تھی۔ ساری دنیا کے نزدیک وہ حسین نہ تھی لیکن حضور علیہ السلام تو دنیا کے مانے ہوئے حسین جمیل ہیں یہاں تک کہ مشرکین عرب بھی حضور کو حسین و جمیل مانتے تھے۔ بہرحال اب عمل یہ ہے کہ آپ جمعہ کے دن غسل کریں۔ لباس پاکیزہ پہنیں عطر بھی لگائیں اور آپ کے شہر میں (وطن میں) جو سب سے بڑی مسجد ہو اس میں جاؤ۔ بعض جگہ ایک ہی مسجد ہے تو اس میں بڑی چھوٹی کی قید نہیں ہے بعض معمولی بستیاں ایسی بھی ہوتی ہیں کہ ان میں مسجد نہیں ہوتی تو اپنے گھر کے ایک پاک صاف گوشہ میں بیٹھ کر (بعد نماز) ایک ہزار مرتبہ یہ درود شریف پڑھو۔ یا نور صل علیہ النور و علے آلہ و اصحاب وسلم بعد ختم دنیا کے کام کرو۔ اسی طرح پانچ جمعہ کرو۔ انشاء اللہ تعالے زیارت پاک صاحب لولاک سے مشرف ہوگے اسی کا نام تصوف ہے فقیری بہ کرامت ہے دین بھی ہے دنیا بھی ہے۔

اسرار تصوف

آسمان سے بارش ہوتی ہے لیکن جس درخت میں جو فطرتی جذب ہے بارش اسی کو زیادہ کرتی ہے۔ نیم اور حنظل میں تلخی زیادہ ہوتی ہے انگور آم نیشکر میں شیرنی زیادہ ہوتی ہے۔ حالاں کہ بارش ایک ہی ہے۔ اسی طرح قرآن پاک کا اثر ایک ہے۔ مگر حسب قانون فطرت قرآن پاک کی آیات اصحاب کے دل میں جوش ایمان پیدا کرتی تھیں۔ اور ابولہب اور ابوجہل کے دل میں نفرت اور حقارت بلال حبشی اور سلمان فارسی کی روح مطہرہ آیات قرآنی سے منجلی ہوتی تھی اور ابوجہل اور ابولہب کی روح میں کدوت اور زیادہ ہوتی تھی۔ اگر کوئی تامل کرے تو یہی جواب ہے نیمکولی (نیم کا پھول) میں تلخی کیوں پیدا ہوتی ہے اور انگور میں شیرنی کیوں؟ حالانکہ بارش ایک ہی قرآن پاک اور اس سے انجلا پانے والوں کی صحبت اور مجاورت قلب سلیم کو منجلی اور روشن کر دیتی ہے۔ لسان الغیب حافظ شیرازی فرماتے ہیں۔

آسماں سجدہ کند سوئے زمینے کہ براو
یک دوکس یک دونفس بہرا خدا بنشیند

فرمایا حضور علیہ السلام نے کہ کسی کو حقیر و ذلیل جاننا گناہ ہے۔ خالصۃ اللہ تعالےٰ۔ اور فرمایا کہ اپنے بھائی سے برکت (دعا) لو۔ حضرت حذیفہ نے ایک مرتبہ نماز پڑھائی۔ دوسرے وقت فرمایا کہ کوئی اور صاحب نماز پڑھائیں مجھے خوف ہے کہ میرے دل میں یہ خیال پیدا نہ ہوجائے کہ میں تم سے بہتر ہوں جب ہی تو تم مجھے امام بناتے ہو۔ خطرات ہمیہ سے دل کو صاف کرنا یہ ہی اصل تصوف ہے تزکیۂ نفس اور تزکیہ قلب بزرگان باصفا کی صحبت اور ہم نشینی سے پیدا ہوتا ہے لیکن صحبت کا اثر جب ہی ہوتا ہے جب ہم میں جذب فطرت حسنات ہو اور یہ حسن ظن اور اعتقاد کامل سے پیدا ہوتا ہے ہر شے آپ قیمت دے کر خرید سکتے ہیں۔ اگر آپ کے پاس قیمت نہیں ہے تو وہ شے نہ ملے گی۔ خدا کے پاک کلام سے کامیابی حاصل کرنے کی قیمت حسن ظن اور اعتقاد کامل ہے۔ قیمت دو اور خدا کے کلام سے برکت لو۔

اسرار تصوف

اہل طریقت میں ایک خاص لباس بھی ہوتا ہے جس سے شناخت ہوجاتا ہے کہ یہ فلاں خاندان کا پیرو ہے اس زمانہ میں چند بزرگ ہیں جن کا لباس ممیز ہے مثلاً خاندان وارثیہ میں احرام (سب وارثی احرام نہیں باندھتے ایک خاص طبقہ ہے جو احرام پوش ہے۔ باقی وارثی اپنے لباس میں رہتے ہیں احرام ہر وارثی کے واسطے نہیں ہے۔ برخوردار واجد علی وارثی خاندان میں بعیت ہیں (ایڈیٹر رسالہ ستارہ) مگر احرام نہیں باندھتے نہ ان کو اجازت ہے۔ میاں محمد شیر صاحب پیلی بھیت والے ان کے یہاں سیاہ لباس ہے مگر وہاں عام ہے جو مرید ہوگا وہ سیاہ لباس پہنے گا۔ باقی بہت سے گروہ صوفیائے کرام کے ہیں جو مخصوص لباس پہنتے ہیں اب دریافت طلب یہ بات ہے کہ لباس مخصوص کوئی شرعی حکم تو نہیں ہے۔ حضور علیہ السلام نے مخصوص لباس نہیں پہنا صحابہ نے نہیں پہنا۔ حضور علیہ السلام کا لباس صرف ایک ربلہ تہمد (تہمہ بند) کرتہ۔ عامہ۔ پاجامہ کبھی آپ نے نہیں پہنا۔ سفید رنگ اکثر ہوتا تو کبھی کبھی زرد رنگ پہنا ہے۔ ہاں صوفیائے کرام نے ایک مخصوص رنگ اور وضع کا لباس پہنا ہے لیکن حقیقت یہ ہے کہ لباس کا اثر انسان کی تبعیت اور معاشرت پر ضرور ہوتا ہے۔ بزرگوں نے فرمایا ہے کہ ایک نور آدمی اور ستہ

نور کپڑا اچھا لباس اور برا لباس اپنا اپنا اثر انسان پر ضرور ڈالتا ہے۔ یعنی لباس کی نوعیت انسان کی سیرت بلکہ صورت پر اثر انداز ہوتی ہے ایک غریب جو ہمیشہ گندے اور نوٹے پھٹے میلے لباس میں زندگی جی رہا ہو اب اس کو نہلا دھلا کر لباس فاخرہ پہنا دیا جائے تو اس کی صورت ہی تبدیل ہوجائے گی اور ساتھ ہی سیرت بھی فی زمانہ مصنوعی فقرائے دنیا کمانے کو لباس فقر پہن کر لوگوں کو بدظن کردیا ہے اب تعلیم یافتہ طبقہ اسے مشتبہ نگاہوں سے دیکھتا ہے مگر لباس روحانی تموج ضرور پیدا کرتا ہے۔ میں اس لباس کو دو قسم پر تقسیم کرتا ہوں۔ ایک خرقہ تبرک دوم خرقہ ارادت وضع کوئی ہو۔ خرقہ تبرک یہ ہے کہ کسی لباس کو محض برکت' سعادت نام و نمود یا اکتساب دنیا کے لیے کوئی پہن لے۔ خرقہ ارادت یہ ہے کہ شیخ نور بصیرت اور حسن فاست سے مرید کے صدق ارادت کو دیکھ کر محض تکمیل ذوق روحانی اور تعلیم علم ربانی کے عطا فرماتا ہے یہ خرقہ منزل مقصود کے لیے خضر راہ ہوتا ہے اور جس طرح دنیا کے لیے یہ سب کچھ ہے۔

اسرار تصوف

خلوت و انجمن بظاہر اجتماع ضدین ہے مگر قانون تصوف میں خلوت در انجمن ایوان روحانیت کی نشست اول ہے۔ حب دنیا اور معاشقہ اموال کی باریک بلکہ نامعلوم رگیں بطون قلب میں ایسی پوشیدہ ہیں کہ بعض وقت دقیقہ رس نگاہوں سے بھی پوشیدہ رہتی ہیں مشہور فلسفہ ہے کہ انسان کے دل میں جو ہوتا ہے وہ زبان پر آہی جاتا ہے۔ یعنی زبان خود کچھ نہیں ہے ترجمان قلب ہے مگر تصوف نے زبان اور قلب کو بالکل متقلا ہے۔ ارباب تصوف فرماتے ہیں کہ دل بہ یار دوست بکار

ازدروں شو آشنا دوزبروں بیگانہ وش
ایں چنیں زیبا روش کم می بود اندر جہاں

اور تغیر کو قرآن پاک میں بھی بیان فرمایا گیا ہے۔ "وہ لوگ یعنی متصوفین خرید و فروخت میں بھی خدا سے غافل نہیں رہتے۔ اس مسئلہ کو شریعت مطہرہ نے بھی مانا ہے۔ فرمایا حضور علیہ السلام نے کہ جو شخص اس نیت سے سوتا ہے کہ صبح اٹھ کر میں دنیوی کام میں اطمینان اور سکون سے لگا رہوں اور اس کے ساتھ اپنے اور اپنے بال بچوں

کے واسطے رزق حلال پیدا کروں تو اس کی تمام رات عبادت میں ہی محسوب ہوتی ہے حالانکہ وہ سوتا ہوتا ہے خلوت درانجمن کی دو قسمیں ہیں۔ قسم اول مقام خاص۔ قسم دوم مقام عام۔ مقام خاص یہ ہے کہ دنیوی معاملات کو سرانجام دیتے ہوئے بھی ذکر قلب میں سکون پیدا نہ ہو۔ دیکھو دیوار میں لگا ہوا کلاک کا لنگر چل رہا ہے اب وقت آتا ہے تو کلاک گھنٹہ بجاتا ہے مگر گھنٹہ بجاتے وقت بھی اس کے لنگر میں سکون پیدا نہیں ہوتا وہ ہر حال میں میں چلتا ہی رہتا ہے اور دیگر اسی طرح انسانی ہاتھ میں نبض کی حرکت دل کی دھڑکن برابر جاری رہتی ہے چاہے آپ کسی کام میں کیسے ہی مشغول ہوں۔

پس خلوت درانجمن کی قسم خاص یہ ہے کہ دنیوی مہمات کو سرانجام دیتے ہوئے ذکر قلب جاری رہے "ہر رگ میں تار گشتہ حاجت مضراب نیست" یہ مقام صادقین کا ہے۔ مقام عام یہ ہے کہ دنیوی امور میں شریعت مطہرہ کا پاس کیا جائے حرام و حلال کی تمیز باقی رہے' دنیا کا ہر کام توجیہہ اللہ ہو بقدر ضرورت ہی دنیا میں حصہ لیا جائے یہ بھی خلوت درانجمن ہے (مگر عام) اور یہ ہی مقدس مقام ہے جس کا ذکر قرآن پاک میں ہے۔ وھو معکم این ما کنتم (تم جس جگہ بھی ہو خدا تمہارے ساتھ ہے) قرآن پاک کی فصاحت و بلاغت پر دل ٹوٹ جاتا ہے این ماکا جملہ کس قدر ہمہ گیر اور وسیع المعنی ہے کہ اس کی تفصیل دفتروں میں بھی نہیں آسکتی۔ ہر انسان پر فرض ہے کہ وہ مقام خاص حاصل کرنے کی کوشش کرے ورنہ مقام عام تو لازمہ انسانیت ہے۔ جس کو مقام عام حاصل نہیں اس کی انسانیت میں بھی شبہ ہے اسلام کے دو متضاد احکام اگر معناً وصل ہوسکتے ہیں تو اس میں مقامات کا بیان ہے۔ پہلا حکم "الدنیا جیفتہ و طالبعا کلاب" یعنی دنیا مردار ہے اور اس کا طالب کتا ہے۔ دوسرا حکم "لا رھبانیتہ فی السلام" دنیا کا ترک کر دینا اسلام میں نہیں ہے یہ دونوں بظاہر متضاد ہیں یعنی دنیا کے کام تو خدا سے غافل کر دیں تو یہ کام حرام ہیں اگر دنیا کے کام ذکر خدا کو نہ بھلائیں تو یہ دنیاداری جائز ہے فرمایا حضور علیہ السلام نے کہ تم ہر کام میں ہر وقت خدا کو دیکھتے رہو اگر یہ مقام حاصل نہیں تو کم از کم اس قدر احساس تو ضرور ہو کہ خدا تو دیکھ رہا ہے۔ اگر یہ مقام عام بھی حاصل نہیں تو پھر وہ انسان بظاہر انسان ہے مگر حقیقتاً انسانی زمرہ میں شامل نہیں۔

علم النفس

طبی اصول کے ماتحت ہر انسان کو کم سے کم چھ گھنٹے اور زیادہ سے زیادہ آٹھ گھنٹے روزانہ سونا چاہیے اس سے کم یا زیادہ سونا بیماری کی دلیل ہے اگر نیند کم آتی ہے یا زیادہ آتی ہے تو اس کا علاج کریں نیند کو طبعی اور فطری حالت پر لانے کے لیے طب میں موثر ادویات ہیں نیند کم آتی ہے یا زیادہ آتی ہے اس کا اچھا برا اثر صحت پر جلد نہیں ہوتا مگر کسی نہ کسی وقت صحت پر اس کا اثر ہوتا ہے کم نیند کا آنا یا زیادہ آنا علم النفس میں اس کا مجرب اور بہت جلد اثر کرنے والا بہترین علاج ہے اور بے قیمت کے ہے اس میں کچھ خرچ نہیں ہوتا۔ وہ البعض خارجی حادثات کی وجہ سے اثر نہیں کرتی مگر علاج بالنفس کبھی بے اثر نہیں ہوتا۔ اس کا قاعدہ یہ ہے کہ اگر آپ کو نیند کم آتی ہے تو سوتے وقت دیکھیے کہ کون سا سُر چل رہا ہے اگر الٹا نتھنا یعنی قمری سُر چل رہا ہے تو بہت خوب ہے اگر سیدھا نتھنا یعنی شمسی سر چل رہا ہے تو انتظار کرو کہ قمری سر چل جائے یا داہنا نتھنا روئی سے بند کردو اس سے بایاں نتھنا خود جاری ہوجائے گا۔ جب الٹا (قمری) سر چل جائے تو چت لیٹ جاؤ یا الٹی کروٹ پر لیٹو اور زور زور سے سانس لو اور تصور کرو کہ چاند میرے سامنے ہے۔ چاند کا تصور کرتے رہو چند منٹ میں نیند آجائے گی اور گہری نیند آئے گی اور طبعی نیند پر ختم ہوگی یہ واضح رہے کہ داہنا (شمسی) سر چلنے میں نیند نہیں آتی۔ نیند جب آئے گی جب قمری نتھنا چلتا ہو۔ جب کسی وجہ سے نیند اچاٹ ہوجائے تو اس طریق پر عمل کرو نیند آجائے گی۔ واللہ اعلم۔

علم النفس

یہ علم تمام علوم کا سرتاج ہے حدیث شریف میں ہے من عرف نفسہ قد عرف ربہ یعنی جس نے اپنے نفس کو پہچان لیا خدا کو پہچان لیا۔ علم النفس کے بعد پھر کسی علم ظاہر کی ضرورت نہیں رہتی۔ (علم دینی) اور قدرت کی فراضی دیکھیے کہ علم النفس جہاں تمام علوم باطنی کا مخزن ہے وہاں آسان بھی اس قدر ہے کہ تعلیم و تعلم کی شدید ضرورت نہیں رہتی یعنی جب قلب میں روشنی پیدا ہوجاتی ہے تو وہ خود مشعل راہ بن کر رہنمائی کرتی جاتی ہے اور منزل روحانی کی تاریکی دور ہوجاتی ہے اور آخر معرفت کامل سے ہمکنار کر

دیتی ہے اس میں صرف مراقبہ کی ضرورت ہے اور مراقبہ سے مکاشفہ کا ڈانڈا ملا ہوا ہے۔ بظاہر نفس ایک ہوا ہے۔ جس کا جزر دید حیات انسانی کی بنیاد ہے لیکن اُسی سانس کی آمدورفت میں علوم و فیوض باطنی کے لیے بناہ سمندر موجزن ہیں سانس کی آمدورفت کے دو راستے ہیں ایک عارضی ایک حقیقی عارضی تو منہ ہے اور حقیقی ناک کے دونوں نتھنے ہیں بہت سے رموز اور اسرار اس کے ستارے میں بیان ہو چکے ہیں دونوں نتھنے حقیقت میں چاند اور سورج ہیں اور چاند سورج پر دنیا کی بنیاد ہے ہم کو قدرت نے چاند سورج مفت میں دیدیئے ہیں مگر ہزار میں ایک بھی اس خزانہ قدرت کی تلاش نہیں کرتا انسان خدا اور رسول تو نہیں بن سکتا مگر اس کے علاوہ سب کچھ بن سکتا ہے۔ یہاں تک کہ فرشتوں سے بھی افضل بن سکتا ہے غرضیکہ معرفت اور حقیقت کے تمام راز اس میں پوشیدہ رہیں اس کے اسباق ہر مہینہ ستارہ میں لکھے جاتے ہیں۔ اگرچہ میں جانتا ہوں کہ ناظرین میں سے کوئی ایک ہی اسے شاید پڑھتا ہو ورنہ یہ چند سطریں بے کار ہی جاتی ہیں تاہم میں لکھتا رہتا ہوں شاید کوئی کسی سبق سے کوئی مقصد حاصل کر سکے۔

علم النفس

جو آپ کو معلوم ہے کہ سانس ایک خاص قانون قدرت کے ماتحت چلتی ہے اور جب اس قدرتی رفتار میں فرق آجائے تو یقیناً کوئی نیک یا بد انقلاب ہو گا۔ جب زندگی میں کوئی نیک یا بد انقلاب آنے والا ہوتا ہے تو قبل از وقت نفس کے قدرتی قانون میں فرق آجاتا ہے اب یہ شناخت کرنا کہ جو انقلاب آنے والا ہے اور اس کی خبر رفتار نفس نے دے دی ہے یہ انقلاب ترقی خوشی صحت کا ہے یا تنزل۔ رنج بیماری کا ہے یہ ایک طویل بحث ہے اور اس کے واسطے علم النفس کے گہرے مطالع کی ضرورت ہے مگر چند باتیں جستہ جستہ پیش کرتا ہوں۔ جو اس علم کے شائق ہیں وہ ان اشاروں سے بھی فائدہ حاصل کر سکیں گے اور یہ نتیجہ بہت تجربے کے بعد حاصل ہوا ہے اگر تین دن برابر برعکس سانس چلے تو کوئی بیماری ہونے والی ہے مگر کوئی خطرہ نہیں ہے جلد صحت ہو جائے گی۔ علاوہ صحت کے اور کوئی کام بگڑ جائے یا کوئی نقصان ہو جائے مگر یہ سب معمولی نوعیت کے ہوں گے۔ اگر ایک ہفتہ برابر قانون برعکس سانس چلے تو بیماری سخت ہو۔ نقصان زیادہ

ہو۔ کام زیادہ بگڑے۔ تاہم قابل اصلاح ضرور ہو گا اگر پندرہ دن برابر سانس چلے تو پھر معاملہ خطرناک حد تک پہنچے گا۔ بیماری لمبی ہو گی جس میں موت کا خطرہ بھی ہو سکتا ہے نقصان شدید ہو گا جس کی تلافی موت تک دشوار ہے۔ یہ بھی معلوم کرو کہ سورج نکلتے وقت ہی ترتیب برعکس ہے تو وہ شدید ہو گی مگر بعد طلوع بھی دن رات کے درمیان میں قانون کے خلاف سر چلے تو وہ بھی انقلاب کا الارم ہوتا ہے اگر طلوع آفتاب کے وقت سیدھا نتھنا چل رہا ہے اور غروب کے وقت اُلٹا چل رہا ہے تو قریب میں کوئی خوشی یا فائدہ ہونے والا ہے اگر چاند کی پہلی تاریخ کو بوقت طلوع سیدھا نتھنا چل رہا ہے تو کوئی خوشی یا فائدہ ہو گا ہر مہینہ کی پندرہ تاریخ بوقت غروب الٹا نتھنا چل رہا ہے تو کوئی خوشی یا فائدہ ہونے والا ہے۔ سنیچر کے دن خاص امتحان کرو اگر سنیچر کے دن طلوع کے وقت الٹا نتھنا چلا رہا ہے تو کوئی خوشی اور فائدہ ہو گا۔ اگر سیدھا چل رہا ہے تو رنج اور نقصان ہو گا یہ صرف سنیچر کے دن کے واسطے ہے۔ اس کی آزمائش کرو اس سے اس علم کی طاقت کا اندازہ ہو جائے گا۔

علم النفس

آفتاب روزانہ ایک ہی شان سے طلوع ہوتا ہے وہ ہی چمک دمک وہ ہی جسامت وہ ہی رنگ و روپ اس کی ہیئت اور شان میں فرق نہیں ہوتا اسی طرح چاند بھی اپنی روش اور طبع پر طلوع اور غروب ہوتا ہے مگر سورج اور چاند روزانہ اپنے اثرات میں تغیر اور تبدل لے کر طلوع و غروب ہوتے ہیں کبھی گرمی ہے کبھی سردی کبھی خزاں کبھی بہار اسی طرح ہماری سانس سوتے جاگتے اٹھتے بیٹھتے ہر وقت ایک ہی رفتار سے چلتی رہتی ہے سانس کے زیر و بم میں کوئی فرق بظاہر نہیں ہوتا۔ اور ہم کوئی تفاوت محسوس نہیں کرتے مگر حقیقتاً سانس کا ہر زیر و بم اپنے نشان اور اثر میں متغیر اور متبدل ہے۔ (ہر نفسے کہ فرو میرود ممد حیات است وچوں بری آید مفرح ذات) ہر سانس میں واقعات اور حادثات پوشیدہ ہوتے ہیں اگر آپ اس علم میں مہارت پیدا کریں تو معلوم ہو گا کہ یہ قدرتی مشین کس قدر حیرت انگیز اور توعات اپنے دامن میں بھرے ہوئے ہے آپ کسی خاص اور اہم مقصد میں کامیابی کے واسطے نکلیں تو گھر کے دروازے سے پہلا دو قدم

نکالیں جس طرف کا نتھنا صاف اور زور سے چل رہا ہو۔ خدا چاہے تو اس مقصد میں کم و بیش کامیابی ہوگی دور اور نزدیک کا کوئی سوال اس میں نہیں ہے آپ کا کام چاہے دو قدم پر ہو یا ہزار کوس پر۔ جو نتھنا صاف ہو اُسی کی طرف کا پہلا قدم گھر سے نکالو۔ بعض اساتذہ نے اس میں یہ شرط لگائی ہے کہ اگر مقصد اہم ہے اور دور بھی ہے تو سات قدم تک پہلے وہی قدم اٹھاؤ جس طرف کا نتھنا چل رہا ہو اگر کام قریب کا ہے اور چنداں اہم بھی نہیں ہے تو پہلا قدم گھر سے نکالنا کافی ہے۔ دنیا کا کوئی علم ہو وہ محنت اور کوشش کے بعد ہی آتا ہے اور اس میں سمجھ اور بوجھ پیدا ہوتی ہے علم النفس بھی مدت کی مداومت اور مہارت اور کوشش ہی سے آتا ہے علم النفس بہت عظیم الشان اور کارآمد علم ہے بشرطیکہ اسے صحیح طریق پر حاصل کیا جائے۔

علم النفس

علم النجوم میں ستاروں کا شب و روز یہ اور ہے کہ ہر گھنٹہ کے بعد ستارہ تبدیل ہوتا رہتا ہے اسی طرح سر بھی اس نتھنے سے اور اس نتھنے میں تبدیل ہوتا رہتا ہے۔ یہ قدرتی تقسیم ہے اور اسی تقسیم سے سیارگان کی تقسیم بنائی گئی اور اس بنیاد پر ستاروں کو تقسیم قدرتی تقسیم پر رکھی گئی ہے ہم سیارگان کی تقسیم کو ہی قدرتی تقسیم کہہ سکتے ہیں۔ اگر کوئی شخص کا سوال کرے کہ مسافر سفر سے وطن کب تک آئے گا اور اس وقت کس حال میں ہے اگر سوال کرنے والا وہاں موجود ہے تو دیکھو کہ اس کا کون سا سر چل رہا ہے اگر وہ داہنا سر چل رہا ہے تو اسے بے خطر جواب دو کہ وہ جلد آرہا ہے اور بخیریت ہے اگر الٹا سر چل رہا ہے تو ابھی آنے میں دیر ہے مگر خیریت سے اگر دونوں سر برابر چل رہے ہیں تو آنے میں دیر ہے اور مسافر پریشانی میں ہے اس جگہ کا عامل اپنا سر بھی دیکھے یعنی جو اب کے وقت اپنا سر بھی دیکھے اگر سائل اور عامل دونوں کے سروں میں یکسانیت ہے تو موافق جواب میں کوئی رکاوٹ نہیں ہے۔ اگر دونوں کو تفریق ہے سائل اور عامل میں تو آنے میں کچھ دیر سمجھو۔ اب سائل تو ہے نہیں آپ جو کسی کے متعلق تحقیق کرنا چاہتے ہیں یعنی آپ ہی سائل اور سب ہی مسحول ہیں تو پہلے سوال کاغذ پر لکھو بعد میں اپنا سر دیکھو اگر داہنا چل رہا ہے تو جلد آنے والا ہے اگر بایاں ہے تو آنے میں دیر ہے مگر خیریت سے

ہے کوئی تکلیف نہیں ہے اگر دونوں چل رہے ہیں (اسے ہندی میں لکھنا ہیں) تو آنے میں دیر ہے اور پریشان حال بھی ہے۔ سر اصطلاح میں اس ہوا کو کہتے ہیں جو ناک کے نتھنوں سے نکلتی ہے جس نتھنے سے ہوا کسی رکاوٹ سے نکلتی ہے اسے چلتا سر کہتے ہیں اور جس نتھنے سے ہوا رک رک کہ خارج ہوتی ہے اسے بند سر کہتے ہیں۔ اگر دونوں نتھنے ایک حالت میں ہوں تو اسے جمع یعنی سکھنا کہتے ہیں داہنا نتھنا شمسی کہلاتا ہے۔ بایاں قمری اور جمع تقریباً نحس ہے (الغیب عنداللہ)۔

علم النفس

ستارہ کی ساعت دن رات میں ہر گھنٹہ تبدیل ہوتی رہتی ہے یہ کوئی ذہنی اپج نہیں ہے۔ بلکہ قانون قدرت کے موافق ہے اس کا ثبوت آپ کو علم النفس سے ملے گا۔ علم النفس اور سیارگان کا تعلق جس قدر عمیق ہے اس قدر گہرا تعلق شاید دنیا میں کسی چیز سے نہ ہو۔ جس طرح چاند کے اثر سے سمندر میں مدو جذر ہے اسی طرح ستاروں کا تعلق علم النفس سے ہے آپ تجربہ کریں کہ ناک کے نتھنے خاص وقفہ کے بعد بدلتے رہتے ہیں۔ تھوڑی تھوڑی دیر میں ایک نتھنا بند ہوتا ہے اور کھلتا ہے اور یہ قانون قدرت کے ماتحت ہے اور اسی تغیر و تبدیل سے علم النفس کی بنیاد ڈالی گئی ہے علم النفس میں ناک کے دو نتھنوں پر اعتبار کرتے ہوئے صرف شمس و قمر سے تعلق رکھا ہے بقایا پانچ ستاروں سے کوئی تعلق نہیں رکھا گیا ہے مگر میں اپنے عمیق مطالعہ پر نظر کرتے ہوئے اس نتیجہ پر پہنچا ہوں کہ علم النفس کا تعلق صرف شمس و قمر تک محدود نہیں ہے بلکہ بقایا پانچ ستاروں سے بھی اس کا تعلق ہے اور یہ بحث شفق صاحب کی مصنفہ کتاب علم النفس میں موجود ہے (اب یہ کتاب ختم ہو چکی ہے) اب معلوم کرو کہ اتوار کے دن طلوع آفتاب ہوتے وقت ہمیشہ سیدھا نتھنا چلتا ہوگا۔ اور پیر کے دن الٹا نتھنا چلتا ہوگا۔ یہ قدرتی چال ہے لیکن جب کوئی بڑا سانحہ اور واقعہ پیش آنے والا ہوتا ہے تو پہلے چال میں فرق ہوتا ہے مثلاً اتوار کے دن سورج نکلتے ہوئے سیدھا نتھنا چلتا تو قانون قدرت ہے اب اگر کسی دن اتوار کو سورج نکلتے اتفاقاً الٹا نتھنا چلے۔ یا پیر کے دن سورج نکلتے ہوئے اگر سیدھا نتھنا چلے تو سمجھو۔ کہ کوئی بڑا واقعہ پیش آنے والا ہے اور یہ قدرتی قانون ہے۔

علم النفس

یہ ہر مرتبہ لکھدیا جاتا ہے کہ سیدھا نتھنا ناک کا شمسی کہلاتا ہے اور بایاں نتھنا قمری کہلاتا ہے جس نتھنے سے صاف ہوا نکلے وہ کھلا سر کہلاتا ہے اگر دونوں نتھنوں سے صاف ہوا نکلتی ہو اور دونوں کی ہوا میں کمی بیشی نہ ہوتو یہ وقت علم النفس میں نحس مانا گیا ہے کوئی اہم کام اس وقت میں نہ کرنا چاہیے اس وقت میں جو کام کیا جائے گا وہ ناقص ہوگا۔ علم النفس میں یہ وقت عبادت کا رکھا گیا ہے اب معلوم کرو کہ آپ پڑھتے ہیں یاد نہیں رہتا کوئی حساب ہے مگر سمجھ کام نہیں کرتی اور حساب غلط ہوجاتا ہے کوئی اہم اور ضروری کام کرتے ہیں مگر وہ بگڑ جاتا ہے صحیح نہیں ہوتا غرضیکہ اس قسم کے کام آپ کسی عمر میں کیا کریں یعنی جب داہنا نتھنا چلتا ہو اس وقت کا پڑھا ہوا یاد رہے گا حساب درست ہوگا۔ جو بات سمجھ میں نہ آتی ہو وہ سمجھ میں آجائے گی اس وقت انسان کی یادداشت بہت قوی ہوتی ہے اور عقل بھی تیز ہوتی ہے مشکل نکتہ حل ہوجاتا ہے مگر اس وقت وہ ہی کام کریں جو وقتی ہوں اب ایسے کام ہیں جو پائدار اور مدت تک رہنے والے ہیں مثلاً مکان کی بنیاد رکھنا یا کنواں کھدوانا۔ یا کوئی بیوپار شروع کرنا۔ دوکان کا افتتاح کرنا اس قسم کے تمام کام قمری سر میں کرنا چاہیں اس سے وہ کام مستحکم ہوگا۔ اور مدت تک رہے گا۔ یہ بارہا لکھا جاچکا ہے کہ علم النفس ہمارے عمل میں نہیں ہے اور ہم اس سے ناآشنا ہیں اور ممکن ہے کہ ہم اسے وہم اور وسوسہ خیال کریں مگر یہ قدرتی علم ہے اگر اس پر عبور حاصل ہوجائے تو بہت مفید نتیجہ برآمد ہوتا ہے بہرحال جو کام اوپر بیان کیا گیا ہے یہ معمولی بات ہے اس کی آزمائش کرو خدا چاہے تو اسے سچ پائیں گے شمسی سر میں سفر کرنا ہے داخل کرنا۔ کشتی لڑنا اور اس قسم کے تمام کام کرنا کامیابی کے واسطے ہیں۔ باقی عالم الغیب خدائے پاک ہے۔

علم النفس

آفتاب روزانہ ایک ہی جسامت رنگ و روپ' چمک اور روشنی میں طلوع و غروب ہوتا ہے مگر ہم ہر روز اس کے اثرات کو متغیر اور متبدل پاتے ہیں کبھی گرمی کبھی سردی کبھی بہار کبھی خزاں اسی طرح ہماری سانس روزانہ ایک ہی طریق پر چلتی ہے بظاہر

اس کی رفتار میں ہم کوئی فرق نہیں پاتے لیکن حقیتاً وہ قسم قسم کے حادثات اور رنگ رنگ کے واقعات اپنے بطن میں پوشیدہ کئے ہوئے ہوتی ہے ناک کے دوہی نتھنے ہیں اور لوٹ پھیر کر یہ حساب میں آتے ہیں مگر ان دونوں کے اثرات اس قدر ہیں کہ ہماری زندگی ہی نہیں بلکہ دنیا کی زندگی ہی ختم ہوجائے گی لیکن اس کی تفصیل اور اس پر بحث ختم نہ ہوگی۔ سیدھی طرف کا نتھنا شمس سے متعلق ہے اور بایاں قمر سے منسوب ہے اب اس کا امتحان کرو کوشش کرو اس کے اثرات ہر لمحہ صحیح پاؤ گے داہنا نتھنا جنوب اور مغرب سے متعلق ہے بایاں شمال اور مشرق سے متعلق ہے آپ کسی اہم کام کے واسطے گھر سے نکل رہے ہیں تو معلوم کرو کہ آپ اپنے گھر سے کس طرف جانا چاہتے ہیں پھر اپنے نفس کو دیکھو کہ کونسا نتھنا چل رہا ہے اگر موافق چل رہا ہے تو بے ڈر جاؤ کامیابی ہوگی اگر برعکس چل رہا ہے تو کامیابی کی کوئی امید نہیں ہے اب یہ بات درمیان میں آجاتی ہے کہ ہم کو راستہ تبدیل کرنا اختیار میں نہیں ہے تو گھر سے نکل کر سات قدم نفس کے موافق چلو (جانا مخالف سمت ہے) اور لوٹ آؤ پھر مخالف سمت کو چلو اگر یہ بھی ممکن نہ ہو تو پھر آسان صورت یہ ہے کہ مخالف نتھنے کو روئی سے بند کرلو اور چلدو۔ سات قدم چل کر روئی نکال لو یہ سب باتیں تجربے پر موقوف ہیں تجربہ کو خود معلوم ہوجائے گا کہ قوانین نفس کس قدر صحیح اور مستحکم ہیں۔

فرمان مبارک

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ فرمایا حضور علیہ السلام نے کہ دو آدمی قابل رشک ہیں ایک وہ کہ جس کو خدا نے مال دیا اور وہ حق جگہ پر خرچ کر رہا ہے دوسرا وہ کہ جس کو خدا نے علم و حکمت عطا کی ہے وہ دوسروں کو سکھاتا ہے ایک مرتبہ فرمایا کہ وہ کون ہے جس کو اپنے مال سے زیادہ اپنے وارث کا مال محبوب ہے صحابہ نے عرض کیا کہ ہم کو تو اپنا مال ہی عزیز ہے آپ نے فرمایا کہ تمہارا مال وہی ہے جس کو آپ نے آگے بھیج دیا اور جو باقی رہا وہ وارث کا ہے ایک مرتبہ فرمایا کہ ہر صبح کو دو فرشتے دنیا میں آتے ہیں ایک کہتا ہے کہ خدایا حق جگہ خرچ کرنے والے کے مال میں ترقی اور برکت فرما دوسرا کہتا ہے کہ جائز جگہ پر خرچ نہ کرنے والے کا مال برباد کردے قرآن پاک

میں ہے کہ خدا کی راہ میں خرچ کرو۔ خرچ سے زیادہ غیب سے مل جائے گا۔ جائز جگہ پر خرچ کرنے سے مال میں کمی نہیں ہوتی جو کوئی خاص اللہ کے واسطے تواضع اور عاجزی اختیار کرتا ہے خدائے پاک اس کو سربلند اور معزز فرماتا ہے حضرت شیخ سعدی فرماتے ہیں زکواۃ مال بدر کن کہ فضلہ زرار کن چو باغباں بزند بیشتر وبد انگور جب درخت کی نیچے والی شاخیں کاٹ دی جائیں تو درخت اور تنومند ہوتا ہے اور زیادہ پھلتا ہے۔ اب معلوم کرو کہ زکواۃ شرعی دولت مند کے واسطے مخصوص ہے لیکن جو شخص اپنے خرچ میں سے کاٹ کر دو چار پیسے خدا کے واسطے محتاجوں کو دیتا ہے اس کے واسطے اور بھی خدائے پاک ترقی اور برکت عطا فرماتا ہے۔ جیسا اوپر ایک حدیث پاک کا ذکر کیا گیا ہے کہ ہر روز صبح کو دو فرشتے آتے ہیں ایک دعا کرنیوالا ایک بدعا کرنے والا آپ کوشش کریں کہ ہر صبح کو آپ دعا کرنے والے فرشتے کے تحت میں ہوں اور یہ کوئی مشکل کام نہیں۔ کچھ نہ کچھ خدا کے نام پر دیتے رہو۔ چاہے وہ بادام کا چھلکا ہی ہو۔

وفاداری

من جواھر الاخلاق مانی گئی ہے اور یہ فطرتاً پائی جاتی ہے۔ ہر کس و ناکس کا سہہ نہیں ہے چاہے اونچا ہو یا نیچا۔ اور یہ جوہر خاصہ ائمہ حق میں پایا جاتا ہے۔ فرمایا ہے کہ الکریم اذا فی وعدو۔ صاحب کرم اور شریف آدمی جب وعدہ کرے گا۔ تو ضرور وفا کرے گا اور یہ فطرت سے ہی تعلق رہے گا یہ تعلیم عادت سے وابستہ نہیں ہے۔ قدرت حقیقی کی بلاقیمت بخشش ہے۔ قرآن پاک بھی اس بات کی برجستہ دلیل پیش کرتا ہے کہ۔ ابراھیم الذی وفی یعنی حضرت ابراہیم علیہ السلام نے انتہا وفاداری دکھادی۔

وفی وفاداری میں مبالغہ بتایا ہے۔ مبالغہ کا صیغہ ہے۔ یعنی وفاداری کی حد سے آگے نکل گئے۔ یہ کمال وفا ہے۔ بڑے جلیل القدر پیغمبر گذرے ہیں کہ آپ کا اوصاف اور مداح خود خدائے عز و جل ہے تو یہ عنصری اور فطرتی جوہر ہے جو عہد و پیاں خدائے برتر سے آپ نے کیا اس سے بڑھ کر وفا شعار بنا کر وفادرای کا نمونہ پیش کردیا۔ یہ کمال اخلاق و نبوت ہے اور اس عنصر کے انسان کم پائے جائیں گے۔ وفاداری بڑی اونچی اور کڑی منزل ہے پیحد دے کر پھر گئے منحرف ہو کر رہے ثمہ نقلبتم علی اعقابکم کا یہی منشا

ہے کہ وفا کی منزل میں ٹھوکر کھاگئے۔ یہ صادقین متقین کا مقام ہے جیسے انسان میں باوفا اور بے وفا بھی ہوتے ہیں ایسا جانوروں میں بھی پایا جاتا ہے جس سے درس عبرت حاصل کرنا ہے وفاداری نیک فطرت پر موقوف ہے اور یہ قدرت کی بیش بہا عطیہ اور اعلیٰ بخشش ہے وفاداری میں آب و ہوا اور زمین کی تاثیر کا بھی حصہ ہوتا ہے جو وفاداری اور بے وفائی کی تاثیر رکھتی ہے یہ ایک اعلیٰ کیریکٹر مانا گیا ہے اور یہ انسان کا پاکیزہ جوہر ہے۔

نصیحت

حضرت شیخ سعدی بچپن میں اپنے والد کے ساتھ صبح کی نماز پڑھ کر چلے تو دیکھا کہ کئی آدمی سو رہے ہیں آپ نے کہا کہ کیسے غافل آدمی ہیں کہ اب تک پڑے سو رہے ہیں نہ نماز کا خیال نہ دن چڑھنے کی فکر آپ کے والد نے کہا جان پدر اگر تم بھی گھر میں سوتے رہتے تو اس سے بہتر ہوتا اس لئے کہ پھر دوسرے پر اعتراض کا موقع نہ ملتا۔ یعنی تم نے اپنے آپ کو بہتر جانا اور دوسرے کو حقیر جانا۔ یہ شان تکبر اور غرور ہے۔

حکایت الصالحین

حضرت شیخ عثمان جری رحمتہ علیہ کی خدمت میں ایک سوداگر آیا، ایک حسین و جمیل لونڈی اس کے ساتھ تھی اور کہا کہ میں ایک سفر کو جارہا ہوں اور سفر ضروری ہے اگر سفر نہ کروں تو نقصان ہو گا۔ میں بہت مجبوری سے سفر کررہا ہوں۔ آپ اس لونڈی کو میرے آنے تک امانت رکھیں اور اس کے اخراجات کے واسطے ایک رقم بھی پیش کی۔ آپ نے صاف انکار کردیا اس نے بہت منت و زاری سے کہا کہ اس سفر کو جانا مجھے بہت ضروری ہے نہ جانے سے میرا بہت نقصان ہو گا۔ آپ کے گھر کی عورتیں اس کا خیال رکھیں گی سوائے آپ کے نیشا پور میں مجھے کسی پر بھروسہ نہیں ہے۔ آپ نے مجبور ہو کر کنیز کو گھر میں بھیج دیا اور وہ سوداگر چلا گیا۔ ایک دن اتفاق سے آپ کی نظر اس کنیز پر پڑ گئی۔ وہ نہایت حسین و جمیل تھی دیکھتے ہی ہزار جان سے عاشق ہوگئے اور دل ہاتھ سے جاتا رہا۔ اب دل بے چین تھا اور کوئی چارہ کار نظر نہیں آتا تھا۔ مجبور ہو کر آپ نے یہ واقعہ اپنے پیر و مرشد شیخ ابو حداد سے کہا۔ شیخ نے کہا کہ آپ کو اس مسئلے میں شیخ یوسف حسین سے امداد لینا چاہیے وہی رہنمائی کریں گے۔

حضرت عثمان جری حسب ہدایت شیخ حداد۔ شیخ یوسف حسین کے گاؤں میں پہنچے اور لوگوں سے پتہ دریافت کیا چونکہ شیخ عثمان جری ایک باشوکت و شان بزرگ تھے اس لیے لوگوں نے کہا کہ آپ جیسے بزرگ کو زیبا نہیں ہے کہ آپ یوسف حسین سے ملیں وہ تو ایک رند مشرب اور زندیق انسان ہے۔ ہر وقت شراب میں مدہوش رہتا ہے اور ایک خوب صورت لڑکے سے اس کا تعلق ہے اس کی زندگی شراب اور اغلام پر ہے اس سے ملاقات کرنا آپ جیسے بزرگ کو زیبا نہیں آپ دل میں پشیمان ہوئے اور دل میں کہا کہ شیخ حداد نے میرے ساتھ مذاق کیا ہے۔ یہ بے ملاقات کیے ہی نیشاپور واپس ہو گئے۔ جب نیشاپور پہنچ کر شیخ حداد کے پاس پہنچے تو شیخ نے کہا کہ کیا تم یوسف حسین کے پاس پہنچے اور اس سے مشورہ کیا شیخ عثمان نے سارا حال بیان کیا کہ تمام بستی میں ان کے متعلق بہت برے خیالات پائے گئے شیخ حداد نے فرمایا کہ سوائے یوسف حسین اور کوئی آپ کی رہنمائی نہیں کرسکتا۔ تم دنیا والوں کی باتوں پر نہ جاؤ ان سے ملاقات کرو۔ شیخ عثمان پھر وہاں پہنچے اور شیخ یوسف حسین کی خدمت میں حاضر ہوئے دیکھا کہ شراب کی صراحی سامنے رکھی ہے اور ایک حسین و جمیل لڑکا پاس بیٹھا ہے مگر چہرہ پر انوار ولایت تاباں ہیں۔ شیخ عثمان پاس بیٹھ گئے۔ شیخ یوسف حسین نے اس قدر محیر العقول اور بلند پایہ باتیں کیں کہ شیخ عثمان حیران رہ گئے اور دل میں کہا کہ یہ شخص کس قدر مدارج عالیہ طے کرچکا ہے۔ شیخ عثمان نے عرض کیا کہ باوجود اس قدر مداج عالیہ طے کرنے کے پھر یہ شراب اور طفل بازی کیوں ہے؟ شیخ نے کہا کہ اس صراحی میں پانی ہے جس سے میں وضو کرتا ہوں اور پیاس میں پانی پیتا ہوں۔ شیخ عثمان نے عرض کیا کہ یہ لڑکا کیا ہے؟ فرمایا یہ میرا بیٹا ہے اور میں اسے قرآن کی تعلیم دے رہا ہوں۔ اس بستی کے لوگ میری حالت سے ناواقف ہیں۔ شیخ عثمان نے کہا کہ پھر ظاہری حالت اس قدر بدتر کیوں بنائی ہے۔

شیخ یوسف نے کہا کہ یہ اس لیے ہے کہ کوئی مجھے بزرگ جان کر اپنی ترک کنیز کو میرے پاس امانت نہ رکھے اور میں امانت میں خیانت کرنے کا خیال نہ کروں۔ شیخ عثمان شیخ یوسف کے قدموں پر گر گئے اور کہا سچ ہے جو شخص اپنی اصلاح کرنا چاہتا ہے۔ اس کو ملامت خلق خدا سے کیا خوف ہے۔

وغیر تبتی یا مرالناس بالتقی

طبیب یداوی الناس وھو مریض

یعنی جو شخص خود متقی نہیں ہے اور لوگوں کو تقویٰ کا وعظ کرتا ہے وہ ایک طبیب ہے جو دوسروں کا علاج کرتا ہے باوجودیکہ وہ خود سب سے زیادہ بیمار ہے۔ "تم دوسروں کو نیک باتیں بتاتے ہو مگر خود اپنے آپ کو بھولے ہوئے ہو۔ (ترجمہ آیت پاک قرآن مجید)

جادو

نقش طلسم۔ تعویذ۔ سحر۔ کالا علم۔ سفلی یہ سب مترادف نام ہیں نتیجہ سب کا ایک ہی ہے یعنی صرف الفاظ کے ذریعہ دور دراز تک کسی کو متاثر کرنا اگر یہ پڑھنا ایسا ہے جس میں پاک روحوں اور پاک کلام سے امداد لی جائے تو اس کا نام عمل ہے اگر پلید روحوں اور شیطانوں سے مدد لی جائے تو اس کا نام سحر اور جادو ہے اور یہ قدیم زمانے سے ہمارے حضور علیہ السلام پر بھی ایک یہودی نے سحر کیا تھا جس کے اثر سے آپ چند روز علیل رہے۔ اور اسی اثر کو دور کرنے کے واسطے سورہ فلق اور ناس نازل ہوئی تھی یورپ نے تو اس کے اثرات کو یہاں تک تسلیم کیا ہے کہ ہزاروں جادوگروں کو تیغ کروادیا اور اب بھی یورپ میں اس کے معتقد پائے جاتے ہیں۔ ۱۶۷۵ء میں صوبہ میو میں ستر جادوگرنیاں مارڈالی گئیں فرانس میں ایک قانون تھا کہ جادوگروں کے خلاف استغاثہ دائر کیا جاسکتا ہے ۱۷۷۶ء میں ایک جادوگر جو جلا دیا گیا۔ ۱۳۸۴ اور ۱۵۲۳ء میں ایسے قوانین تمام یورپ میں موجود تھے جس سے جادو کی ہستی کو تسلیم کرتے ہوئے اس کے روکنے کے قوانین موجود تھے اٹلی میں ایک ہزار جادوگروں کو قتل کیا گیا اور بہت سوں کو قانونی طریق پر پھانسیاں دی گئیں۔ موجودہ زمانے میں اکثر اسے موثر تسلیم کرتے ہیں اسلام نے بھی اس کے وجود کو تسلیم کیا ہے سورہ فلق اور ناس ہاروت و ماروت کے سحر کا تذکرہ۔ ملکہ بلقیس کو معہ تخت کے پلک مارتے ہزاروں کوس سے لے آنا جنوں اور شیاطین کا وجود غرضیکہ سفلی اور علوی عملیات کے اثر کو ہمیشہ تسلیم کیا گیا ہے اور اس کے وجود سے انکار نہیں کیا جاسکتا میری تو عمر کا بڑا حصہ اسی میں بسر ہوا اور ایسے ایسے عجائبات دیکھے کہ اب ان پر کوئی یقین بھی نہیں کرے گا۔ اصل میں قدرت نے حروف میں اثر رکھا ہے۔ ترتیب حروف سے نیک

کلمہ بھی بنتا ہے اور یہ کلمہ بھی دنیا کی کوئی زبان کوئی بات کوئی نام ان ۲۸ حرفوں سے باہر نہیں ہے ترتیب سے گندی سے گندی گالی بن سکتی ہے اور نیک سے نیک کلمہ بھی صرف حروف کی ترتیب اصل چیز ہے۔

منتر

سفلی عمل۔ سحر جادو اسلام میں پڑھنا جائز ہے یا نہیں ایک صاحب نے دریافت فرمایا ہے۔ میں عرض کرونگا کہ شرعی حیثیت سے اس کا جواب علماء ہی دے سکتے ہیں اپنی تحقیق پیش کرتا ہوں اگر علمائے کرام کی تحقیقی میری تحقیق کے خلاف ہو تو میں اپنی تحقیق واپس لے لونگا طیرانی میں ایک واقعہ ہے کہ حضرت عبداللہ بن زید نے ایک مرتبہ عرض کیا کہ مجھے منتر معلوم ہے جس سے بچھو کا زہر اتر جاتا ہے اور وہ منتر آپ کو سنایا آپ نے فرمایا کہ اس کے کرنے میں کوئی نقصان نہیں اور فرمایا کہ ایک عہد ہے جو جنات نے سلیمان علیہ السلام سے کیا تھا۔ بعض علماء نے یہ شرط لگائی ہے کہ جن منتر سحر جادو کے معنی معلوم نہ ہوں وہ نہ پڑھو ممکن ہے کہ اس میں کلمات کفر ہوں۔ میں عرض کروں گا کہ یہ منتر ہی محجوب المعنی ہے مگر حضور نے اجازت فرمادی جو منتر حضرت عبداللہ نے آپ کو سنایا تھا وہ یہ ہے۔ بسم اللہ اشجتہ قرنیتہ ملتحہ بحر قفطا (طبرانی) ممکن ہے کہ بطریق علم ذہین و علم رسالت حضور کو معنے معلوم ہوں مگر آپ نے اس پر کوئی تبصرہ نہیں فرمایا منتر سحر جادو۔ سفلی عمل میں اثر تو ہے قرآن پاک میں صاف بیان ہے کہ ساحران فرعون نے جب منتر پڑھا تو اس کے آثار ظاہر ہونے اور موسیٰ علیہ السلام ڈر گئے تو حکم آیا کہ خوف نہ کرو۔ میرا مذہب یہ ہے کہ جس منتر وغیرہ میں کفر و شرک کے الفاظ ہوں اس کو پڑھنا جائز نہیں۔ جو محجوب المعنے ہوں کوئی جملہ شرک یا کفر کا نہ ہو محض اس شبہ اور گمان پر کہ شاید اس میں کلمات شرک و کفر ہوں اس کو ترک نہ کرو باقی علمائے کرام سے اس کے متعلق دریافت کریں۔

حکم و اخلاق

پیغمبر عرب صلی اللہ علیہ وسلم کا اب وہ زمانہ ہے کہ عرب میں آپ کی سعادت عظمت اور سرداری تسلیم کی جاچکی ہے اب مسلمانوں کی تعداد بھی نظر انداز کرنے کے

قابل نہیں ہے اب وہ زمانہ فراموش شدہ سبق ہے کہ مخالفین نے مکہ سے نکال دیا تھا۔ کسی کو بند کردیا۔ کسی کو ماردیا اب وہ زمانہ ہے کہ مخالفین خود ہی چھپتے پھرتے ہیں اور گردن ڈالے ہوئے ہیں۔ تاہم دنیا میں ہر قسم کے انسان ہر زمانے میں رہتے ہیں۔ ایسے زمانے میں حضور علیہ السلام کسی سواری پر ایک طرف جا رہے تھے اور آپ کی رکاب سعادت میں حضرت اسامہ بن زید تھے۔ راستے میں چند مخالفین بیٹھے ہوئے باتیں کر رہے تھے۔ جب آپ کی سواری ان کے قریب پہنچی تو ایک مخالف نے کہا کہ محمد آپ سواری سے اتر جائیں آپ کی سواری سے گرد اڑ کر ہم پر پڑتی ہے۔ اگر آپ اشارہ فرمادیتے تو ان کی خاک بھی نظر نہ آتی مگر آپ فوراً سواری سے اتر پڑے اور فرمایا کہ میں اپنے نفس کے واسطے کسی کو تکلیف دینا پسند نہیں کرتا ہوں۔ میرا تو اتنا ہی کہنا ہے کہ سوائے خدا کے کسی کو معبود نہ جانو اس مخالف نے ترش رو ہو کر کہا کہ آپ کو اس نصیحت کرنے کی ضرورت نہیں ہے جب آپ سے کوئی سوال کرنے جائے تو آپ اس کو جواب دیں۔ ہم آپ کی بات سننا ہی نہیں چاہتے۔ اتفاق سے عبداللہ بن رواحہ بھی وہاں موجود تھے انہوں نے آگے بڑھ کر کہا کہ اے محمد ہم آپ کی باتیں سننا چاہتے ہیں۔ ہمیں آپ کی باتیں پیاری معلوم ہوتی ہیں۔ خدائے پاک نے قرآن پاک میں اعلان فرمایا کہ تمہارا رسول تمہارے واسطے نمونہ ہے۔ اس واقعہ سے سبق حاصل کرو کہ آپ کس قدر حکیم الطبع اور بااخلاق تھے۔ زندگی بھر کسی نے آپ کی پیشانی پر بل نہیں دیکھا اچھا انسان اور علی الخصوص مسلمان وہ ہی ہے جس کی زبان قلم ہاتھ سے کسی کو ایذا نہ پہنچے خواہ وہ کسی مذہب یا فرقے کا ہو۔

خیر عن الغیر

قدرت کے قانون بھی حیرت انگیز ہیں جو جس فن اور ہنر میں کامل ہوا اسی فن میں اسے محتاج اور دوسرے کا دست نگر بنادیا۔ حکیم جب بیمار پڑتا ہے تو دوسرے اس کا علاج کرتے ہیں خود اپنا علاج کرنے سے مجبور ہے وکیل جب خود کسی مقدمہ میں پھنس جاتا ہے تو دوسرے اس کی مدد کرتے ہیں بعض اصحاب مجھے چشم نماء کرتے ہیں کہ جب آپ دنیا بھر کے دکھوں مرضوں اور پریشانیوں کا علاج کرتے ہیں خود اپنا علاج کیوں نہیں کرتے برادرم میں خود بھی قدرت کی زنجیروں میں جکڑا ہوا ہوں سنو؟ ارسطو نے تپ دق میں ایک

مہارت پیدا کی اور ایسے علاج دریافت کئے کہ ہزاروں مدقوق اس کے علاج سے موت کے چنگل سے بچ گئے اور دنیائے طب میں ہلچل ڈال دی۔ افلاطون نے فالج لقوہ اور گٹھیا کا علاج دریافت کیا۔ بقراط مرض سل میں حکیم کامل مان لیا گیا۔ جالینوس نے مرض شکم میں اپنا لوہا منوایا۔ لیکن قدرت کا قانون دیکھئے کہ ہر حکیم اسی مرض سے مرا جس میں اس نے کمال حاصل کیا تھا حکیم محمد یوسف بن الحردی. بحرالجواہر میں فرماتے ہیں۔

ارسطو مات مدقوقا علیلا
وافلاطون مفلوجا ضعیفا
مغی بقراط مسلولا ذبحلا
وجالینوس مبطونا نحیفا

یعنی ارسطو دق سے مرا اور افلاطون کو فالج نے فنا کردیا بقراط مرض سل کا شکار ہوا اور جالینوس اسہال سے فوت ہوا۔ میں بھی عملیات کے شکنجہ میں گرفتار ہوں اور یہ ہی عمل عنقریب مجھے خاک میں ملا دے گا۔

منہ زوری

بطریق ظاہری آج دنیا میں روس اور امریکہ ہی پیش پیش ہیں باقی دنیا کچھ روس کی طرف ہے کچھ امریکہ کی طرف مملکت سعودیہ بظاہر امریکہ کی طرف ہے اس لئے روس کی نگاہوں میں معیوب ہے میں ایک گدائے بینوا ہوں سلطنتوں کے جھگڑوں سے کوئی تعلق ہی نہیں ہے۔ مگر حال ہی میں اس نے کسی بات پر ناراض ہو کر یہاں تک کہہ دیا کہ میں حجاز کی مقدس سرزمین کو بھی نعوذ باللہ تاراج کردوں گا۔ یہ واقعہ آج میں نئی نہیں سن رہا ہوں کسی وقت میں فرعون نے بھی موسے علیہ السلام کے مقابلہ میں یہ ہی نعرہ بلند کیا تھا بعد ازاں بادشاہ یمن اکرہہ نے بھی یہ ہی کیا تھا بلکہ ہاتھیوں کی فوج لے کر حجاز مقدس پر چڑھ بھی آیا تھا۔ جن کا ذکر قرآن پاک کی سورہ فیل میں موجود ہے یزید اور حجاج نے بھی اسی مقصد کے پیش نظر یورش کی غرض کہ ایسی آواز ہم پہلے سن چکے ہیں اور یہ بھی دیکھ لیا کہ آواز لگانے والے ختم ہوگئے اور خدا اور اس کے مقدس رسول کا نام و گھر اسی شان و شوکت سے دنیا کو روشنی دے رہا ہے مگر اس بات کا افسوس بھی ہے اور رنج بھی کہ

آپس کے جھگڑوں میں خدا اور رسول تک پہنچ جانا کوئی اچھی بات نہیں ہے۔ میرا ایمان بھی ہے یقین بھی ہے تجربہ بھی ہے کہ محشر تک خدا اور اس کے جاہ و جلال میں بال برابر فرق نہ آئے گا اس کے بگڑنے والے خود ہی نہ رہیں گے۔ خدا کی بادشاہت ایک معمولی عمارت یا گنبد پر منحصر نہیں ہے یہ تو نشانیاں ہیں ذات نہیں ہے۔ حاکم بدہن اگر یہ نشانی ختم ہو جائے تو خدائے پاک اور اس کے رسول کی ذات میں کوئی فرق نہیں آئے گا ماننے والے بے ظاہری نشان کے یہی مانتے رہیں گے مگر اس قدر دلخراش بات سے کوئی فائدہ نہیں ہے خدا کی خدائی اور رسول کی بادشاہی عمارت پر موقوف نہیں ہر مسلمان کا دل خود ہی کعبہ اور مدینہ منورہ ہے۔ اور تقریباً ایک ارب دلوں کو جیت لینا یہ کسی کے بوتے کا روگ نہیں ہے۔

مزدور بادشاہ

ابو عامر بصری فرماتے ہیں کہ برسات کے موسم میں میرے گھر کی ایک دیوار گر گئی۔ میں اس کے بنوانے کے واسطے اسی جگہ گیا جہاں مزدور جمع رہتے تھے ان مزدوروں کے گروہ میں ایک نہایت حسین و جمیل لڑکا بھی تھا جسکی عمر ۱۵-۱۶ سال سے زیادہ نہ تھی اور وہ قرآن پاک پڑھ رہا تھا میں نے ان سے دریافت کیا کہ آپ کام کریں گے۔ فرمایا کہ میں تو کام کے لیے ہی پیدا کیا گیا ہوں۔ کہیے آپ کا کیا کام ہے ابو عامر نے کہا کہ میری ایک دیوار گر گئی ہے اسے بنوانا چاہتا ہوں۔ فرمایا کہ میں موجود ہوں مگر میری دو شرطیں ہیں۔ نماز کے وقت نماز پڑھوں گا اور چار آنہ مزدوری کے لوں گا۔ ابو عامر دونوں شرطیں تسلیم کرکے ان کو اپنے گھر لائے اور سب کام سمجھا کر اپنے کام پر چلے گئے۔ شام کو آکر دیکھا تو اس لڑکے نے اس قدر کام کیا ہے کہ شاید دس آدمی بھی اتنا نہ کرپاتے ابو عامر نے خوش ہو کر مزدوری کچھ زیادہ دینا چاہی مگر انہوں نے چار آنہ ہی لیے اور چلے گئے۔ دوسرے دن ابو عامر پھر ان کو لینے گئے تو وہ مزدوروں میں نہ تھے دریافت کرنے پر معلوم ہوا کہ وہ صرف ہفتہ کے دن کام کرتے ہیں اور باقی دن اسی ایک دن کی مزدوری میں بسر کرتے ہیں۔ ابو عامر ہفتے کے دن پھر گئے تو وہ موجود تھے۔ میں ان کو لایا اور شام تک کام کرکے وہ ہی چار آنہ لے کر چلے گئے۔ تیسرے ہفتہ میں پھر گیا تو حسب عادت نہ تھے دریافت کرنے پر

معلوم ہوا کہ وہ کئی دن سے بیمار ہیں۔ ابو عامر نے دریافت کیا کہ آپ میں سے کوئی جانتا ہے کہ وہ کہاں رہتے ہیں میں ان تک پہنچانے کی اجرت دوں گا۔ ایک مزدور نے اثبات میں جواب دیا اور ابو عامر اس کی رہنمائی میں وہاں پہنچے دیکھا تو ایک پرانا کھنڈر ہے جو خس و خاشاک سے اٹا ہوا ہے وہ اس کوڑے پر بے ہوش پڑے ہیں اور بجائے تکیہ کے سر ایک پتھر سر کے نیچے رکھا ہوا ہے میں بیٹھ گیا اور ان کا سر اپنے زانو پر رکھ لیا آنکھیں کھولیں میں نے سلام پیش کیا جواب دے کر فرمایا کہ میرا سر پتھر پر ہی رہنے دو۔ پھر ایک شعر پڑھا۔ جس کا ترجمہ یہ ہے میرے دوست دنیا کے قریب نہ آ اور اس کی لزتوں پر فریفتہ نہ ہو دنیا فانی ہے اور اس کی لذتیں بھی فنا ہونے والی ہیں اور تو جب کسی کے جنازے میں شریک ہو کر قبرستان میں جائے تو یہ خیال کرکے ایک دن تو بھی اسی طرح قبرستان میں آئے گا۔ اور فرمایا کہ جب میری روح پرواز کرجائے تو اسی پرانے کرتے میں مجھے دفن کردینا میں نے عرض کیا کہ نیا کفن کیوں نہ دیا جائے۔ فرمایا کہ مردے کو نئے کپڑے کی کیا ضرورت ہے۔ فرمایا کہ نئے کپڑے تو زندوں کو زیبا ہیں اگر نیا ہوگا تو وہ بھی زمین میں گل جائے گا پھر فرمایا کہ زنبیل اور صد قبر کھودنے والے کو اجرت میں دے دینا اور یہ قرآن شریف اور انگوٹھی لے کر بغداد جانا اور خلفیہ ہارون الرشید کو دے دینا کہ یہ ایک جوان مسافر کی امانت ہے اور یہ بھی کہہ دینا کہ اے خلیفہ غلاظت کی موت نہ مرنا ابو عامر کہتے ہیں کہ یہ جوان کوئی شہزادہ تھا اس کے بعد ان کا انتقال ہوگیا میں حسب وصیت ان کو دفن کرکے بغداد آیا اور خلیفہ کے دربار میں پہنچ کر وہ قرآن شریف اور انگوٹھی پیش کرکے انکا پیغام دے دیا خلیفہ اس انگوٹھی اور قرآن شریف کو دیکھ کر چیخ مار کر رونے لگا۔ پھر دریافت کیا کہ کیا تم اس جوان کو جانتے ہو ابو عامر نے کہا۔ ہاں انہوں نے دو دن میرے یہاں مزدوری کی تھی اور وہ یہ ہی مزدوری کا کام کرتے تھے خلیفہ نے کہا کہ تو نے کس دل سے میرے فرزند اور حضور علیہ السلام کے رشتہ دار سے مزدوری کرائی ابو عامر نے عرض کیا کہ بخدا ان کو مطلق نہیں پہنچانتا تھا۔ وہ مزدوروں کے گروہ میں بیٹھ جاتے تھے وفات سے کچھ قبل مجھے معلوم ہوا کہ یہ شہزادے ہیں۔ خلیفہ نے دریافت کیا کہ غسل میت کس نے دیا تھا میں نے عرض کیا کہ میں نے ہی غسل دیا۔ یہ سن کر خلیفہ نے میرے ہاتھوں کو بوسہ دیا اور سینے سے لگایا پھر سفر کا حکم دیا اور بصرہ پہنچا۔ قبر پر پہنچ کر ایک چیخ ماری اور بے

ہوش ہو کر گر پڑا۔ زارو قطار روتا تھا اور قبہ کی مٹی منہ پر ملتا تھا ابو عامر کہتے ہیں کہ میں نے ان کو ایک مرتبہ خواب میں دیکھا کہ ایک نور کے قبر میں بیٹھے ہوئے ہیں اور مجھے فرمایا کہ اے ابو عامر خدا تجھے جزائے خیر دے میں نے دریافت کیا کہ بعد وفات آپ کا کیا حال ہے فرمایا وہ حال ہے کہ جو نہ کسی کی آنکھ نے دیکھا نہ کسی کے کان نے سنا۔ جو دنیا کو چھوڑ کر خدا سے ملتا ہے اس کی ایسی قدر و منزلت ہوتی ہے کہ دنیا کی بادشاہت اس کے مقابلہ پر کوئی حقیقت نہیں رکھتی۔ اسلام نے ترک دنیا کی بہت ترغیب دی ہے مگر دنیا میں گزر کرنے کے واسطے منع نہیں فرمایا حضرت مولانا روم نے اس مسئلہ کو ایک شعر میں حل فرمادیا ہے فرماتے ہیں

چیست دنیا از خدا غافل بون
نے قماش و نقرہ فرزند وزن

یعنی دنیا سامان دولت بی بی بچوں کا نام نہیں ہے دنیا وہ ہے جس کی تمنا اور لگن خدا کو فراموش کردے اسلام ترقی۔ کسب حلال کا مانع نہیں ہے دنیا اس کا نام ہے کہ کسب معاش میں حلال و حرام نیک و بد اور شرح کی حدود کا پاس رہے۔ اس میں تیزی اور جلد بازی کا مادہ ہوتا ہے۔ ہر کام میں جلدی کرنا گویا اس کی فطرت ہوتی ہے۔

مکافات

شاید ہی کوئی شخص ہوگا جس نے خلیفہ ہارون الرشید کا نام نہ سنا ہو خاندان عباسیہ میں یہ نامور اور پرہیبت جلال بادشاہ ۱۷۰ میں سربراہ سلطنت اور چند ماہ ۳۰ سال عدل و انصاف سے حکومت کرکے ۱۰۹ء میں وفات پاگیا اس کے زمانہ میں بغداد کا وہ ہی مرتبہ تھا جو آج دنیا میں پیرس اور انگلینڈ کا ہے دنیا بھر کے آدمی اس مرکز اسلام میں جمع تھے بغداد کی گنجان آبادی کا سلسلہ میلوں تک چلا جاتا تھا۔ خلیفہ کا معمول تھا کہ اکثر راتوں میں یہ تبدیل صورت و لباس شہر کی گشت کرتا تھا۔ صرف جعفر و منصور اس کے ساتھ ہوتے تھے اور یہ خلیفہ کے راز دل اور معتمد علیہ تھے۔ مختلف زبانیں بھی یہ جانتے تھے یہ گشت اس ہوشیاری سے کی جاتی تھی کہ بجزان تین کے اور چوتھا واقف نہ تھا۔ اور نہ کبھی کسی نے پہچانا۔ باب المندب بغداد کا ایک گنجان متمول مشہور محلہ تھا اس میں اکثر سوداگروں کی

بڑی بڑی کوٹھیاں تھیں اور باہر سے آنے والے تمام بڑے بڑے تاجر یہاں ہی قیام کرتے تھے سردی کا موسم شباب پر ہے۔ اور آج آسمان پر سیہ بادلوں کی چادریں تنی ہوئی ہیں کبھی بارش تیز ہوجاتی ہے کبھی ترشح اور تقاطر کی صورت اختیار کرلیتی ہے۔ سارا شہر شہر خاموشاں بنا ہوا ہے سوائے ہوا کی سنسناہٹ یا بادل کی گرج اور بارش کی صدا کے کوئی آواز نہیں ہے خلیفہ گشت لگاتا ہوا باب المندب پہنچا۔ ایک عالیشان محل سے رقص و سرور کی آواز آرہی تھی۔ خلیفہ ٹھٹکا اور دیر تک ان دلربا نغموں کو سنتا رہا۔ قریب سے معلوم ہو رہا تھا کہ کوئی خاص محفل منعقد ہے دروازے چاروں طرف سے بند تھے اور کسی آنے جانے والے کا کوئی نشان نہ تھا۔ ابھی خلیفہ وہاں کھڑا تھا کہ ایک شخص باہر سے آیا اور بے تکلف اسی مکان میں جانے لگا۔ جس سے معلوم ہو کہ اس کا تعلق اس مکان سے ہے اس سے قبل کہ وہ اس مکان میں داخل ہو خلیفہ کے اشارے سے جعفر نے آگے بڑھکر کہا کہ ہم اصفہان سے آرہے ہیں اپنے مالک کو اطلاع کرو۔ یہ حقیقت تو معلوم ہی تھی کہ سوداگر یہاں قیام کرتے ہیں۔ اس بے تکلف گفتگو سے اس شخص نے پہچان لیا شاید کوئی سابقہ تعارف ہو گا۔ غلام نے فوراً کہا کہ آپ اندر آجایئے اور بھی چند مہمان تبریز سے آئے ہوئے ہیں اور اسی تقریب مہمان نوازی میں یہ جلسہ ہو رہا ہے خلیفہ۔ جعفر منصور سب اس شخص کے ساتھ اندر چلے گئے کئی مختلف دروازے جو مختلف سمتوں سے گزرتے تھے ان کو طے کرتے ہوئے ایک وسیع صحن میں پہنچے جس میں جابجا خوشنما پودے لگے ہوئے تھے یعنی یہ ایک مختصر سا باغ تھا اب جنوبی سمت سے یہ دوسری منزل میں پہنچے یہاں ایک کمرہ شاہانہ شوکت سے آراستہ تھا بڑے بڑے بیش قیمت قالین پا انداز تھے۔ کنولوں میں موم بتیاں محفل کو بقہ نور بنائے ہوئے تھیں۔ ایک ماہرو کنیز بربط پر گارہی تھی جس کی صورت اور آواز دونوں دل انداز اور دل ربا تھی اس محفل میں صرف پانچ آدمی تھے تین گھر کے آدمی اور دو ہی تبریز سے آئے ہوئے تھے سوداگر ان اجنبی آنے والے کو صاحب خانہ نے بڑی حیرت سے دیکھا اور تھوڑی دیر کے لیے اس کمرہ میں خاموشی چھاگئی اس سے قبل کہ باہمی گفتگو ہو اس شخص نے جوان کو لے گیا تھا آگے بڑھ کر غلام نے کہا یہ اصفہان کے سوداگر ہیں آپ کے مہمان ہیں میزبان نے اٹھ کر پرتپاک خیر مقدم کیا مرحبا مرحبا صبحک اللہ بالخیر۔

معزز مہمانوں کو تعظیم سے بٹھایا گیا دریافت کیا کہ آپ لوگوں کا سامان کہاں ہے فوراً جعفر نے کہا کہ اسباب سامان۔ ملازم بار برداری کے اونٹ فی الحال سب سرائے میں ہیں ہم بے وقت شہر میں داخل ہوئے کچھ وقت حلال کی جستجو میں گزرا الحمد اللہ کہ آپ سا بااخلاق میزبان مل گیا اب صبح کو سامان منگا لیا جائے گا میزبان نے کھانے وغیرہ کے متعلق دریافت کیا تو معذرت کر کے شکریہ ادا کیا اور تفریح کے لیے پھر گانا شروع ہو گیا تھوڑی دیر کے بعد میزبان نے ان اصفہانی سوداگروں سے کہا کہ آپ لوگ سفر کے ماندے ہیں رات بھی اب زیادہ گزر چکی ہے اس لیے آرام کریں۔ آقا کے حکم کے مطابق غلام نے اس مکان کے نچلی حد میں ایک کمرہ میں پہنچا دیا جو ہر طرح کے سامان سے مکمل تھا۔ یہ تینوں اس کمرہ میں چلے آئے اور وہ پہلے تبریزی مہمان وہاں ہی رہے اور پھر محفل نغمہ گرم ہوئی خواب گاہ میں پہنچ کر کہا اب نکلنے کی تدبیر کرو۔ گانے والی کنیز کی آواز ایسی موثر اور دل نواز تھی کہ زاہد صد سالہ بھی بے قراری پر مجبور ہو جاتا اور ہارون الرشید کو گانے سے خاص تعلق تھا اور یہ ہی جذبہ تھا جو اسے مکان کے اندر لے آیا اڈے ہوئے بادل اس پر تقاطر دو بجے رات کو سانا وقت کنیز نے جو چند اشعار پڑھے تو خلیفہ مضطرب ہو گیا شریک محفل ہونا تو مناسب نہ تھا خلیفہ اسی راستہ سے جس سے آیا تھا دبے پاؤں جاکر ایک گوشہ میں چھپ کر کھڑا ہو گیا خلیفہ نے دیکھا کہ دونوں سوداگر اپنی جگہ ایک دم نیچے گر گئے نہ کوئی آواز پیدا ہوئی نہ خاص حرکت چشم زدن میں دونوں نیچے اتر گئے ساتھ ہی محفل بند ہو گئی۔ کنیز اور صاحب خانہ ایک کمرہ میں چلے گئے۔ خلیفہ آہستہ سے اپنی جگہ آگیا مگر ماتھا ٹھنک گیا کہ ضرور کوئی بھید ہے یکایک دونوں کا غائب ہو جانا علت سے خالی کبھی نہیں ہے خلیفہ نے جعفر و منصور سے یہ واقعہ بیان کیا کہ چشم زدن وہ دونوں اپنی جگہ سے زمین کے اندر چلے گئے اور ساتھ ہی محفل ختم ہو گئی یقیناً یہ کوئی راز ہے جسے معلوم کرنا ضرور ہے اب وہاں سے نکل جانے کی رائے منسوخ ہو گئی اور تہیہ کرلیا گیا کہ اس واقعہ کا انکشاف ضرور ہے تھوڑی دیر میں صبح ہو گئی میزبانوں سے شکریہ کے بعد کہا گیا کہ اب ہم دوپہر تک معہ سامان کے یہاں پہنچ جائیں گے اور یہاں ہی سامان فروخت ہونے تک قیام رہے گا اور آپ کی رہنمائی میں سب سامان بھی فروخت ہو جائے گا۔

میزبان نے ہر طرح حفاظت امانت اور آسائش کا اطمینان دلایا۔ یہ رخصت ہو گئے

اب خلوت میں بیٹھ کر رائے زنی شروع ہوئی ہرچند فکر کی مگر کوئی عقدہ حل نہ ہو سکا۔ آخر بحث و تمیض کے بعد یہ رائے قرار پائی کہ پہلے یہ کھوج لگایا جائے کہ مالک مکان کون ہے کیا کرتا ہے۔ چال چلن کیسا ہے۔ جعفر اس جستجو پر مقرر کئے گئے ان کی تحقیقات یہ ہے کہ مالک مکان کا نام علی دلال ہے امانت داری حسن معاملہ اور صداقت میں مشہور ہے بہت بااخلاق اور مہمان نواز ہے اکثر بڑے بڑے سوداگر اس جگہ قیام کرتے ہیں اور اسی کی معرفت سب خرید و فروخت ہوتی ہے جعفر کی رائے تھی کہ آپ کا دھوکا ہوا کہ وہ یکدم زمین میں دھنس گئے وہ اپنے سونے والے کمرہ میں چلے گئے ہوں گے۔ خلیفہ نے تو بغور اس واقعہ کو دیکھا تھا وہ کسی توجیہہ پر راضی نہ ہوا۔ آخر یہ بات قرار پائی کہ حسب وعدہ دوپہر تک معہ سامان کے وہاں پہنچنا ہے اگر نگاہ کی غلطی ہے تو رات والے دونوں ملیں گے ورنہ تحقیق کی ضرورت ہے آخر جعفر و منصور نے تمام سامان مہیا کرلیا اونٹ ملازم غرض کہ خاص اصفہان کے سوداگر بن گئے اور دوپہر تک اس مکان پر پہنچ گئے۔ میزبان چشم براہ تھے۔ مرحبا قوال کہہ کر خیرمقدم کیا اور سب سامان مہمان نوازی موجود تھا۔ مگر ان کو خاص ان رات والوں کی تلاشی تھی مگر وہ نہ تھے جس قدر تلاش اور تحقیق کی ان کا نشان نہ ملا دم بدم یہ ظن یقین تک پہنچ رہا تھا کہ یہ گمشدگی اور یہ سب ظاہری طمطراق مہمان نوازی کوئی اندرونی سازش ہے اب رات کو کھانے سے فارغ ہو کر پھر وہی محفل منعقد ہوئی اور کل والی جگہ پر ان کو بٹھایا گیا۔ مگر خلیفہ خود کو غلام بنائے ہوئے ان کے ساتھ بیٹھنے سے انکار کر رہا تھا اور خود اس مقام سے علیحدہ بیٹھنا چاہتا تھا اور میزبان جدا بیٹھنے پر مانع تھا وہ ان تینوں کو ایک ہی جگہ بٹھانے پر اصرار کر رہا تھا اب جس قدر اصرار ہوتا تھا اسی قدر یہ لوگ تہہ تک پہنچ رہے تھے میزبان کا ضد کرنا کہ آپ سب ایک جگہ بیٹھیں اور انکار کہ غلام آقا کے برابر نہیں بیٹھ سکتا۔

آخر یہ اختلاف شکر رنجی تک پہنچ گیا اور یہاں تک بات پہنچی کہ اگر آپ تینوں آدمی ایک جگہ نہیں بیٹھ سکتے تو پھر آپ دوسری جگہ چلے جایئے۔ آخر یہ تینوں وہاں سے اٹھ آئے اور پھر یہ سوچنا شروع کیا اور اب یہ بات یقینی ہوگئی کہ اس جگہ پر بیٹھنے والے کو خطرہ ضرور ہے اور کہ اس مکان میں کوئی طلسم اور راز ہے ورنہ ایک جگہ بٹھانے اس قدر مبالغہ کرنا کہ قطع تعلق تک نوبت آجائے۔ یہ راز ہے آخرکار فیصلہ یہ ہوا کہ خلیفہ کو

جماعت سے خارج کیا جائے اور جعفر و منصور جاکر بیٹھیں لیکن پولیس کا ایک دستہ بھی خفیہ طریق پر منگا کر اس کو ایک کمین گاہ میں چھپا دیا اور حکم دیا کہ سیٹی کی آواز پر ہی وہ اس مکان میں داخل ہوجائیں اب جعفر و منصور تو علانیہ اور خلیفہ پوشیدہ اس مکان داخل ہوگئے جعفر نے میزبان سے کہا کہ غلام آخر غلام ہے وہ آپ سے محترمہ میزبان کی دل شکنی کو اہمیت نہ دے سکا اور ایک معمولی بات پر ضد پر اڑا رہا ہم نے اسے اپنی جماعت سے خارج کردیا گو میزبان اس بات سے چونک تو گیا مگر طمع نے اسے زیادہ سوچنے پر مجبور نہ کیا کیوں کہ ان لوگوں کے پاس کثیر دولت کا سامان شاہی تھا۔ علاوہ ازیں ایک مدت کی مشق نے ان ظالموں کو بے وقوف کر دیا تھا۔ جعفر و منصور اس معینہ پر بٹھائے گئے اور محفل رقص گرم ہوگئی یکایک وقت معنیہ پر گانے کی آواز مسرور ہوگئی اور خلیفہ نے سمجھ لیا کہ اور طلسمی کاروائی ہوچکی۔ خلیفہ ایک جست میں اس کمرہ میں پہنچ گیا میزبان اور مغنیہ اپنے کمرے میں پہنچ گئے ہیں صرف غلام شمعیں بجھانے اور سامان سمیٹنے میں موجود ہے خلیفہ نے غلام سے دریافت کیا کہ اصفہان کے دونوں سوداگر جو ابھی بیٹھے تھے کہاں ہیں ابھی غلام ڈر کر کوئی جواب نہ دے سکا تھا کہ علی دلال کمرہ سے نکل آیا اور پہلی نظر میں پہچان لیا کہ یہ ان کا ہی ساتھی ہے۔ علی دلال جھجک تو گیا مگر آخر ہمت باندھ کر کہا کہ وہ سفر سے ماندہ تھکے ہوئے تھے اس لیے ان کو خواب گاہ میں پہنچا دیا گیا تاکہ آرام سے سوسکیں خلیفہ نے کہا کہ برائے نوازش مجھے ان کی خواب گاہ تک پہنچا دیجئے۔ ایک بہت ضروری کام ہے دلال نے کہا کہ یہ موقع ملاقات کا نہیں ہے نہ یہ ملاقات کا وقت ہے جائز ہے کہ آپ اجنبی ہوتے ہوئے بے اجازت کے کسی کے مکان میں گھس آؤ لیکن نہ تمہارے واسطے میں مہمانوں کو بے آرام کروں اور مجھے حیرت ہے کہ آپ بیاجازت اور بے اطلاع کے یہاں تک کس طرح پہنچے قریب تھا کہ خلیفہ کے ساتھ کوئی خون ریز کارروائی کی جائے خلیفہ نے وقت کی نذاکت کو محسوس کرلیا اور فوراً سیٹی بجادی اور پلک مارتے پولیس اس مکان میں داخل ہوگئی۔ علی دلال کنیز۔ غلام یہ تینوں گرفتار کرلیے گئے۔ خلیفہ نے فرمایا کہ اب میں راز داری سے کام لینا نہیں چاہتا کہ میں بتاتا ہوں کہ میں خلیفہ ہارون الرشید ہوں اور دونوں جعفر و منصور ہیں اگر تم سچائی سے تمام واقعہ اور راز بیان کرو نیز جعفر اور منصور کو میرے حوالے کر دو تو میں شاید تم پر کچھ آسان کروں۔ تمہاری حرکات مکان

فرش اور فرش کے اس حصہ پر جس پر مہمان بٹھائے جاتے ہیں مجھے کچھ شبہ ہے ورنہ میں تم کو زندہ گاڑ کر اور اس تمام مکان کو زمین کے برابر کردوں گا علی خاموش کھڑا تھا اور دل میں کہہ رہا تھا کہ آخر ہر عمل اجرے دہرکار سے جزا ورادہ سو دن چور کے ایک دن بادشاہ کا میری شامت اجمال کے قصاص کا وقت آگیا اب مکرو فریب سے کچھ فائدہ نہ ہوگا بلکہ نقصان ہی پہنچے گا۔ آخر علی دلال نے کانپتے ہوئے لہجہ میں بیان کہا کہ خود میں اور یہ غلام اور کنیز ہم تینوں برادران اور ملک الموت ہیں اور یہ مکان زندان بلا ہے۔ ان چوبی تختوں کے نیچے ایک عمیق اور تنگ و تاریک کنواں ہے اور لوہے اور پتھروں کے نوکیلے اور دبار دار آلات سے پر ہے۔ یہ تختہ لوہے کی سخت کمانیوں پر نصب ہیں میں تاجروں کا دلال ہوں اور.......... لاکھوں روپے کی خرید و فروخت میرے ذریعے ہوتی ہے اکثر تاجر میرے یہاں ہی قیام کرتے ہیں۔ جب کوئی تاجر زیادہ مال والا آتا ہے اور دور دور سے آتا ہے میں جان لیتا ہوں کہ اس کے خون کا کوئی پتہ نہ چلے گا تو میں ان کو اسی جگہ بٹھاتا ہوں وقت پر یہ غلام اندر جاکر ان کمانیوں کو کھول دیتا ہی اور وہ اندر گرجاتے ہیں اول گو گرتے ہی زخموں سے مرجاتے ہیں۔ اور اگر کوئی سخت جان ہوتا ہے تو یہ غلام اسے موت کی گھاٹ اتار دیتا ہے پھر ہم تینوں اس مال کو تقسیم کرلیتے ہیں اس طرح بیس سال کا عرصہ گزر چکا اور ان کی کوئی گنتی یا تعداد ہمارے پاس نہیں جس قدر انسانوں کو ہم نے اس ظلم سے موت کی گھاٹ اتار دیا۔ ہم اس کام کو اس رازداری سے کرتے رہے کہ آج تک کسی کو شبہ نہیں ہوا۔ مرنے والوں کے عزیز و اقارب آخر وہ کہاں تلاش کرتے اور چند نے تلاش بھی کی تو ہم نے انکار کردیا۔ کیوں کہ یہاں اور بھی دلال ہیں اور دوسری جگہ بھی تاجر قیام کرتے ہیں ہم اسی پر ہاتھ مارتے تھے جو دور دراز کا ہو اور جن کے ساتھ زیادہ آدمی نہ ہوں دوچار کو تو ہم صاف ہی کر دیتے تھے۔ راستے میں بھی لٹتے ہیں لوگ سمجھ لیتے کے راستہ میں مارے گئے۔ آج جب قدرت کے انتقام کا وقت آگیا تو عقل پر پردے پڑگئے اور میں دھوکا کھاگیا آپ کے دوبارہ آنے سے اور ایک شخص کے کم ہوجانے سے میرا ماتھا ٹھنکا تھا۔ لیکن چوں کہ آپ کے پاس بہت قیمتی سامان تھا اس حرص نے مجھے اندھا کردیا۔ اب سب واقعہ سچائی سے میں نے بیان کردیا اب جو آپ کا حکم ہو۔ خلیفہ نے کہا سب سے پہلے جعفر و منصور کو نکالو میں ان کے واسطے بہت بے چین ہوں اسی وقت

پولیس نے غلام کو لیکر اسی کنویں میں تلاشی کی۔

چوں کہ یہ ابھی گرے ہی تھے اس لیے زخمی تو ہوئے تھے مگر جان باقی تھی ان کے علاج کے لیے شاہی طبیب مقرر کیے گئے۔ یہ دونوں ارکان سلطنت تھے بڑی تندہی سے علاج کیا گیا۔ اور وہ صحت یاب ہوگئے اب تحقیقات شروع اس زندان بلا کو دیکھا گیا تو بہت سی ہڈیاں اور جھیاں اندر سے برآمد ہوئیں کل والے تاجروں کی تازہ لاشیں برآمد ہوئیں اب نہ کوئی فہرست تھی نہ کوئی نشان تھا کہ یہ مرنے والے کون کون ہیں آخر اعلان کیا گیا کہ اس بیس سال کے عرصہ میں جن جن تاجروں کا پتہ نہیں چلا اگر ان کا کوئی عزیز زندہ ہو اور کچھ معلومات ہوں تو وہ آکر سب بیان کرے اس مکان میں اس قدر سامان اور زرنقد تھا کہ کئی سلطنتوں کو ملا کر بھی اس قدر دولت جمع نہ ہوتی بہت سے گم شدہ تاجروں کے وارث آئے اور نشان دہی پر وہ مال انکے عزیزوں کو دے دیا گیا۔ اور جس کا کوئی وارث نا ملا وہ سرکاری خزانے میں جمع کردیا گیا۔ اب ان ملزمان کا فیصلہ ہوا خلیفہ نے فرمایا کہ موت کے گھاٹ اتار دینا تو معمولی بات ہے میں ان کو ایسی سزا دینا چاہتا ہوں کہ جو باعث عبرت بھی ہو اور اس گناہ کے لائق بھی ہو تین پنجرے لوہے کے بنوائے گئے اور ان کو شارع عام پر رکھوا دیا گیا روزانہ ایک ٹکڑا گوشت کا کاٹ کر اس پر تیز مرچیں بھر دی جاتی تھیں کوئی عضو ایسا نہیں کاٹا جاتا تھا جس سے موت ہوجائے تھوڑا تھوڑا گوشت کاٹا جاتا تھا اور مرچیں پیس کر تھوپ دی جاتی تھیں یہ ملزم اسی طرح نہ تو زندہ رہے اور آخر خدا خدا کرکے مدتوں کے بعد دنیا سے یکے بعد دیگرے سدھارے اب "عاقبت کی خبر خدا جانے"

شرح

رسالے میں ہر ماہ نظرات لکھے جاتے ہیں۔ لیکن عام طریق پر لوگ اسکو نہیں سمجھتے کہ آخر اس سے کیا فائدہ ہے اس لیے مختصر کیفیت یہ ہے کہ بارہ برج ہیں اور سات ستارے ان ہی بارہ برجوں میں یہ ستارے گردش کرتے رہتے ہیں تو ہر وقت ہر ستارہ ایک دوسرے کا شاہد ہوگا۔ مگر علم النجوم نے صرف پانچ نظرات سے کام لیا ہے۔ تثلیث۔ تربیع۔ تسدیس۔ مقابلہ۔ مقارنہ اس کی تفصیل' کیفیت اور اثر یہ ہے۔ تثلیث جو ستارہ

طالع یعنی لگن میں ہو اور دوسرے ستارہ اس سے پانچویں یا نویں خانے میں ہو تو ان دونوں میں نظر تثلیث کہی جائے گی نظر تلیث محبت اور دوستی میں تثلیث قوی ہوتی ہے۔ جن دو شخصوں میں بغض و عداوت ہو اور ان کے ستاروں میں نظر تلیث ہو تو باہمی صلح ہوجائے گی اور اس نظر میں محبت کے اثرات بھرپور ہیں جو عمل محبت اس نظر کے ماتحت کیا جائے وہ بے اثر نہیں ہوتا اور اس کا اثر ضرور ہوتا ہے۔

نظر تربیع

جب کوئی ستارہ طالع سے چوتھے یا دسویں خانے میں ہو تو اس کو نظر تربیع کہتے ہیں اور یہ دشمنی کی نظر ہے۔ مگر نظر مقابلہ سے اس کا اثر کچھ کم ہے چوں کہ نظر تربیع کچھ کمزور ہے اس لیے مکمل عداوت نہیں ہوتی بلکہ معمولی شکر نجی ہوجاتی ہے۔ اس نظر میں ایسے عملیات کئے جاتے ہیں جن میں صرف معمولی رنجش ہوجائے۔

نظر تسدیس

جب کوئی ستارہ طالع کے ستارے سے تیسرے یا گیارھویں خانہ میں ہو تو اس کو نظر تسدیس کہتے ہیں یہ نظر بھی دوستی کی ہے مگر تثلیث سے کم ہے جن دو شخصوں کے ستاروں میں نظر تسدیس ہوتی ہے تو معمولی رنجش دور ہوجاتی ہے۔ آنکھوں کی لڑائی یہ نظر دور کردیتی ہے دلوں کی عداوت اس سے دور نہیں ہوتی۔

نظر مقابلہ

جب کوئی ستارہ طالع کے ستارے سے خانہ سات میں ہو تو اس کو نظر مقابلہ کہتے ہیں۔ یہ نظر تمام عداوت اور دشمنی کی ہوتی ہے۔ جن دو شخصوں میں نظر مقابلہ ہو تو ان دونوں میں فساد اور خون ریزی ہوجاتی ہے عداوت اور بغض کے عملیات اس نظر میں کامل اثر کرتے ہیں اور جو عمل اس نظر میں کیا جائے وہ ضرور اثر کرتا ہے۔

نظر مقارنہ

جب دو ستارے ایک برج میں ایک درجہ اور دقیقہ میں ہوں تو اس کو مقارنہ یا قران کہتے ہیں۔ سعد سیارگان کا قران سعد اور نحس سیارگان کا نحس ہوتا ہے اگر ایک سعد اور ایک نحس ہے تو جس ستارے کی قوت اس گھر میں قوی ہوگی اسی ستارے کا اثر

غالب ہوگا یہ علم النجوم کا قانون ہے جو تجربے سے صحیح ثابت ہوا ہے۔ حقیقی عالم الغیب خدائے قدوس ہے۔

پیر کامل

ایک صاحب نے ایک خط میں لکھا ہے کہ میں اب تک کسی کا مرید نہیں ہوں اگر کوئی پیر کامل آپ کی نگاہ میں ہو تو بتایئے میں ان کا مرید ہوجاؤں گا۔ ان صاحب کو معلوم ہو کہ سید ابوالخیر رحمتہ اللہ علیہ سے کسی نے عرض کیا کہ بعض بزرگوں کے متعلق سنا ہے کہ وہ دریا میں مثل کشتی کے چلتے تھے اور فضاؤں میں پرندوں کی طرح اڑتے تھے اور جہاں چاہتے تھے بے تھکاوٹ کے دم بھر میں پہنچ جاتے تھے کیا اب بھی کوئی ایسا بزرگ ہے آپ نے فرمایا کیوں نہیں گھاس تنکے لکڑی دریا میں یہی چلی جاتی ہے۔ چیل کوے فضاؤں میں اڑتے ہیں۔ مکھیاں مچھر جہاں چاہیں پہنچ جاتے ہیں۔ اگر کوئی انسان بھی ہوا میں اڑے پانی پر چلے تو کوئی فخر ہے۔ ولایت اور فقیری کو اس قسم کے مزخرفات سے کوئی کام نہیں۔ میرے دوست نے یہ نہیں بتایا کہ پیر کامل کی کیا پہچان ہے اور آپ کسے پیر کامل کہیں گے۔ اگر پیر کامل سے مراد کرامت دکھانا ہے تو تصوف نے کرامت کو شعبدہ سے زیادہ وقعت نہیں دی اور فرض کیا کہ کامل مل بھی گیا تو آپ کو اس کے کمال سے کیا فائدہ ہوگا۔ حضور علیہ السلام سے زیادہ کون کامل ہوگا۔ مگر حضور کی اکملیت نے اور محبت نے ابولہب اور ابو جہل کو کوئی فائدہ نہیں پہنچایا اور اویس قرنی نادیدہ سب کچھ بن گئے۔ بھائی ہر شخص کے واسطے اس کا پیر کامل ہے۔ آپ میں جذبہ صادق کی ضرورت ہے اگر خود آپ میں جذب کامل ہے تو ہر شخص سے آپ فائدہ پاسکتے ہیں اگر آپ میں جذب اور کشش کامل نہیں ہے تو کوئی کامل آپ کو کامل نہیں بنا سکتا اس قسم کا سوال اور خیال بالکل بے کار ہے اس قسم کے سودے کسی کے کہنے سننے پر نہیں ہوا کرتے۔ یہ تجارت نظری اور اعتقادی ہے جس پر آپ کا اعتقاد ہوجائے پس آپ کے واسطے وہ ہی پیر کامل ہے کرامت کا دکھانا شرعاً جائز نہیں ہاں مبلغ اسلام کے واسطے جائز ہے مقبولان بارگاہ کو طرح طرح کے مصائب پیش آئے مگر کسی کرامت سے کام نہیں لیا۔ اگر مانو تو دیوتا اور نہ مانوں تو پتھر آپ کی نظر جسے بہتر جانے اس کے مرید ہوجائیں میری نظر میرا انتخاب آپ کو کوئی فائدہ نہ

دے گا۔

مجنوں و قیس

یہ دونوں علیحدہ ذاتیں ہیں مجنوں کا زمانہ رسالت سے قبل ہے مگر قیس زمانہ رسالت میں تھے اور سیدنا حضرت امام حسن علیہ السلام کے رضائی بھائی ہیں قیس کی محبوبہ کا نام لبنیٰ تھا (مجنوں کی محبوبہ کا نام لیلیٰ تھا) قیس کی والدہ لبنیٰ سے ناراض تھیں اور قیس کو طلاق دینے پر زور دیتی تھیں۔ مگر قیس طلاق نہیں دیتے تھے قیس کی ماں اظہار ملال کے واسطے دن بھر دھوپ میں بیٹھی رہتی تھیں اور قیس دن بھر چھتری لگائے کھڑے رہتے تھے آخر قیس نے تنگ آکر لبنیٰ کو طلاق دے دی لبنیٰ کے والد نے ان کا عقد دوسری جگہ کردیا جب قیس کی والدہ کا انتقال ہوگیا تو پھر لبنیٰ کو لینا چاہا۔ یعنی دوسرے شوہر کے ساتھ مدینہ منورہ سے دور رہتی تھی قیس نے حضرت امام حسن کو راضی کیا کہ وہ اپنی کوشش سے لبنیٰ کو نکاح سے آزاد کرادیں قیس اور امام دونوں اس جگہ پہنچے جہان لبنیٰ رہتی تھی۔ قیس کے پاس خرچ نہیں رہا تو اس نے اپنا اونٹ فروخت کردیا۔ اور اتفاق سے قیس کا اونٹ لینے والا وہی تھا جس کا نکاح لبنیٰ سے ہوچکا تھا آپ نے ان سے دریافت کیا کہ لبنیٰ کے ساتھ آپ کی زندگی کیسی بسر ہوتی ہے۔ اس نے کہا میں لبنیٰ سے ناراض ہوں۔ میں نے اب تک اسے ہاتھ بھی نہیں لگایا ہے نہ مجھے اس سے کچھ دلچسپی ہے آپ نے فرمایا کہ پھر اس درد سر کو رکھنے سے کیا فائدہ ہے طلاق دے کر جھگڑا پاک کرو۔ اس نے اسی وقت طلاق دے دی اور جو اونٹ لیا تھا وہ بھی واپس کردیا کم زیادہ ستر سال کی بات ہے کہ زمانہ طالب علمی میں یہ تاریخی واقعہ کسی کتاب میں پڑھا تھا بہت حصہ بھول چکا کچھ یاد ہے اس کے متعلق بھی صحیح یا غلط کو نہیں بتاسکتا اگر کسی صاحب کو یہ واقعہ معلوم ہو تو لکھیں۔

صغیرہ کبیرہ

ایک شخص نے کسی بزرگ سے پوچھا کہ تصویر کا رکھنا گناہ صغیرہ ہے یا کبیرہ ان بزرگ نے فرمایا کہ کیا تم آگ چنگاری اپنے کپڑوں کے بکس میں اس خیال سے رکھ دوگے کہ یہ ننھی سی چنگاری کیا کرے گی۔ ان بزرگ کے اس فلسفیانہ جواب سے مجھے تو ایک جوش پیدا ہوگیا۔ بہت سے اصحاب جن میں خود میں شامل ہوں کسی گناہ کو معمولی سمجھتے

ہوئے چنداں وزن نہیں دیتے اور دن رات ایسی چھوٹی چھوٹی باتیں بے خطرہ کرلیتے ہیں جو شرعاً گناہ ہیں مگر حقیر جان کر ان کی پرواہ نہیں کی جاتی مگر کوئی شخص آگ ننھی سی چنگاری کپڑوں کے بکس میں رکھنے کو تیار نہ ہوگا۔ میں جانتا ہوں کہ یہ ننھی سی چنگاری بھی سب کپڑوں کو خاکستر بناسکتی ہے مگر بہت سے کام گناہ کے محض اس لیے کرجاتا ہوں کہ وہ میری نظر میں معمولی ہوتے ہیں آگ آخر آگ ہے چاہے وہ بڑا سا انگار ہو یا بے حقیقت چنگاری اپنی ذات صفات میں دونوں برابر ہیں اسی طرح گناہ آخر گناہ ہے چاہے وہ معمولی ہو یا بڑا ہو۔ بعض چھوٹا سا گناہ بھی خدا کے غصہ کو تیز کردیتا ہے آگ کی ایک ننھی سی چنگاری بعض دفعہ بجھ کر رہ جاتی ہے اور بعض دفعہ بھڑک کر بستی تک کو ویران کردیتی ہے گناہ سے بچو چاہے وہ معمولی ہو۔

مساوات

اجسر کے مقام پر جو تاریخی جنگ مسلمانوں اور ایرانیوں میں ہوئی اس جنگ میں چار ہزار مسلمان شہید ہوئے اور اسی معرکہ میں حضرت مشے بن حارث رضی اللہ تعالے. عنہ سپہ سالار لشکر اسلام شہید ہوئے اور حضرت سعد بن ابی وقاص سپہ سالار بنائے گئے آپ نے قادسیہ پہنچ کر ایک سفارت شاہ ویز کے پاس بھیجی کہ جنگ سے اسلام میں آجائے یا جزیہ دینا منظور کرے۔ یزدجرد نے بڑی حقارت سے عربوں کو دیکھا اور کہا کہ میں نے رسم "سپہ سالار ایران کو دو لاکھ فوج دے کر بھیج دیا ہے اور حکم دیا ہے کہ وہ تمام مسلمانوں کو قادسیہ کی خندقوں میں دفن کردے۔ رستم ساباط میں پہنچا اور عرصہ تک جنگ کو ٹالتا رہا۔ حقیقت یہ تھی کہ رستم مسلمانوں سے جنگ کرنا نہیں چاہتا تھا اور اس کا رجحان بھی اسلام کی طرف تھا مگر لشکر اور یزدجرد کے خوف سے ظاہر نہ کرتا تھا آخر رستم کو قادسیہ آنا پڑا۔ حضرت سعد نے زہرہ بن حویہ کو بطور سفیر روانہ کیا کہ رستم کو جنگ سے باز رہنے کا مشورہ دے رستم نے شرائط صلح کی درخواست کی آپ نے فرمایا کہ اسلام میں آکر ہمارے بھائی بن جاؤ یا رعایا بن کر رہنا منظور کرو رستم نے کہا کہ آپ کسی اور کو میرے پاس روانہ کریں۔ حضرت سعد نے ربعی بن عامر کو بھیجا رستم نے اپنے خیمہ کو شاہانہ طریق پر آراستہ کیا تھا۔ پاانداز میں ریشمی فرش اور بیٹھنے کو زریں قالین بچھے ہوئے تھے

حضرت ربعی گھوڑے پر سوار ہی فرش سے گذرے اور رستم کے قریب پہنچ کر اپنے جوتے کی نوک سے ان زریں قالینوں کو ادھر ادھر کرکے زمین پر بیٹھ گئے رستم نے کہا کہ آپ نے اس زریں فرش کی قدر نہ کی اور اپنی عادت کے موافق ہی زمین پر بیٹھے۔ آپ نے فرمایا کہ دنیا کی زریں قالینوں پر وہی بیٹھتا ہے جس کو عاقبت میں آگ سے جلنا ہے ہمارے واسطے جنت میں قدرت نے زریں قالین بچھا رکھے ہیں ہم ان قالینوں کو جوتے کی نوک سے زیادہ قدر نہیں دیتے علاوہ ازیں بہادر سپاہی عورت کی طرح زریں قالین پر نہیں بیٹھتا اس کا فرش زمین ہی ہے۔ رستم شرمندہ ہوگیا اور کہا کہ آپ کس طرح صلح کرسکتے ہیں آپ نے فرمایا کہ بھائی بن جاؤ یا رعایا۔ رستم نے کہا کیا تم اسلام کے سپہ سالار ہو۔ آپ نے فرمایا نہیں میں تو ایک ادنی سپاہی ہوں ہمارے یہاں کوئی چھوٹا بڑا نہیں ہوتا اسلام کی صف میں سب برابر ہیں اور دشمن کے مقابلہ پر ہر سپاہی سپہ سالار ہے اس مرتبہ بھی صلح کی کوئی بات طے نہ ہوئی۔ ایک مرتبہ حذیفہ بن محفن گئے مگر آپ بھی صلح میں ناکام آئے اس لیے کہ اسلام کی طرف سے دو شرطیں ہی پیش ہوتی رہیں کسی شرط میں ذرہ برابر کمی بیشی نہیں تھی۔ چوتھی مرتبہ حضرت مغیرہ بن شعبہ گئے آپ جاکر رستم کے پہلو میں بیٹھ گئے۔ ایک چوبدار نے کہا کہ یہ تخت شاہی ہے اس پر بادشاہ یا اس کے نائب کے سوا دوسرا نہیں بیٹھ سکتا آپ نے فرمایا کہ اسلام میں یہ تفریق نہیں ہے ہمارے پیغمبر بھی سب کے ساتھ تشریف فرما ہوتے تھے آپ کوئی ممتیز جگہ پسند نہیں فرماتے تھے خدا کی مخلوق میں سب برابر ہیں ایک پیدا ہوتا ہے ایک مرتا۔ مجھے معلوم نہیں تھا کہ آپ کے مذہب میں دو خدا ہوتے ہیں ایک اعلیٰ ایک ادنیٰ ہمارا تو ایک خدا ہے اور ہم سب اس کے بندے ہیں۔ رستم ٹال مٹول کرتا تھا اور کسی طرح مسلمانوں سے جنگ کرنا نہیں چاہتا تھا مگر ایرانی جنگ کرنا چاہتے تھے اور یزدجرد کا حکم پر حکم پہنچ رہا تھا کہ فوراً حملہ کردو اس زمانے میں حضرت سعد علیل تھے آپ کے ایک پھوڑا نکلا تھا جس کی وجہ سے آپ بیٹھ بھی نہیں سکتے تھے آخر آپ نے لیٹے لیٹے احکام جنگ صادر فرمائے۔ ایرانیوں کی فوج میں بہت سے ہاتھی بھی تھے۔ جب دونوں طرف سے صف جنگ بچھ گئی تو مسلمانوں نے حسب عادت اللہ اکبر کا نعرہ مارا اس آواز سے ہاتھی ڈر گئے اور اپنی ہی فوج کو روندتے ہوئے بھاگے تیسرے دن سخت آندھی آئی ایسی سخت کہ ایرانیوں کا لشکر ابتر ہوگیا۔ خیمے پتوں کی طرح اڑ

کر دور جاکر گر رہے تھے اس طوفان میں رستم کا خیمہ بھی اڑ گیا۔ رستم ایک طرف کھڑا تھا اور چاروں طرف تاریکی تھی اتفاق سے حضرت ہلال بن علقمہ بطور جاسوسی ایرانیوں میں ملے ہوئے تھے رستم کو جو ایک طرف کھڑا دیکھا تو بے تامل قتل کردیا اور اس کا سر کاٹ کر لشکر میں پھرایا اس واقعہ سے مجھے تاریخی جنگ کا بیان کرنا مقصود نہیں بلکہ اسلام کا قانون دکھانا مقصود ہے۔ مسلمان جو دنیا میں فاتح بن کر پھیلے اور باوجود اقلیت کے دنیا میں اعلیٰ مقام پر فائز ہوئے وہ طاقت اور قوت کے بل پر نہیں تھے بلکہ اپنے اخلاق اور اسلامی طریق کو اپنانے سے وہ بام عروج پر پہنچے آج عام طریق پر مسلمان اپنی اسلامی روایات سے ہٹ کر غیر شرع بلکہ خلق شرافت انسانیت کے چھوڑ دینے سے گمنام اور بدنام ہیں اگر آج بھی وہ اسلامی قانون پر چلیں تو دنیا میں سربلندی حاصل کرسکتے ہیں اور اب کہ ان کو ایک جمہوری حکومت میں ہر طرح کی آسانیاں حاصل ہیں اب بھی پستی سے نکل کر بلندی پر پہنچ سکتے ہیں۔

روٹی یا مذہب

ایک شخص کہتا ہے کہ دنیا میں روٹی اساس ہے جس کے بغیر نہ مذہب قائم رہتا ہے نہ عزت و عصمت دوسرا شخص یہ نظریہ پیش کرتا ہے کہ روٹی بقایا ہے حیات کا ایک جز ہے مذہب کا مرتبہ اس سے بلند تر ہے مذہب کا تعلق روح سے ہے اور روٹی کا تعلق جسم سے ہے اور روح کا تفوق جسم پر ظاہر ہے دونوں اپنے اپنے نظریے پر دلائل پیش کرتے ہیں مگر سطحی نظر سے دنیوی زندگی میں روٹی بڑی گرانمایہ قوت ہے خود حضور علیہ السلام ارشاد فرماتے ہیں کہ الفقر سوارالوجہ فی الدارین۔ یعنی فقیری (غربت) دنیا اور عقبیٰ کی رو سیاہی ہے جب انسان کو بھوک غالب ہوتی ہے تو قوت جو انسانی احساسات کو کمزور کردیتی ہے پھر انسان کو نیک وبد کی تمیز نہیں رہتی۔ عبادت جب ہی ہوتی ہے جب پیٹ بھرا ہو خالی پیٹ والا عبادت ہی کیا کرسکتا ہے۔

شب جو عقد نماز بندم
چہ خورد با مدار فرزندم

دنیوی کاروبار ہوں یا خودی اشغال داز کار ہوں سب پیٹ بھرنے کی باتیں ہیں کسی

نے بھوکے سے دریافت کیا دو۲ اور دو۲ کتنے ہوتے ہیں اُس نے کہا چار روٹیاں۔ گرسنگی کی حالت میں انسان انسان نہیں رہتا بلکہ اوصاف انسانیت کے خلاف بھی کام کرنے کو تیار ہوجاتا ہے غرضیکہ دنیوی زندگی میں روٹی بڑی چیز ہے اور آج کیمونسٹ بھی خدا کے اور مذہب کے منکر اور دنیوی ترقی کے خواہاں ہیں۔ مگر روٹی کو روحانیت پر ترجیح دینے والے یہ تفریق نہ کرسکے کہ روٹی کے معنی کیا ہیں اگر روٹی سے مراد بقائے حیات انسانی ہے تو اس کے واسطے رزاق مطلق نے گیہوں، چاول، انڈا، گھی، وغیرہ مخصوص نہیں کیا بلکہ انسان نے جدوجہد اور بے مشقت و محنت کے بھی صرف قدرتی خوراک یعنی نباتات خود رو پر انسانی زندگی قائم رکھ سکتا ہے خود میں نے ایک نوجوان ہندو سادھو کو دیکھا تھا کہ وہ صرف جانوروں کی طرح گھاس کھاکر اپنی زندگی قائم کئے ہوئے تھا اور نہایت سرخ و سفید تھا اور ہم بے شمار و حیوانات کو دیکھ رہے ہیں کہ وہ صرف نباتات پر زندگی قائم کئے ہوئے ہیں اگر ہمیں صرف زندگی قائم رکھنا ہے تو ہم جنگل کی قدرتی پیداوار پر بھی حیات قائم رکھ سکتے ہیں اگر روٹی کے معنی عیش و تنعم اور لذت نفس ہے تو بیشک اس کے وِسطے جدوجہد کی ضرورت ہے اس تقسیم کے بعد جو نتیجہ ہے وہ آپ کے سامنے ہے یعنی اگر روٹی سے مراد جہد بقائے ہے تو پھر بے سعی بھی انسان اپنی ہستی کو قائم رکھ سکتا ہے اگر نازو نعمت دنیا مراد ہے تو پھر اسے عقل سلیم تسلیم نہیں کرتی اور یہاں دو نظریے پیدا ہوجاتے ہیں ایک دنیوی زندگی دوم آخروی حیات، مذہب کا نظریہ یہ ہے کہ حیات دنیا فانی ہے اور حیات آخری باقی ہے لہٰذا فانی کو باقی پر ترجیح دو لیکن دہریہ (کیمونسٹ) کہتے ہیں کہ اس دنیاوی زندگی کے بعد کوئی اور دنیا نہیں یہ صرف وہم خیال اور انسان نے اپنی برتری اور عظمت بڑھانے کے یہ ڈھکوسلہ بنایا ہے چنانچہ ۲ جنوری ۱۹۶۰ کو ماسکو ریڈیو سے ایک تقریر شائع ہوئی ہے (نعوذ باللہ) روس کے رہنے والوں کو اپنی تعمیرات (عزت و بقا) کے واسطے خدا کی مہربانیوں کی ضرورت نہیں ہے نہ روس کو مذہبی کتابوں کی قصہ اور کہانیوں کی۔ مگر اس تقریر کرنے والے نے مذہب کا مطالعہ نہیں کیا۔ مذہب نے کبھی بھی یہ کہا کہ انسان اپنے ہاتھ پاؤں توڑ کر قسمت پر صابر شاکر بنا بیٹھا رہے اور جانوروں کی طرح زندگی بسر کرے۔ ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے جب کوئی شخص کوئی چیز پیش کرتا تو آپ فرماتے کہ یہ کیا ہے وہ عرض کرتا کہ صدقہ اور خیرات ہے تو آپ کا چہرہ متغیر ہوجاتا

اور فرماتے کہ میرا رزق میرے بازوؤں میں ہے میں صدقہ اور خیرات نہیں کھاتا ہوں۔

حضور علیہ السلام کی زندگی میں آپ کو ملے گا کہ حضور نے محنت مشقت مزدوری اور ملازمت تک کی ہے۔ مذہب دنیا کو منع نہیں کرتا عزت اور آبرو کے برباد کرنے کی تعلیم نہیں دیتا مذہب کی تعلیم صرف اس قدر ہے اس دنیا اور دنیا کی زندگی فانی ہے اس کی جدوجہد میں آخری زندگی کو برباد نہ کرو مارکس اور لینن بھی آخر اس دنیا کو چھوڑ گئے اگر مذہب کا یہ نظریہ صحیح ہے کہ اس دنیوی زندگی کے بعد ایک اور زندگی بھی ہے جس کو بقا ہے فنا نہیں ہے تو یقیناً مذہب کی تبلیغ صحیح ہے اور جس کا نظریہ یہ ہے کہ دنیوی زندگی کے بعد اور کوئی زندگی نہیں ہے یعنی نہ خدا ہے نہ محشر ہے نہ جنت ہے دوزخ ہے تو پھر جو جی چاہے کرے اور اس طرح حیوان اور انسان میں کوئی فرق نہیں رہتا مذہبی تعلیم کا خلاصہ صرف اس قدر ہے کہ دنیوی ترقی میں جدوجہد کرتے ہوئے اتنا خیال رکھو کہ مذہب کو ٹھیس نہ لگے اور مذہب کے نہ ماننے والوں کو تعلیم یہ ہے کہ دنیا میں سربلندی حاصل کرو چاہے وہ کسی طریق پر مذہب کی حدوں کی پرواز نہ کرو اب دونوں تصویریں آپ کے سامنے ہیں آپ پسند کریں میرا مذہب تو یہ ہے کہ یقیناً اس دنیوی زندگی کے بعد اور ایک زندگی جو دائمی ہے تو اس فانی زندگی کو اس طرح گزارو کہ وہ دائمی زندگی برباد نہ کرے کھانے کے بعد برتن نہ پھوڑ دو۔ ورنہ برتنوں کی پھر ضرورت پیش آئے گی۔

رزاق مطلق

قرآن پاک میں اعلان ہے (تمہارا رزاق آسمان پر ہے) اور ہم (رزق دینے کا وعدہ کرتے ہیں) انسان دنیا میں آکر اپنی معاش کے وسائل پیدا کرتا ہے لیکن جب کوئی کسی وجہ سے معاش پیدا کرنے سے مجبور ہوجاتا ہے تو پھر قدرت کی طرف سے اس کا انتظام ہوتا ہے بشرطیکہ وہ خدا پر توکل کئے رہے اکثر تو ایسا ہوتا ہے کہ جب کوئی کام کرنے کے قابل

نہیں رہتا تو بھیک مانگنا شروع کردیتا ہے اگر کوئی مجبور بھیک نہ مانگے اور خدا پر بھروسہ کر کے بیٹھ جائے تو اس کو واقعی آسمان سے نعمت سے بھرا ہوا خوان اتارا جاتا ہے۔ حضرت خیبب بن عدی رضی اللہ تعالے عنہ حضور کے ایک جلیل القدر صحابی ہیں۔ حضرت حبیب نے ایک جنگ میں حارث عمر کو قتل کیا تھا حارث کے بیٹے ان کی تلاش میں رہتے تھے آخر ایک موقع پر ان کو گرفتار کرلیا اور آپ اسلام میں سب سے اول شہید ہیں جن کو مشرکین مکہ نے سولی دی تھی حضرت خیبب کو گرفتار کر کے حارث کے بیٹوں نے اپنے مکان میں قید کرلیا اور چند دن قید میں رکھنے کے بعد ان کو سولی دے دی آپ کا مفصل قصہ تو کتابوں میں درج ہے۔ یہاں صرف اس قدر کہنا ہے کہ جب آپ کو شہید کردیا گیا تو حارث کی بٹی نے اپنے بیان میں کہا کہ خیبب ہمارے یہاں قید تھے ہم ان پر دانہ پانی بند کئے ہوئے تھے کئی کئی وقت کے بعد صرف ایک روٹی جو کی اور تھوڑا سا پانی دیتے تھے مگر میں ان کی نگہداشت پر مقرر تھی اکثر دیکھا کہ ان کے پاس قسم قسم کے میوے رکھے ہوئے ایک مرتبہ میں نے انگور خوشہ ان کے ہاتھ میں دیکھا۔ میں نے اتنے بڑے اور خوبصورت انگور کبھی نہیں دیکھے اور لطف یہ ہے کہ یہ موسم انگور کا تھا ہی نہیں۔ سچ ہے۔

(جو اُس پر توکل کرتا ہے وہ بھوکا نہیں مرتا)

قیامت

نبی کریم علیہ السلام کی حیات طیبہ میں جس نے سوال کیا حکم آیا کہ اس کا علم سوائے خدا کے کسی کو نہیں ہے۔ مگر قیامت آئے گی ضرور اور قریب میں ہی آئے گی۔ حضور علیہ السلام کو بعلم الہی علم تھا مگر اس کے اظہار کا حکم نہ تھا۔ قیامت کب آئے ہو نہ ہو یہ تو خدا جانتا ہے مگر جنوری ۱۹۶۲ سے قیامت صغرا کے آثار شروع ہوجائیں گے اور فروری ۱۹۶۲ء دنیا میں تباہی پھیل جائے گی اور دنیا کا ایک ایک انسان اس سے متاثر ہوگا۔ کشت و خون قحط سالی بیماریاں زلزلے اور بہت سے ہولناک مناظر پیش آئیں گے قیامت کبرا کے تو یہ معنے ہوں گے کہ زمین و آسمان پھٹ جائیں گے۔ پہاڑ روئی کے گالوں کی طرح اڑتے پھریں گے اور سوائے ذات خدا کے کوئی بھی زندہ نہ رہے گا۔ یہاں تک کہ خود موت کو قدرتی موت آجائے گی مگر ۱۹۶۲ء طوفان بھی ایسا ہوگا کہ کم و بیش ساری دنیا پر

ہی اس کا اثر ہوگا۔

میں (گنہگار شفق) تو شاید زندہ نہ رہوں مگر اس مقالہ کے ہزاروں پڑھنے والے ہوں۔ توبہ اور گناہوں سے بچنے کے واسطے تو ہر وقت ضرورت ہے مگر جنوری ۶۲ آپ سچے ایمان والے بنجانا۔ اور جہاں تک ہوسکے خدا کو اور اپنے گناہوں کو نہ بھولنا۔ توبہ کرتے رہنا۔

حفظان صحت

صبح جلد اٹھو نماز پڑھ کر چہل قدمی کرو سبزی کا استعمال زیادہ کرو سایہ میں سویا کرو۔ صبح و شام ذرا موٹا کپڑا پہنا کرو دن کو سونا مضر ہے باسی غذا نہ کھاؤ زیادہ گرم چائے نہ پیو۔ زیادہ رات گئے تک جاگنا نقصان دہ ہے سوتے وقت ایک ایک سلائی سرمہ کی لگا کر سویا کرو۔ اس سے روشنی زیادہ ہوتی ہے۔

تجلی

ایک چور چھوٹی موٹی چیزیں چُرا کر بسراوقات کرتا تھا۔ ایک دن اس نے دل میں خیال کیا کہ میں معمولی چوری کرتا ہوں اور روزانہ خرچ کردیتا ہوں میں ایسا ہاتھ کیوں نہ ماروں کہ جس سے چند دن میں آرام سے کھاؤں۔ میں آج شاہی ایوان میں نقب لگاؤں۔ آدھی رات کا وقت اور جاڑوں کے دن پہرے والے سب نیند اور بیداری کے درمیان میں تھے یہ چور اپنی عیاری سے پہرہ والوں کی نیم باز آنکھوں سے بچتا ہوا ایوان خاص تک پہنچ گیا اور ایک گوشے میں خاموش چھپ گیا بادشاہ اور ملکہ شادی کی باتیں کر رہے ہیں اور باتیں شہزادی کی شادی کے متعلق ہورہی ہیں۔ ملکہ نے عرض کیا کہ جہاں پناہ اب بفضلہ جوان اور شادی کے قابل ہوگئی ہے اس کی شادی کے متعلق انتظام ہونا ضروری ہے بادشاہ نے کہا کہ میں خود مدتوں سے اس گرہ کو کھولنے کی کوشش کر رہا ہوں ہمارے قرب و جوار میں کوئی قابل شہزادہ نظر نہیں آتا اور نہ میں ہمسایہ سلطنتوں سے اس قسم کے مراسم کرنا چاہتا ہوں اب اس انتخاب میں حیران ہوں کہ شادی کس سے کی جائے بادشاہوں کی بیٹیاں شاہی گھروں میں جاسکتی ہیں مجبوراً کسی ہمسایہ سلطنتوں میں سے کوئی شہزادہ انتخاب کیا جائے گا۔ مگر میں کسی کو انتخاب نہیں کرسکا ہوں۔ ملکہ نے کہا کہ پھر آپ کیا تجویز کر رہے ہیں

بادشاہ نے کہا کہ بادشاہ دو قسم کے ہوتے ہیں ایک ظاہری ایک باطنی ایک مصنوعی ایک حقیقی ایک دنیا کا بادشاہ دوسرا دین کا بادشاہ' بادشاہ کے جملوں کو لوگوں نے بگاڑ دیا ہے شاہ سے قبل جملہ باد غلط ہے لفظ با الف سے غلط ہے یہ عین سے ہے یعنی بعد شاہ جس کے معنی ثانی کے یعنی بعد شاہ ثانی اول شاہ دینی ہے اس کے بعد شاہ دنیا ہے میرا قصد ہے کہ میں اپنی پیاری بیٹی کا بیاہ شاہ اول سے کروں یعنی دینی بادشاہ سے۔ دنیوی سلطنت خدا کے فضل سے حاصل ہے اس میں دینی سلطنت بھی شامل ہوجائے گی۔ ملکہ نے عرض کیا کہ مجھے آپ کی رائے سے بالکل اتفاق ہے واقعی ملک فقیر دنیوی ملک سے بدرجہا افضل ہے اور بہتر ہے مگر مشکل ہے کہ آپ اصلی شاہ اور مصنوعی شاہ کی پہچان کس طرح کریں گے ہر دل پوش حقیقی بادشاہ نہیں ہو سکتا زہر کو "موبتراشد قلندری دلند" سیکڑوں بدقوارہ اور بدمعاش لباس فقیری میں پھرتے ہیں سچے اور جھوٹے کی پہچان مشکل ہے بادشاہ نے فرمایا کہ یہ مسئلہ خود میرے زیر نظر ہے لیکن میں نے بڑی فکر اور خوض کے بعد ایک معیار مقرر کیا ہے اور وہ یہ ہے کہ میں اور ملکہ اور شہزادی کی درویش حق پرست کے ہاتھ پر بیعت کر کے اس کے خاندان میں منسلک ہونا چاہتا ہوں اس کے لیے فلاں تاریخ میں ایک مجلس فقراء ہوگی تمام اہل سلسلہ درویش اور قلندر تشریف لائیں تاکہ اس کے دست حق پرست پر بیعت کریں اور میں تمام ابدا دار سلطنت کو تاکیداً حکم دوں گا۔ کہ وہ ہر درویش کو جمع کریں اب جو حقیقی بادشاہ ہے وہ آئے گا نہیں کیونکہ وہ خود بادشاہ ہے اس کو ہم جیسے بادشاہوں کی کیا ضرورت ہے وہ ہمارے حکم کی پرواہ بھی نہیں کرے گا ملکہ نے عرض کیا کہ میں آپ کے اس انتخاب کی داد دیتی ہوں واقعی اس طرح حقیقی اور مصنوعی کی پہچان بخوبی ہو جائے گی دنیا کی دولت ایسی پیاری ہے یہاں اچھے اچھوں کے قدم اکھڑ جاتے ہیں۔

چور نے اول سے آخر تک تمام منصوبہ سن لیا اور دبے پاؤں شاہی محل سے نکل گیا صبح کو بدن پر خاک مل کر اور ایک کمبل لپیٹ کر قلندرانہ وضع سے شہر کے ایک بارونق بازار میں دھونی رمادی خوش اعتقاد لوگ آنے لگے جو کوئی نذر پیش کرتا وہ لیکر فوراً دوسرے کو دے دیتے غرضیکہ بالکل لوٹ ہو کر بیٹھ گئے دو تین روز کے بعد شاہی اعلان اس جلسہ کا شائع ہو۔ مقررہ تاریخ پر سے زیادہ شاہ صاحبان اپنے اپنے لباس فقر میں ملبوس ہو کر شاہی ایوان میں پہنچے ہر درویش صفاکیش کو مسند عزت پر بٹھایا گیا۔ بادشاہ ہر درویش

سے خود مصافحہ فرما کر خوش آمدید فرماتے بار بار حکم شاہی پہنچ رہا تھا کہ کوئی درویش باقی نہ رہے آخر کوتوال شہر مصنوعی بزرگ کے پاس بھی پہنچے کہ بادشاہ نے آپ کو یاد فرمایا ہے۔ انھوں نے سخت لہجہ میں جواب دیا کون بادشاہ۔ کیا بادشاہ کہاں کا بادشاہ ہم خود اپنے من کے بادشاہ ہیں ہمیں کسی بادشاہ کے ہاں جانے کی ضرورت نہیں کوتوال جس قدر منت سماجت کرتا تھا فقیر کا لب لہجہ سخت ہوتا جاتا تھا آخر بادشاہ تک اطلاع پہنچی کہ ایک قلندر نہیں آتے۔ اب اگر حکم عالی ہو تو زبردستی لایا جائے بادشاہ نے فرمایا کہ فقیر کے ساتھ زبردستی گستاخی ہے ہم خود ان کی خدمت میں حاضر ہوں گے آخر بادشاہ خود سوار ہو کر فقیر کے پاس پہنچے قلندر نے آنکھ اٹھا کر بھی نہ دیکھا۔ بادشاہ نے فرمایا کہ حاکم وقت کی تعظیم و تکریم ازروئے شرع واجب ہے میں نے آپ کو بلایا مگر آپ نے انکار کردیا خیر اب میں حاضر ہوں قلندر نے کہا آپ میرا وقت کیوں ضائع کرتے ہیں ہزاروں فقیر اور اہل اللہ جمع ہو چکے ہیں اگر میں بے مایہ فقیر نہ پہنچا تو کیا ہوا بادشاہ خاموش ہو کر چلے گئے اور ملکہ سے کہا کہ اب مقصد ہاتھ آگیا ملکہ نے بھی ملاقات کا اظہار کیا آخر بادشاہ۔ ملکہ۔ شہزادی سب حاضر ہوئے مگر قلندر نے مطلق توجہ نہ کی اب تجویز ہونے لگی کہ اس عنقا چیز کو کس طرح جال میں پھنسایا جایا اُدھر اس مصنوعی قلندر نے دل میں سوچا کہ میں مصنوعی فقیر بن کر بیٹھ گیا تھا تو اس کا اثر یہ ہوا کہ بادشاہ تک میرے قدموں میں آگئے اگر میں حقیقی فقیر بن جاتا تو خدا جانے کیا ہوتا یہ خیال آیا ہی تھا کہ حقیقت کا آفتاب طلوع ہوگیا اور حقیقی تجلی نے عکس ڈال دیا جس کی اضیائے صاعقہ پاش نے دل کے تاریک گوشوں کو کوکب درخشاں بنادیا اب یہ مصنوعی فقیر حقیقی فقیر تھا دوسرے دن بادشاہ ملکہ شہزادی پھر فقیر کے پاس پہنچے تاکہ اس نام کیا جائے فقیر دور سے دیکھ کر سرو قد کھڑا ہوگیا اور عرض کیا کہ بادشاہ میں ایک چور اور ڈاکو ہوں اور اول سے آخر تک تمام قصہ سنایا کہ میں کس طرح شاہی ایوان میں پہنچا اور سب باتیں سنیں اور مصنوعی فقیر بن کر بیٹھا اس بناوٹی فقر کا یہ اثر ہے کہ آج بادشاہ تک میری خدمت میں حاضر ہیں اگر حقیقی فقیر بن جاتا تو وہ تماشہ واقعی قابل دید ہوتا یہ کہا اور چیختا ہوا جنگل کو نکل گیا۔

ایک اہم فیصلہ

بعض اصحاب کے دل میں یہ خطرہ پیدا ہوتا ہے کہ عمل یوجن۔ اپاؤ سب بے معنی چیز ہے ہر ستارہ نظام قدرت کے ماتحت اپنی رفتار پوری کرے گا۔ کسی عمل کی یہ طاقت نہیں کہ وہ رفتار سیارگان کو تبدیل کردے دیگر سیارگان کی حرکت تو عام نگاہوں سے پوشیدہ ہے مگر چاند اور سورج کی حرکت سب کے سامنے ہے ایسا کبھی نہ ہوا نہ دیکھا کہ آفتاب اپنی رفتار سے ہٹ گیا آفتاب کو اپنی مقررہ حرکت پر طلوع اور غروب ہونا ہے اسی طرح چاند کو بھی چاہے کسی کے واسطے سعد ہو یا نحس اگر عمل میں کوئی اثر ہوتا تو کبھی ہم دیکھتے کہ آفتاب اپنی مقررہ حرکت سے مقدم یا موخر ہوگیا اسی طرح ہر ستارہ اپنی مقررہ حرکت کو پورا کرے گا۔ کسی کی سعادت و نحوست سے یا کسی کے عمل سے وہ اپنی فطرت کو تبدیل نہیں کرتا ایک شخص کا ستارہ مریخ ہے اور وہ ایسی جگہ آیا ہوا ہے کہ اس کا کام فیل ہورہا ہے اب وہ کسی عامل سے مشورہ کرتا ہے وہ کوئی اوپاؤ یا مثلاً ایڈیٹر ستارہ لوح تسخیر منگانے کا مشورہ دیتے ہیں یہ بے معنی کیوں کہ مریخ اپنی رفتار پر چلے گا۔ جب تک اس کی رفتار تبدیل نہ ہو اثر بھی تبدیل نہیں ہوسکتا کیونکہ اثر ماتحت رفتار ہے یہ خطرہ بہت ورنی ہے اور اسے تسلیم کرنا پڑیگا۔ مگر میں اس سے متفق نہیں میں مسلمان ہوں اور اپنا ہر مسئلہ اپنے مذہب کی روشنی میں دیکھتا ہوں۔ میرا مذہب ہے کہ نظام شمسی تبدیل ہو سکتا ہے سعادت و نحوست بھی تبدیل ہو سکتی ہے۔ مجھے اس سے غرض نہیں کہ کسی کو میری رائے سے اتفاق ہو یا نہ ہو میں اپنے مذہب میں پاتا ہوں کہ رجعت شمس کا واقعہ دو مرتبہ پیش آیا ایک حضرت سلیمان علیہ السلام کے واسطے حضور علیہ السلام کے واسطے معجزہ شمس القمر بھی اسلام میں موجود ہے کتب حالات اولیا میں حضرت شمس تبریز کا آفتاب کو نیچا کرلیا پایا جاتا ہے حضرت شاہ بوعلی قلندر اور حضرت محبوب الہی کا واقعہ بھی پایا جاتا ہے کہ آفتاب وقت پر طلوع نہ ہوا بہرحال میرا ایمان ہے کہ سیارگان کی قانونی رفتار کو تبدیل کرنے کی خدا میں قدرت ہے قرآن پاک میں ہے کہ ہم جو چاہیں لکھ سکتے ہیں جو چاہیں مٹا سکتے ہیں دوسری دلیل یہ ہے کہ ہمیں سیارگان کی رفتار کو تبدیل کرنے سے کوئی تعلق نہیں ہے بلکہ اس کے نیک یا بد اثرات کو تبدیل کرنا اثرات ذات نہیں ہوتے بلکہ صفات ہوتے ہیں اور صفت تبدیل ہو سکتی ہے باوجود کہ ذات قائم رہے ثناء کمی سل یادست آور ہے لیکن جب اسے پانی میں جوش دے لیا جائے تو اس میں قوت بڑی حد تک فنا ہوجاتی ہے

باوجود یہ کہ ذات باقی ہے۔ بارش ہورہی ہے ہم نے چھاتا لگالیا کمبل اوڑھ لیا اس سے بارش تو بند نہیں ہوئی ہاں ہم محفوظ ہوگئے اب ہمیں بارش بھگا نہیں سکتی گرمی کے دن میں آفتاب کی تمازت سے محفوظ ہوگئے بس خدا کے پاک کلام اور مقدس نام کے اثرات سے ہم نحوست سے محفوظ ہوجاتے ہیں قرآن پاک میں قدرت کے اختیار کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا گیا کہ اپنے رب کو دیکھ کر اس نے سایہ کو کس طرح دراز کیا اور اگر وہ چاہے تو اسے ساکن بھی کرسکتا ہے سایہ آفتاب سے ہے اور یہاں مظروف سے مراد ظرف ہے یعنی اگر ہم چاہیں تو آفتاب کو بھی ساکن کرسکتے ہیں دیکھو ڈاکٹر آپریشن کے وقت ایسی دوا لگا دیتے ہیں کہ وہ عضو غیر محسوس ہوجاتا ہے اور اب چیرپھاڑ کی تکلیف محسوس نہیں ہوتی اور کم تو ہو ہی جاتی ہے بس یہ ہی معنی ہیں عملیات کے اب میں ایک آیت قرآن پاک کی پیش کرکے اس طویل بحث کو ختم کرتا ہوں قرآن پاک پارہ ٦ آخر رکوع سورۃ آل عمران کا (دیکھو سورۃ آل عمران ختم ہونے پر چند سطریں اوپر کی) انی لا اضیع سے انثی تک (ترجمہ۔ ہم کوئی عمل عامل کا ضائع نہیں کرتے خواہ وہ مرد ہو یا عورت) سچ ہے خدائے پاک اور اس کے کلام میں بہت اثر ہے۔

پوست بادام

منشی امیرالزماں ایک عالی خاندان کے رکن تھے ان کا تعلق شاہی خاندان سے بہت ہی قریب کا تھا گو شاہی تخت و تاج اب ختم ہوچکا ہے مگر مثل مشہور ہے کہ ہاتھی مر کر بھی ڈھیر ہوتا ہے اب بھی ان کے یہاں امیری ٹھاٹھ تھے گو پہلی سی چہل پہل نہ تھی مگر خدا کا دیا سب کچھ تھا مگر منشی جی بخیلانہ نہ طبیعت ازل سے لے کر آئے تھے جہاں ان کے باپ دادا کے دسترخوان پر دس بیس آدمی روزانہ کھانا کھاتے تھے مگر منشی جی کے دسترخوان پر سے ایک چیونٹی کو ذرہ برابر ریزہ کے لے جانے کی ممانعت تھی اگر حضرت ابو ہریرہ کی بلی اور اصحاب کہف کا کتا بھی آجاتا تو ریزہ کانا اور خالی ہڈی نہ ملتی پیدا ہوتے وقت شاید قارون کا سایہ ان پر پڑگیا اور بالفاظ صحیح قارون کی روح ہی ان میں حلول کرگئی تھی تعلیم کے وقت استاد نے فراہم نودن کی گردان کرائی تھی کبھی خرچ کروں کا صیغہ ہی ان کی نظر سے نہ گزرا تھا معقول آمدنی تھی بزرگوں کی جائداد ان کے قبضہ میں تھی مگر زندگی میں

ایک مرتبہ بھی اس خدا کے بندوں کا ہاتھ خدا کے نام پر نہ اٹھا تھا گھر میں بھی اس قدر خشت بخل سے کام لیتے ہے کہ بیوی بچے ہر شے کو ترستے ہی رہتے تھے منشی جی کے دانتوں میں درد تھا اور دانت بھی میلے تھے شاید اس کی وجہ یہ ہو کہ ایک کوئلہ پیس کر دانتوں پر ملنا یہ ہی شاید ان کے نزدیک بہ زواد صراف تھا ان کے ایک دوست حکیم صاحب تھے منشی جی ان سے اپنے دانتوں کے درد کی شکایت کی حکیم صاحب نے کہا آپ بادام کے چھلکے جلا کر اس سے دانت مانجئے آپ کے دانت بھی سفید اور چمکدار ہو جائیں گے اور درد بھی جاتا رہے گا۔ اس سے دانت جڑ پکڑتے ہیں اور مضبوط ہو جاتے ہیں منشی جی چلے آئے اب بادام کے چھلکے کہاں سے آئیں گے ایک دن منشی جی نے زنانخانہ سے نکل کر نشست گاہ میں آرہے تھے کہ اتفاق سے ایک بادام کسی کا گرا ہوا نظر آیا اور زنانخانہ اور بیٹھک کے درمیان عام راہ گزر تھی اب خدا دے اور بندہ لے اس بادام کو بھی منشی جی نے خزانہ بادہ آور اور گنج ہوشنگ سمجھ لیا اور فوراً ہی لپک کر اٹھالیا اور احتیاط سے رکھ دیا کئی دنوں کے بعد حکیم صاحب محلے میں کسی بیمار کو دیکھنے آئے تھے اور راستہ انکی بیٹھک کے سامنے سے ہی گزرتا تھا وہ موقع کو غنیمت سمجھتے ہوئے بیٹھک میں آبیٹھے اور وہ بادام توڑ کر مغز بادام اس طرح ریزہ ریزہ کر کے کھانے لگے کہ شاید چیونٹی کا سر بھی اس سے بڑا ہوتا۔ اتنی ہی دیر میں حکیم صاحب بھی مریض کو دیکھ کر لوٹے منشی صاحب سے علیک سلیک ہوئی حکیم صاحب نے کہا کہ آپ کے دانتوں میں اب تو درد نہیں ہے انھوں نے کہا صاحب کیا عرض کروں بچوں نے ناک میں دم کر دیا ہے کوئی چیز نہیں چھوڑتے دوا تک بھی کم بخت اڑا لیتے ہیں جب سے آپ نے بتایا ہے دو سیر بادام منگا چکا ہوں ایک مغز بادام تو مجھ پر حلال ہے ایک سے زیادہ حرام ہے سب بچے خورد برد کر ڈالتے ہیں اور اس خوف سے شاید میں غصہ کروں مغز کھا کر خدا جانے چھلکے کہاں پھینک آتے ہیں اور دریافت کرنے پر کہہ دیتے ہیں کہ چوہے لے گئے ہوں گے اور آج میں پاؤ بھر بادام منگا کر بیٹھک میں لے کر آیا ہوں اور ان کو توڑ رہا ہوں اب منجن بناؤں گا۔ اور شہادت میں وہ ہی چھلکا پیش کر دیا حکیم صاحب نے کہا ہاں اس کا استعمال کیجئے۔ حکیم صاحب چلے گئے شامت کا مارا ایک فقیر ادھر آنکلا منشی جی کو دیکھ کر اور بیٹھک جان کر سوال کر ہی دیا منشی جی نے کہا بابا معاف کرو اس وقت تو میرا ہاتھ خالی ہے فقیر نے کہا میاں صبح سے پھر رہا ہوں مگر

آج خدا جانے کیسی منحوس گھڑی تھی کہ کسی اللہ کے بندے نے ہاتھ نہ اٹھایا۔ آپ بونی کرادیجئے کچھ تو دیکھئے آپ کی بہنی سے میرا بھلا ہو جائے گا۔ منشی جی کی مٹھی میں وہ ہی چھلکا تھا فقیر سمجھ رہا کہ اس میں پیسے ہیں فقیر نے کہا میاں کچھ تو دے کر بہنی کرادو۔ انھوں نے غصہ سے کہا کہ میری مٹھی میں کیا خاک ہے یہ بادام کا چھلکا ہے فقیر نے کہا میاں اللہ کے نام پر یہی دے دو ہاتھ اٹھے دل تو نہیں چاہتا تھا کہ وہ چھلکا دیں مگر فقیر بھی زمین پکڑ گیا اور وہ چھلکا لے کر چل دیا۔

اُسی رات کو منشی جی کو خواب نظر آیا کہ میں مرگیا ہوں خال نے غسل دیا اب کفن پنایا اب نماز ہوئی اب لوگ تابوت کاندھوں پر رکھے گورستان جارہے ہیں اب قبر میں اتارا اب مٹی پڑ گئی اب ہولناک صورت والے فرشتے آئے سوال کیا منشی جی جواب نہ دے سکے۔ فرشتوں نے لوہے کا گرز اٹھایا اور اس قوت سے مارا کہ جسم تو کجا پہاڑ بھی ریزہ ریزہ ہو جائے منشی جی کیا دیکھتے ہیں کہ وہ بادام کا چھلکا سپر بنا ہوا زمین کو چیرتا پھاڑتا آیا اور ان کے جسم کو ڈھانپ لیا اب منشی چیخ رہے ہیں او مرگیا ارے ظالموں رحم کرو۔ ہائے ہائے ارے مرگیا دوڑ مجھے بچاؤ بی بی نے اٹھ کر بازو کو جھنجوڑا۔ غضب خدا کا بچوں کی طرح خواب میں دہاڑیں مار رہے ہو دودھ پیتے بچے بن گئے۔ منشی جی نے آنکھ تو کھول دی مگر چیخ و پکار بند نہیں ہے۔ رحم ارے غضبناک فرشتو رحم اے ہڈیاں پسلیاں ٹوٹ گئیں ارے بس بھی کرو کیا پیس ہی ڈالوں گے ارے ڈوڑا اوہ مرا۔ پڑوس میں شمیم صاحب رہتے تھے اور منشی جی کی بی بی کو بھابھی کہتے تھے انھوں نے گھر میں سے آواز دی بھابھی کیا شور ہے انھوں نے کہا بوڑھا مردوا دیوانہ ہو گیا ہے مگر نہیں اٹھتے میں اندر ہوئی جاتی ہوں تم اندر آکر اٹھاؤ۔ منشی جی ارے دے ارے ظالم اب تو کچومر نکال دیا اب بال بچے بھی رونے لگے دم کے دم میں گھر محشر بن گیا بی بی ہنستے ہنستے لوٹ پوٹ ہوئی جاتی ہیں آخر پردہ میں ہوگئیں شمیم صاحب اور محلے کے چند آدمی گھر میں گھس آئے ان کو اٹھا کر بٹھایا مگر ڈر کے مارے آنکھیں نہیں کھولتے آخر سب نے زبردستی آنکھیں چیریں ہوش آیا اور معلوم ہوا کہ خواب تھا جو کچھ کہ دیکھا جو سنا افسانہ تھا لوگوں نے سمجھا کر خواب میں ڈر گئے ہیں مگر منشی جی نے دل میں سمجھ لیا کہ یہ تازیانہ عبرت تھا تیسرے دن منشی جی نے جان لیا کہ یہ میرے بخل کا نتیجہ تھا مثل الدین -تنفقون اور اما سائل بالکل درست ہے اب منشی جی

مہماں نواز۔ متواضع بااخلاق ہیں اور جو ہو سکتا ہے خیر خیرات کرتے رہتے ہیں اور اب دن رات اس کی دھن ہے کہ جو خود ہو سکے اس میں اس میں بخل کیا دیر بھی نہ کرنا چاہیے۔

ارشادات عالیہ

ہر انسان روزانہ سوتے میں خواب دیکھا کرتا ہے خواب کیا چیز ہے اور انسان کیوں دیکھتا ہے اس کے متعلق بحث کرنا یہاں مقصود نہیں ہے بلکہ ایک خاص بات بیان کرنا ہے ایک عورت نے ایک مرتبہ حضور علیہ السلام سے آکر عرض کیا کہ رات میں خواب دیکھا ہے کہ میرے گھر کا دروازہ یکایک گر پڑا آپ نے فرمایا کہ کیا تمہارے گھر کا کوئی آدمی باہر سفر میں ہے کہا شوہر ہے فرمایا وہ بخیریت جلد آنے والے ہیں چنانچہ ایسا ہی ہوا وہ دوبارہ سفر کر گئے اور پھر اُس عورت نے اس قسم کا خواب دیکھا اور وہ پھر دوڑی ہوی دربار رسالت میں حاضر ہوئی اتفاق سے حضور اس وقت تشریف فرما نہ تھے۔ لیکن حضرت ابوبکر صدیق سے ملاقات ہوگئی اس نے حضور کو دریافت کیا آپ نے فرمایا کہ وہ باہر تشریف لے گئے ہیں تمہارا کیا کام ہے اس نے خواب بیان کیا آپ نے فرمایا کہ کیا تمہارا کوئی آدمی سفر میں ہے اس نے کہا میرے شوہر بغرض تجارت سفر میں ہیں آپ نے تعبیر میں کہا کہ یہ تو ان کے واسطے بہتر نہیں ہے وہ پریشان ہوگئی آخر حضور علیہ السلام مل گئے اس نے وہ خواب آپ سے بیان کیا۔

آپ نے فرمایا کہ کیا یہ خواب تم نے اور جگہ بھی بیان کیا ہے اس نے کہا ہاں صدیق اکبر سے بیان کیا تھا انھوں نے تو پریشان کن تعبیر دی فرمایا اب ایسا ہی ہوگا۔ جو تعبیر مل چکی اب اس میں تغیر و تبدیل نہیں ہوگا۔

حضور علیہ السلام اچھے اور خوشی کے خواب اصحاب سے بیان فرماتے تھے اور تعبیر لیتے تھے جب آپ کوئی خوشی کا خواب دیکھیں تو اپنے ان دوستوں سے بیان کیا کریں جو واقعی آپ کے خیرخواہ اور سچے دوست ہیں فرمایا حضور علیہ السلام نے لایحدث الامن یحب (بخاری شریف) خواب کا اثر تعبیر سے مشروط ہے جو خواب پریشان کن اور خوفناک دیکھو ہو کسی سے بیان نہ کرو بلکہ شیطانی وسوسو وہم۔ خیال کرتے ہوئے اسے بھلا دو اگر

اچھا خواب دیکھو تو کسی قابل اور حقیقی دوست سے بیان کرو تاکہ وہ تعبیر اچھی دے اگر اچھا خواب دیکھا اور کسی نااہل کے سامنے بیان کیا اور اس نے تعبیر خواب دے دی تو وہ ہی برا اثر ہوجاتا ہے خواب کا اثر تعبیر پر منحصر ہے خواب کی تعبیر پیغمبروں کا علم اور پیغمبروں کو ہی دیا گیا تھا چونکہ علیم من اللہ ہوتے تھے اور ان کو علم خدا سے معلوم ہوجاتا تھا کہ ایسا ہونے والا ہو تو وہ ایسا ہی جواب دے دیتے تھے جیسا حضرت یوسف علیہ السلام نے دیا تھا اس لیے آپ برا خواب کسی سے نہ کہو اور لاحول پڑھ کر اسے بھلادو اچھا خواب دیکھو تو اپنے خیروفا دوست سے بیان کرو وہ اچھی تعبیر دے ہر کس وناکس سے تعبیر مت لینا اس سے نقصان پہنچتا ہے۔

عہد

غزنی کا قلعہ بن رہا ہے۔ سلطان رضی کبھی کبھی قلعہ دیکھنے آتے ہیں گرمی کے دن تھے اور دوپہر کا وقت سلطان قلعہ دیکھنے آگئے ایک مزدور کو دیکھا کہ ایک بھاری پتھر پشت پر لادے ہوئے قلعہ کی طرف جارہا ہے۔ پتھر کی گرانی اور دھوپ کی تپش سے مزدور بے حال ہو رہا تھا پتھر یہاں ہی رکھ دو مزدور نے پتھر رکھ دیا پتھر اس حت رکھا رہا۔ لیکن موقع ایسا تھا کہ یہ پتھر آمدورفت میں سنگ راہ ہوتا مگر کسی کی یہ طاقت نہ تھی کہ اس کو اٹھواتا اس لیے کہ سلطان نے رکھنے کا حکم دیا تھا ایک دن کسی امیر نے بادشاہ سے عرض کیا کہ فلاں دن آپ نے مزدور پر رحم فرماتے ہوئے فرمایا تھا کہ جو پتھر اس کی پشت پر بار تھا۔ رکھدے حسب حکم شاہی وہ پتھر آج تک اس جگہ پر پڑا ہے راہ گیروں کو اس سے تکلیف ہوتی ہے اگر حکم ہو تو اس پتھر کو ایک طرف کر دیا جائے سلطان نے کہا ہماری زبان سے نکل گیا ہے کہ رکھ دو اب اس کے خلاف ہم نہیں کہہ سکتے۔ اٹھاؤ اگر ہم اٹھانے کا حکم دیں تو لوگ ہماری خفت عقل پر ہنسیں گے۔ اور کوئی ہماری بات کا اعتبار نہ کرے گا۔ ہم جو حکم دے چکے اس کے خلاف زبان سے نکالنا کی دلیل ہے تاریخ میں ہے کہ وہ پتھر سلطان کی زندگی بھر وہیں پڑا رہا اور ان کی وفات کے بعد ان کے جانشینوں نے بھی اس عہد کا پاس کیا اور اس پتھر کو نہ ہٹوایا۔ وفائے عہد شرط ایمان ہے قرآن پاک میں ہے کہ عہد کو توڑنے پر سوال کیا جائے گا۔ یعنی محاسبہ ہوگا شرافت اور انسانیت نیز ایک مسلمان کو

زیب نہیں کہ اپنے قول اور عہد کے خلاف کرے بالفرض اگر غلطی سے کوئی بات منہ سے نکل گئی ہے تو کشادہ دل سے اس غلطی کا اقرار کرتے ہوئے اس عہد کو واپس لے لو بشرطیکہ اس سے دوسرے کو نقصان نہ پہنچے غلطی کی تلافی اور چیز ہے اور نقص بد شے دیگر ہے جو شخص اپنی زبان اور قول و احترام کا پابند نہیں ہے اس کو کوئی حق نہیں ہے کہ اپنا نام شرفاء میں بلکہ انسان اور مسلمانوں میں لکھائے عرب کا مشہور قول ہے الکریمہ اذاوعد وفا۔ بزرگ وہ ہے جو وعدے کو پورا کرے۔

خواب

ہر شخص سوجانے میں اکثر خواب دیکھا کرتا ہے اور بھول جاتا ہے لیکن بعض خواب ایسے بھی ہوتے ہیں جن کا اثر انسان پر ہوجاتا ہے اور وہ اس کی تعبیر لینے کی کوشش کرتا ہے اس میں شک ہی نہیں کہ قدرت کے قانون کے مطابق ہر دن ایک ہی طریق پر آفتاب طلوع و غروب ہوتا ہے دنوں کے نام ہم نے اپنی پہچان کے واسطے رکھے ہیں۔ سنیچر نحس ہے جمعرات سعد ہے قدرتی طریق پر کوئی پہچان نہیں ہے لیکن تجربے سے یہ بات ثابت ہوئی کہ کوئی دن کسی کے واسطے نحس ہوتا ہے اور ہر دن کی تخصیص بھی کتابوں سے ثابت ہوتی ہے کل یوم ہوتی شان یعنی ہر دن اس کی نئی شان ہے خدائے پاک رحیم و کریم بھی ہے اور جبار بھی ہے اب کون دن وقت شان کریمی کا مظہر ہے اور کون دن شان قہاری و جباری کا ہے اس کا علم سوائے خدا کے کسی کو نہیں ہے تجربے سے ثابت ہوا کہ بعض دن بعض کے واسطے اچھا اور برا ہوتا ہے حساب سے پہلے لوگوں نے بعض تاریخیں نحس مانی ہیں تجربے سے ثابت ہوا ہے کہ ذیل کی تاریخوں میں جو خواب آپ دیکھیں گے وہ ہمیشہ پریشان کن ہی ہوں گے۔ اگر اتفاق سے کوئی خواب بھی نظر آجائے تو اس کی تعبیر صحیح نہیں ہوتی ذیل کی تاریخیں حساب سے نحس مانی ہیں ان تاریخوں میں جو کام کروگے اکثر بگڑ ہی جاتا ہے۔ یہ تعین مذہب سے نہیں ہے حساب ہے صرف خواب کے واسطے ہی نہیں بلکہ دنیا کے ہر کام کے لیے تجربے سے یہ تاریخیں نحس ثابت ہوئی ہیں آپ کوئی نیا کام بھی نہ کریں سفر بھی نہ کریں بیاہ شادی بھی نہ کریں۔ جنوری کی ۱۔ ۲۔ ۳۔ ۶۔ ۱۱۔ ۱۲۔ ۲۰۔ فروری کی ۱۔ ۲۔ ۱۰۔ ۱۸۔ مارچ کی ۱۴۔ ۱۶۔ اپریل کی

۱۰۔ ۱۷۔ ۱۸۔ مئی کی ۸۔ ۷ جون کی ۱۷۔ جولائی کی ۱۷ اور اگست کی ۱۰۔ ۲۱ ستمبر کی ۱۰۔ ۱۸ اکتوبر کی ۹ نومبر کی ۶۔ ۱۰ دسمبر کی ۶۔ ۱۱۔ ۱۵۔ واللہ اعلمہ بالصواب۔

غیر مرئی

فرشتے۔ جن۔ حور وغلماں یہ خدا کی مخلوق ہے مگر ان کی تخلیق قدرت نے اس طرح کی ہے کہ وہ ہماری نگاہ سے پوشیدہ رہتے ہیں ہم اپنی مادی آنکھوں سے نہیں دیکھ سکتے جس طرح ہوا کا وجود ہم کو محسوس ہوتا ہے مگر ہم اسے دیکھ نہیں پاتے اسلام کا نظریہ یہ ہے کہ انسان کی آبادی سے قبل اس زمین پر جن آباد تھے قرآن پاک میں شیطان کے متعلق ہے کہ کان من الجن یعنی وہ طبقہ جن سے ہے میں بھی اکثر خطوط میں لکھتا ہوں کہ کسی پلید روح یا کسی کرتب شیطان کا اثر ہے تو شیطان اور پلید روح کون ہے کہاں سے آئی اس کے متعلق مدت ہوئی میں نے ایک کتاب میں دیکھا تھا کہ بعض آدمی کسی بے احتیاطی سے قبل ازوقت معینہ مرجاتے ہیں یعنی ابھی ان کی عمر طبعی باقی تھی مگر کسی حادثے اور واقعہ سے قبل ازوقت مرگئے قرآن پاک میں ہے کہ اپنی جان کو خود ہلاکت میں نہ ڈالو اور شریعت کا مسئلہ ہے جو خودکشی کرتا ہے وہ حرام موت مرتا ہے اب جنوں میں مسلمان بھی ہیں اور کافر بھی اچھے بھی ہیں اور برے بھی لیکن اللہ تعالے نے ان سے حفاظت کے لیے فرشتے پیدا کئے ہیں کسی شخص کی طبعی زندگی باقی تھی مگر اس نے خودکشی کرلی اور دانستہ موت کے منہ میں چلاگیا تو باقی زندگی اپنے غیر مرئی جسم میں بسر کرتا ہے اس سے کا کوئی تعلق نہیں تو ہر انسان حیوان چرند پرند کے واسطے ہے مگر بعد موت پھر زندگی گزارنا یہ خاص اس کے واسطے ہے جو حرام موت مرا ہے۔ یعنی ابھی اس کی زندگی تو باقی تھی مگر وہ جان جوجھ کر قصداً مرگیا تو بقایا زندگی اس کی غیر مرئی جسم میں بسر ہوتی ہے۔ واللہ اعلم۔

رحیم

سبکتگین (سلطان محمود غزنوی کے والد) ابتداء میں نہایت غریب اور کثیر الاولاد تھے۔ سلطان سحور کے یہاں ملازم تھے تنخواہ قلیل بچہ زیادہ تنگی سے بسر ہوتی تھی۔ جب ملازمت سے فرصت پاتے تو جنگل میں شکار کے واسطے نکل جاتے تھے ایک دن جنگل میں ایک ہرنی

آپ کو ملی کہ اپنے چھوٹے بچے کے ساتھ چر رہی تھی آپ نے اس کا تعاقب کیا ہرنی تو چوکڑی بھر کر نکل گئی مگر بچہ کم سنی اور کم طاقتی کی وجہ سے نہ بھاگ سکا آپ نے اسے پکڑ لیا اور ہاتھ پاؤں باندھ کر فتراک میں رکھ کر چل دیے تھوڑی دور چلے تو آپ کے کان میں ایک ہرنی کی فریاد اور چلانے کی آواز آئی مڑ کر دیکھا تو اس بچہ کی ماں زبان نکالے روتی چیختی پیچھے پیچھے آرہی ہے آپ نے دل میں خیال کیا کہ میں نے اپنے بچوں کے واسطے اس بچہ کو پکڑا ہے تو جس طرح مجھے اپنے بچوں سے محبت ہے اسی طرح اسکو بھی ہے آپ نے گھوڑا روک کر اس بچے کو آزاد کردیا بچہ کودتا ہوا ماں سے جاکر لپٹ گیا آپ یہ تماشا کھڑے دیکھتے رہے جب بچہ ماں سے جاکر لپٹا تو ہرنی نے اوپر کو منہ اٹھایا اور اپنی آواز میں کچھ کہا رات کو خواب میں دیکھا کہ حضور علیہ السلام فرما رہے ہیں کہ سبکتگین اس ہرنی کی دعا کو خدا نے قبول فرمالیا اور تیرے جزبہ رحم و شفقت سے خوش ہوا اور ہم کو بھی یہ ادائے رحم پسند آئی۔ شہنشاہ حقیقی نے اس جزبہ رحم کے صلہ میں تجھے سلطنت مجازی عطا فرمائی۔ فرمایا حضور علیہ السلام نے کہ جو رحم نہیں کرتا اس پر بھی رحم نہیں ہوتا اور نہ ہوگا۔ آپ جو کشت کشی دنیا میں دیکھ رہے ہیں یہ سب فقدان رحم کا نتیجہ ہی تو ہے۔ آج اپنے قلیل مفاد کے لیے دوسروں کو تہہ تیغ کرنا اور کم از کم صدمہ پہنچانا ایک معمولی بات ہے اور حیوانوں پر ظلم و زیادتی کرنا تو کسی شمار و قطار میں ہی نہیں ہے یہ یاد رکھو کہ ہر جاندار شے میں ہماری جیسی روح حس۔ احساس نفع و نقصان۔ دوست و دشمن کی تمیز ہے مارپیٹ اور بے رحمی کا صدمہ اور رنج ان کو بھی ایسا ہی ہوتا ہے جیسا کہ ہم کو اس قدر ہے۔ کہ ہم بازبان ہیں وہ بے زبان ہیں فریاد نہیں کرسکتے۔ کچھ نہیں کہہ سکتے۔ مگر بے زبانوں کی زبان جاننے والا عادل اور عالم ہے اگر ایک چھڑی بھی بے استحقاق آپ نے کسی بے زبان کے ماری ہے تو اس کا بھی بدلہ لیا جائے گا۔ "رحم کرو تم پر بھی رحم ہوگا۔"

جنس گرانمایہ

ایک مرتبہ شیطان سوداگر کے لباس میں جارہا تھا اور چار گدھے اس کے ساتھ تھے جو کسی جنس سے لدے ہوئے تھے۔ اتفاق حضرت عیسیٰ علیہ السلام مل گئے آپ نے پہچان لیا کہ یہ شیطان ہے آپ نے فرمایا خیر ہے کہاں کا قصد کیا شیطان نے عرض کیا کہ حضور دنیا

کے بازار میں انسانی ضروریات میں سے جنس کی کمی ہوتی ہے تو سوداگر اس مال کو وہاں پہنچاتے ہیں میرے بازار میں بعض اشیاء کی کمی تھی لہٰذا میں ان اشیاء کو لئے جارہا ہوں آپ نے فرمایا کہ ہم بھی دیکھیں کہ کون کون سی جنس ہے اس نے عرض کیا کہ ایک گدھے پر ظلم و ستم ہے دوسرے پر تکبر اور غرور ہے چوتھے پر نفاق اور باہمی فساد اور ایک دوسرے پر لعن طعن ہے۔ چوتھے پر حسد غیبت کفران نعمت ہے آپ نے فرمایا ظالم اس نابکار جنس کو کون خریدے گا عدل۔ انصاف۔ اخلاق۔ رواداری۔ شکر۔ اتفاق۔ وفا۔ امانت۔ اگر یہ جنس لاتا تو اس کے خریدار بہت مل جاتے اور ہاتھوں ہاتھ بک جاتی وہ کون بے وقوف ہے جو اس نکمی جنس کو لے کر اپنی دنیا اور دین خراب کرے گا۔ شیطان نے عرض کیا کہ جو مال آپ نے بتایا وہ دنیا میں کوئی کوڑیوں کے مول بھی نہیں لے گا۔ اور یہ مال ہاتھوں ہاتھ اُٹھ جائے گا آیئے آپ میرے ساتھ آیئے اور اس کی بکری دیکھیے حضرت عیسیٰ علیہ السلام شیطان کے ساتھ ہولئے اول وہ بادشاہوں کے دربار میں گیا وہاں ظلم و ستم خوشامد۔ رشوت ہاتھوں ہاتھ اٹھ گئی بلکہ بہت سوں کو ملی بھی نہیں پھر وہ امیروں۔ رئیسوں کے پاس گیا وہاں تکبر۔ غرور غریبوں کی بے آبروئی سب بک گئی پھر وہ علماء اور فقراء کے پاس گیا وہاں باہمی نفاق ظاہری چمک و دمک ایک دوسرے پر لعن طعن بک گئی۔ پھر وہ عورتوں کے پاس گیا وہاں غیبت۔ مکر۔ فریب سب بک گیا حضرت عیسیٰ علیہ السلام حیران رہ گئے اور فرمایا دنیا کس قدر پُر فریب ہے۔ سچ ہے الدنیا زور محصلھا الا بالزور

مقابلہ

حکماء کا قول ہے کہ دنیا میں تین چیزیں جاذب نظر ہیں اور دنیا میں ان تین چیزوں کا سکہ چلتا ہے اور صحیح یہ ہے کہ دنیا ہی ان تین چیزوں کا نام ہے اول حسن دوم دولت سوم موسیقی۔ یہ تین چیزیں اپنی اپنی جگہ پر قیامت خیز ہیں لیکن سوال یہ ہے کہ ان تین چیزوں میں شرف اولیت کس کو حاصل ہے۔ اپنی اپنی جگہ تینوں انسان کو عقل سے بیگانہ کردیتی ہیں لوگ کہتے ہیں کہ اول نمبر دولت کا ہے دولت کے بل پر حسن کو خریدا جاسکتا ہے مگر ہمارے پاس ایسے واقعات موجود ہیں کہ دولت بھی حسن کے قدموں پر لوٹتی دیکھی گئی ہے

حسن میں ایک خاص کشش اور جذب مقناطیسی ہے کسی کی ایک نگاہ میں تلاطم برپا ہو جاتا ہے اور ناظر اپنا سب کچھ قربان کرنے کو تیار ہو جاتا ہے۔ حافظ شیرازی اپنے محبوب کے ایک تل پر سمرقند بخارا قربان کر رہے ہیں شہنشاہ ایڈورڈ ہشتم نے برطانیہ کا تخت و تاج حسن کی بھینٹ پر چڑھا دیا حسن کی سحرکاریوں نے دنیا میں بہت قیامت برپا کی ہے لیکن اس کے مقابلے پر دولت کا جاہ و حشم بھی نظرانداز کرنے کے قابل نہیں دولت نے بھی حسن کو مجبور کر دیا ہے اسی طرح آواز اور نغمہ کی جادوگری نے انقلاب پیدا کر دیئے ہیں ناظرین ستارہ کے سامنے یہ تین جادو کی پڑیاں ڈال رہا ہوں آپ کس کو شرف اولیت دینا چاہتے ہیں اور آپ کے نزدیک کون سا نمبر اول۔ دوم اور سوم کا مستحق ہے یعنی حسن دولت آپ ان میں سے کس کو زیادہ موثر جانتے ہیں ایک کارڈ پر لکھ کر روانہ کر دیجئے اب جس کی طرف ووٹ زیادہ ہوں گے وہی نمبر اول ہو گا اور کس میں دیوانہ بنانے کا اثر زیادہ ہے۔

مردان غیب

ہندی میں اسے دساسول کہتے ہیں مگر یہ پچھتر اور تاریخوں پر تقسیم ہے اور اس سے حساب لگانا ہر شخص کو نہیں آتا اس لیے بعض اصحاب نے عام فہم کرنے کے واسطے اسے دنوں پر تقسیم کر دیا ہے یہ طریق آسان بھی ہے اور معتبر بھی ہے لیکن بعض وقت ضرورت مجبور کرتی ہے کہ ہم اس دن اس طرف کا سفر کریں جس کی ممانعت ہے تو ایسا کرو کہ گھر سے نکل کر چند قدم مخالف سمت کو چلو اور پھر لوٹ کر اس طرف روانہ ہو جاؤ۔ دنوں پر تقسیم اس طرح ہے۔ سینچر اور پیر کو مشرق کی طرف سفر نہ کرو جمعہ اور اتوار کو مغرب کی طرف سفر نہ کرو منگل اور بدھ کو شمال کی طرف اور جمعرات کو جنوب کی طرف سفر نہ کرو اب آپ کو خاص ضرورت سے سینچر یا پیر کے دن سفر کو جانا ہے مگر سفر مشرق کی طرف کا ہے تو اس کا اتار یہ ہے کہ گھر سے نکل کر دو چار قدم مغرب کی طرف چلو اور پھر مشرق کی طرف روانہ ہو جاؤ جو دن اوپر لکھے گئے ان دنوں میں مردان غیب اسی طرف ہوتے ہیں اور ان کی طرف منہ کر کے جانا اچھا نہیں ہے مردان غیب کی بحث بہت طولانی ہے واضح ہو کہ مردان غیب چار ہیں مشرقی سمت خواجہ عبدالکریم سے مغربی سمت خواجہ

عبدالرشید شمالی سمت خواجہ عبدالجلیل اور جنوبی سمت خواجہ عبدالرحیم سے منسوب ہے۔

سخن چینی

ایک بات کو دوسری جگہ پہنچانا یہ بہت ہی بری بات ہے اگر کسی کے متعلق کوئی بات بری سنو تو اس سنی بات کو ان سنی کر دو۔ دوسری جگہ اسے شائع نہ کرتے پھرو۔ حدیث شریف میں ہے کہ محشر کے دن سخن چین کی پیشانی پر لکھا ہو گا۔ افس من رحمتہ اللہ یہ خدا کی رحمت سے محروم ہے سخن چین ایک شعلہ جوالہ ہے جس کی لپیٹ تر و خشک کو جلا دیتی ہے اور بعض مرتبہ ایک معمولی بات پر خاندان تباہ ہو جاتے ہیں سخن چینی بہت بری عادت ہے جب آپ کسی شخص کے متعلق کوئی بری بات سنیں جو رنج دینے والی ہو تو اس کو سن کر اسی جگہ چھوڑ دو اور اپنے پیٹ میں ڈال لو۔ زبان پر نہ لاؤ۔ اگر وہ بات سچی ہے تو آپ ہی ظاہر ہو جائے گی۔ حقیقی بات چھپ نہیں سکتی۔ پھر آپ سخن چینوں میں کیوں شامل ہوں۔ خبر پھیلانے کے واسطے دنیا میں اور بہت سے دنی الطبع اور رذیل میں آپ الو کی آواز نہ بنیں جس سے بربادی اور ویرانی کے نوحے نکلتے ہیں۔ بلکہ آپ بلبل خوش الحان بنیں جس کی آواز معہ روح پرور اور بہار کی آمد کا اعلان ہوتا ہے۔

بلبلا مژدہ بہار بیار
بد خبر بدبہ بوم شوم گذار

آپ بھی سخن چین کے سامنے اپنی کمزور اور دل کی بات نہ کہئے وہ پیٹ کا ہلکا ہوتا ہے جب تک تمہارا راز دوسری جگہ نہ کہہ دے گا اسے چین نہیں آئے گا یہ مذموم عادت بہ نسبت مردوں کے عورتوں میں زیادہ ہوتی ہے اور یہ ان کا دل چسپ شغل ہے قرآن پاک میں ہے کہ شک کرنے سے اجتناب کرو کیونکہ شک گناہ ہوتا ہے اور کسی کے اندرونی حالات کی ٹٹول میں نہ رہا کرو۔ اور نہ کسی کی غیبت کیا کرو۔ کیا تم گوارا کرو گے کہ اپنے مرے ہوئے بھائی کا گوشت کھاؤ اور اللہ کے غضب سے ڈرتے رہو سخن چین لوگوں میں بے اعتبار ہوتا ہے۔ غیبت اسے کہتے ہیں کہ وہ اگر اس شخص کے سامنے کہی جائے تو اسے برا معلوم ہو۔ ہاں ایسی بات جس سے دوسروں کو فائدہ پہنچے اس کا شائع کرنا گناہ نہیں ہے مثلاً ایک شخص کسی کو فریب سے دھوکا دے کر اپنا فائدہ حاصل کرنا چاہتا ہے۔ اور تم کو

معلوم ہے کہ یہ بات غلط ہے تو اسے منع کردو۔ فرمایا حضور علیہ السلام نے کہ جو پردہ نشینی کرتا ہے اور کسی کے عیب ظاہر نہیں کرتا۔ محشر کے دن خدائے پاک اس کی پردہ نشینی کردے گا اور اس کے گناہ معاف فرمادے گا۔

شمع ایمان

صورت۔ زینت۔ خوشنمائی اور تاریخی واقعات سے کوئی واقف ہو یا نہ ہو۔ مگر تخت طاؤس کا نام سب ہی نے سنا ہوگا۔ تخت طاؤس شاہجہاں نے اپنے واسطے بنوایا تھا۔ اس کے عدیم المثال ہونے میں بس اسی قدر کافی ہے کہ ایسا تخت دنیا میں نہیں بنایا گیا اور شاید آئندہ بھی ایسا تخت نہ بن سکے۔ تین چار کروڑ روپے کے صرف جواہرات اس میں نصب تھے اور چاندی سونے کی تو کوئی انتہاہی نہ تھی پھر اس کا رنگ و روپ اور ساخت اس قدر نظر فریب تھی کہ انسان متحیر ہوجاتا تھا تخت تیار ہوا ایک تاریخ کا اعلان کیا گیا کہ شاہ ظل اللہ تخت طاؤس پر دربار فرمائیں گے ہندوستان بھر کے راجے مہاراجہ نواب اور سردار جمع ہوئے وقت مقررہ پر بادشاہ محل سرائے خاص سے باہر تشریف لائے۔ تخت طاؤس پر جلوا افروز ہوئے اس وقت دربار کی شان و عظمت قابل دید تھی۔ شاہجہاں تخت طاؤس پر کروفر شاہانہ سے تشریف فرما ہیں نذریں پیش کی جارہی ہیں۔ شاہجہان نے ایک مختصر تقریر میں فرمایا کہ فرعون کا تخت آبنوس اور ہاتھی دانت کا بنا ہوا تھا جس پر بیٹھ کر اس کا دماغ پھر گیا اور خدائی کا دعوی کردیا۔ آج یہ تخت اس کے تخت سے کروڑوں حصہ زیادہ قیمتی اور پرشکوہ ہے اور میری سلطنت بھی اس کی بادشاہت سے بہت زیادہ ہے تاہم میں نہایت عاجزی سے اپنا سر اس شہنشاہ حقیقی کے دربار میں جھکاتا ہوں اور اعلان کرتا ہوں کہ میں خدائے بزرگ و برتر کا ایک ادنی بندہ ہوں یہ کہتے ہوئے تخت سے اتر کر سر زمین پر رکھ دیا اور عاجزی سے ناک زمین پر رگڑنے لگا۔ تمام دربار عالم سکونت میں تصویر حیرت بنا کھڑا تھا اور بادشاہ زمین پر عاجزی سے ناک رگڑ رہے تھے۔ یا ذوالجلال والاکرام۔

اسند

مئی ۱۹۵۹ء کے رسالہ میں ایک واقعہ میں نے لکھا کہ دو صحابہ حضور علیہ السلام کی قبر مبارک کھولی گئی ابھی حال میں یعنی تیرہ سو برس کے بعد تو ان دونوں اصحاب کا جسم

مبارک ویسا ہی تازہ تھا ایک صاحب نے مجھ سے سند مانگی تو میں نے مدینہ اخبار کا حوالہ دیا تھا۔

اب جناب محترم حاجی رفیع الدین صاحب نے دہلی سے مجھے اطلاع دی ہے کہ اس موقع پر کیمرہ سے تصویر بھی لی گئی تھی اور اس جشن کا مرقع اخبار اسد لکھنؤ محرم نمبر۱۳۵۶ء میں شائع ہوا ہے اور یہ واقعہ جو میں نے مئی ۱۹۵۹ء کے رسالے میں لکھا تھا صحیح ہے اور میرا ایمان ہے کہ بزرگان دین اپنی قبروں میں زندہ ہیں مگر یہ زندگی جدا ہوتی ہے پکا اور دیندار مسلمان مرتا نہیں ہے ہاں اس کا انتقال ہوتا ہے۔

عبرو بصائر

حضرت ابراہیم ادہم رضی اللہ تعالے عنہ نے بلخ کی بادشاہت کو پائے استحقار سے ٹھکرا کر فقیری اختیار کی تھی اس کا شہرہ اور چرچا اس زمانے میں ہر جگہ تھا۔ مدت کے بعد آپ کا ارادہ مکہ معظمہ جانے کا ہوا جب مکہ معظمہ میں خبر پہنچی کہ ابراہیم ادہم آرہے ہیں تو مشائخین عرب آپ کے استقبال کو باہر نکلے۔ آپ ایسے لباس میں پہنچے کہ کوئی پہچان نہیں سکتا تھا۔ آپ نے خود ہی دریافت فرمایا کہ آپ سب بزرگوار کیوں تشریف لائے ہیں انہوں نے کہا کہ معلوم ہوا کہ حضرت ابراہیم ادہم تشریف لارہے ہیں ہم ان کے استقبال کو آئے ہیں آپ نے کہا کہ میں اسے جانتا ہوں آپ لوگ کس گمان میں ہیں وہ بڑا بدمعاش اور زندیق ہے اور بہت کچھ برا بھلا کہا چوں کہ ان لوگوں کو آپ سے اعتقاد تھا انہوں نے خوب طمانچے منہ پر مارے اور بہت ذلیل کیا اور اس جگہ سے نکلوا دیا آپ نے خلوت میں جا کر فرمایا کہ اے نفس العین یہی تیری سزا تھی کیا تو اس قابل تھا کہ بزرگان حرم پاک تیرے استقبال کو آتے تو اسی قابل تھا کہ تیرا منہ طمانچوں سے سرخ کیا جائے اور غلاموں کی طرح ذلیل کرکے نکلوا دیا جائے۔

اب رفتہ رفتہ لوگوں کو معلوم ہوا کہ وہ ہی ابراہیم تھے جن کی ذلت کی گئی ان سب لوگوں نے عذر خواہی کی اور اپنی حرکت پر پشیمان ہوئے یہ وہ افسانے ہیں جن سے [illegible] اور بصائر پر انواز ہوتی ہیں۔ یہ افسانے محض دل آریزی اور نظر فریبی کے نہیں ہیں بلکہ باعث عظمت ہیں۔

ربیع الاول

اسلامی سال کا تیسرا مہینہ ہے اور نہایت عزت و برکت والا ہے اسی مہینہ کو یہ شرف حاصل ہے کہ حضور علیہ السلام کے ساتھ پہلو میں مدفن ہیں کی ولادت مقدس اور وفات شریف دونوں اسی مہینہ میں ہیں گو ولادت و وفات کی تاریخوں میں علماء کا اختلاف ہے یعنی شیعہ اصحاب وفات شریف ۲۸ صفر کو مانتے ہیں لیکن ولادت پاک ربیع الاول ہی میں تسلیم کرتے ہیں لیکن باوجود اختلاف کے اب تمام مسلمان بارہ تاریخ کو ہی تسلیم کرتے ہیں اور اسی پر عمل ہے اور اردو میں اسے بارہ وفات کا چاند کہا جاتا ہے بہرحال ۱۲ ربیع الاول ولادت و وفات دونوں پر مشتمل ہے اب دیکھنا یہ ہے کہ وہ تاریخ یوم انتقال مان کر اظہار رنج و غم اور ماتم کیا جائے یا یوم ولادت مقدس جان کر اظہار مسرت و شادمانی کیا جائے۔

وفات اور ولادت کے اعتبار سے جہاں ایک طرف انبساط اور سرور کا مظاہرہ کیا جاسکتا ہے تو دوسری طرف ہنگامہ ماتم بھی برپا کیا جاسکتا ہے لیکن بوجہ ذیل حضور علیہ السلام کی ذات شریف کے ضمن میں مجالس حزن و ملال بپا کرنا طبقہ اہل سنت میں متروک ہے نمبراول جب اتفاق سے غم اور خوشی دونوں ایک ہی دن جمع ہوجائیں تو خوشی مقدم رکھنا عین مصلحت بلکہ فطرت ہے۔ نمبردوم صرف مجالس ماتم بپا کرنا اہل سنت اچھا نہیں جانتے غیرسوم اسی وقت خوشی کی محفل میں سرگرم ہونا اور اسی مجلس میں ماتم کرنا فطرت۔ ادب۔ تہذیب اور محبت کے خلاف ہے نمبرچہارم باتفاق سواد اعظم حضور علیہ السلام حیات ہیں آپ کی وفات عوام کی موت کی طرح نہیں ہے۔ اس لیے عوام کی موت کی طرح حضور کی وفات پر جوع فزع کرنے کی ضرورت نہیں۔ اس مہینہ کی بارہ تاریخ ثمرد برکات منبع حسنات ہے لہٰذا ہر مسلمان پر واجب ہے کہ اس تاریخ کو محفل میلاد پاک بپا کی جائے علی انفرادہ۔ لیکن بہتر صورت یہ ہی ہے کہ ہر محلے میں اجتماعی جلسہ کیا جائے محلّہ کی مسجد کو پربہار اور روشنی سے بقعہ نور بنایا جائے گلاب پاشی اور عطرو لوبان یا اگر بتیاں سلگا کر معطر بنایا جائے۔

چھڑکو گلاب اور پڑھو عاشقو درود اس بزم میں بہشت کی آئی ہوا مجھے لیکن اسلام

میں ایسے فرقہ بھی ہیں کہ اس مجلس مقدسہ کو بدعت جانتے ہیں اور منع کرتے ہیں۔ مجھے کسی کے اعتقاد سے بحث نہیں عیسیٰ بہ دین خود و موسیٰ بہ دین خود میرا مذہب تو یہ ہے۔

اے عزیزو ہے یہ عیدالمومنین
محفل میلاد گھر گھر کیجئے

زمزمہ نعت اور کثرت درود سلام سے عرش و فرش کو گونجا دیا جائے۔ جتنا ممکن ہو پڑھا جائے مجالس میں درود یہ ہی خدمت سے سزا وار ربیع الاول زمانہ ایک حال پر نہیں رہتا آج سے چند سال قبل ۱۲۔ ربیع الاول کو ہمارے یہاں بڑا اہتمام ہوتا تھا۔ کثرت سے لوگ جمع ہوتے تھے اور شفق صاحب خود ذکر ولادت پڑھتے تھے بعد فاتحہ تمام سامعین کو کھانا کھلایا جاتا تھا سات آٹھ سو روپے ہر سال خرچ کئے جاتے تھے وہ زمانہ بیت گیا۔

مجھ سے اب محفل میلاد نہیں ہوسکتی
دوستو میں ہوں گنہگار ربیع الاول

الٰہی تیرے خزانے بھرپور تو غنی ہے اپنے رحم و کرم سے پھر وہی زمانہ عطا فرمادے کہ بارھویں شریف کو پھر وہ مجمع ہو۔ اور میرے گھر پر رحمت و انور کی بارش ہو۔ آمین یا رب العالمین۔

سماع

چشتیہ اور قادریہ بزرگوں میں ہمیشہ سماع پر اختلاف رہا ہے۔ اور شرعی حیثیت سے گانا تو جائز ہی نہیں ہے (گوچشتیہ خاندان کے بعض بزرگ گانے کو شریعت میں لے آتے ہیں مگر حقیقت یہ ہے کہ شرح میں گانے کو دخل نہیں ہے) مگر یہ تو بعد کی باتیں ہیں پہلے زمانے کا ایک واقعہ جو لطف سے خالی نہیں ہے وہ سنئے خلیفہ ہارون الرشید سلطنت کا دور ہر اعتبار سے کمال کا دور تھا اگر ایک طرف اسلامی فوج اسلام کا حلقہ وسیع کرنے میں مصروف تھا تو دوسری طرف خلیفہ کے محل میں راگ و رنگ اور رقص سرور کی محفل بھی گرم رہتی تھی۔ ہندوستان' چین' روس اور یورپ کی گانے بجانے والیاں اس کے دربار میں رہتی تھیں اس کے محل میں ایران کی ایک لڑکی تھی جس کا نام شمسہ تھا جس کے گانے سے صد سالہ حرم نشین زاہد بھی شاید ترک زہد وتقوی پر آمادہ ہوجاتا تھا اسی

زمانہ میں ابن سماک بہت باعزت جلال کے بزرگ تھے عام و خاص کے علاوہ خود وہ خلیفہ بھی ان کی عزت کرتا تھا ایک دن ابن سماک رحمتہ اللہ علیہ خلیفہ کے مہمان تھے۔ ایوان خاص کے ایک علیحدہ کمرے میں ابن سماک اور خلیفہ بیٹھے تھے۔ اور ایوان خاص کے اندر شمسہ گارہی تھی اس کی سحر انگیز اور جادو بھری آواز اس کمرے تک بھی آرہی تھی ابن سماک گانے بجانے کے بڑے مخالف تھے اور اکثر خلیفہ کو اس قسم کے افعال سے منع کرتے تھے آج جو شمسہ کا گانا سنا تو یہ قول صحیح ہوگیا کہ الصورت سحر' یعنی آواز ایک جادو ہے' ابن سماک بے خود ہوگئے اور حالت وجد میں شاہی محل کے اندر جانے لگے ان کو ہوش جب آیا جب ٹوکا کہ آپ کہاں جارہے ہیں۔ اب ان کو اپنی غلطی کا احساس ہوا شرمندہ ہوکر اپنی جگہ پر لوٹ آئے شمسہ کا گانا ختم ہوا اور ابن سماک بڑی دیر تک اسی حال میں مستغرق رہے جب بے خودی ختم ہوئی آپ نے کہا کہ ہارون الرشید میں گانے کا پہلے ہی مخالف تھا۔ مگر آج سے میں بہت زیادہ مخالف ہوگیا اور اب گویا مجھے دشمنی ہوگئی۔ کیونکہ جب عورت کی آواز نے مجھ جیسے زاہد خشک کو اپنے جال میں پھنسالیا اور ایسا پھنسایا کہ مجھ میں پھڑپھڑانے کی طاقت نہیں رہی تو پھر تو دوسروں کے ایمان کا خدا ہی حافظ ہے اسی ایران کے ایک محبوب پر حافظ رحمتہ اللہ علیہ کہہ اٹھے تھے کہ۔ اگر اس ترک شیرازی بدست آردل مارا بخال ہندوش بخشم سمرقندو بخارارا یہ بالکل سچ ہے صورت اور آواز جادو ہیں۔ شفق صاحب بھی ایک مرتبہ قوالی میں اپنے سب کپڑے اور جو کچھ ان کے پاس تھا سب دے آئے تھے اور چوٹ بھی لگی تھی کہ کئی دن تک اٹھنے کے قابل نہ تھے باوجود کہ ہمارا خاندان قادریہ ہے۔ مگر ہمارے دادا پیر نے آخر میں چشتیہ خاندان میں بعیت اور خلافت حاصل کرلی تھی۔

باب المسائیل

طہارت غسل پاخانے کے بعد پانی سے دھونا یا کسی طرح پاک صاف کرنا یہ ہر مذہب میں ہے اور ہر شخص طہارت کرتا ہے یہ ایک معمولی بات ہے مگر اسلام نے اس معمولی کام کے واسطے ایک خاص باب مقرر فرمایا ہے اور یہ تشدد میں کسی مذہب میں نہیں ہے پایا جاتا میں مختصراً چند مسائل بیان کرتا ہوں۔ پہلے مٹی کے ڈھیلوں سے جگہ کو پاک کر

دیں ان ڈھیلوں کی تعداد مقرر نہیں ہے مگر کم سے کم تین ڈھیلے تو ضروری ہیں زیادہ کے واسطے ممانعت نہیں ہے کیونکہ مقصود صفائی ہے ڈھیلوں کے بعد پانی سے طہارت کرنا ہے۔ اگر پتلا اور زائد ہے تو پانی سے دھونا فرض ہے ورنہ واجب ہے۔ صرف ڈھیلوں سے صفائی کرنے سے طہارت کامل نہیں اگر سردی کا موسم ہے تو پہلا ڈھیلا پیچھے سے آگے کو کھینچو دوسرا آگے سے پیچھے کو تیسرا پھر پیچھے سے آگے کو اس سے زائد ڈھیلوں سے صاف کرنے کی کوئی ترتیب نہیں ہے مگر تین ڈھیلوں میں ترتیب حکم شرع ہے اور گرمی کے موسم میں اس ترکیب کے برعکس کرو یعنی پہلا ڈھیلا آگے سے پیچھے کو لیکن عورت کے واسطے گرمی اور سردی میں مختلف ترکیب نہیں ہیں بلکہ عورت کو ہمیشہ آگے ہی کھینچنا ہے۔ صرف ڈھیلوں پر اکتفا کرنا اور پانی سے نہ دھونا اس سے طہارت کامل نہیں اور نماز نہیں ہوگی ۔ بہت سے آدمی بھی پہلے ڈھیلوں سے طہارت نہیں کرتے صرف پانی ہی سے طہارت کرتے ہیں اور عورتیں تو عموماً ڈھیلوں سے طہارت نہیں کرتیں یہ فعل اسلام کے خلاف ہے۔ پاخانہ کو قبلہ کی رخ نہ کرو مبرز کو خوب ڈھیلا کرو بشرطیکہ روزہ نہ ہو۔ اگر روزہ ہے تو مبرز کو ڈھیلا کرنے میں تکلیف نہ کرو۔ پانی اس قدر ہو کہ سب جگہ اس قدر پاک صاف ہوجائے کہ چکناہٹ نہ رہے بعض آدمی صرف ایک آبخورہ یا گلیا(پھولوے) میں پانی لے جاتے ہیں یہ اسلام میں جائز نہیں مرد اور عورت کے واسطے انگلیوں کی تعداد بھی ہے جس کا ذکر اس وقت نہیں کررہا ہوں۔ عالمگیری میں بہت سے مسئلے صرف استنجا کے متعلق ہیں اگر کسی کا ایک ہاتھ ہے وہ بیوی یا لونڈی سے پانی ڈلوا سکتا ہے اگر بیوی یا لونڈی نہیں ہے جس کا ایک ہی ہاتھ ہے اور تالاب یا دریا بھی قریب نہیں تو استنجا ساقط ہے بوجہ مجبوری۔ کے وہ صرف ڈھیلوں سے صفائی پر اکتفا کرے عورت کا ایک ہاتھ بیکار ہے تو وہ اپنے شوہر سے پانی ڈلوا سکتی ہے۔ بہن یا بیٹی یا کسی غیر عورت سے پانی نہیں ڈلوا سکتی۔

بے اثری کیوں

یاد رکھو کہ عمل کا حقیقی نام استخارت (طلب خیرو کامیابی ہے) اور استخارت کی شرط استعانت اور استعازت ہے (اعوذ باللہ من الشیطان الرجیم ایاک نستعین) ہم عمل تو کرتے

ہیں مگر استعانت پر بھروسہ نہیں تو عمل بیکار ہے ایک شخص عمل کرتا ہے مگر اسے یقین کامل بھی ہے کہ میں خالق کائنات کے دربار میں اسکے کلام مقدس کو وسیلہ بنا رہا ہوں اور میری کامیابی یقینی ہے تو ایسا شخص کبھی ناکام نہیں ہو سکتا دنیا میں کسی عزیز یا دوست پر ایسا بھروسہ ہوتا ہے کہ ہم کسی حالت میں اس کی طرف سے بدظنی نہیں کرتے مگر خدائے ذوالجلال کی مقدس بارگاہ میں آکر بے اطمینانی کا اظہار کریں فرمایا حضور علیہ السلام نے کہ ہر عمل کی جزائیت پر ہے اپنے عمل پر اپنے عقیدے کو مستحکم کرو اکثر احباب اپنی کامیابی پر مجھے مبارکباد دیتے ہیں میں صاف لکھ دیتا ہوں کہ اس میں میری کوئی تعریف نہیں نہ میرا کوئی اثر ہے میں کون ہوں اور میرے اختیار میں کیا ہے یہ سب آپ کی سچی نیت اور خدا کے پاک کلام کا اثر ہے۔

ایک گھنٹہ

دن رات میں ایک گھنٹہ روزانہ ہمارا بیکار باتوں اور بیکار کاموں میں صرف ہو جاتا ہے مگر دنیا میں ایک گھنٹہ میں بہت کچھ ہو جاتا ہے ایک گھنٹہ میں دنیا میں تقریباً چھ ہزار انسان پیدا ہوتے ہیں اور تقریباً ساڑھے چار ہزار مرجاتے ہیں اور یہ تفاوت دنیا کی آبادی کو قائم کئے ہوئے ہے ہر گھنٹہ میں دنیا میں کم و بیش پانچ ہزار شادیاں ہوتی ہیں ایک گھنٹہ میں ڈیڑھ لاکھ ٹن شکر اور دو سو ٹن تمباکو خرچ ہوتا ہے ایک گھنٹہ میں تمام دنیا میں ۷۰ لاکھ پونڈ آلو ایک کروڑ پونڈ گیہوں ۲۴۰ لاکھ پونڈ گوشت اور ساڑھے تین کروڑ انڈے خرچ ہوتے ہیں یہ حساب کم سے کم ہے اس سے زیادہ خرچ ہوتا ہے۔

مہمان

عضد الدولہ ابن رکن الدولہ جو سلاطین آل بویہ کا پانچواں بادشاہ ہے ۳۳۸ ہجری میں تخت فارس پر بیٹھا اور اپنی قوت سے رے سے لیکر بغداد تک اپنی سلطنت کا دائرہ وسیع کرلیا جب عضد الدولہ نے کرمان پر فوج کشی کی تو شاہ کرمان تاب مقابلہ نہ لاکر ایک پہاڑی قلعہ میں محصور ہوگیا عضد والدولہ نے قلعہ کا محاصرہ کرلیا جب رات ہوئی تو شاہ کرمان کی طرف سے اس قدر کھانا آیا جو عضد الدولہ کی تمام فوج کو کافی تھا۔ عضد الدولہ نے کہا کہ جب باہمی مخالفت اور عداوت ہے۔ جنگ جاری ہے۔ میدان جدال و قتال گرم

ہے تو اس قسم کی ظاہری مراعات و مدارات جائز نہیں بلکہ یہ تو ایک قسم کا مذاق ہے ہم ایسے مذاق کا کھانا کس طرح کھا سکتے ہیں جس سے صبح کو یہ سر بکار ہونا ہے۔ شاہ کرمان نے جواب میں کہلا بھیجا کہ ہماری جنگ ملک گیری اور شاہانہ وقار بڑھانے کے واسطے ہے اور یہ نشان شجاعت و جلالت ہے لیکن شجاعت جنگ تک محدود نہیں ہے بلکہ مروت انسانیت اخلاق مہمان کی تعظیم اور خدمت اور مذہبی ہمدردی بھی ہے۔ دنیوی جنگ کا نتیجہ فتح و شکست پر ہوگا نہ مذہب اخلاق و عادات پر مذہبی طریق پر ہم بھائی بھائی ہیں گو نیت جدا سہی مگر اس وقت آپ میرے ملک میں ہیں اور میرے مہمان ہیں میں جائز نہیں سمجھتا کہ دنیوی جنگ کو میں اس قدر وسیع کردوں کہ مذہب اخلاق، شرافت اور انسانیت بھی برباد ہو جائے دشمن سے مقابلہ کرنا مردی اور دلاوری ہے تو اپنے مہمان کی عزت کرنا بھی مردی ہے دونوں شجاعتوں کی تکمیل کروں گا۔ اور جب تک یہ محاصرہ جاری رہے گا دونوں وقت کھانا میری طرف سے حاضر ہوا کرے گا۔ آپ کے اخلاق کا بھی یہی تقاضہ ہے کہ آپ اسے قبول کریں ہم ملک کے واسطے اپنی شرافت اپنے اخلاق اور مذہب کو برباد نہ کریں عضد الدولہ پر ان باتوں کا ایسا اثر ہوا کہ کرمان سے محاصرہ اٹھا لیا۔ آج ہماری معمولی رنجش تمام اخلاق بلکہ طریقہ مذہب کو بھی قطع کرنے پر مجبور کر دیتی ہے۔ اندک کدورت دل میں ہو تو سلام و دعا بھی ترک کر دیتے ہیں۔ اسلام نے دنیوی رنج کو اس حد تک بڑھانے کو منع فرمایا اور یہ ہی حکم ہے شرافت اور انسانیت کا۔

قنطرۃ الحقیقتہ

ایک مشہور قول ہے کہ العشق المجازی قنطرۃ الحقیقتہ یعنی عشق مجازی حقیقی کا زینہ ہے اس مشہور قول کے ماتحت لوگ عجیب و غریب تاویلیں پیش کرتے ہیں لیکن اس کے مقابلہ پر ایک ارذل بھی یاد رکھیے العشق المجازی قنطرۃ الشقیہ یعنی عشق مجازی گناہوں کا زینہ ہے عشق مجازی ایک دوراہا ہے جس ایک راستہ جنت اور دوسرا دوزخ کی طرف ان دونوں میں تمیز کرنا اہل دل کا کام ہے الہوؤں اور نفس پرستوں کا کام نہیں عشق مجازی کے آئینہ میں حقیقت کے خدوخال کو دیکھنا یہ خون اہل قطر کا ہے ایک مرتبہ لیلی جنگل میں اپنا خیمہ بھول گئی مجنوں تو ساتھ رہتے تھے ہی لیلیٰ کو پریشان دیکھا اپنی حقیقت بدل کر آگے

ہوئے اور مجنوں کی رہنمائی میں لیلیٰ اپنے خیمہ تک پہنچ گئی یہ معلوم نہ ہونے دیا کہ میں مجنوں ہوں یہ ہے عشق مجازی اور اب تو محبوبہ کو گھر سے نکال کر بھگا لے جاتے ہیں۔ حقیقت یہ ہے کہ عشق مجازی خود عشق حقیقی کی ایک طرح ہے اور وہ بھی اللہ کا ہی حصہ ہے نفس پرست لوگوں نے جس عشق کا نام عشق مجازی رکھ لیا ہے وہ عشق مجازی نہیں بلکہ عشق ابلیسی ہے عشق مجازی کے نام سے نفس پرستی کی ہوسوں کو پورا کرنا اور اس کو حقیقت کا زینہ سمجھ لینا عذر گناہ بدتر از گناہ ہے عشق مجازی نام ہے اس جذبہ کا جو مصنوع سے صانع کی طرف رہنمائی کرتا ہے۔

وعظ

ایک بزرگ وعظ فرما رہے تھے آپ نے ایک حدیث بیان کی کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ گناہ اس قدر کرو کہ اس کے عذاب کو برداشت کرسکو یہ حدیث شریف پڑھکر وہ بزرگ کچھ دیر تک خاموش رہے پھر چیخ مار کے بے ہوش ہوکر گر پڑے۔ بڑی دیر تک روتے رہے جب ذرا سکون ہوا تو لوگوں نے دریافت کیا کہ کیا واقعہ تھا فرمایا جب میں نے یہ حدیث پڑھی تو میں نے اپنا حساب لگایا کہ میری عمر اس وقت اسی سال کی ہے جس کے دوہزار سے زیادہ دن ہوتے ہیں اگر میں نے ایک دن میں ایک ہی گناہ کیا تو دوہزار گناہ ہوگئے میں نے اپنے نفس سے کہا کہ تو کیا اتنا عذاب برداشت کرلے گا۔ تو نفس نے انکار کردیا۔ میں نے کہا ملعون گناہ کرنے پر تو اتنا دلیر تھا اب عذاب کے وقت روتا ہے تو میں عذاب برداشت کرنے کے قابل کہاں ہوں فرمایا حضور علیہ السلام نے کہ دنیا کا انتظام اس قدر کرو جس قدر زندگی کا یقین ہو اب موت کا کوئی وقت مقرر نہیں ہے پھر اس نااعتبار زندگی کے واسطے اعتبار والے سامان فراہم کرنا کس قدر نادانشمندانہ عمل ہے۔ سچ ہے۔

آگاہ اپنی موت سے کوئی بشر نہیں
سامان سو برس کا ہے پل کی خبر نہیں

زکواۃ

جس طرح نماز۔ روزہ۔ حج فرض ہے اسی طرح زکوۃ بھی فرض ہے۔ زکوۃ ادا نہ

کرنے والا سخت گناہگار اور مستحق عذاب ہے اور اس کا منکر کافر ہے۔ قرآن پاک میں جگہ جگہ زکواۃ دینے کا بیان ہے۔ ایک صاحب نے زکواۃ کا مسئلہ دریافت فرمایا ہے رسالہ ستارہ فقہ کی کتاب نہیں اور نہ میں یعنی ایڈیٹر صاحب تقویٰ مولوی ہوں چونکہ زکواۃ اسلام کا اہم ترین فرض ہے۔ اس لیے کسی عالم سے بھی تصدیق کریں۔ میری تحقیق یہ ہے کہ زمین کی وہ پیداوار جو سال بھر تک نہ رہ سکے اس پر زکواۃ نہیں ہے۔ مدفون خزانہ جب ہاتھ میں آجائے اسی وقت پانچواں حصہ زکواۃ میں دے دیا جائے اس میں سال بھر کی شرط نہیں ہے۔ اناج کے واسطے بارانی پانی کی کاشت سے دسواں حصہ اور چاہی پیداوار سے بیسواں حصہ زکواۃ ہے سونا چاندی خواہ زیور کی صورت میں ہو سکہ کی صورت میں یا ٹکڑوں کی صورت میں زکواۃ فرض ہے چاندی باون تولہ چھ ماشہ سونا سات تولہ چھ ماشہ جب سال بھر گزر جائے چاندی باون تولہ چھ ماشہ پر ایک تولہ تین ماشہ پانچ رتی زکواۃ۔ سونا سات تولہ چھ ماشہ پر زکواۃ دو ماشہ دو رتی زکواۃ ہے سال پورا ہونے پر زکواۃ دنیا فرض ہوگی۔ بکریاں بھیڑیں دنبے چالیس سے لے کر ایک بکری ۱۲۱ سے لے کر دو سو تک دو بکریاں ۲۱۰ سے ۳۹۹ تک تین بکریاں چار سو پر چار بکریاں اسی طرح ہر سو پر ایک بکری زیادہ ہوتی جائے گی۔ گائے پر ۲۰ سے کم پر زکواۃ نہیں ہے اگر اکتیس ہیں تو ایک سال کا بچہ زکواۃ ۴۰ سے ۵۹ تک دو سال کا بچہ ۶۰ سے ۶۹ تک دو بچہ ایک ایک سال کے (۷۰ سے اور حساب ہے) اونٹ کا حساب اور ہے مال تجارت خواہ کسی قسم کا ہو اور مالک کے قبضہ میں ایک سال ہوچکا ہو تو زکواۃ فرض ہوگی۔ جس مہینہ میں زکواۃ دی جائے اسی مہینہ سے حساب شروع ہوگا۔ بقدر ضرورت باقی مسائل کسی مولوی صاحب سے معلوم کریں۔

انصاف

۵۰۰ ہجری کا آغاز ہے اور ساتھ ہی سلطان احمد شاہ ابدالی گجرات (دوکن) کی مسند نشینی کا آٹھواں سال ختم ہوا ان دونوں میں ایک خاص مناسبت پیدا ہوگئی امرا وزراء نے بادشاہ سے عرض کیا کہ اس سال جشن سال گرہ شان و شوکت سے منانے کی اجازت عطا کی جائے اس لیے کہ اسلامی سال اور آپ کی بادشاہت کے آٹھ برس دونوں مل کر ایک

نیک فال ہوگئے۔ انشاء اللہ آپکی سلطنت بھی آٹھ سو سال قائم رہے گی۔ سلطان احمد شاہ نہایت جمال اور عادل بادشاہ تھا اس کی نیکی سے تاریخ کے صفحات بھرے پڑے ہیں وہ اس قسم کے لہو و لعب سے متنفر بستا تھا۔ لیکن پھر امرو وزراء کی درخواست پر ایک خاص حد تک جشن سال گرہ کی اجازت دے دی تمام سلطنت میں چراغاں کیا گیا اور رعایا نے اس جشن میں حصہ لیا۔ سلطان کا داماد ایک وجیہہ اور نہایت بااخلاق تھا لیکن اتفاقیہ ایک مزدور اس کے ہاتھ سے قتل ہوگیا جب سلطان کو خبر پہنچی تو فرمایا کہ قانون میں امیر غریب کا کوئی امتیاز نہیں میرا داماد ہوتا اس کی عدالت سے نہیں بچا سکتا اس کو گرفتار کرو اور قاعدہ عدالت کے سپرد کرو۔ مقدمہ شروع ہوا اور گواہوں سے قتل کرنا ثابت ہوگیا قاضی نے مقتول کے ورثا کو بلا کر خون بہا پر راضی کرلیا ۱۲۲ اشرفیاں خون بہا کے عوض میں ورثا راضی ہوگئے۔ جب بادشاہ کو خبر ہوئی تو فرمایا کہ بیشک مقتول کے ورثا خون بہا پر راضی ہوگئے ہیں لیکن اس میں میرے داماد کی دولت کا بھی اثر ہے اس کا نتیجہ یہ ہوگا کہ شاہی خاندان کا ہر فرد کسی کو قتل کردے گا اور تھوڑی سی اشرفیاں خون بہا کی دے کر بچ جائیگا میں اس فیصلے کے خلاف ہوں میں جانتا ہوں کہ میری پیاری بیٹی کو رنڈاپے کا داغ دیکھنا پڑے گا۔ لیکن میں خاندان یا اولاد کی خوشی کے سب سے غریب رعایا کی جان اس قدر ارزاں کرنا مناسب نہیں جانتا قاتل کو قصاص کے قانون کے مطابق پھانسی پر لٹکایا جائے اور عبرت کے واسطے ایک شبانہ روز وسط شہر میں قاتل کی لاش منظر عام پر لٹکتی رہے۔ تاکہ کسی دولت مند اور شاہی خاندان کے کسی فرد کو غریب رعایا کی جان لینے کی جرات نہ ہو۔ ہر چند محل کے اندر اور دربار میں' وزیروں' امیروں' اور دیگر افراد نے بادشاہ سے اس حکم کو واپس لینے کی سعی کی مگر بادشاہ آخر وقت تک اپنے حکم پر ڈٹا رہا اور آخر بادشاہ کے داماد قاتل کو پھانسی پر لٹکایا گیا۔ یہ واقعہ عبرت انگیز اور عدل و انصاف کا بیش بہا کارنامہ ہے۔

تفریح

ایک شخص نے ایک بزرگ سے درخواست کی کہ مجھے ایسا عمل بتایئے کہ جو میں خدا سے دعا کیا کروں قبول ہوجائے ان بزرگ نے فرمایا کہ مجھے عمل معلوم ہے مگر اس

میں یہ خوبی ہے کہ جو دعا تم اپنے واسطے مانگو وہ قبول ہوگی مگر تمہارے ہمسایہ کو اس سے دوگنا ملا کریگا اس نے کہا کہ میرا اس میں کیا نقصان ہے مجھے جس چیز کی ضرورت ہوگی وہ مجھے مل جایا کرے گی اگر ہمسایہ کو اس سے دوگنا ثمرہ ملے تو میں خوش ہوں ان بزرگ نے عمل بتا دیا۔ اب دعا کرتے ہیں کہ الہی فلاں شے مجھے مل جائے تو وہ شے مل جاتی ہے مگر اس سے دوگنی ہمسایہ کو مل جاتی ہے لیکن بعد میں ان کو رشک ہونے لگا کہ عمل کی محنت تو میں کرتا ہوں اور یہ دوگنا مفت میں لے جاتا ہے ایک دن غصہ میں آکر انسوں نے دعا کی کہ الہی مجھے کانا کردے فوراً ان کی آنکھ جاتی رہی مگر ہمسایہ اندھا ہوگیا۔

اچھی باتیں

دعوت کو قبول کرنا بعض علماء نے واجب کہا ہے۔ اور مستحب ہونے میں تو تمام علماء کا اتفاق ہے۔ دعوت کو قبول کرنا اور صاحب دعوت کے یہاں جانا اشعائر اسلام میں سے ہے گو کسی وجہ سے کھانا نہ کھائے تو کوئی ہرج نہیں ہے یہاں تک کے اگر نفلی روزہ بھی رکھا ہے اور کوئی شخص دعوت کرتا ہے اور دعوت کے قبول نہ کرنے سے میزبان کی شکستگی دل کا احتمال ہے تو نفلی روزہ افطار کر کے دعوت میں جائے اور روزہ کی قضا کرے داہنے ہاتھ سے کھانا سنت موکدہ ہے اور اپنے سامنے سے کھانا مستحب ہے دوسرے کے سامنے سے کھانا مکروہ ہے۔ بلکہ قہستانی نے تو اس فعل کو حرام لکھا ہے لیکن میوے اور فواکہات کا دوسرے کے سامنے سے کھانا جائز ہے۔ تین انگلیوں سے کھانا مستحب ہے کھانا دوزانوں بیٹھ کر کھائے اوکڑہ بیٹھ کر کھانا بھی درست ہے اور داہنا پاؤں کھڑا کرکے کھانا بھی جائز ہے۔ لیکن چار زانو یا لیٹ کر یا کھڑے ہوکر یا مسند بیٹھ کر کھانا جائز نہیں بعض فقہانے پیتل تانبہ اور خوبصورت برتنوں میں کھانے کو منع لکھا ہے چاندی اور سونے کے برتنوء میں کھانا جائز ہی نہیں ہے مسنون طریقہ یہ ہے کہ مٹی یا لکڑی کے برتن میں کھانا کھایا جائز ہے حضور علیہ السلام نے ہمیشہ مٹی یا لکڑی کے برتن میں کھانا پسند فرمایا ہے۔ ہاں تانبہ کے برتن سے حضور نے وضو کیا ہے۔ اسی طرح لذیز کھانوں اور مرغن کھانوں سے حضور کو رغبت نہیں تھی ایک حدیث پاک میں ہے کہ آپ نے منع فرمایا ہے کہ مرغن غذائیں کھا کر گوشت نہ بڑھاؤ یہ گوشت دوزخ کا لقمہ ہے اسی طرح خوب شکم سیر ہوکر کھانا بھی اچھا
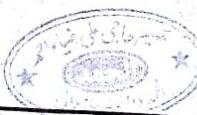
نہیں ہے حضور علیہ السلام صحابہ کو تعلیم فرماتے تھے کہ پیٹ کے تین حصہ کر ایک حصہ میں کھانا، دوسرے میں پانی اور تیسرا انوارالٰہی کے واسطے خالی رکھو۔ فرمایا کہ شکم سیر ہو کر کھانا دل کو مردہ اور سخت بناتا ہے ور انوارالٰہی بند ہوجاتے ہیں یہ بھی فرمایا کہ کھانا دن رات میں ایک مرتبہ کھایا کرو خوف ضعف ہو تو صبح شام تھوڑا تھوڑا کھایا کرو فرمایا کہ شکم سیر اور لذیز کھانوں کا حساب لیا جائے گا۔ سنت ہے بسم اللہ شریف پڑھکر کھانا شروع کرو اگر یاد نہ رہے تو درمیان میں یا آخر میں بھی پڑھ لینا جائز ہے امام غزالی فرماتے ہیں کہ اول نوالے بسم اللہ دوسرے پر بسم اللہ الرحمٰن تیسرے پر بسم اللہ الرحمٰن الرحیم بطریق بہتر ہے۔